زبور اور گیت

کی

کتاب

خدا کی عبادت کے لئے

جو

سنڈ ہند اور یوپی کرسچن کونسل

کی طرف سے تیار کی گئی

اور

بپٹسٹ مشنری سوسائٹی کمیٹی کی پبلکیشن کمیٹی

کی

معرفت شائع ہوئی

۱۹۳۰ء

قیمت مجلد دفتی دار عہ
قیمت مجلد کپڑے دار عمہ

پہلا ایڈیشن ۲۰۰۰

فہرست مضامین

زبور اور گیت

عبادت

عبادت کا شروع اور اختتام

۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

۱۔ میری روح خداوند کی بارگاہوں کیلئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے زبور ۸۴

۱۔ تیرے گھر کی پاک درگاہ
دل پسند ہے یا اللہ
اس میں تیرے بندگان
دیکھتے نور اور پیار کی شان
میری جان کراہتی ہے
تجھے دیکھنا چاہتی ہے
یا مسیح رحیم پُرنور
رحم و فضل سے معمور

۲۔ یہاں بھی ہے تیرا گھر
تیرے نور سے جلوہ گر
جب ہمارے درمیان
تو دکھاتا اپنی شان
گو گناہ نے گھیرا ہے
دکھ و غم اندھیرا ہے
تیری قدرت سے رحمٰن
جان و تن بھی ہیں شادمان

۳۔ کیا مبارک اور بشاش
تیرے گھر میں بود و باش
کرتے جو کہ وہ ہر آن
ثنا کرتے خوش زبان
قوت پاتے سفر بھر
غم کی وادی گذر کر
اور صیئون میں حاضر ہو
دیکھتے تیرے چہرے کو

۴۔ وہاں تک خداوندا
ہو تو میرا رہنما

تو ہے میرا نور وڈھال
مجھ کمزور کو نت سنبھال
اپنے بڑے فضل سے
اپنے پاس بھی جگہ دے
تو ہے چشمہ برکت کا
مجھ پر اسکی اوس برسا

۲- ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ابد تک تیرا شکرگذاری کرینگے
زبور ۷۹/۱۳

۱- اب سجدہ کر یہوواہ کو
اے ساری سرزمین
عبادت کو تم حاضر ہو
اے سارے مومنین
۲- گیت گاتے ہوئے حاضر ہو
خداوند کی درگاہ
رب جانو تم خداوند کو
یہوواہ ہے اللہ
۳- اُس نے بنائے سب انسان
ہم قوم ہیں خداوند کی
وہ اپنے گلے کا چوپان
ہم بھیڑیں گلے کی
۴- تم شکر کرتے داخل ہو
اُس کی درگاہوں میں
ہاں حاضر ہو عبادت کو
اُسکی بارگاہوں میں
۵- کہ اپنے بندوں کا بیشک
رب ہے پروردگار
زمانوں کے زمانوں تک
ہے قول کا وفادار

۳- مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو
زبور ۱۳۴/۲

۱- میری نہایت خوشی تھی
اس بات کے سننے پر
"خدا کی کرنے بندگی
اب چلو اس کے گھر"
۲- صیہون کی راہ صیہون کے در
عزیز ہیں بندوں کو
کلیسیا کو خدا کا گھر
مبارک سب کہو
۳- خدا کے جتنے بندے ہو
اب جاؤ اس کی درگاہ

خدا کی ثنا کرنے کو
پکڑو صیتون کی راہ
۴۔ کلیسیا کا مبارک سر
ہے عرش پر تخت نشین
گرد آسکے شاہی تختوں پر
ہیں بندے مومنین
۵۔ کہو مبارک ہو صیتون
ہوؤ اس کے خیر خواہ
اور جا کے اسکے اندرون
تم گاؤ حمد اللہ

۴ ۔ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں
ہے ساری زمین اسکے آگے خاموش
ہو رہے ۔ حبقوق ۲۰/۲

۱۔ اے ساری امتو
جاہ و جلال
یہوواہ کو تم دو
بدل نہال
۲۔ کہو عظیم الشان
ہے یہوواہ
اور لاؤ تم قربان
اس کی درگاہ

۳۔ یہوواہ حاضر ہے
یہاں موجود
یہوواہ ناظر ہے
کرو سجود
۴۔ تم حسن قدس کے ساتھ
سجدہ کرو
اٹھاؤ دل اور ہاتھ
عبادت کو

۵ ۔ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے
خالق خداوند کے حضور گھٹنے
ٹیکیں زبور ۹۵/۶

۱۔ تیرے پاس ہم آتے ہیں
اپنے سر جھکاتے ہیں
ہمکو کر قبول اے رب
طالب تیرے ہیں ہم سب
۲۔ ہم کو ہے صرف تیری آس
رحم سے آ ہمارے پاس
بخش تو فضل بے بہا
ہم سے اپنی حمد کروا
۳۔ تیرے قول پر ہے ایمان
ڈھونڈتے تجھکو ہم اس آن

ہیں لاچار ہر طرح سے
جب تک برکت تو نہ دے

۴- ہیں جو دکھی بے آرام
پاویں خوشی کا پیغام
دل آزردوں کو سنبھال
کر ایمان میں پھر بحال

۵- تجھکو مانیں تو ہیں سب
اپنا باپ رحیم اے رب
کر تو بندوں کو رہا
تجھ میں خوش ہوں سب سدا

۶- اے خداوند الافواج تیرے
مسکن کیا ہی دلکش ہیں۔
زبور ۸۴ : ۱

۱- خدایا تیرا حلم
اور رحمت کیا عزیز
اور تیرے گھر کی نعمتیں
ہیں دل کو کیا عزیز

۲- پاس تیرے ہے موجود
چشمۂ زندگی
ہاں ساری برکتوں کا گنج
ہے گھر میں تیرے ہی

۳- چشمۂ زندگی
تو خود ہے اے خدا
اب میرے پیاسے دل کی پیاس
تو آپ میں سے بجھا

۴- اور روشنی مجھے بخش
اے نور صداقت کے
ہم روشن دل ہو جاتے ہیں
صرف تیری روشنی سے

۷- سعادتمند وہ انسان جسے تو اے
خداوند تادیب کرے اور اپنی شریعت
میں سے اسکو سکھلاوے زبور ۹۴ : ۱۲

۱- ہم سب مل کر تیرے گھر
حاضر ہوئے یسوع پیارے
تیری بات کو سننے پر
مائل ہوویں دل ہمارے
باطل خیال ہم چھوڑکے آویں
تیری طرف رجوع لاویں

۲- دل اور عقل بندوں کی
آپ سے آپ تو ہیں اندھیاری
اپنے روح کے نور سیتی
کر تو روشن روح ہماری

اچھے کام خیال اور باتیں
صرف تجھی سے ولیں آتیں
۳- ذوالجلال خداوندا
نور کے بانی یسوع پیارے
اپنے روح سے تو کھلوا
دل۔ زبان اور کام ہمارے
گیت ہم دل وجان سے گاویں
وعظ نماز پر دل لگاویں

۸- میری روح خدا کیلئے ہاں زندہ خدا
کے لئے ترستی ہے۔
زبور ۴۲

۱- اے خداوند واسطے تیرے
جسم میرا پریشان
تجھے ڈھونڈھوں گا سویرے
ہے پیاسی میری جان
بیابان میں
پھرتا ہوں میں سرگرداں
۲- تیری الفت کی شہادت
دل وجان سے گاؤنگا
عمر بھر میں پاک عبادت
تیری بجا لاؤں گا
دعا مانگنے
اپنے ہاتھ بڑھاؤں گا
۳- قدرت اور جلال ربانی
مقدس میں جو دیکھا تھا
یہ عجوبہ مہربانی
بندہ نکو تو پھر دکھا
رحم تیرا
زندگی سے بے بہا
۴- تیرے دہنے ہاتھ کے زور سے
میں سلامت رہوں گا
دشمنوں کے سارے شور سے
رہوں گا تب بے پرواہ
اور مخالف
ہونگے ابد تک رسوا

۹- ہم تیرے گھر کی ہاں تیری ہی
مقدس ہیکل کی خوبی سے
سیر ہونگے زبور ۶۵

۱- جب بندگی کو جاتے ہیں
رب کے حضور تب آتے ہیں
شکر اور حمد بجانے کو
اور برکت اس سے پانے کو

٢- کیا ہی مبارک اس کا نام
وہ ہے یہوداہ لا کلام
جب آ سکے جاتے ہیں حضور
ادب سے جانا ہے ضرور

٣- وہ بوجھتا ہے ہمارے خیال
وہ دیکھتا ہے ہماری چال
پس ڈر کے ساتھ جھکا دیں سر
اور گریں اُسکے قدم پر

٤- اے رب موجود اسوقت تو ہو
دے فضل اپنے بندونکو
جو آپ کو جانتا حاجتمند
تو اسکو کرے گا بلند

١٠- جب تو خدا کے گھر کو جاتا ہے
تو سننے پر زیادہ مستعد ہو
واعظ ۵ : ۱

١- اب کریں اپنے دل تیار
جو ہیں خدا کے پرستار
کہ سنیں بات یہوداہ کی
اور کریں اسکی بندگی

٢- رب کا خزانہ ہے معمور
مشتاق ہم اسکے ہیں ضرور
اے رب اپنے خزانہ سے
ایک ایک کو تو خاص نعمت دے

٣- اب ظاہر کر اپنا جلال
کر اپنے بندوں کو نہال
ساتھ وعظ دعا اور گیتوں کے
اسوقت خداوند برکت دے

١١- اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ زبور ۱۰۳

١- خداوند کو جو عالیشان
مبارک کہہ اے میری جان
ہاں اور وہ سب جو مجھ میں ہو
اُسی کے نام مقدس کو

٢- خداوند کو جو عالیشان
مبارک کہہ اے میری جان
تو اسکی نعمتیں نہ بھول
شکر اسپے ہیں تو ہو مشغول

٣- مسیح کے خاطر سے اللہ
معاف کرتا تیرے سب گناہ
اور دکھ بیماری سے تمام
وہ تجھے دیتا ہے آرام

٤- ہلاکت سے وہ تیری جان
بچاتا ہے ہر خوف کی آن

اور فضل کا اور رحم کا
تاج تجھ پر رکھتا ہے خدا
۵- وہ دیتا ہے ہر اچھی چیز
جو روح بدن کو عزیز
کہ ہوتی ہے تب تیری جان
عقاب کی مانند نوجوان
۶- اے میرے دل اے میری جان
خداوند کو ہر روز ہر آن
تو کہے جا مبارک باد
اور کر تعریف ابد الآباد

۱۲- خوشی سے خداوند کی عبادت کرو
گاتے ہوئے اُسکے حضور میں
حاضر ہو زبور ۱۰۰: ۲

۱- اے بھائیو ہم خداوند کے
گیت گاویں خوش آوازی سے
ہم جاویں خوشی سے معمور
اور ہمت سے اُسکے حضور
۲- یہوواہ ہے برحق خدا
ہے مالک دیں اور دنیا کا
ہم بھیڑیں ہیں وہ ہے چوپان
پروردگار اور نگہبان

۳- اب جمع ہوں اُسکے حضور
ہم اُسکی حمد سے ہوں مسرور
ہاں ثنا اور ستایش ہو
ہمیشہ تک خداوند کو
۴- کہ اس کا عدل ہے مدام
اور اس کا فضل بالدوام
قول اس کا رہیگا بیشک
زمانوں کے زمانوں تک

۱۳- میں روح سے دعا مانگونگا اور
عقل سے بھی دعا مانگونگا اور میں روح
سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا ۔
۱- کرنتھیوں ۱۴: ۱۵

۱- ہم آئے ہیں عبادت کو
اے رب ہمارے بیچ میں ہو
تو بندگی پر برکت دے
کہ ہووے روح اور راستی سے
۲- ہمارے دل سنجیدہ کر
انہیں الٰہی خواہش بھر
دنیوی خیالوں سے بچا
اور اپنی باتوں پر لگا
۳- جب پڑھتے ہیں پاک بائبل کو
ہمارا غور تب اسپر ہو

کہ تو خدایا بولتا ہے
اپنا خزانہ کھولتا ہے
۴۔ گیت گانے میں جب ہوں سرور
تو اسکو بھی تو کر منظور
جب تیرا خادم کرے وعظ
تب اس پر کریں ہم لحاظ
۵۔ دعا جب ہو اور مناجات
تو نہ ہو صرف زبان کی بات
اگرچہ مانگے ایک زبان
پر اسمیں ملے ہر ایک جان
۶۔ تو ہو ہمارے درمیان
ہم سب کو بخشدے حق ایمان
کر نازل روح کو مجلس پر
اور دلوں کو آسودہ کر

۱۴۔ خدا کا اطمینان جو ساری سمجھ سے
باہر ہے تمھارے دلوں اور خیالوں کی
یسوع مسیح میں نگہبانی کریگا فلپیوں ۴/۷

۱۔ اب رخصت کر خداوندا
ہم سب پر برکت تو بہا
کر سب قصوروں کو تو معاف
کر دلوں کو کلام سے صاف

۲۔ ہم ہیں البتہ گنہگار
پر فضل تیرا بے شمار
اب بندگی قبول کرے
اور رخصت کر سلامتی سے

۱۵۔ تم سب کی جو مسیح یسوع میں ہو
سلامتی ہووے آمین!
۱۔ پطرس ۵/۱۵

۱۔ اپنے گھر سے رخصت کیجئے
فضل سے خداوندا
باپ رحیم اب پاک روح دیجئے
ہم میں بسے وہ سدا
ہلیلویاہ
شکر کرو اللہ کا

تمجید تثلیث

اے زمین کے آدم زادو
اے آسمانی فوج سعید
کرو خالق کی اور منجی
روح القدس کی بھی تمجید
ہے مبارک
رب وحید تثلیث حمید

خدا کی ستایش

۱۶ - لا کلام مہربانی اور رحمت عمر
بھر میرے ساتھ ساتھ رہے گی
زبور ۲۳/۶

۱- خدا کی اب تعریف
زبان اور دل سے گاؤ
وہ کرم بخشتا ہے
سب اس کا گیت سناؤ
جب ماں کی گود میں تھے
تب سے اُس نے ہر روز
ہماری خبر لی
اور لیتا ہے ہنوز

۲- ہماری عمر بھر
خدا جو پر کرامت
ہمیں خوشدلی دے
اور رکھے باسلامت
اور اسکے فضل میں
ہم رہیں سب اوقات
اب ہمیں برکت دے
اور آخر کو نجات

۳- ہم شکر اور سپاس
خدا کی بجا لاویں
باپ کی اور بیٹے کی
اور روح کی حمد ہم گاویں
وہ ازل سے موجود
تین ایک برحق خدا
اب ہے اور ابد تک
نت باقی رہے گا

۱۷ - آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو
کہ اس کی رحمت ابد تک ہے
زبور ۱۳۶/۲۶

۱- کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا؟
اس سے کیوں نہ ہوں شادمان
ساری باتوں میں تو دیکھتا
کہ وہ کیسا مہربان
اسکے دل میں ہے لاثانی
پیار و شفقت لا کلام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۲- دیکھ عقاب پر اپنے جیسا
بچوں پر پھیلاتا ہے

مجھے بھی خداوند ویسا
خطروں سے بچاتا ہے
جسم روزی زندگانی
سب کچھ اس کا ہے انعام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۳۔ اس نے بخشا میری خاطر
اپنے پیارے بیٹے کو
تاکہ اسکے خون کے سبب
گناہ سے خلاصی ہو
آہ یہ پیار و مہربانی
بے قیاس ہے لاکلام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۴۔ اپنا روح بھی پاک اُستاد جو
مجھے بخشتا ہے رحمٰن
تاکہ میرا رہنما ہو
اس جہان سے تا آسمان
دل کو کرتا وہ نورانی
بخشتا خوشی اور آرام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۵۔ پس ازبس کہ پیار خدا کا
ہے بے حد اور بے شمار
تیرا فرزند آرزو کرتا
ہو تو میرا مددگار
تا میں تجھے باپ آسمانی
کروں پیار عمر تمام
اور جب پاؤں زیست غیرفانی
پیار کی کروں حمد مدام

۱۸۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷
آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں
ہم اپنی نجات کی چٹان کو خوش ہو کر
للکاریں زبور ۹۵

۱۔ آؤ رب کی حمد سرائی
کریں ہم بدل و جان
اسکی کریں ہم بڑائی
وہ نجات کی ہے چٹان
شکر کرنے کو تم آؤ
آؤ مالک کے حضور
دل سے اُسکی ثنا گاؤ
گاؤ مالک کا مزمور

۲۔ ہے یہوواہ سب سے بالا
سب معبودوں سے عظیم

وہ بادشاہ ہے قدرت والا
اور حکیموں کا حکیم
کہ زمین کی کل ترائی
ہر پہاڑ اور سب میدان
تری بھی اُس نے بنائی
وہ ہے خالق عالیشان

۳ - مالک کے حضور میں آؤ
اسے سجدہ کرنے کو
گھٹنے ٹیکو دل جھکاؤ
ادب سے تم حاضر ہو
سب کا وہ بنانے والا
ہے ہمارا وہ چوپان
گاؤ سب خدا تعالیٰ
ہے بزرگ اور عالیشان

تیری مہر ہے لاثانی
قائم دائم بے بہا
تیرا پیار جو بے نہایت
بے زوال لا انتہا
اسکی مجھ سے اے خداوند
اب تعریف کا گیت گوا

۲- ابن عذرا تو مسیحا
ہوا میرا مددگار
تیرے فضل سے میں ہونگا
غم کے اُس دریا سے پار
تھا میں بھولی بھیڑ کے مانند
گلہ چھوڑ آرام بدوں
یسوع کھوجنے اور بچانے
آیا - دیا اپنا خون

۳- عمر بھر میں گاتا رہوں
تیرے فضل کی سپاس
اپنے کرم سے خداوند
رکھ تو مجھے اپنے پاس
تجھے بھولنے کو تو سدا
امتحان بہتیرا ہے
مہر کر تو میرے دل پر
ابد تک تو میرا ہے

۱۹ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

مبارک ہے خداوند ہمارے یسوع مسیح
کا باپ جسنے ہمکو مسیح میں آسمانی جگہوں کے
درمیان ہر طرح کی روحانی برکت
بخشی افسیوں ۱ : ۳

۱- اے خدا کمال کے چشمے
مجھ سے اپنی حمد کروا

۲۰ - ۸.۷ .۸.۷ .۸.۷ .۸.۷

ہلیلویاہ آسمان پہ سے خداوند کی حمد
کرو بلندیوں پر اُسکی حمد کرو زبور ۱۴۸: ۱

۱- کرو رب کی حمد آسمانو
کرو حمد فرشتگان
سورج چاند اور سب تارے
خوشی سے ہو ثنا خواں
رب کی حمد ہو اس نے کہا
عالم ہوئے تب برپا
حکم اس کا راست و سچا
سدا قایم رہے گا

۲- کرو حمد ذوالجلال کی
وعدہ وفا ہے خدا
اپنی قوم کو فتح بخشی
اب گناہ اور موت زیر پا
ہو محمود خدا نجات کے
فوج آسمانی حمد کرو
سب مخلوق زمین آسمان کے
اسکے نام کی حمد کرو۔

۲۱ - ۶.۷ .۶.۷ .۶.۷ .۶.۷

خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط باندھتا
اور میری راہ کو کامل کرتا زبور ۱۸: ۳۲

۱- خداوند تو ہے زندہ
اور بندوں کی چٹان
تو ہے نجات دہندہ
نام تیرا عالی شان
شیطان پر فتحمندی
تو بخشتا بندے کو
کہ اس کی سب جاں بندی
نہ مجھ پر غالب ہو

۲- سب جو مخالف میرے
تو کریگا زبردست
اور شیاطین گھنیرے
دوزخ میں ہونگے پست
خلاصی اور رہائی
تو بخشتا بندے کو
حمد و ثنا اور بڑائی
خدا کی سدا ہو

۲۲ - اے ساری قومو خداوند کی
حمد کرو ۱۱۷: ۱

۱- زمین کی ساری امتو
خدا کے جتنے بندے ہو

سب ملکے گاؤ عام وخاص
خدا کی ثنا و سپاس
کہ اس کا رحم دائم ہے
اسکی صداقت قائم ہے
پس کہو سب بدل وجان
یہو واہ ہے عظیم الشان

۲۳ خداوند کا شکر کرو اور اس کا نام گو
لوگوں کے درمیان اسکے کاموں کو
بیان کرو زبور ۱۴۶

۱- اے میری جان تو عمر بھر
خداوند کی ستایش کر
میں جب تک جیتا رہونگا
خدا کا شکر کروں گا
۲- دل میرے بنی آدم پر
نہ ہرگز تو بھروسہ کر
رئیس - امیر بھی مرتے ہیں
عاجز لاچار ٹھہرتے ہیں
۳- وہ بندہ ہے نیکبخت ہر بار
جس کا خدا ہے مددگار
جسکا بھروسہ عمر بھر
ہر حال میں ہے خداوند پر
۴- اس نے بنایا ہے آسمان
زمین دریا ہاں کل جہان
سب اسکے وعدے قائم ہیں
سب قول قرار دائم ہیں
۵- مظلوم کی سنتا وہ فریاد
اسیر کو کرتا وہ آزاد
سیر کرتا ہے وہ بھوکھوں کو
کہ تر و تازگی انکی ہو
۶- بینائی دیتا اندھوں کو
جو جھکے ہیں اٹھاتا وہ
اور شفا پاتے ہیں مریض
راستوں کو جانتا وہ عزیز
۷- پردیسیوں کا نگاہدار
یتیمونکا وہ طرفدار
بیواؤنکی وہ ہے پناہ
شریر کو کرتا وہ تباہ
۸- بادشاہت اسکی قائم ہے
اور پشت در پشت وہ دائم ہے
خدا صیون کا ہے بادشاہ
ہمیشہ تک حمد اللہ

۲۴- خداوند کی شکرگذاری سے گیت گاؤ

خداکی ستایش کرو زبور ۱۴۷

۱- خداکی ثناگانے کو
اے بھائیو تم حاضر ہو
ہم ملکے سب بہ عاجزی
خداکی کریں بندگی

۲- بادشاہوں کا وہ ہے بادشاہ
غریبوں کی وہ ہے پناہ
وہ ہے بزرگ اور عالی شان
اور قادر مطلق بے پایان

۳- زمین اپنی بھرپوری سے
دریا اپنی معموری سے
اور سورج چاند ستارے بھی
دکھاتے شان القادر کی

۴- وہ بانی ہے پہاڑوں کا
اس نے بنایا ہے دریا
اور وہی بھیجتا ہے بھونچال
اور وہی لاتا وباکال

۵- سب مخلوقات زمین آسمان
دکھاتے ہیں خداکی شان
پس ادب سے اور ڈر کے ساتھ
ہم آپ کو سونپیں اُسکے ہاتھ

۲۵- تو وہی ہے اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے عبرانیوں ۱/۱۲

۱- رب جس سے ہے موجود جہاں
حمد اُسکی کر اے میری جان
ذات و صفات میں جو عظیم
کر اُس کی ثنا و تعظیم

۲- ہمارے دن گذرتے ہیں
ہمارے جسم مرتے ہیں
پر تیری ذات ہے لازوال
غیر فانی بھی اور پرکمال

۳- ہم عاجزوں پر رکھ نگاہ
گناہ سے ہم نہوں تباہ
تو موت سے ہمیں دے نجات
بخش ہمیں بقا اور حیات

۲۶- ۷.۷.۷.۷.

اس کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے زبور ۱۳۶/۳

۱- کرو حمد خداوند کی
گاؤ گیت بہ عاجزی
کہ عجیب ہیں اسکے کام
اُسکی رحمت ہے مدام

۲۔ سورج چاند اور کل آسمان
ظاہر کرتے اُس کی شان
کہ عجیب ہیں اسکے کام
اُسکی رحمت ہے مدام
۳۔ وہی مینھ برساتا ہے
اور اناج اُگاتا ہے
کہ عجیب ہیں اسکے کام
اُسکی رحمت ہے مدام
۴۔ وہی کھیت کے حاصلات
وقت پر بخشتا بہ افراط
کہ عجیب ہیں اُسکے کام
اُسکی رحمت ہے مدام
۵۔ اور خوراک غیر فانی بھی
کامل بخشش ہے اُسکی
کہ عجیب ہیں اُس کے کام
اُسکی رحمت ہے مدام
ہو محمود اے فیض معمور
خلقت حمد کر ہو مسرور
کہ عجیب ہیں اُسکے کام
اُسکی رحمت ہے مدام

۲۷۔ ۷۔۷۔۷۔۷۔

میں اپنے سارے دل سے ستایش
کرونگا۔ زبور ۱۳۸

۱۔ دل و جان سے اے خدا
تیرا گیت میں گاؤں گا
تیرے نام کا ثناخواں
ہوں گا میں بدل وجاں
۲۔ تیری رحمت کی تعریف
اور سچائی کی توصیف
تیرا نام اور پاک کلام
گاؤنگا میں صبح شام
۳۔ جس دن میں نے کی فریاد
تونے مجھے کیا یاد
بخشی مجھے طاقت خاص
سنی میری التماس

۲۸ ۷۔۷۔۷۔۷۔

خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ
اور میرا چھڑانیوالا ہے زبور ۱۸

۱۔ کامل ہے خدا کی راہ
اپنوں کی وہ ہے پناہ
کامل اس کا ہے کلام
آڑ اور ڈھال ہے اسکا نام

۲- صرف یہوواہ ہے خدا
وہ ہے قلعہ بندوں کا
مجھے زور دلاتا ہے
سچی راہ چلاتا ہے
۳- جنگ کی دیتا ہے تعلیم
بھاگتے میرے سب غنیم
دیتا مجھے جنگ کا ساز
کرتا ہے مجھے سرفراز
۴- بخشتا وہ کشادگی
دشمن سے آزادگی
ہاں خدا ہے آڑ اور ڈھال
بندوں کی پناہ کمال

۲۹- ۸۰۷۰۸۰۷۰
خدا کا اسکی بخشش کیلئے جو بیان سے باہر ہے شکر ہو۔ کرنتھیوں ۹: ۱۵

۱- باپ خدایا باپ آسمانی
رحم سے تو ہے بھرپور
باپ کریما رب لاثانی
فضل سے تو ہے معمور
۲- ہم نے جو سب گنہگار تھے
بڑی بخشش پائی ہے
ہم کو جو سب خوار لاچار تھے
مدد تجھ سے آئی ہے
۳- ہم ناپاکیوں میں دھنسے
تو نے پاک کروایا ہے
ناامیدی میں بھی پھنسے
تو نے آچھڑایا ہے
۴- باپ تو کیسا مہربان ہے
اپنے لوگوں کا دردمند
تیرا اتنا جو احسان ہے
ہم ہیں تیرے شکرمند
۵- اے مسیح قربان جو ہوا
کامل فدیہ دینے کو
تو ہمارے واسطے موا
شکر شکر تیرا ہو
۶- روح القدس جو رب کا روح ہے
تجھ سے ہوتی ہے تسکین
تیرا نام اور کام ممدوح ہے
شکر رب العالمین

۳۰- ۸۰۷۰۸۰۷۰
خداوند کی آنکھیں سب مکانوں میں کیا برے کیا بھلے کی دیکھنے

والیاں ہیں۔ امثال ۱۵/۳

۱۔ اے خدا تو مجھے جانچتا
بالکل تو پہچانتا ہے
میرا اُٹھنا میرا بیٹھنا
سب کچھ تو ہی جانتا ہے

۲۔ دور سے میرے سب اندیشہ
دیکھ کے اُن سے ہے آگاہ
میرا سونا میرا جاگنا
جانتا تو سب میری راہ

۳۔ راہ میں۔ گھر میں۔ باہر۔ بھیتر
سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے
میرے دل کی ہر ایک بات سے
تو خدایا ماہر ہے

۴۔ آگے پیچھے گھیرنے والا
ہے ہر جا تو میرے ساتھ
اوروں سے گر ہوں پوشیدہ
مجھ پر نیت ہے تیرا ہاتھ

۵۔ ایسی حالت کیا عجوبہ
عقل سے وہ باہر ہے
میرا سارا حال حقیقی
سب کچھ تجھ پر ظاہر ہے

۶۔ میرے دل پر اسکو نقش کر
کہ ہر جا تو حاضر ہے
جو میں بولتا سوچا کرتا
سب کا تو ہی ناظر ہے

۳ ۷.۸.۷.۸.

پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں
۱۔ یوحنا ۳/۲

۱۔ میرا باپ پروردگار ہے
سبھوں کا پروردگار
میرا باپ بچانے ہار ہے
دوزخ سے بچانے ہار

۲۔ میرا باپ جہان کا نور ہے
دیتا ہے جہان کو نور
میرا باپ غفار غفور ہے
دیتا عفو ہو غفور

۳۔ میرا باپ محب حبیب ہے
ہے غریبوں کا حبیب
میرا باپ رحیم طبیب ہے
ہے بیماروں کا طبیب

۴۔ شکر میرے باپ ہے تیرا
شکر شکر تیرا ہے

تو خدا ہے سب کچھ میرا
باپ تو سب کچھ میرا ہے

۳۲ ۷.۷.۸.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.

میں جب تک جیتا رہونگا خداوند
کی ستایش کرونگا میں جب تک
ہوں خداوند کی ثنا خوانی کروں گا
زبور ۱۴۶: ۲

۱۔ تیری حمد و مدح سرائی
کیونکر کروں رب عظیم
اپنے روح کی توانائی
مجھے بخش خدا رحیم
تیرا پیار و مہربانی
بے قیاس ہے اور لاثانی
شکر ہو ہزار ہزار
اے کریم پروردگار

۲۔ اے خداوند تو آسمان سے
رحم کر مجھے اُبھار
تا میں گاؤں دل و جان سے
تیری شفقت کرم و پیار
جتنی چیزیں ہوتی میری
سب نعمتیں ہیں تیری
شکر ہو ہزار ہزار
اے کریم پروردگار

۳۔ جیسا باپ پر مہربانی
لڑکوں پر ترس کھاتا ہے
ویسا تو بھی باپ آسمانی
مجھے پیار دکھاتا ہے
خواہ تنبیہ خواہ نرمی ہوئی
اس سے صرف بھلائی ہوئی
شکر ہو ہزار ہزار
اے کریم پروردگار

۴۔ تو نے باپ مجھے دکھایا
کرم و فضل بے بیان
یسوع رحم سے تو آیا
ہوا منجی اور چوپان
روح حق تو نت بلاتا
مجھے اور امداد فرماتا
شکر ہو ہزار ہزار
اے کریم پروردگار

۵۔ حمد و ثنا و تعریف ہو
اے خدا ہزار ہزار
فضل بخشدے مجھ ضعیف کو
کہ آخر تک ہوں دیندار

جب تمام ہو سفر میرا
صاف میں دیکھوں چہرا تیرا
تب تعریفِ خداوندا
میں ہمیشہ گاؤنگا

۴۳- ۱۴.۱۴.۴.۷.۸

دھنیہ ہے ایشور جسنے میری
پرارتھنا کو اور اپنی دیا کو مجھ سے
دور نہ کیا - زبور ۶۶/۲۰

۱- دھن ہے پرمیشور! ہے بھائیو
دھنباد اُسکا گاؤ
سورگ کے سب دوتوں کے راگ میں
راگ اپنا ملاؤ
سب اس کے میت
چھیڑو بین گاؤ گیت
پربھو کا بھجن سناؤ

۲- دھن ہے پرمیشور وہ
کرتا سب بھلا اور اچھا
اپنی نج آرتھ لیکے کرتا ہے
تمھاری رکچھا
پربھو دیال
کرتا ہے نت پرتی پال
جانتا تمھاری سب اچھا

۳- دھن ہے پرمیشور!
او بہت اسنے تمھیں بنایا
تمھیں سکھ چین دیکے کرپا
کے مارگ پر چلایا
کیا اُپکار
پربھو نے تمھیں بار بار
اپنی ہی آڑ میں چھپایا

۴- دھن ہے پرمیشور!
تمھارے دکھ کا بردائی
سورگ پر سے پرکاشی -
کرپا پر کرپا برسائی
بھولیو ست
پربھو کی سامرتھ کی گت
پریت تم پر کتنی دکھائی

۵- دھن ہے پرمیشور! سب
ملکے گن پربھو کا گاؤ
سب جن کو سانس ہے
ہمارے سنگ بھجن سناؤ
وہ ہے جگ انمول
منوا اسے مت بھول
۶ کے ستوت کہو آمین

۴۴۔ ہمارا خداوند بزرگ ہے اور بڑا
قادر ہے اوس کا فہم بیان سے
باہر ہے۔ زبور ۱۴۷
۱۔ یہوواہ اے خدا
تخت تیرا ہے آسمان
اور تیرے پاؤں کے رکھنے کا
زمین ہی ہے مکان
۲۔ ہر کہیں سب جہان
کام تیرے ظاہر ہیں
پر تیری صفتیں بے بیان
دریافت سے باہر ہیں
۳۔ تو روح نادیدہ ہے
اور ازل سے موجود
سب آنکھوں سے پوشیدہ ہے
حق واجب الوجود
۴۔ اے رب پروردگار
تو ہم پر رکھ نگاہ
ہم تیرے ہوئے تابعدار
ہماری ہو پناہ

۴۵۔ ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔
خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت
ستائش کے لائق ہے اور اُسکی
بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے زبور
۱۴۵
۳
۱۔ یہوواہ ہے اعلیٰ بزرگ اس کا نام
دریافت سے ہیں باہر القادر کے کام
اے میرے خداوند خدائے عظیم
میں کرتا ہوں تیری تعظیم و تکریم
۲۔ اک پشت دوسری پشت سے کرے بیان
کہ رب ہے پُرحشمت بادشاہ عالی شان
اے میرے خداوند بادشاہ عظیم
میں کرتا ہوں تیری تعظیم و تکریم
۳۔ اور جیسے تو قادر ہے ویسے حلیم
اور جیسے پُرجلوہ ہے ویسے رحیم
ہاں خوبی ہے تیری نہایت عظیم
میں کرتا ہوں تیری تعظیم و تکریم

۴۶ ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔
وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک
کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ ا تموطیس
۶
۱۶
۱۔ یہوواہ ہے خالق زمین و آسمان
یہوواہ ہے مالک کون و مکان

ہم ادب سے جاویں اب اسکے حضور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۲- ہمیشہ یکساں ہے خدائے جلیل
ہے ازل سے ابد تک بلا تبدیل
ہم اُسکے تصور میں ہو ویں مسرور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۳- الہام سے اور خلقت سے ہوتا عیاں
کہ قدرت یہوواہ کی ہے بے پایاں
وہ حکمت وعدل سے پر و معمور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۴- وہ ذات وصفات میں بزرگ و عظیم
وہ ہے پرمحبت رحیم و کریم
قدوس و برحق و غیور و غفور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۵- یہوواہ ہے خالق زمین و آسمان
یہوواہ ہے مالک کون و مکان
مسیحیو کرو خدا میں سرور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۲۷- ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں- زبور ۱۹

۱- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات
دکھاتے القادر خدا کی صفات

۲- نہ ان کی زبان ہے نہ انکی آواز
پر تو بھی بجاتے ستایش کا ساز
کہ خلقت سے خالق کا ہوتا بیان
وہ قادر مطلق حکیم عالی شان

۳- زمین و آسمان پر ہے رب کا کلام
کہ سورج اور چاند اور ستارے تمام
پہاڑ و سمندر میدان و دریا
سب کہتے ہیں خالق ہے قادر خدا

۴- دیکھو دولھے کی مانند ہے سورج تیار
نکلتا ہے پورب سے ہو رونق دار
اور پچھم کو کرتا ہے گردش تمام
اور چھپا ہے اس سے نہ کوئی مقام

۵- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
اور فضا بتاتی ہے اس کا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات
دکھاتے القادر خدا کی صفات

۳۸- ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰

خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں ازل سے ابتک ہم اور ہمیشہ

۱- خداوند کا رحم ہے کیا ہی عظیم
وہ مہر سے پُر ہے رحیم و کریم
خدا ذوالطول ہے غفار و غفور
اور فضل و حلم سے ہے سدا معمور

۲- خدا کا جھنجھلانا نہ رہتا مدام
اور غضب وہ رکھے گا نہیں دوام
نہ کرتا وہ ہم سے مطابق گناہ
مسیح کے وسیلہ سے بخشتا اللہ

۳- جسطرح سے اوپر ہے پھیلا آسمان
نہایت بلند اور بے حد و پایان
وہ اُن پر کہ جن کو خدا کا ہے ڈر
رحیم و کریم ہے بیشک سراسر

۴- اور جیسے کہ پورب ہے پچھم سے دور
دور کئے ہیں اسنے ہمارے قصور
جسطرح باپ بیٹوں پر ہوتا رحیم
اسطرح وہ اپنوں پر ہوتا کریم

۵- وہ جانتا انسان کو کہ خاک ہے اور دھول
کہ مانند ہے گھاس کے ہے جنگل کا پھول
جب لوہ اسپر گذری وہ ہوا تما
پھر اسے نہ جانتا ہے اس کا مقا

۶- خداوند کا رحم زمان و زما
ہے سب پر جو ہوتے ہیں اس سے
اور ان پر جو ملتے ہیں اس کے حکم
ہے رحم اور حق اس کا دائم مدا

۷- خداوند آسمان پر تو ہے تخت نشیں
تخت تیرا ہے قائم راست تیرا آئیں
اور تیری بادشاہت کا حال
ہے سب پر مسلط اور بلا زوال

۳۹- ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰

پتا کو کوئی نہیں جانتا ہے کیول پترا اور
جسپر پترا نے پرگٹ کیا ہے - متی

۱- پرمیشور کے گاویں ہم گن اور دھن
وہ ہے پرم آتما اننت اور اناد
سو یہوہ پرمیشور ادرسٹ نرا
ہے جگت کا ادھپت اور سبکا

۲- سرسٹ کرتا سرب چھک اور سرب شکتی
سرب گیانی پوتر اور نیائی جہاں
وہ اسیم اور اگم گن ساگر اپار
وہ سب کا ہے داتا اور تران کرنہار

۳۔ کون پربھو کے بھید کا کب ہوا گیان
مسیحا سے پرگٹا پرمیشور مہان
دیال اور کرپال ہو بچانے سنسار
نر روپ دھارن کر کے وہ ہوئے اوتار

۴۔ پاپ چھما مکتی اب یسوع کے ہاتھ
مکت کھوجی کو دیتا ہے پاپ کریا ناتھ
سو رکھیں ہم یسوع پر من سے بشواس
کہ اسی کے دوارا ہے مکتی کی آس

۴۰۔ ۵۔۶۔۵۔۶۔۵۔۵۔۵۔۵

بین و بربط چھیڑتے ہوئے اسکی
حمد کرو زبور ۱۵۰

۱۔ ملاؤ آواز
مسیحی اخوان
بجاؤ تم بین
خدا ہے رحمٰن
نجات و رہائی
نت بخشتا غفور
پس اے ایماندارو
ہو خوش و مسرور

۲۔ تم کرو سجود
تمام خلق اللہ
جہان کا سلطان
ہے قادر اللہ
ہزاروں فرشتے
ہیں اسکے آس پاس
جو چھیڑتے ہیں بربط
اور کرتے سپاس

۳۔ غیر قومو تم سب
اب لاؤ ایمان
خداوند مسیح
ہے سچا چوپان
نجات کا بخشندہ
ہے اس کا کلام
گناہوں کی معافی
اسی کا انعام۔

۴۔ وہ پروردگار
ہے رب الحیات
سر کرتا ہے روز
تمام مخلوقات
کہ وہی چمکاتا
آفتاب و ماہتاب
اور بارش سے کرتا
زمین کو سیراب

۵۔ ستایش وحمد
مسیحی اخوان
اب کرو بدل
خدا ہے رحمٰن
وہ اپنوں کی سدا
ہے ڈھال اور پناہ
پس خوش ہو اور خرم
اے قوم اللہ

۴۱۔ ۶۔۸۔۸۔۶۔۸۔۸۔
خداوند سلطنت کرتا ہے اسلئے
جہان قائم ہے زبور ۹۳

۱۔ آسمان زمین کا انتظام
خدا کے ہاتھ میں ہے تمام
وہ ناظم برترین
وہ اپنی بات پر ثابت ہے
سب قوموں پر وہ ضابطہ ہے
حاکم الحاکمین
۲۔ مخالفوں کی سب تدبیر
خداوند جانتا ہے حقیر
اور باطل انکے خیال
اپنی میراث کی وہ پناہ
اپنوں پر رکھتا وہ نگاہ
وے رہتے ہیں خوشحال
۳۔ آدمی تو دل میں ٹھانتا ہے
پر رب جو سب کچھ جانتا ہے
سو کرتا انتظام
وہ سب جہان کا حاکم ہو
نت دیکھتا سارے عالم کو
اور جانتا سب کے کام
۴۔ نہ لشکروں کی بہتات
نہ پہلوان سے نجات
سب ہے خدا کے ہاتھ
جو اُسکے سامنے ہے خاکسار
اُسکی نجات کا امیدوار
رہیگا چین کے ساتھ

۴۲۔ ۶۔۸۔۸۔۶۔۸۔۸۔
خداوند کی ستایش کرو زبور ۱۳۴

۱۔ تم جو خدا کے بندے ہو
اُس کی درگاہ میں حاضر ہو
کرو اسکی تعریف

مبارک ہووے اس کا نام
تم کرو اب روز تا دوام
خداوند کی توصیف
۲۔ ممدوح ہے اس کا نام بیشک
پورب سے لیکے پچھم تک
رب سب سے بالا ہے
آسمانوں سے وہ ہے بلند
ہم سب ہیں اسکے حاجتمند
وہ باری تعالےٰ ہے
۳۔ قدوس قدوس قدوس رب الافواج
ہے ساری زمین اس کے جلال سے
معمور ہے۔ یسعیاہ ۶/۳
۱۔ فرشتے گیت القادر کا
یوں گاتے کر سجود
قدوس قدوس قدوس خدا
سب عالم کے معبود
تو ہے آسمان پر تخت نشین
سب فوجوں کا خدا
اور اس کے نیچے یہ زمین
ہے تیرے پاؤں کی جا

۲۔ سمندر کی تیز نگوں پر
تو ہوتا ہے سوار
اور خشکی تیری دنیا بھر
ہے تیرے اختیار
۳۔ ہم تیری عظمت گاتے ہیں
اے رب العالمین
تیری تعریف سناتے ہیں
سب بندے مومنین
۴۔ اے خداوند پشت در پشت ہماری
پناہ گاہ تو ہی رہا زبور
۹۰/۱
۱۔ تو پشت در پشت تھا مددگا
اور آس ہے ہر زمان
طوفان میں رب تو ہے پناہ
اور ابدی مکان
۲۔ پہاڑ اور ٹیلے جب نہ تھے
نہ دنیا تھی موجود
تو ابد سے رب لازوال
اکیلا تھا معبود
۳۔ تیرے نزدیک ہزار ہا سال
ہیں مثل کل کی رات

اور تیر کی مانند اُڑتے ہیں
زمانے اور اوقات
۴۔ سیلاب سا بہتا ہے انسان
اور خواب سی اسکی یاد
ہاں خاک میں خاک ملجاتا ہے
جو کرتا تو ارشاد
۵۔ تو پشت در پشت تھا مددگار
اور آس تو ہر زمان
بیچ تکلیفات ہو تو پناہ
پھر ابدی مکان

۴۵۔ اے خداوند ساری قومیں جنھیں تو نے خلق کیا آوینگی اور تیرے سامنے سجدہ کرینگی زبور ۸۶ / ۹

۱۔ یہوواہ سب کا حاکم ہے
سب قوموں آوینگی
اور اسکی طرف عاجز ہو
رجوع وہ لاوینگی
۲۔ سب جتنے چھوٹے بڑے ہیں
ہاں ساری خلق اللہ
سو سجدہ کر کے کہیں گی
یہوواہ ہے بادشاہ
۳۔ خداوند کی جو نسل خاص
جانے گی اس کا نام
اور دیگی پشت آیندہ کو
صداقت کا پیام

۴۶۔ اے خداوند کے بندو اس کی ستایش کرو زبور ۱۳۵ / ۱

۱۔ تم کرو حمد یہوواہ کی
اے رب کے بندگان
جو اس کے گھر میں حاضر ہو
جماعت اور پاسبان
۲۔ کیونکہ یہوواہ بھلا ہے
بزرگ ہے اس کا نام
اور اسکی ثنا اور تعریف
ہے پسندیدہ کام
۳۔ خداوند تو ہی مالک ہے
بزرگ اور عالی شان
تیری ستایش گاتے ہیں
ہم سب بدل و جان

۴۷۔ خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہے وہ یاد رکھتا ہے کہ ہم مٹی ہیں زبور ۱۰۳ / ۱۴

۱- میری جان کر حمد خدا کی
جو آسمان کا ہے بادشاہ
برکت معافی شفا پاکر
اسکی شان تا ابد گا
ہلیلو یاہ
رب ممدوح ہو حمد اللہ

۲- آباؤں پر فضل کیا
جب تھی اُن پر سخت تکلیف
یکساں آج تک اسکی الفت
رب رحیم کی کر توصیف
ہلیلو یاہ
لازوال کی ہو تعریف

۳- باپ سا ہمکو پالتا پوستا
جانتا ہے کہ ہم ہیں خاک
اپنی آڑ میں وہ چھپاتا
بھاگتا ہے غنیم خوفناک
ہلیلو یاہ
بیحد اُس کا رحم پاک

۴- کرو اس کی حمد فرشتو
دیکھتے ہیں جو اسکی شان
قدسیو بھی جو ہیں جمع
ہر ایک ملک سے کل جہان
ہلیلو یاہ
کرو رب کی حمد ہر آن

خداوند یسوع مسیح

مسیح کی تعریف

۴۸ ۸۔۸۔۶۔۶۔۶۔۶۔

باپ کو یہ پسند آیا کہ سارا کمال اس میں بسے کلسیوں ۱ : ۱۹

۱- الحمد الحمد مسیح
جہان کے شاہنشاہ
آسمان پر سرفراز
الحمد الحمد اللہ
اے بھائیو خوشدلی سے
ہم گاویں گیت خداوند کے

۲- نجات کا مالک ہو
وہ اپنی عنایت
یوں ظاہر کرتا ہے
کہ بخشتا ہے نجات

اے بھائیو خوشدلی سے
ہم گاویں گیت خداوند کے
۲- جلال سے بیٹھا ہے
وہ باپ کے دہنے ہاتھ
جلال سے آوے گا
مقدسوں کے ساتھ
اے بھائیو خوشدلی سے
ہم گاویں گیت خداوند کے
۳- پس ملکے گاویں گیت
ہم سب بدل وجان
گاویں الحمد مسیح
الحمد مسیح سلطان
اے بھائیو خوشدلی سے
ہم گاویں گیت خداوند کے

۴۹- برہ جو ذبح ہوا اس لائق ہے
کہ قدرت اور دولت اور حکمت
وطاقت عزت وجلال اور برکت
پاوے - مکاشفہ ۵/۱۲

۱- خداوند کی ثنا گاتے ہیں
سب پاک فرشتگان
اب ہم بھی ان میں ملکے ہوں
خدا کے ثنا خوان
۲- برہ سب حمد کے لائق ہے
وے گا سناتے ہیں
برہ سب حمد کے لائق ہے
ہم ملکے گاتے ہیں
۳- سب جو زمینی ہے گروہ
آسمانی فوج شریف
سب ایک آواز ہو گاویں اب
خداوند کی تعریف
۴ حق تعالی کو اور برہ کو
سب مل بدل وجان
ہم سجدہ کرتے ہیں اسوقت
اور کریں ہر زمان

۵۰ - میں اپنے خداوند یسوع مسیح کی
پہچان کی خوبی کے سبب سب کچھ
نقصان سمجھتا ہوں - فل ۳/۸

۱- یسوع نام تیرا دل پسند
اور کان کو ہے شیریں
حمد اسکی کر آسمان بلند
اور ساری سرزمین
۲- تو میری جان کا ہے عزیز
اور آس اور یار مقبول

سب تیری نسبت ہے ناچیز
اور سونا چاندی دھول
۳- جس بات کا میں ہوں آرزومند
سو تجھ میں ہے موجود
روشنی بن تیرے ناپسند
اور دوستی نامقصود
۴- جو فضل تیرا بے بہا
سو دل میں ٹھہرا ہے
بلسان وہ میرے زخموں کا
اور درد کی دوا ہے
۵- گا رہونگا میں یسوع نام
اور آوے میری موت
تب مجھے دیگا تو قیام
کہ تو ہے موت کا فوت

۵۱- الوہیت کا سارا کمال اس میں
مجسم ہو رہا-
کلسیوں ۲/۹

۱- خداوند یسوع مالک ہے
سلطانوں کا سلطان
سب چیزوں کا وہ خالق ہے
ذات اسکی عالی شان

۲- عمانوایل ہے اس کا نام
خدا ہمارے ساتھ
عجیب ہیں اسکے سارے کام
نجات ہے اسکے ہاتھ
۳- انسانوں کے بچانے کو
انسان وہ ہوا تھا
اور دکھ اور موت اٹھانیکو
وہ دکھ میں موا تھا
۴- وہ مومنوں کا جوہر ہے
اور موتی بے بہا
کلیسیا کا وہ شوہر ہے
اور منجی دنیا کا
۵- باغ میرا خوش اور تازہ ہے
وہ ہے حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہے
اور راستی کا آفتاب

۵۲- اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ
وہ اپنے لوگوں کو ان کے پاپوں سے
بچاوے گا متی ۱/۲۱

۱- آنند تا سے ہے میرے پران
ایک نام کو نت اچار

کیول ایک نام کو اُتّم جان
وہ سرچشمہ ہے پریت اور سار
۲- یہ نام ہے یسوع تیرا نام
سواس کا دھنیہ باد
سناتن نوں ہو میرا کام
اور میرا پورن اہلاد
۳- میں پاپ کے کارن ڈھیر ملاپ
اور رودن کرتا تھا
پر تیرے نام سے میرا پاپ
مِٹ گیا گھٹتا سا
۴- اور اب تک مجھے تیرا نام
آنندت کرتا ہے
ہاں مجھے دکھ میں بھی بسرام
اِس نام سے ملتا ہے
۵- تو مجھ سے دور ہو پے سنسار
سب تیرا دھن ہے دھول
یسوع جو میرا تارن ہار
ہے میرے ہر شس کا مول
۶ اندھکار میں میرا دیا ہے
مرت کال میں میری ڈھال
ہر سمے اتی پرتیا ہے
اور سب کچھ سدا کال

۷- ہے میرے پران آنند ہو
اور بڑی بانی ہے
یسوع کے نام کی ستوتی
اور بچے تجے کار کر دے

۵۳- جو فخر کرے وہ خداو
فخر کرے - کرنتھیوں

۱/۳

۱- کیا نام شیریں ہے یسوع
مبارک سب کہو
وہ نام بلساں ہے بشر
ہٹاتا دہشت کو
۲- وہ نجس روح کو کرتا پاک
وہ راحت ہے مدام
وہ راہ کے لئے ہے خوراک
اور تھکوں کو آرام
۳- پاک نام وہ میری ہے
ڈھال میری اور پناہ
خزانہ میرا بے بیان
فضل کی امید گاہ
۴- یسوع چوپان ہے شافی
کاہن نبی اور شاہ

توراہ اور حق تو ہے میراث
میں تیرا ہوں مداح
۵۔ میں تیرے بھید پیار کا راز
آشکارا کرونگا
نام تیرا بخشیگا ملاپ
موت میں بھی برملا

۵۴۔ ہر ایک زبان اقرار کرے کہ
کہ یسوع مسیح خداوند ہے
قل ۲/۱۱
۱۔ کاش کہ ہزار زبانوں سے
میں گاؤں خوش الحان
جلال اور فضل یسوع کے
خداوند پاک سلطان
۲۔ اے مالک میرے رب مدام
تو میری مدد کر
کہ میں پھیلاؤں تیرا نام
ہر جگہہ دنیا پر
۳۔ مسیح کا نام ہٹاتا ہے
ہمارے غم ہر آن
بدکاروں کو پہنچاتا ہے
صلاحیت اور جان
۴۔ گناہ کے پھندے سے مسیح
آزاد کر دیتا ہے
اور ہم کمزور لاچاروں کی
وہ خبر لیتا ہے
۵۔ اے بہرو سنو یسوع کی
اے گونگو لو زبان
اے اندھوں دیکھو لنگڑو بھی
اب دوڑ کے ہو شادمان

۵۵۔ جیسی تیرے لطیف عطروں
کی خوشبو سو تیرا نام ہے
غزل الغزلات ۳/۱
۱۔ کیا عمدہ ہی ہے یسوع نام
سب ناموں میں شریف
پس گاویں ہم لوگ خاص و عام
اس نام کی پاک تعریف
گناہ سے ہو جو پریشان
اور لیوے یہی نام
دل کیسا کیوں نہ ہو حیران
پر پاویگا آرام
۲۔ ہر وقت میں لوں گا اُس کا نام
کہ عجب اس کی شان

وہ دکھ اور سکھ میں آتا کام
ہر جا ہر حال ہر آن
میرے مسیح کا عمدہ نام
ہے دل میں پُر تاثیر
دکھ درد میں دینے کو آرام
ہے شفا بخش اکسیر

۲۔ پھر آب حیات ہے اسکا نام
جو اُسے لیتے ہیں
وہ جیتے ہیں اب اور مُدام
اور پاتے امن چین
زبان پر آیا جب یہ نام
تو مزا رہتا ہے
اور مزے سب اور عیش تمام
تب ہیں بے مزہ شے

۵۶ - ۷.۸.۸.۸.۸.

جو مرتیو کے دیش اور چھایہ میں
بیٹھے تھے انپر جوتی اُدے ہوئی ہے

۱۔ آؤ یسوع کو ہم گا دیں
گیت گا گا کے بین بجا دیں
اس کا نام اور گن سنا دیں
جے پیارے بھائیو

۲۔ تو پرمیشور نے کیا کیا
اپنے پوت کو اتی پریا
جگ میں بھیج کے ہمیں دیا
جے جے کرو بھائیو

۳۔ سورگ سے وہ جو آت مہا
اپنوں کا کرپا ندھان۔
پاپیوں پر دیا دھان ہے
دھن دھن کرو بھائیو

۴۔ پاپ کے بندھو میں تھے ہم۔
پاپ کی کیچ میں تھے ہم دبے
دکھ اور کشٹ کے گھر میں پڑے
پر ہم بچے بھائیو

۵۔ جگ کا بڑا تھا اندھیار
اسپر یسوع پرات کا تارا
اُدے ہوا ست اوتارا
دھن تم گاؤ بھائیو

۶۔ سندر بالک کو پیارو
جگ کے پالک کو نہارو
اس کے پریم کو مت بسرو
جے جے گاؤ بھائیو

۵۷- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے
جو تخت پر بیٹھا ہے اور برے کی طرف سے
مکاشفہ ۷

۱- ایماندارو دل سے گاؤ
یسوع کو ہلیلویاہ
وہی ہے نجات دہندہ
ازل سے جو ابن اللہ
جو کلام مجسم ہوا
ہے آسمانوں کا بادشاہ

۲- کلوری پر زلیست کا مالک
ہوا برہ سا قربان
اسنے اپنا خون بہا کے
دی صلیب پر اپنی جان
موت اور گور پر غالب آ کے
اب آسمان پر ہے ذیشان

۳- اُس کے خون ہی سے نجات ہے
اُسکی موت سے ہے حیات
اب جلال کے تخت کے سامنے
گاتی ساری قوم اور ذات
جتنے خون کے ہیں خریدے
ہلیلویاہ دن و رات

۴- حمد و عزت ہووے باپ کی
حمد و عزت بیٹے کی
حمد و عزت روح پاک کی
پاک تثلیث خدا ایک ہی
ذات و شان و قدس برابر
تا زمان الا بدی

۵۸- ۸.۷.۸.۷

جس نے تمکو اندھکار سے اپنی
اوبھت جوتی میں بلایا اُسکے گن تم پرچار
کرو- ا پطرس ۲

۱- ستوتی جوگ ہے پربھو عیسیٰ
ستوتی جوگ ہے ایشور پوت
ایشور پوت اور جگدیا
سبھلی تیری سب کرتوت

۲- پربھو یسوع توہے ترانی
توہی جگ کا ترانی ہے
تیری کرپا جسنے مانی
کرپا دیا مانی ہے

۳- تیرے بنا من نرا سا
سارا جگ نرا سا ہے

تجھ پر پاپیوں کی آسا
تو ہماری آسا ہے
۴۔ نربلوں کا تو سہارک
جگ کا تو سہارک ہے
پاپیوں کا تو نستارک
کیول تو نستارک ہے
۵۔ تیری پریت اپرم پار ہے
پریت اور ست اپرمپار
پریت سے تیرا یہ نستار ہے
تیری پریت سے ہے نستار

۵۹۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷

اے خداوند کے بندو اُس کی ستایش کرو خداوند کے نام کی مدح کرو ۔ زبور ۱۱۳/۱

۱۔ حمد اللہ خدا ہے الفت
اُس نے بیٹا دیا ہے
اپنے تخت کو پیار سے چھوڑ کے
ہم میں ڈیرا کیا ہے
۲۔ حمد اللہ خدا ہے رحمت
موت نہ چاہتا آدمی کی
سزا یسوع نے اُٹھا کے
اپنی جان صلیب پر دی
۳ حمد اللہ خدا ہے صلح
یسوع میل کرواتا ہے
اچھا جگ جو یہاں کرے
تاج آسمانی پاتا ہے
۴۔ حمد اللہ خدا حیات ہے
رہتا اُسکا حق مدام
ساری خلقت بے ثبات ہے
دایم اُس کا پاک کلام

۶۰۔ کوئی شخص اس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستو کیلئے دے ۔ یوحنا ۱۵/۱۳

۱۔ نجات دہندہ ذوالجلال
محبت تیری لازوال
اُسکا اونچان چوڑان لمبان
کون آدمی کرے گا بیان
۲۔ گناہ سے ہوا میں تباہ
تب تونے مجھ پر کی نگاہ
ہاں تونے میری خبر لی
پیدائش نئی مجھے دی
۳۔ اے یسوع اپنے رحم سے
روح کی ہدایت مجھے دے

مجھے راہ راست چلانے کو
ہر وقت وہ میرا ہادی ہو
۴- جب میری منزل ہو آسمان
خوب گاویگی تب یہ زبان
نجات دہندہ ذوالجلال
محبت تیری لازوال

۱۰۶- ۸۰۴۰۸۰۸۰۸۰۸۰۸۰۴۰۸

مسیح نے اپنے آپکو ہمارے واسطے
خدا کی نذر کر کے قربان کیا افسیوں ۵:۲

۱- ایک ہی صاحب کمال ہے
دیکھ اُسکا پیار
اُسکی الفت بے مثال ہے
دیکھ اُسکا پیار
بے قیام ہیں دوست انسانی
پر مسیح کی مہربانی
اور محبت ہے لاثانی
دیکھ اسکا پیار
۲- اُسکا گیان ابدی حیات ہے
دیکھ اُس کا پیار
نعمتوں کی بہتات ہے
دیکھ اس کا پیار
ہمیں ڈھونڈھنے کو وہ آیا
اپنے لہو کو بہایا
اپنے گلے میں بھی لایا
دیکھ اُس کا پیار
۳- یسوع میرے دل کی آس ہے
دیکھ اُس کا پیار
رحمت اُسکی بے قیاس ہے
دیکھ اُس کا پیار
پاک کلام دل خوش کراتا
وہ ہدایت نت فرماتا
میرے دل تو کیوں گھبراتا
دیکھ اُس کا پیار
۴- اس کے نام سے معافی پاتے
دیکھ اُس کا پیار
دشمن سب ہٹائے جاتے
دیکھ اُس کا پیار
برکت بخشتا ہے روحانی
سفر بھر خوراک غیر فانی
آخر کو میراث آسمانی
دیکھ اس کا پیار

٦٢ - ٨ . ٤ . ٨ . ٤ . ٨ . ٨ . ٨ . ٤

ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے
زیادہ رفاقت رکھتا ہے امثال ١٨/٢٤

١ - ایک کے پیار سا کس کا پیار ہے
خوب اُس کا پیار
ہاں مسیح کا پیار اپار ہے
خوب اُس کا پیار
دوسرا دوست تو ہم کو چھوڑتا
آج ہمدرد کل دل کو توڑتا
یسوع ہم سے منہ کب موڑتا ؟
خوب اُس کا پیار

٢ - اُسکو جاننا جو لاثانی
خوب اُس کا پیار
سو ہے ابدی زندگانی
خوب اُس کا پیار
ہمیں جنگل میں ڈھونڈھ لیا
اپنے لہو سے دھو دیا
اپنے جھنڈ میں شامل کیا
خوب اُس کا پیار

٣ - اس عزیز کا کیسا پیار ہے
خوب اُس کا پیار
برکت دینے نت تیار ہے
خوب اُس کا پیار
کیوں ہمارا دل نہ بھرے ؟
خوشی کیونکر دل نہ کرے ؟
ایسے دوست سے کیونکر ڈرے ؟
خوب اُس کا پیار

٤ - کروس پر سب گناہ بخشتا ہے
خوب اُس کا پیار
دشمنوں کو وہ ہراتا
خوب اُس کا پیار
دیتا ہمیں سچی نعمت
کرتا ہم پر نت کرامت
گھر میں لاتا با سلامت
خوب اُس کا پیار

٦٣ - خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی
کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشدیا۔
یوحنا ٣/١٦

١ - خدا نے ایسی الفت سے
جہان کو کیا پیار
کہ بخشا اپنے بیٹے کو
تا ہووے فدا کار

کورس:- دیکھ خدا کا پیار عجیب
کہ یسوع آیا ہے
صلیب پر دیکے اپنی جان
مجھے بچایا ہے

۲- ایمان میں لاتا یسوع پر
جو ہوا تھا قربان
اُسی کے خون سے ہے نجات
پس کیوں نہ ہوں شادمان

۳- اے گنہگارو جتنے ہو
بے چین اور بے قرار
تمہارے سب گناہوں کا
مسیح تھا باربردار

۴- ہم گاویں سب بدل و جان
مسیح کی ہووے جے
جو موا تھا اب جیتا ہے
پس اُسکی ہووے جے

کورس:- جے جے جے مسیح کی جے
قربان جو ہوا ہے
بیحد ہے اس کا پیار عجیب
جے جے مسیح کی جے

۶۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اسکا جلیل نام ابد تک مبارک ہے
سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہووے آمین ثم آمین

۱- یسوع نام کی دے دہائی
تو جو دکھ سے ہے غمگین
اِس سے چین اور دلجمعی
تجھے ملتی بالیقین

کورس:- نام عزیز کیا شیریں
اے جمال العالمین

۲- یسوع نام کی دے دہائی
وہی ڈھال ہے اور چٹان
اِس سے تجھے توانائی
ہوتی ہے بیچ امتحان

۳- کیا بیش قیمت یسوع نام ہے
اس سے خوش ہیں دل و جان
اُسکی حمد دل پسند کام ہے
اس کا پیار ہے بے بیان

۴- یسوع نام عظیم الشان ہو
سلاطین کا ہے سلطان
کل زمین اور کل آسمان ہو
اُس کے نام کے ثناخوان

۶۵۔ ۷۔۷۔۸۔۸۔۶۔۷۔۶۔۷

خداوند ان پر مہربان ہے جو اُس کے منتظر ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے نوحہ ۳:۲۵

۱۔ یسوع ناموں میں شریف
یسوع نام جو پیارا
یسوع چشمہ فضل کا
عاصیوں کا چارا
یسوع تجھ میں لطف کامل
تجھ میں کل اخلاق ہیں شامل
یسوع مجھ میں اُلفت بھر
اپنی مُہر مجھ پر کر

۲۔ یسوع مجھے چھاتک کھول
جسمیں عاصی آیا
وہ بوقت جاں کندنی کے
مرا تجھ پر لایا
تیری تو عجائب ازارش
سدا کرتی ہے سفارش
مجھ بارکش کو تو بچا
اپنے پاس مکان دلا

۳۔ ناسدہ سرکش فرزند کو
تو ہی نے بلایا
مگدلا کی مریم کو
تو ہی نے بچایا
تیرا پیار تو بیمثال ہے
لاتبدیل اور لازوال ہے
یسوع اُن کو کیا معاف
مجھ کو بھی کر پاک اور صاف

۴۔ جسدن میں جا دیکھوں گا
تلخ دریا طوفانی
موت کا مزا چکھوں گا
گھٹتی زندگانی
مجھے تب مایوس نہ چھوڑنا
اپنا منھ نہ مجھ سے موڑنا
بلکہ کہہ کہ آج مکان
تیرا ہوگا بیچ آسمان

۶۶۔ ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱

مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے ۲ کرنتھیوں ۵:۱۴

۱۔ میں گاتا ہوں دل سے مسیح کی تعریف
ذات اسکی بزرگ ہے نام اسکا شریف
میں اسکی محبت سے ہوا مغلوب
بس میرا محبوب ہے مسیح مصلوب

٢- مسیحا مصلوب اے مصیبت کے مرد
درد تیرے پر سوچنے سے مجھے ہے درد
٢- پر تیری تصلیب پر نجات ہے منسوب
تو میرا محبوب ہے مسیحا مصلوب
٣- جب تیرا خون بہا پانچ زخموں سے
جب مر کے جی اُٹھا پھر مردوں سے
تب میرا منجی تو ہوا کیا خوب
تو میرا محبوب ہے مسیحا مصلوب

٦٧- ٧۔٧۔٧۔٧

اپنے کو دین کیا اور مرتبولون ہاں
کروش کی مرتبولون آگیا کاری ہافل ہے

١- جتنے ہو دیں جگ کے بیچ
چھوٹے بڑے اونچ اور نیچ
بولو دھن مسیح سندر ے
بولو سب مسیح کی جے
٢- وہ اُتارنے پاپ کا بھار
کھولنے کو وہ سورگ کا دوار
دینے پاپیوں کو سکھ
آیا تھا کہ سہے دُکھ
٣- اپنا لہو دیا ہے
اپنا پران بل کیا ہے
یسوع ہے سب گرہن جوگ
جے جے کریں سارے لوگ
٤- بھائی بولو یسوع نام
دیکھو سدھ ہے مکت کا کام
بولو سارے جھوٹھ کی چھے
بولو سب مسیح کی جے

٦٨- ٦۔٦۔٤۔٦۔٦۔٦۔٤

خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے
ستائش کے گیت گاؤ زبور ٩/١١

١- رب کا اے بھائیو
نیا گیت گائیو
ہلیلو یاہ
مجلس کے درمیان
گاؤ از خوش الحان
دل سے خدا کی شان
ہوؤ مدّاح
٢- اے بنی اسرائیل
منجی عمانوایل
جا لو محمود
غیر قومیں آوینگی
صیہون میں گاوینگی

یسوع کو جانیگی
سچا معبود
۳- جو اُسکے ایماندار
اُن سے خدا ہر بار
ہے رضامند
جتنے جو ہیں حلیم
ان کو خدا رحیم
بخشتا نجات عظیم
کرتا خورسند
۴- پاک لوگو عمر بھر
اپنے پاک درجوں پر
خوشی کرو
خدا کی حمد کرو
اُسکی ستایش کو
رات دن تم حاضر ہو
اے مومنو

۶۹- ہلیلویاہ نجات اور جلال اور
قدرت ہمارے خدا ہی کی ہیں
مکاشفہ ۱۹/۲۱

۱- گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
گاؤ اس کا بیحد عجیب پیار
حمد و ثنا عزت و حشمت و قدرت
اس مبارک منجی پر ہو نثار
یسوع ہمکو اپنے پیار میں رکھتا
اُسکی گود میں پاتے ہیں چین ہر بار
کورس:- گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
گاؤ گاؤ دل سے مسیح کا پیار
۲- گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
وہ ہم سب کیلئے ہے جان نثار
وہ ہمارا شافی و منجی و بادشاہ
ہلیلویاہ یسوع ہے باربردار
تنہا تنہا یسوع نے دکھ اُٹھایا
آہ! یہ اس کا کیسا عجیب پیار
۳- گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
اے زمین اب خوشی کے نعرے مار
وہ ہے منجی ازلی و ابدی خداوند
ہے ہمارا شافی و شاہ سردار
کروس پر اُسنے کہا کہ پورا ہوا
تاج و تخت کا یسوع اب ہے حقدار

۵۷ - جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے
آپ کو موت کے حوالہ کر دیا۔ گلا تیوں

۲/۴

۱ - کیا ہی مبارک ہے منجی حبیب
بدلے میں ہم سب کے پائی صلیب
اُسکی محبت ہے سب پر آشکار
دل سے میں اِس کا اب کرتا اظہار

کورس:- ہوں ثناخواں میں
اسکا ہر آن
الفت عجیب منجی حبیب
ہوں ثناخواں میں
اس کا ہر آن
منجی مسیح حبیب

۲ - اپنے تئیں پاتا ہوں جب بے قرار
دیکھتا مسیح کو جو ہے فدا کار
پھر اس کے پہلو میں لیتا پناہ
پاتا تشفی جب کرتا نگاہ

۳ - موجیں گر ہو ویں اور آئے طوفان
سالم ہوں یسوع کی گود میں ہر آن
پھر کس کا خوف ہے جب منجی نزدیک
ساری مصیبت میں ہوتا شریک

۴ - آویں آزمایش اور ہو امتحان
اپنے منجی میں میں ہوں شادمان
اُسکی حضوری میں راحت ہے خوب
وہی ہے اب میرے دل کا محبوب

مسیح کی پیدایش

۵۸ - ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

عالم بالا پر خدا کی تمجید ہوا ور زمین
پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی
ہے صلح لوقا ۲/۱۴

۱ - سُن آسمانی فوج شریف
گاتی ہے رب کی تعریف
صلح اب زمین پر ہو
خوشی بنی آدم کو
لو خداوند حق معبود
ہوا جسم میں موجود
ابن اللہ جو عالی شان
ہے انسانوں میں انسان
سُن آسمانی فوج شریف
گاتی ہے رب کی تعریف

۲- ہمیں دینے کو نجات
ہمیں بخشنے کو حیات
ہاں اور کھولنے کو آسمان
اُسنے چھوڑی اپنی شان
اے سب قومو خوشی سے
گاؤ ساتھ فرشتوں کے
بیت لحم میں حق صحیح
پیدا ہوا ہے مسیح
سُن آسمانی فوج شریف
گاتی ہے رب کی تعریف

۱۷- دیکھو میں تمھیں بڑی خوشی کی
بشارت دیتا ہوں کہ آج تمھارے
لئے ایک منجی پیدا ہوا لوقا ۲/۱۱

۱- خوش ہو خوش ہو مسیح اب پیدا ہوا
خوش ہو خوش ہوا ے ساری سرزمین
نجات دہندہ آیا ہے
گناہ کا بوجھ اُٹھایا ہے
خوش ہو خوش ہو مسیح اب پیدا ہوا
خوش ہو خوش اے ساری سرزمین
آسمان پر حمد اللہ کی ہو
زمین پر بھی سلامتی ہو
انسان سے رضامندی ہو
سب آؤ سجدہ کرنے کو
خوش ہو خوش ہو مسیح اب پیدا ہوا
خوش ہو خوش ہوا ے ساری سرزمین

۲- خوش ہو خوش ہو عمانوایل اب آیا
خوش ہو خوش ہو اے بھائیو گاؤ گیت
مجسم ہوا ہے خدا
تا نور ہو ساری دنیا کا
خوش ہو خوش ہو عمانوایل اب آیا
خوش ہو خوش ہو اے بھائیو گاؤ گیت
بادشاہوں کا بادشاہ محمود
تو چرنی میں اب ہے موجود
محبت اُسکی کیا عجیب!
کہ خالق ہوا ہے غریب
خوش ہو خوش ہو عمانوایل اب آیا
خوش ہو خوش ہو اے بھائیو گاؤ گیت

۴۷- آؤ بیت لحم کو چلیں اور یہ بات
جسکی خداوند نے ہمکو خبر دی ہے
دیکھیں لوقا ۲/۱۵
اے سب ایماندارو
خوش و خرم ہو کے

اب آؤ ہم چلیں تا بیت لحم
دیکھو نوزادہ
مالک کل جہان کا
ہم اُسے سجدہ کریں رب محمود

۲- خدا سے خدا ہے
نور سے سچا نور ہے
جو مریم کنواری سے رب ہے مولود
برحق خدا ہے
باپ سے متولد
ہم اسے سجدہ کریں - وغیرہ

۳- اے سارے فرشتو
خوش آواز سے گاؤ
آسمان کے باشندو سب شامل ہو
در عالم بالا
ہو تعریف خدا کی
ہم اسے سجدہ کریں - وغیرہ

۴- خداوند مسیحا
آج تو پیدا ہوا
مبارک مبارک ہو تیرا نام
باپ کا کلام اب
جسم میں ہے ساکن
ہم اسے سجدہ کریں - وغیرہ

۴۷- پرمیشور کا ایک دوت ان کے
پاس آکھڑا ہوا اور پرمیشور کا تیج
اُن کی چاروں اور چمکا لوقا ۲ : ۹

۱- پاس آؤ بشواسیو آنند کرتے آؤ
اک بارگی اک بارگی بیت لحم کے پاس
جگت کا تراتا بالک ہوا دیکھو
ہم بھجن کرتے پوجیں
ہم بھجن کرتے پوجیں
ہم بھجن کرتے پوجیں
سورگیہ راجہ کو

۲- ہے بھجن سناتن دُرگتیوں کے آسرا
کرسٹ یشوع کرسٹ یشوع تو عمانوایل
کنیا کے گربھ میں منش اتپن ہوا
ہم بھجن کرتے پوجیں - وغیرہ

۳- سورگ دوتوں سنگ تم بھی جے جے کر گاؤ سدا
پرمیشور کو اونچے پر ہو دھنیہ باد
دھرتی پر کشل منشوں سے ملاپ
ہم بھجن کرتے پوجیں وغیرہ

۴- آج پرارتھنا ہمارے [illegible] سن ہے پیارے یسوع
ہے بالک ہے پریتم ہم پر ہو دیال
ہم ہی ہیں جنہوں نے آج ہے پیارے یسوع
ہم بھجن کرتے پوجیں - وغیرہ

۷۵۔ ۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰

عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا۔
تاکہ ان کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ
میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے لوتا۔

۱ / ۷۶۔ ۸۷

۱۔ جاگو مسیحیو اور ہو خوشنود
آج آدم زاد کا منجی ہے مولود
کرو وجود عجیب ہے اسکا پیار
جسکو فرشتے کرتے ہیں آشکار
کنواری سے جو بیٹا ہے مولود
خدا مجسم ہے برحق معبود

۲۔ سنو آسمانی بڑی فوج شریف
بلند آواز سے گاتی ہے تعریف
آسمان پر حمد خدا تعالیٰ کی
روئے زمین پر ہو سلامتی
اور آدمیوں سے رضامندی ہو
اے خلق اللہ سب ملکے حمد کرو

۳۔ کاشکہ اس پیار عجیب پر کرے دھیان
جس سے خلاصی پاتے سب انسان
اس جنی میں جو فرزند ہے محبوب
وہی دکھ سہہ کے ہوا ہے مصلوب
تا ہم کو کرے فضل سے بحال
اور اپنے ساتھ آسمان پر دے جلال

۴۔ تب ہم آسمانی فوج کے درمیان
آواز ملا کے گاویں خوش الحان
جو اس خوش روز کو ہوا ہے مولود
بڑے جلال سے ہوگا تب نمود
پیارے ہم بچے اے آسمانی شاہ
ابدالایام ہم گاویں حمد اللہ

۷۷۔ جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ
اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے
اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا یوحنا ۴:۹

۱۔ خوشی کی خبر ہے آشکار
کہ یسوع آیا ہے
ہمارا ہو کے فِدا کار
نجات وہ لایا ہے

۲۔ اے یارو اپنے دلوں کو
تم کرو خوب تیار
مسیح کو دل میں جگہ دو
وہ یار ہے وفادار

۳۔ تاریکی وہ مٹاتا ہے
وہ ہے جہان کا نور

گناہ سے وہ بچاتا ہے
ہے منجی فیض معمور

۴- ہاں ہمیں سخت غلامی سے
چھڑا وہ لیتا ہے
اور ساری بے آرامی سے
آرام وہ دیتا ہے

۵- سو پاس مسیح کے آوے اب
سب قومیں خاص و عام
آجکل کے دِن وسے جاویں سب
مقبولیت کے ایام

۷۷ - داؤد کے شہر میں تمھارے لئے آج
ایک منجی پیدا ہوا یعنی مسیح خداوند لوقا ۲/۱۱

۱- الفت عجیب الفت عجیب
قادر خدا ہوا غریب
خبر جو ملی چوپانوں کو ہے
سارے انسانوں کیلئے وہ ہے
پیدا آج ہوا مسیح

۲- کرد سجود کرد سجود
چرنی میں وہ ہے موجود
وہ جسنے چھوڑا ہے جلال
آدمی کی صورت میں ہوا پیتال
تا ہمکو بخشے نجات

۳- ابدی نور ابدی نور
کر تو ساری ظلمت دور
اب سے منور ہو سارا جہان
کرو ستایش فرشتگان
گاؤ ہلیلویاہ

۷۸ - کلام مجسم ہوا یوحنا ۱/۱۴

۱- خدا کا دیکھو کیسا پیار
کہ یسوع ہوا ہے اوتار
منجی ہوا ہے نمود
اور بیت لحم میں ہے موجود

۲- کلام مجسم کیا عجیب!
القادر ہوا ہے غریب
سب خلقت کی جو اصل ہے
سو عورت کی اب نسل ہے

۳- یہ بات قیاس سے باہر ہے
تو بھی صریح اور ظاہر ہے
کہ چرنی میں جو ہے موجود
سارے جہان کا ہے معبود

۴- گر تجھے جانیں لوگ ناچیز
مسیح تو مجھے ہے عزیز

کر میرے دل کو اپنا گھر
اور سدا اُس میں رہا کر

۷۹ - اُنھوں نے دیکھ کر اُس بات کو
جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی
گئی تھی مشہور کی لوقا ۲/۱۷

۱ - کھل گیا آج ہے آسمان کا در
حمد ہو خدا کی تا ابد
اُترے فرشتے اس دنیا پر
تا کھولیں نجات کا راز
خوشی کی خبر سناتے ہیں
حمد ہو خدا کی تا ابد
گیت خوش الحان ملکے گاتے ہیں
دنیا ہو ہم آواز

کورس :- حمد ہو خدا کی
جہان میں سلامتی
حمد و ستایش ہاں
حمد ہو یہوواہ کی

۱ - جیسے تھے ہم سنتے ہیں چوپان
حمد ہو خدا کی تا ابد
کرتے فرشتے عجیب بیان
ہے پیدا خداوند آج

عالم بالا میں ہو تعریف
حمد ہو خدا کی تا ابد
دنیا میں صلح کی ہو توصیف
رضا کا ہو وے راج

۲ - گیت ہم بھی گاویں فرشتو
حمد ہو خدا کی تا ابد
ہو وے آشکارا اب ہر جگہ
اس مسیح موعود کا حال
گاویں ہم ملکے بدل و جان
حمد ہو خدا کی تا ابد
ابن خدا ہوا ہے انسان
آیا ہے یوبل سال

۸۰ - یکایک اس فرشتے کے ساتھ
آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی
کرتا ظاہر ہوا لوقا ۲/۱۳

۱ - آسمان کے کل فرشتگان
شادمان ہیں اور سرور
سرود سے پُر ہے کل آسمان
اور خوشی سے معمور
دیکھو وے سب آسمان چھوڑ
زمین پر آتے ہیں

اس عالم کو وہ گیتوں سے
آسمان بناتے ہیں
۲- اب سنو بات فرشتوں کی
جو وہ سناتے ہیں
ہم یسوع کی پیدائش کی
خوشخبری لاتے ہیں
آسمان پر جب فرشتگان
ہیں گاتے حمد اللہ
زمیں پر دیں جواب انسان
ہوشعنا ابن اللہ
۳- اب ہم بھی ساتھ فرشتوں کے
سرور سے گاتے ہیں
اور یسوع کی پیدائش کا
شکریہ کرتے ہیں
تحسین خداوند یسوع کو
جو پیدا ہوا ہے
تحسین پکارو بھائیو
کہ شافی ہوا ہے
۴- اے گنہگار تو توبہ کر
اور اب شرمندہ ہو
مسیح آسمان سے اتر کر
بلاتا تجھ ہی کو

خوشی سے گاؤ مومنو
خوشی سے سب جھکو
مسیح کے پیدا ہونے کو
مبارک سب کہو

۸۱- ۷.۷.۷.۷.۷.۷

وہ ستارے کو دیکھ کے نہایت
ہی خوش ہوئے - متی ۲: ۱۰

۱- ایک تارہ خوشنما
ان کا ہوا رہنما
جو مسیح کو ڈھونڈھتے تھے
خوش تھے اسکی روشنی سے
یوں مسیحا آخر کو
تو ہمارا رہبر ہو
۲- تب وہ گئے خرم ہو
اس کے سجدہ کرنے کو
چرنی میں جو تھا موجود
عالموں کا ہے معبود
دلسے ہم بھی اے غفور
جھکیں تیرے پاک حضور
۳- لڑکے کو خوشدلی
تحفہ لائے قیمتی

تیرے لوگ بھی اب تجھے
حسن تقدس سے
اپنے تئیں بدل و جان
نذر کرتے اے سلطان

۴۔ پاک مسیح ہمکو سدا
راہ راست پر تو چلا
اور جب فانی عالم سے
رخصت ہوں تو جگہ دے
جہاں پر جلال ہمکو
تو بے پردہ ظاہر ہو

۸۲۔۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸

بچے کو اسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھولکر سونا اور لوبان اور مُر اسکو نذر کیا متی ۲/۱۱

۱۔ شہر شریف اور عالی قدر
دنیا میں ہیں بے شمار
جہاں یسوع پیدا ہوا
وہ ہے سب سے رونق دار

۲۔ وہ ستارہ بھی خوبصورت
تھا آفتاب سے خوشنما
جس نے آکر ظاہر کیا
پیدا ہوا ہے بادشاہ

۳۔ دیکھ مجوسی وہاں آکے
کھولتے اپنی جھولیاں
سجدہ کر وہ نذر کرتے
مُر اور سونا اور لوبان

۴۔ اسکے معنی یوں ہم سمجھیں
ذات الٰہی ہے لوبان
سونا ظاہر کرتا ہے شاہی
مُر ہے موت ہی کا نشان

۵۔ یسوع جیسے وہ مجوسی
آئے سجدہ کرنے کو
ویسے اب بھی تیری عزت
کل جہان میں ظاہر ہو

۸۳۔۔ ۱۰۔۱۱۔۱۰۔۱۱

پورب میں اس کا ستارہ دیکھکر ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں متی ۲/۲

۱۔ فرزند صبح اے ظہور کے منارے
ظلمت ہمارے میں نور کر عطا
ہو کر تو رہبر چل آگے ہمارے
منجی نوزادہ کے پاس پہنچا

۲- چرنی پر اوس پڑی سرد و سہانی
سوتا ہے بالک ساتھ جانوروں کے
تو بھی ہے خالق وہ مالک آسمانی
ہے وہ ممدوح سارے قدسیوں سے

۳- اسکے حضور کیا نذریں چڑھائیں
عرب کا عطر و مہکیلا بخور ؟
سونا یا مُر یا لوبان ہم لے آئیں
بحر کے موتی یا ہیرے پُر نور ؟

۴- عبث گذرانتے نیاز و نذرانہ
عبث چڑھاتے ذخیرہ شہوار
چاہتا ہے یسوع صرف دل کا خزانہ
عاجز کی دعا کو کرتا پیار

۵- فرزندِ صبح اے ظہور کے ستارے
ظلمت ہمارے میں نور کر عطا
ہو کر تو رہبر چل آگے ہمارے
منجی نوزادہ کے پاس پہنچا

۸۴- وہ پہلوٹھا بیٹا جنی اور اسکو چرنی
میں رکھا کیونکہ انکے واسطے سرائے
میں جگہ نہ تھی لوقا ۲

۱- تخت و تاج آسمان اور شاہانہ شان
تو نے چھوڑ دی اے منجی مصلوب
پر سرائے میں بھی کوئی جگہ نہ تھی
تیرے لئے اے میرے محبوب

کورس:- کرم فرما دلمیں آ شاہ یسوع
میرے دلمیں ہو مسکن گزیں
میرے دل کا ہو شاہ اے یسوع تو
میرے دلمیں ہو تخت نشین

۲- تیرے شایانِ شان پاک فرشتگان
گاتے تھے حمد کے گان کیا خوب
پر غریبی میں راہ صلیبی میں
پیدا ہوا تو میرے محبوب

۳- ہوا کے پرند میدان کے چرند
پاتے ہیں جا آرام مرغوب
تیرا بستر زمین تھا اے شاہ عالمین
یسوع باپ کے عزیز محبوب

۴- رب تو ہوا انسان تا بچ جائے جہان
گو ر گناہ - شیطان ہوں مغلوب
کوڑے ٹھٹھے مار کر دس و تاج خاردار
عوض ہوا اس پیار کا محبوب

۵- جب پھر شان کے ساتھ باپ کے دہنے ہاتھ
بیٹھ کے آئے گا تو مصلوب
تیرے پیار کا فرمان سن کے شاد ہوگی آن
داخل ہو گھر میں باپ کے محبوب

کورس، تب خوش ہو گی شادمان شاہ یسوع
سن کے پیار کا فرمان میری جان
جب تو بخشے گا ہمکو یسوع
تخت و تاج باپ کا ابدی مکان

۸۵۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

ایشور کھرسٹ میں جگت اپنے ساتھ
ملالیتا تھا ۲ کرنتھیوں ۵/۱۹

۱۔ پرمیشور تیرے مکھ کو
جو پرتاپ میں ہے انوپ
دیکھنے کی نہ شکت نش کو
آتما ہے تو جن سوروپ
سورگ کے راجہ
جگت کا تو ہے مہا بھوپ

۲۔ اُترا تیرا پوت نام عیسیٰ
تجھے پرگٹانے کو
آیا پریم سے جگدیشا
بھرسٹوں کے بچانے کو
ہے پرمیشور
تو ہمارا تراتی ہو

۳۔ تیرے گن کا تیج پھیلانے
جگت کرنے کو اُدھار

جگت کا پاپ سنتاپ
یشوع آیا اس پر
کر دیا ساگر
کر ہمارا ابھی نستا

۴۔ کاٹنے کو ہمارے
یشوع تو نے پا
دینے ہمیں دھر
جو شیطان سے
ہاں تو آیا
پاپ سنتاپ کو

۵۔ ہمیں گرہن کر
من کٹھور ہمار
تو ہم آشر توں
دکھ کے ساگر میں
رن کال تک
ہم سے اپنا منہ

مسیح کی زندگی

۸۶ - اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح
طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار
تھے۔ اسکے پاس لائے اور اُس نے
اُنھیں اچھا کیا۔ متی ۴ : ۲۴

۱- ہاتھ تیرا اگلے دنوں میں
پُرزور تھا اے مسیح
تھا غالب مرض پر اور مفتوح
تھے رنج اور موت کریہہ
پاس تیرے اندھے آئے تھے
مفلوج اور کوڑھی بھی
اور گونگے لنگڑے کُل بیمار
بھیڑ کتنی جمع تھی

۲- کیا خوب کہ تیرے چھونے ہی
بیماری ہوئی دور
تو ہوا کوڑھی کا طبیب
اور اندھوں کا تو نور
اب پھر تو حاضر ہوئے رب
اور وہی زور دکھا
گلیل کا منظر ظاہر کر
ہاتھ وہی پھر بڑھا

۳- رہائی دینے والا ہو
اے ملک الزلیت و موت
دے چین آرام و زندگی
کہ تو ہے موت کی قوت
دے ہاتھ کو زور اور آنکھ کو نور
دانائی عقلوں کو
تا سبھوں سے مریض بحال
حمد تیری سدا ہو۔

۸۷- ۹.۶، ۱۰، ۹، ۱۰، ۹، ۱۰، ۹، ۱۰
مبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت
جو آرہا ہے عالم بالا پر۔ ہوشعنا مرقس ۱۱:۱۰

۱- حمد ہو جلال و عزّت
اب تیری اے مسیح
یوں لڑکوں نے ستائش
اور پاک ہوشعنا کی

۲- تو اسرائیل کا بادشاہ
شاہزادہ بن داؤد
اب رب کے نام میں آیا
اے منجی پاک محمود

حمد ہو جلال وغیرہ
۳- آسمان میں پاک فرشتے
ہیں تیرے ثنا خواں
بڑائی میں ہیں شامل
زمین پر سب انسان
حمد ہو جلال وغیرہ
۴- پیش آئے تھے عبرانی
تعظیم و ادب سے
ہمارے بھی نذرانے
ہیں حمد و شکر کے
حمد ہو جلال وغیرہ
۵- اُنھوں نے راہ میں شاخیں
چھترائیں اور لباس
ہم بھی مبارکبادی
ہیں کرتے اور سپاس
حمد ہو جلال وغیرہ
۶- تعریف اور انکی خوشی
تب تجھے تھی منظور
اور دعا ہو ہماری
قبول تیرے حضور
حمد ہو جلال وغیرہ-

۸۸- بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں
بچھا دیئے اوروں نے کھیت میں سے
ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں مرقس ۱۱
۱- میں تیرے استقبال کو
اب کیونکر ہوں تیار؟
تو ہی جہان کا نور ہے
ہے تجھ پر جان نثار
اے یسوع - یسوع مجھے
تو اب منور کر
کر جو ہے پسند تجھے
میں کروں عمر بھر
۲- صیہون نے تیری راہ میں
بچھائی ڈالیاں
سو میں بھی اپنے دل میں
اب ہونگا ثنا خواں
مقدور بھر تیرے نام کا
میں کروں گا بیاں
دل میرا ہو شگفتہ
تیرے حضور ہر آن
۳- اسکو جو گرفتار رہے
تو ہی چھڑاتا ہے-

دکھ غم میں جو زیر بار ہے
وہ خوشی پاتا ہے
غریب بے کس نادار کو
تو کرتا دولت مند
مجھ عاصی اور لاچار کو
کر دے تو سر بلند

۴- آسمان سے تیرا آنا
کیا خاص عنایت ہے!
محبت سے تو آیا
جو بے نہایت ہے
تا دنیا کو بچائے
ہزاروں دکھوں سے
گناہ کا بوجھ اٹھائے
ہم کو خلاصی دے

۹ ۸- جو اسکے آگے آگے جاتے اور پیچھے
پیچھے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے
کہ ہوشعنا مبارک ہے وہ جو خداوند
کے نام پر آتا ہے -

مرقس ۱۱/۹

۱- ہوشعنا! دیکھ اے ذوالجلال
گروہ ہے کرتی استقبال
بچھاتی شاخیں اور لباس
حمد کرتی تیری اور سپاس

۲- ہوشعنا! اے بادشاہ سلیم
راہ موت کی لے منجی حلیم
مسیح تواب سے ہے ظفیر
گناہ ہے فوت ہے موت اسیر

۳- ہوشعنا! شاہ عظیم الشان
ہیں حیرت میں فرشتگان
دیکھ کر محبت کا کمال
کہ جان تک دیتا ذوالجلال

۱- ہوشعناہ! اے بادشاہ کبیر
ہولناک ہے تیری جنگ آخیر
دیکھ باپ ہے کرتا انتظار
ابن ممسوح تا ہو تاجدار

۵- ہوشعنا! اے بادشاہ سلیم
مصیبت میں بُرد بار حلیم
انسانی موت کی لے تو راہ
تا موت کا بھی تو ہو بادشاہ

۵۰۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے
ایمان لائے
یوحنا ۲۰/۲۹

۱۔ ہم نے نہ تجھے دیکھا جب
فروتن تو انسان بنا
نہ نظر کی اس گھر پہ رب
جہاں تو بچپن میں رہا
پر مانتے ہیں کہ تو رحمٰن
تھا اس جہان میں حق انسان

۲۔ نہ دیکھی تیری سخت صلیب
اُس بھیڑ خونریز کے درمیان
نہ سُنا وہ کلام عجیب
کر انھیں معاف کہ ہیں نادان
پر مانتے ہیں خداوندا
کہ تو صلیب پر موا تھا

۳۔ نہ دیکھی خالی گور اے رب
جسمیں تو دفن ہوا تھا
نہ تجھے دیکھا گور سے جب
تھا نکلا تو جو موا تھا
تو بھی ہمارا ہے ایمان
جی اُٹھا تو اے ربِّ ذیشان

۴۔ نہ دیکھا وہ عجیب صعود
جب تو آسمان پر چڑھو
جب تجھے کرتے تھے سجود
رسول۔ کہ تو ہے حق خ
پر کرتے ہیں یقین کہ تو
تھا چڑھا انکے روبرو

۵۔ اب ہم سے تو پوشید
گو برکت دیتا ہے یقین
تیرا جلال نادیدہ ہے
آسمان پر تو ہے تخت ن
تو بھی ہم رکھتے ہیں ا
کہ تو پھر آئے گا بادش

مسیح کی مصیب

اور

موت

۹۱۔ ۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷

اُس نے مجھ سے محبت رکھی
آپ کو میرے لئے موت کے
گلتیوں ۲/۲۰

۱- اے سر جو خون آلودہ
اور کانٹوں سے تاجدار
اے سر جو زخم خوردہ
پُردرد اور خواری خوار
تو پیشتر بڑی عزت
جلال میں تھا بلند
اب جُھکا ہے بذلت
میں تیرا آرزومند

۲- میں دیکھتا تیری قوت
اور زور ہے ناتوان
اور موت سے تیری صورت
بے رونق اور بے جان
آہ یہ عذاب کیا بڑا
اور الفت بے بہا
اے یسوع اپنا چہرہ
مجھ عاصی پر چمکا

۳- جو تو نے یسوع سہا
میری کمائی ہے
میرے گناہ کی سزا
تو نے اُٹھائی ہے
تیری صلیب کے تلے
میں عاجز کھڑا ہوں
اور تیرا دل و جان سے
میں شکر کرتا ہوں

۴- چوپان عزیز تو مجھے
کرم سے قبول فرما
اور موت کا وقت جب آوے
صاف اپنے تئیں دکھا
تا تجھ سے لپٹا رہوں
تھامبھ مجھے اے مصلوب
گر تیری گود میں مروں
تو میرا مرنا خوب

۹۲- ۸.۷.۸.۷.۸.۷
یسوع نے کہا پورا ہوا اور سر جھکا کر
جان دی یوحنا ۱۹ : ۳۰

۱- کلوری سے کیا پکارا ؟
مرد مصلوب کا کیا کلام ؟
تو زمین آسمان اندھیارا
ہوا اُس کا دکھ تمام
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۲- پورا ہوا یاد ہم کریں
پورا ہے نجات کا کام
اب شیطان سے کیونکر ڈریں
ٹوٹے ہیں اب اس کے دام
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۳- "پورا ہوا" سب قربانی
راہ وضابطے شرع کے
جتنی ہیں مسیحی معنی
پورے ہوئے یسوع سے
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۴- گیت ہم گاویں دل وجان سے
آدمی اور فرشتگان
ہوویں ہم عمانوایل کے
نام اور کام کے ثنا خوان
ہلیلویاہ
اے سبحان مسیح سبحان!

۹۳- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷. ۹.۷

یقیناً اس نے ہماری مشقتیں اٹھا
اور ہمارے غموں کا بوجھ ا-
اوپر چڑھایا-
یسعیاہ ۵۳/۴

۱- یسوع باپ کا پسندیدہ
دیکھو باغ میں پڑا تھا
موت تک اسکا دل رنجید
رنج والم بڑا تھا
میری خاطر
اے مسیح یہ ہوا تھا

۲- دشمنوں نے تجھے لیا
ٹھٹھوں میں اڑایا تھا
کوڑے مارے بے عزت کیا
تونے چپکے سہا تھا
مجھ بدکار نے
اے مسیح یہ کیا تھا

۳- پھر صلیب پر ایذا پاکے
سر اور ہاتھ اور پاؤں پر درد
تو مصیبت سخت اٹھا کے
ہوا سچ مچ دکھ کا فرد

میرے ہاتھوں نے
تجھے یہ سب ایذا دی
۴۔ تیسرے دن تو پھر جی اُٹھا
بیٹھا باپ کے داہنے ہاتھ
بوسیلے روح القدس کے
رہتا ہے اپنوں کے ساتھ
میرے لئے
تو آسمان پر زندہ ہے
۵۔ اے مسیح اے منجی میرے
میرا تو کفارہ ہے
ہے نجات بہ فضل تیرے
میرا تو پیارا ہے
اے خداوند
میں ہوں تیرا ابد تک

۹۴۔ ۸۷ . ۸۷ . ۸ . ۷ . ۸ . ۷

اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے
انہیں نجات دی یسعیاہ ۶۳ : ۹

۱۔ پیارے سب پیارے سے جو بیش قیمت
تیرا ہے مسیح مصلوب
تو نے سہا دُکھ مصیبت
میرے واسطے اے محبوب
تو کفارہ دینے آیا
تا نجات جہان کی ہو
فدیہ دینے کو بہایا
اپنے قیمتی لہو کو
۲۔ پیارے سے آنسو تو بہا کے
باغ میں ہوا تھا رنجور
پیارے تو صلیب اُٹھا کے
اُسکے بوجھ سے تھا مجبور
پیارے تو نے ٹھٹھا سہا
اور بہت بے عزتی
پیارے تیرا خون بھی بہا
پیارے جان صلیب پر دی
۳۔ پیارے مر کے تو نے مجھے
عطا کی ابدی نجات
کوڑے ۔خون اور زخم تیرے
بخشتے صحت اور حیات
آہ اس پیارے سے ہے تسلی
شکر۔ شکر مانتا ہوں
زخمی پیارے جان اور تن بھی
شکر میں گذرانتا ہوں۔

۹۵- ۸۰۷ . ۷ . ۷ .

دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت
میری مصیبت کے برابر ہے نوحہ ۱:۱۲

۱- "مرد غمناک" کیا نام عجیب
یسوع کا جو ہے حبیب
گنہگار کا ہے طبیب
ہلیلویاہ کیسا شافی!

۲- ذلت سخت اٹھائی تھی
میرے عوض مار سہی
خون بہا خلاصی کی
ہلیلویاہ کیسا شافی!

۳- ہم ناپاک تھے سراپا
وہ پاک برہ مالک کا
اس نے آپکو دیدیا
ہلیلویاہ کیسا شافی

۴- کروس پر چڑھا وہ راستباز
"پورا ہوا" دی آواز
اب آسمان پر سرفراز
ہلیلویاہ کیسا شافی

۵- آویگا جب حشمت میں
لینے ہمکو یہاں سے
پھر یہ گیت ہم گادینگے
ہلیلویاہ کیسا شافی

۹۶- وہ دکھی پرش تھا اور ماتو روگ سے
اسکی جان پہچان تھی -
یسعیاہ ۳:۵۳

۱- دکھی پرش کیسا نام
ست اوتار نے دیا دام
اس نے کیا مکت کا کام
جے مسیح کو کیسا تراتا!

۲- میرے پاپ کا لاج اور بھار
سب اٹھا کے کھائی مار
ہو دیا کیا ادھار
جے مسیح کو کیسا تراتا

۴- پاپی ہم اور من ملین
بلیدان مسیح پاپ ہیں
نشکھوٹ میمنا پریم آدھین
جے مسیح کو کیسا تراتا

۴- کاٹھ پر دیا اپنا پران
پورا ہوا بلیدان
سورگ پر اب وہ وراجمان
جے مسیح کو کیسا تراتا

۵- ادھر آج وہ آوے گا
اپنوں کو سنگ لاویگا
تب ہر ایک یہ گاویگا
سجے مسیح کو کیسا تراتا

۹۷- مجھ سے ایسا نہ ہووے کہ کسی اور
بات کے وشیہ میں بڑائی کروں کیول
ہمارے پربھو کھرشٹ کے کروس کے
وشیہ میں۔

گلتیوں ۶/۱۴

۱- جس کروس پر یسوع مرا تھا
اُس کروس پر جب میں دھیانتا ہوں
سنساری لابھ کو ٹوٹا سا
اور جس کو اچنبھ جانتا ہوں

۲- مت بھول جا میرے من نربدھ
اس لوک کے سکھ اور سمپت پر
تو کھرسٹ کے مرن کی کر شدھ
اور اسی پر ساری آشا دھر

۳- دیکھ اسکے سر ہاتھ پاؤں کے گھاؤ
یہ کیسا دکھ اور کیسا پیار
انوٹھا ہے یہ پریم سبھاؤ
انوپ یہ جگ کا تارنہار

۴- جو تینوں لوک دے سکتا میں
اِس پریم کے یوگ یہ ہوتا کیوں ؟
ہے یسوع پریمی آپکے تئیں
میں دیہہ اور پران چڑھاتا ہوں

۹۸- جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں انھیں
کو میں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ
لیا ہے فلپیوں ۳/۷

۱- جب رکھتا ہوں میں کروس پر دھیان
جہاں مسیح نے موت سہی
ناچیز میں گنتا مال و جان
اور خود پرستی مرتی بھی

۲- نہ ہووے مجھ کو فخر کچھ
سوائے مسیح کے مرنے پر
اُس خون کے سامنے جانتا تجھ
میں اپنی نیکی ذات وگھر

۳- دیکھ اسکے سر ہاتھ پاؤں سے بھی
پیار اور غم مل بہتے ہیں
دیکھ پیار نے کیسی موت سہی
دیکھ کانٹے سر پر رہتے ہیں

۴- کل دنیا گر ہو میرے پاس
اِس پیار کے سامنے ہے ناچیز

الٰہی پیار اپنانے خاص
دلِ جان اور سب میرے عزیز

۹۹۔ اگرچہ وہ دولتمند تھا مگر تمھاری خاطر غریب بن گیا۔

۲ کرنتھیوں ۸/۹

۱۔ کیا ہی عجیب اور بے قیاس
کہ یسوع چھوڑے اپنی شان
اور مجھے بھی بچانے کو
فدا وہ کرے اپنی جان

۲۔ ہے سچ اور خبر خوشی کی
کہ باپ کو چھوڑ کر یسوع نے
اٹھایا دُکھ اور مفلسی
کہ سبھوں کو رہائی دے

۳۔ میں ہوں کمزور اور سزاوار
کیوں مجھ پر ہوا وہ مہربان؟
کہ میرے دل میں کرے گھر
ہے شفقت کیسی بے بیان

۴۔ جو کبھی کروں یہ خیال
تو مانند اِک تصویر عجیب
دکھائی دیتا سارا حال
وہ کیل اور کانٹے اور صلیب

۵۔ مگر جو ہوتا میں موجود
اور دیکھتا انھیں آنکھوں سے
کیا نظر آتا سراسر
وہ پیار جو کیا یسوع نے؟

۶۔ ہے تو عجیب اور بے مثال
یسوع کی بخشش بے قیاس
اور بھی عجیب ہے میرا حال
کہ غافل ہوں اور ناسپاس

۷۔ پیار میرے دل میں اے خدا
سوزاں ہو آگ کی طرح سے
اس سے جلا دے سب گناہ
تاریکی دور کر روشنی سے

۱۰۰۔ جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی

لوقا ۲۳/۳۳

۱۔ کنعان میں ہے سرسبز پہاڑ
جہاں مسیح محبوب
پڑا بحد مصیبت میں
اور ہوا تھا مصلوب

۲۔ بیان کس طرح کریں ہم
اس رنج اور الم کا

پر سبب خوب ہم جانتے ہیں
قصور ہمارا تھا
۳- وہ مُوا تھا کہ آدم زاد
گناہ سے ہوں خلاص
پھر زندہ ہوا تاکہ ہم
آجاویں باپ کے پاس
۴- ایک بھی نہ تھا ایسا نیک
کہ لایق عوضی ہو
فقط مسیح کھول سکتا تھا
آسمان کے پھاٹک کو
۵- واہ! اسکا پیار ہے کیا عجیب
پس ہم بھی کریں پیار
اور اُس کے پاک نمونے کو
ہم کریں اختیار

۱۰۱- اُس دن گناہ اور ناپاکی کیواسطے
ایک سوتا پھوٹ نکلے گا۔
زکریاہ ۱۳/۱
۱- ایک چشمہ شافی جاری ہے
مسیح کے لہو کا
جو اسمیں غسل پاتا ہے
ضرور صاف ہووے گا
۲- وہ چور جو ہوا تھا مصلوب
سو اسمیں ہوا پاک
میں بھی اس میں نہانے سے
پاک ہونگا اور بے باک
۳- برہ عزیز تو اپنا خون
ہر وقت موثر کر
جب تک تیرے خریدے سب
نہ آویں باپ کے گھر
۴- میرے گناہ تو دھوے گا
اے یسوع سراسر
اور تیرے رحم کی تعریف
میں کروں عمر بھر
۵- پھر مرتے وقت جب یہ زبان
زمین پر ہوگی بند
تب تیرے نام کو کروں گا
آسمان پر میں بلند

۱۰۲- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶
ملامت نے میرا دل توڑا۔
زبور ۶۹/۹
۱- اب صلیب پاس آکے
دیکھو غم کا مرد

اے پیارے بھائیو
یسوع ہے پُر درد
تا نجات و صحت
پاویں گنہگار
زخموں سے خون بہتا
دیکھو اُس کا پیار

۲- اُس نے بڑے پیار سے
اپنی جان بھی دی
تا گناہ و موت سے
پاویں مخلصی
گنو اِس کے زخم
دیکھو خون کی دھار
سر ہے خون آلودہ
کانٹوں سے تاجدار

۳- سزا کا بھاری
وہ تھا باربردار
اپنے تئیں تم جانو
خوار اور گنہگار
تم پیارے بھائیو
خون خریدے ہو
آپ کو دل و جان سے
سونپو آپ ہی کو

۱۰۳- میں مسیح مصلوب کے سوا اَور
کچھ نہ جانوں گا۔
۱ کرنتھیوں ۲/۲

۱- صلیب پر یسوع مؤا ہے
یسوع کی ستایش ہو
وہ میرا شافی ہوا ہے
یسوع کی ستایش ہو
خداوند یسوع ہے رحمٰن
دی پیار سے اُسنے اپنی جان
تا جیوں میں اور سب انسان
یسوع کی ستایش ہو

۲- مسیح نے لیا میرا بار
یسوع کی ستایش ہو
اب بچا موت سے میں بدکار
یسوع کی ستایش ہو

۳- مٹ گئے میرے سب گناہ
یسوع کی ستایش ہو
میں چلتا ہوں آسمانی راہ
یسوع کی ستایش ہو

۴- وہ نام سنایا جاتا ہے
یسوع کی ستایش ہو

بے چین کو تسکین دلاتا ہے
یسوع کی ستائش ہو
۵۔ جب ہو گی زندگی تمام
یسوع کی ستائش ہو
تب گاؤں اُسکی حمد مدام
یسوع کی ستائش ہو

۱۰۴۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷

میری جان نہایت غمگین ہے تم
میرے ساتھ جاگتے رہو۔
متی ۲۶/۳۸

۱۔ باغ گتسمنی کو جا
تو جو بوجھ سے دبا ہے
منجی کی مصیبت دیکھ
صدمہ کیا اُٹھاتا ہے
مرد غمگین پر کر دھیان
دعا مانگنی سیکھ اے جان
۲۔ ساتھ جا دیوانخانے کو
جہاں مالک الحیات
حاکم سامنے کھڑا ہے
سہتا از حد تکلیفات
دُکھ سے اب تو مت گھبرا
اسکے ساتھ صلیب اُٹھا

۴۔ کوہ کلوری پر چڑھ
سجدہ کر اے میری جان
کیا عجیب محبت یہ
یسوع ہوا ہے قربان
ٹوٹا ہوا ہے پکار
رہ تو موت تک وفادار

۱۰۵۔ ۷.۶.۸.۶.۸.۶.۸.۶

صلیب کا پیغام ہم نجات پانے والوں کے
نزدیک خدا کی قدرت ہے ۱ کرنتھیوں ۱/۱۸

۱۔ صلیب کے سایہ تلے
گر کھڑا ہوں کیا خوب
چٹان کا سا ہے سایہ وہ
جو مجھے ہے مطلوب
وہ بیابان میں ہے مکان
وہ دھوپ سے ہے پناہ
جب چلے آندھی اور طوفان
ہے دل کی آرامگاہ
۲۔ پناہ پر سلامت
میں تیرا ہوں مشتاق
محبت اور عدالت نے
یاں کیا اتفاق

یعقوب نے دیکھا سفر میں
ایک راستہ پُرعجیب
ہے میری بھی آسمانی راہ
مسیح کی پاک صلیب

۲- یسوع صلیب پر کھینچے
جب دیکھا جاتا ہے
گناہ کا حاصل واجبی
تب یاد میں آتا ہے
پھر توبہ کرکے پشیمان
دل میرا مانتا ہے
کہ اس کا پیار ہے بے بیان
اور ناقص میرا ہے

۳- نہ کوئی اور وسیلہ
ہے مدد دینے کا
صرف یسوع کا کفارہ پاک
شفاعت کریگا
مسیحا آگے در کنار
میں چھوڑوں دُنیا کو
اپنے گناہ میں شرم اور
صلیب کا فخر ہو

۱۰۶- ۸.۶ . ۸.۶ . ۸.۶

وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا
اور ہماری بدکاریوں کے باعث کچلا گیا۔ یسعیاہ ۵۳

۱- مسیح میرے گناہوں کا
تو ہوا بابردار
اور میرے عوض دُکھوں کو
سہہ لیا بے شمار
قربان کرکے اپنی جان
اُتارا میرا بھار

۲- دکھ اور موت کا میرا پیالہ تھا
تو نے پی لیا ہے
ہاں پیا اُسے تلچھٹ تک
اور خالی کیا ہے
اور مجھے سکھ اور برکت کا
پیالہ دیا ہے

۳- زور شور سے آیا جب طوفان
سو مجھ پر پڑا تھا
تو ہوا میری آڑ پناہ
میں آڑ میں کھڑا تھا
جو دُکھ کہ تو نے پایا تھا
نہایت بڑا تھا

۴- اے یسوع تیرے مرنے سے
میں مرا بہر حال
اور تیرے پھر جی اٹھنے سے
جیونگا لازوال
تیرے جلال میں آنے سے
میں پاؤں گا جلال

مسیح کا جی اٹھنا

۱۰۷- ۷.۴.۷.۴.۷.۴.۷.۴

وہ اپنے کہنے کے موافق جی اٹھا ہے متی ۲۸: ۶

۱- پھر جی اٹھا ہے مسیح
دن ہے خوشی کا صریح
جو صلیب پر موا تھا
زندہ ہے اور رہے گا
ہلیلویاہ

۲- قبر کا وہ توڑ کے بند
موت پر ہوا فتحمند
اب خدا کے دہنے ہاتھ
بیٹھا ہے جلال کے ساتھ
ہلیلویاہ

۳- جو کہ ہوا تھا مصلوب
اس سے ہوئی موت مغلوب
چلیں ہم اسکی درگاہ
مانیں اسکو شاہنشاہ
ہلیلویاہ

۱۰۸- ۸.۸.۸.۴

خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ
اس نے عجائبات کئے زبور ۹۸: ۱

ہلیلویاہ ہلیلویاہ
ہلیلویاہ

۱- تمام ہے جنگ اب فتحمند
خداوند ہوا سربلند
گیت حمد کے گا کے ہوں خرسند
ہلیلویاہ

۲- اب موت کے زور سے آزاد
غنیم بھی سارے ہیں برباد
جے جے کہہ کے ہوں دلشاد
ہلیلویاہ

۳- پھر اٹھ کے تیسرے روز ذیشان
کل عالم کا اب ہے سلطان
گیت گاویں خوشی سے ہر آن
ہلیلویاہ

۴۔ ہے ٹوٹی گور کی قید اے جان
یسوع نے کھولا در آسمان
اب خوب للکار کے ہوں شادمان
ہلیلو یاہ

۵۔ مسیحا اپنے زخموں سے
تو موت کے ڈنک سے صحت دے
تاگا ویں زندہ ہو تجھے
ہلیلو یاہ

۱۰۹۔ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے متی ۲۸:۶

۱۔ کروس پر عزیز جو پان
یسوع خداوند
پیارے ہوا قربان
بنجی محبوب

کورس۔ خوش ہو خورسند موت کے بند
توڑ کے ہوا یسوع فتحمند
فتحمند اب ہوا یسوع شاہ ذیشان
ظفرمند ہے یسوع اور مغلوب شیطان
فتحمند ظفرمند
یسوع ہوا ہو خورسند

۲۔ بے بس ہیں نگہبان
مہر لاحاصل
تو جی اٹھا بالشان
شاہ مصلوب

۳۔ گور تیرا زور کہاں؟
یسوع ہے زندہ
گور اور گناہ شیطان
ہوئے مغلوب

۱۱۰۔ ۴.۸.۷.۸.۷
مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے ا کرنتھیوں ۱۵/۲۲

۱۔ یسوع جیتا ہے اب سے
موت کے زور سے کیوں خوف کھائیں؟
یسوع جیتا بعد اس کے
گور کی قید سے کیوں گھبرائیں؟
ہلیلو یاہ

۲۔ یسوع جیتا بالیقین
موت دروازہ ہے حیات کا
اس سے دل کو ہے تسکین
دنیا سے جب ہو چھٹکارا
ہلیلو یاہ

۳- یسوع جیتا موا تھا
تا حیات آسمانی پاویں
اور پاک دلی سے سدا
اوسکی حمد و ثنا گاویں
ہلیلویاہ

۴- یسوع جیتا تخت نشیں
وہ سلطان ہے کل جہان پر
ہم بھی اوسکے ہم نشین
وارث ہووینگے آسمان پر
ہلیلویاہ

۱۱۱- جو سوگئے ہیں انمیں وہ پہلا پہل ہوا ۱ کرنتھیوں ۱۵ ب ۲۰

۱- سب کرو یسوع کی تعریف
جس نے اُٹھایا دکھ تکلیف
صلیب پر کھینچا ہوا تھا
اور اسیر ہو کے موا تھا

۲- پر پھر جی اوٹھا تیسرے روز
وہ موت پر ہوا ہے فیروز
اور ہوا توڑ کے موت کا بل
وہ مردوں میں سے پہلا پہل

۳- جیوں پہلے پھل کی زندگی
یتوں پوری فصل آویگی
مسیح حیات و قیامت ہے
مسیحی بھی سلامت ہے

۴- موت کہاں تیرا ڈنک بتا؟
حادیث تو کہاں جیتنے کا
مسیح نے توڑا موت کا بند
اور مجھے کرتا فتحمند

۱۱۲- خداوند بیشک جی اُٹھا ہے لوقا ۲۴ ب ۳۴

۱- مسیح جی اُٹھا ہے
بس خوش ہو اور خورسند
گناہ شیطان اور قبر پر
اب ہوا فتحمند

۲- مسیح جی اُٹھا ہے
اور قید کو کیا قید
اب سارے ایمانداروں کو
نجات کی ہے اُمید

۳- مسیح جی اُٹھا ہے
اور اُسکے ساتھ ہم بھی
جی اُٹھ کے اس سے پاتے ہیں
حیات ابدی

۴۔ مسیح جی اُٹھا ہے
خوش ہو بدل و جان
گیت گا کے ساتھ فرشتونکے
ہو اس کے ثنا خواں

۱۱۳۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷
موت فتح کا لقمہ ہو گئی
ا کرنتھیوں ۱۵ : ۵۵

۱۔ ہلیلویاہ ! ہلیلویاہ
دل آواز کو کر بلند
گیت خدا کے حمد کے گاؤ
گاؤ اُسی کا گیت خورسند
جو صلیب پر ذبح ہوا
تا نجات جہان کو دے
اب مسیح جلال کا بادشاہ
ہے جی اوٹھا مردوں سے

۲۔ یسوع اُٹھا اور پہلوٹھا
ہوا سارے مردوں سے
دوسری آمد پر سب مُردے
اُٹھینگے پھر قبروں سے
تب زمین کی فصل ہو گی
اور راستباز نورانی ہو
پائیں گے تب کامل خوشی
اور میراث آسمانی کو

۳۔ یسوع اُٹھا ہم بھی اُٹھے
ہم پر اپنا نور چمکا
فضل کی آسمانی اوس
ہم پر کثرت سے برسا
تا ہم بڑھ کے پھل بھی لائیں
جب فرشتے روز قیام
تیری قوم کو جمع کریں
تجھ پاس رہیں ہم مُدام

۴۔ ہلیلویاہ ہلیلویاہ
حمد آسمان پر باپ کی ہو
ہلیلویاہ ہو مسیح کو
موت پر غالب ہوا جو
ہلیلویاہ روح القدس
پیار کا چشمہ پُر کمال
ہلیلویاہ پاک ثالوث کو
واحد قادر ذوالجلال

مسیح کا صعود

۱۱۴۔ ۷۔۴۔۷۔۴۔۷۔۴۔۷۔۴۔۷۔۴

آے ابدی دروازوا دنچے ہوکر
جلال کا بادشاہ داخل ہوزبور ۲۴

۱۔ دن مبارک اور مخصوص
آج مسیح کا ہے جلوس
برہ ہوا جو قربان
چڑھتا ہے اونچے پر پرشان
ہلیلو یاہ

۲۔ اے آسمانو خرّم ہو
اونچے ہوا ے پھاٹکو
فتحمند ہے ذوالجلال
اس کا کرو استقبال
ہلیلو یاہ

۳۔ تو آسمانی کل افواج
اس پر رکھّے ابدی تاج
ہر چند تخت پر ہے تاجدار
اپنوں کا ہے خاطردار
ہلیلو یاہ

۴۔ دیکھو زخمونکے آثار
ہاتھوں میں ہیں نمودار
برکت بخشتا مہربان
اپنی قوم کو فراوان
ہلیلو یاہ

۵۔ عالم بالا پر اے رب
نظر سے تو چھپا اب
بخش کہ ہم بدل وجان
تجھے ڈھونڈھیں بیچ آسمان
ہلیلو یاہ

۱۱۵۔ وہ سارے آسمانوں سے اوپر
چڑھ گیا - افسیوں ۴: ۱۰

۱۔ تو چڑھا اونچے پر
آسمانوں سے بلند
اور تیرے تخت کے گرداگرد
ہم گاتے ہیں خورسند
ہم یہاں ہیں گناہ
اور فکروں سے دلگیر
اے رب تسلّی وہ کو بھیج
آرام کو ہو دستگیر

۲- تو چڑھا اونچے پر
پر پہلے اُترا بھی
تا دکھ اور موت سے گذر کے
تاجدار ہوا ابدی
ہم اپنی دوڑ میں خوف
اور غم سے ہیں اُداس
پر ہم کو یہ صلیب کی راہ
پہنچاوے تیرے پاس

۳- تو چڑھا اونچے پر
پر پھر تو آوے گا
لاکھ لاکھ مقدسوں کے ساتھ
جلال سے آئیگا
اے رب تو فضل بخش
کہ ہم اُس دن ہوں پاک
ہوں کھڑے تیرے دہنے ہاتھ
بلندی پر بے باک

۱۱۶ - وہ اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ
زندہ ہے عبرانیوں ۷/۲۵

۱- آسمان پر جو کہ زندہ ہے
سو ہی نجات دہندہ ہے
وہ جیتا ہے جو موا تھا
مسیح مصلوب جو ہوا تھا

۲- جی اُٹھکے موت پر فتحمند
توڑ دیا تو نے گور کا بند
آسمان پر جا کے شان کے
تو بیٹھا باپ کے دہنے ہا

۳- خدا کے پاس گذارش کو
اپنوں کی خاص سفارش
کلیسیا کا تو نگہبان
آسمان پر رہتا ہے پرشا

۴- اپنوں کی حاجت بھرنے
پاک روح کو نازل کرنے
وکیل تو میرا وافی ہے
خدا پاس میرا شافی ہے

۵- ہاں میرا منجی زندہ ہے
اور زندگی دہندہ ہے
تو مجھے بھی جلاوے گا
قیامت میں اُٹھا دیگا

مسیح کی دوسری آمد

۱۱۷۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

دیکھ دولہا آ گیا متی ۲۵: ۶

۱۔ جاگ اٹھو اے ایماندارو
اور ہاتھ میں لو مشعل
اندھیرا ہوا جاتا
آزماؤ اپنا حال
تم کان اور دل لگا کے
پہرو کی سنو بات
دولہا ہے آنے والا
جلد ہوگی آدھی رات

۲۔ مشعلیں تم سدھارو
اور ڈالو ان پر تیل
مسیحا چلا آتا
جلد ہوگا اس سے میل
دولہے کے استقبال کو
اب نکلو خوش نگاہ
آواز سے دل لگا کے
تم گاؤ حمد اللہ

۳۔ نادان جو ہیں سوسودیں
بے خبر اور بے ہوش
اِنصاف کا خوف و خطر
وہ کریں فراموش
یہوداہ کا جو ببر
اچانک آویگا۔
اور اپنے دشمنوں کو
ہلاک کر ڈالے گا

۴۔ بس جاگو ایماندارو
اور ہاتھ میں لو مشعل
آراستہ ہو کے کرو
دولہے کا استقبال
وہ بولتا ہے یقیناً
میں جلدی آؤنگا
اور روح اور دُلھن بولتیں
خداوند یسوع آ۔

۱۱۸۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف
کریگا زبور ۷۲: ۴

۱۔ اے سب جو ہو غمزدہ
اور بوجھ کے دبے ہو

فروتن دلِ شکستہ
رہائی چاہتے ہو
وہ آتا ہے وہ آتا
تسلّی دینے کو
میراث آسمانی دیتا
سب ایمانداروں کو

۲- کیوں دشمنوں کے شور سے
اور زور سے ڈرتے ہو
رب الافواج کے نام سے
تم اُنپر غالب ہو
وہ آتا ہے وہ آتا
بادشاہوں کا بادشاہ
اُسکو جو اُس پاس آتا
وہ دیتا ہے پناہ

۳- وہ آتا ہے انصاف کو
نیست ہونگے سب شریر
بہشت وہ دیتا اون کو
جو اُسکے دامنگیر
جلد آ جلد آ مسیحا
اپنے سب لوگوں کو
تو اپنے راج میں لیجا
ہوشعنا تجھے ہو

۱۱۹- ۷.۸.۷.۸.

دیکھو پرمیشور اپنے سہسہ
پوتروں کے بیچ میں آیا۔

۱- دیکھ وہ سورگ سے اُترا
لاکھوں لاکھ کی بانی ہے
جَے جَے کار کا گیت وہ گا
گاتے ہیں مسیح کی جَے

۲- میگھوں پر دیکھ پربھو آئے
اَستھاپت کرتا اپنا راج
اپنے دُکھ کا پھل وہ پائے
ہوگا جگ کا ادھیراج

۳- اُس کے بیری ڈر کے مار
کانپتے تھرتھراتے ہیں
اسکے سنت لوگ اُسکے پیار
جَے جَے کار مناتے ہیں

۴- پرتھم میں جو تھا سنتاپی
پہنے تھا کانٹوں کا تاج
ہوگا سو جہا پرتاپی
دیشوں دیشوں کا ادھیرا

۵۔ پربھو کو ہم ڈنڈوت کرتے
اپنا سر نواتے ہیں
پربھو کا ہم آسرا دھرتے
جے جے یسوع گاتے ہیں

۱۲۰۔ دیکھ میں شتاب آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھ ہے۔
مکاشفہ ۲۲/۱۲

۱۔ دیکھ پربھو آتا ہے
سُن پہرو کی پکار
ہے میرے بھائی جاگتا رہ
اور اُٹھ کے ہوشیار

۲۔ دیکھ پربھو آتا ہے
کون سیوک سوویگا؟
سنسار کے لوگ سو رہیں
کیا تو پران کھوویگا؟

۳۔ دیکھ پربھو آتا ہے
اندھیرا بڑا ہے
اور آدھی رات کی نیند میں
سب جگت پڑا ہے

۴۔ دیکھ پربھو آتا ہے
اُٹھ کے تیار ہو جا
آتما اور دُلھن کہتیں "آ"
ہاں پربھو یسوع۔ "آ"

۱۲۱۔ میں یقیناً جلد آنے والا ہوں۔ آمین
بیشک اے خداوند یسوع۔ آ
مکاشفہ ۲۲/۲۰

۱۔ جلد آ نہ دیری کر
مسیح خداوندا
ہم تیری راہ کو تکتے ہیں
آہ کب تو آوے گا؟

۲۔ جلد آ کہ دُنیا کی
اب فصل ہے تیار
تمام جہان میں تیرا نام
اب ہوتا ہے آشکار

۳۔ جلد آ اور اپنا زور
دکھلا اے شاہنشاہ
سب تیرے جو مخالف ہیں
سو ہوویں روسیاہ

۴۔ جلد آ کے خلقت کو
پھر بخش آراستگی
گناہ کی سخت غلامی سے
تو دے آزادگی

۵- جلد آکے اپنا راج
اِس دُنیا میں پھیلا
گناہ اور سب ناراستی کو
نور اپنے سے مٹا

۱۲۲- ۸۰۸۰۸۰۸۰۸۰۸۰۸

اُسکی پوشاک اور ران پر یہ نام
لکھا ہے کہ بادشاہوں کا بادشاہ مکاشفہ ۱۹ : ۱۶

۱- جلد آ اے حاکم سبھوں کے
اور دور کر جھوٹھ ہر قسم کا
اور اپنی پاک عدالت سے
کر نیکی بدی سے جُدا
تب شُبہہ جاتا رہے گا
اور حق کا پردہ اُٹھیگا

۲- جلد آ اے بادشاہ سبھوں کے
کر راج ہمارے درمیان
گناہ سے تو رہائی دے
سب رنج مٹا دے اطمینان
جلد آ کہ تیری قدرت سے
ہم متفق ہوجائیں گے

۳- جلد آ اے اصل زندگی
کہ موت ہے قادر سبھوں پر
ہے اثر اسکا دل میں
اور اسکا سایہ گھر بہ گھر
جلد آ کہ تیرے پاس خدا
نہ موت نہ ماتم رہے گا

۴- جلد آ جلد آ نور سبھوں کے
راہ ہے اندھیری سفر کا
اور بعض نا امیدی سے
ہیں ٹھوکر کھاتے راستے
جلد آ کہ تیرے تخت کے
نہ رات ہے نہ دِل اُداس

۱۲۳- ۷۰۸۰۷۰۸۰۷۰۷

دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ
ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی

۱- بادلوں کے ساتھ وہ آتا
وہ جو پہلے تھا پست حال
دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس
اُس کے ساتھ ہیں باجے
یسوع آتا
آتا ہے وہ پر جلال

۲- ہر اک آنکھ اُسے دیکھیگی
آتے بادشاہانہ شان

اور جنھوں نے اُسے چھیدا
تائب ہوا ور پشیمان
مانیں گے تب
یسوع ہے مسیح سلطان

۳۔ پھر وہ اپنے دشمنوں کو
کریگا شکستہ حال
اُنھیں اپنے پاؤں کے نیچے
کریگا یکسر پامال
ظاہر ہوگا
اُسکے عدل کا کمال

۴۔ اے خداوند قادر یسوع
راج شیطان کا کرتا راج
جلدی اپنے اختیار میں
لا جہان کا تخت و تاج
یا مسیحا
ظاہر کر تو اپنا راج

۱۲۴۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷

تھوڑی دیر اور تم مجھے پھر دیکھوگے
یوحنا ۱۶/۱۶

۱۔ "تھوڑی دیر" مسیح نے کہا
تھوڑی دیر میں آؤنگا
یہاں کروگے تم نالہ
وقت ہے یہ مصیبت کا
پر وہ خوشی ہوگی سدا
جب میں پھر کے آؤنگا

۲۔ "تھوڑی دیر" یہ عمدہ وعدہ
یاد تو رکھ اے میری جان
دُکھ و غم جو تجھ پر آتا
اِس سے ہوتا ہے آسان
یہاں جو صلیب اُٹھاتا
اسکو ملتا تاجِ شان

۳۔ "تھوڑی دیر" مسیحی پیارو
سفر ہوگا تب تمام
"تھوڑی دیر" اے دکھیارو
دُکھ سے پاؤگے آرام
"تھوڑی دیر" اے ایماندارو
تب یقین ہے نیک انجام

۴۔ "تھوڑی دیر" تب کل کلیسیا
اپنا دولھا دیکھی گی
تھوڑی دیر تب ساری دنیا
تابعدار ہو جاوے گی
"تھوڑی دیر" تب ہلیلویاہ
ساری خلقت گاوے گی

١٢٥ ۔ ٨.٧.٨.٧.٤.٧.٧

اے خداوند یسوع آ

مکاشفہ ٢٢/٢٠

١۔ یسوع اپنی خاص تجلی
اپنے بندوں کو دِکھلا
اپنے پیاروں کو زمین پر
اپنی آمد سے جِلا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

٢۔ اپنی آمد سے خداوند
اپنی دُلھن کو سجا
تیری دُلھن یوں پُکارتی
یوں پکارتی ہے سدا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

٣۔ تیرے بندے کام کے کھیت میں
آنکھ سے آنسو کو بہا
کام کی سختی سہتے رہتے
اُن کے دل کو خوش کرا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

٤۔ بھاری نیند میں وہ جو سوتے
اُنکو غفلت سے جگا
اپنی آمد کے اب باجے
یاد لونپر جلد سُنا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

٥۔ اے چوپان چوپانِ حقیقی
دل سے یہی ہے دُعا
اب زمین پر آپ ہی آ
اپنی بھیڑوں کو چرا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

١٢٦ ۔ ٧.٧.٧.٧.٧.٧.٧

رات بہت گذر گئی اور دن
الاہے۔ رومیوں ١٣/١٢

١۔ نگہبان اب رات میں
خبر دے کچھ ہے نشان
راہی دیکھ اور خوش ہو
اِک ستارے کی آب اُٹھا
نگہبان کیا اُسکا نور
خوشی کا کچھ ہے پیام

راہی لاتا ہے ضرور
اسرائیل کے خوش ایام
۲۔ نگہبان اب رات میں کیا؟
دیکھ ستارے کی چڑھان
راہی دن اور روشنی کا
چین اور سکھ کا وہ نشان
نگہبان کیا اسکی سیر
ایک ہی ملک کو خوش آثار؟
راہی کُل زمین کی خیر
اُس سے ہوتی ہے آشکار
۳۔ نگہبان اب رات میں کیا؟
دیکھ تو پو اب پھٹتی ہے؟
راہی ہاں اندھیرا سا
خوف اور دہشت ہٹتی ہے
نگہبان گھر اپنے جا
دن کا نور اب پایا ہے
راہی دیکھ سلامت کا
شاہنشاہ اب آیا ہے

۱۲۷۔ اُسکے بیٹے کے آسمان پر سے آنے
سے منتظر رہو انھسلنیکیوں ۱/۱۰

۱۔ آوے گا تو میرے منجی
آوے گا تو میرے شاہ
شان وشوکت اور جلال سے
اپنی قدرت اور کمال سے
کیا خوشوقت ہے میری راہ
مشرق میں پَو پھٹتی ہے
اور تجلّی ہے نمود
دہشت ساری ہٹتی ہے
تجھے کرتے ہم سجود
۲۔ آویگا تو آویگا تو
ہم سب تجھ سے ملیں گے
تیرے خاص حضور میں ہوکر
غم مصیبت سارے کھوکر
خوش سرود ہم گائیں گے
ہاں جلالی ہوگا گیت
پیار کا کرینگے بیان
حاصل ہوگی پوری جیت
آویگا جب تو اس آن

۳- آویگا تو راہ ہم دیکھتے
ہے امید کیا بالیقین
دن اور گھڑی گر نہ جانتے
وعدے تیرے تو بھی مانتے
ہوگی آمد کیا حسین
رویت قایم ہے ہر حال
گر زمانہ ہو دراز
تجھ پر فکریں ساری ڈال
ہم بجاتے حمد کا ساز

۴- راج جب کرے تو خداوند
ہونگے ہم مسرور اُس آن
مانینگے ڈر تیرا سارے
اب ہمارے بنجی پیارے
ظاہر ہوگی تیری شان
دنیا کے کناروں تک
ہوگا تو ہی تخت نشین
مانگتے دعا ہر ملک
جلد مسیحا آ- آمین

مسیح کی بادشاہت

۱۲۸- ۸.۸.۸.۶

خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائے گا۔
زکریاہ ۱۴: ۹

۱- پکارو سب کے درمیان
خداوند یسوع ہے سلطان
سب ملکوں پر ہاں کُل جہان
بادشاہت کرے گا

۲- تو اے زمین تو اے آسمان
سمندر تو بھی ہو شادمان
کہ یسوع قوموں کا سلطان
بادشاہت کرے گا

۳- خوش ہوں سب جنگل اور میدان
اور جتنے اُن میں ہوں حیوان
کہ وہ جو ہے خدا انسان
بادشاہت کرے گا

۴- وہ آتا ہے عظیم الشان
عدالت کرنے منصفان

اور وہ با امن و آمان
بادشاہت کرے گا

۱۲۹- وہ خداوندوں کا خداوند اور
بادشاہوں کا بادشاہ ہے
مکاشفہ ۱۷/۱۴

۱- آسمان کے اے مقدسو
مسیح کے ہو مداح
ہمارے ساتھ خداوند کو
تم جانو شاہنشاہ

۲- اور تم جو اُسکی اُمت ہو
کرو اُسپر نگاہ
اپنے نجات دہندہ کو
تم جانو شاہنشاہ

۳- اے گنہگارو یاد رکھو
مسیح کا پیار اتھاہ
مصلوب - حقیر - غمزدہ کو
تم جانو شاہنشاہ

۴- سب نعمتوں کے شاکر ہو
اے ساری خلق اللہ
زمین - زمان کے مالک کو
تم جانو شاہنشاہ

۵- آسمانیوں میں شامل ہو
خدا ہی کی درگاہ
اول و آخر یسوع کو
ہم جانیں شاہنشاہ

۱۳۰- جسطرح پانی سے سمندر بھرا ہوا
ہے اُسی طرح زمین خداوند کے
عرفان سے معمور ہوگی یسعیاہ ۱۱/۹

۱- بادشاہت تیری اے مسیح
جہان میں ہو مشہور
نجات کے علم سے صاف صریح
کر دُنیا کو معمور

۲- خلق تیری ہے سب قوم اور ذات
تو اُن پر رحم کر
سنوا انھیں انجیل کی بات
کر فضل قوموں پر

۳- آسمان کا تو ہی ہے سلطان
مقدسوں کا شاہ
کر اپنے تابع سب جہان
اے شاہوں کے بادشاہ

۱۳۱- ۸.۸.۶.۶.۶.۶

دیکھ اک بادشاہ راستی سے سلطنت
کرے گا یسعیاہ ۳۲/۱

۱- اے رب العالمین
کر فضل قوموں پر
اور ہر اک جگہ میں
راج اپنا جاری کر
مٹا دے سب مخالفت
کر بر پا اپنی سلطنت

۲- سب جھوٹھ اور ظلم اور شر
لڑائی دشمنی
اور جتنی بدی ہے
موقوف ہو جا دیگی
صلح و صلاح کے سلطان
جلد ہو زمین پر حکمران

اور بیٹے کو بڑھا
ساتھ شان و شوکت کے
وہ حق سے کریگا انصاف
مٹا دیگا سب اختلاف

۳- مصیبت زدوں کو
وہ کرے گا مسرور
اور سارے بدوں کو
وہ کرے گا مجبور
ہاں ساری قومیں ڈرینگی
اور تجھکو سجدہ کرینگی

۳- وہ مانند شبنم کے
زمین پر اترے گا
اور مینھ کی صورت سے
وہ نازل ہووے گا
تب صادق رہینگے خوشحال
اور پاویں گے آرام کمال

۱۳۲- ۸.۸.۶.۶.۶.۶

اسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے
اور ساری مملکتیں اسکی بندگی کرینگی
دانیل ۷/۲۷

۱- بادشاہ کو اے خدا
اپنی عدالت دے

۴- دریا سے تا دریا
تا انتہا زمین
تب شاہ سب شاہوں کا
وہ ہوگا تخت نشین

تب وحشی ہونگے تابعدار
اور دشمن بنیں گے خاکسار
۵- جزیروں کے رئیس
تب ہدیے لاوینگے
سبا۔سیبا۔ترسیس
مُجرے کو آویں گے
ہاں ساری قومیں سارے شاہ
مانینگے اوسکو شاہنشاہ

۱۳۳- صادق شادمان ہوں اور خدا
کے سامنے مسرور ہوں
زبور ۶۸
۱- خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہوا ے ساری سرزمیں
صیہون کے لوگ گیت گاوینگے
اور خوشی سب مناویں گے
خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش اے ساری سرزمیں
مسیح کا جھنڈا خوشنما
سب دنیا میں پھراوے گا
اور ہر اک قوم نزدیک اور دور
مسیح میں کرے گی سرور

خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو اے ساری سرزمین
۲- خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو خلق اللہ گاؤ گیت
صیہون سے شرع نکلے گا
روئے زمین پر چلے گا
خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو خلق اللہ گاؤ گیت
حق ہوگا تب ہر جگہ میں
دریا سی ہوں گی برکتیں
قرار کریگی ہر زبان
"مسیح ہے دنیا کا سلطان"
خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو خلق اللہ گاؤ گیت
۳- خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو راج کریگا مسیح
تب چیتا بھیڑ سے کھیلے گا
زور ظلم کچھ نہ چلے گا
خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو راج کرے گا مسیح
تلواریں توڑ کے ہنسئے
اور بھالے وہ بناویں گے

لڑائیاں بند ہو جائینگی
صلح سے قومیں رہیں گی
خوش ہو خوش ہو مسیح کا راج اب آتا
خوش ہو خوش ہو راج کریگا مسیح

۱۳۴۔ ۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷

خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے
سارے کنارے اسکا ڈر مانینگے زبور ۶۷

۱۔ خدایا اپنی برکت
تو ہمپر نازل کر
اور کر تو اپنا چہرہ
بندونپر جلوہ گر
کہ ساری قومیں جانیں
تیری عجیب نجات
اور سچے دل سے مانیں
تیرے طریق کی بات

۲۔ جو تیرا راج خداوند
زمین پر قائم ہو
تو قومیں شکر کرکے
مانیں گی شرع کو
تو کریگا براستی
تب قوموں کا انصاف
مٹا دیگا تو حق سے
سب فند اور اختلاف

۳۔ ہر امت تیرے نام پر
تب شکر بھیجے گی
زمین تب اپنا حاصل
بخوبی دیوے گی
برکت پر برکت پا کے
حمد قومیں کرینگی
زمین کی سب سرحدیں
تب تجھ سے ڈریں گی

۱۳۵۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷

تیرا راج آوے تیری اچھا جیسے سورگ
ویسے پرتھوی پر پوری ہووے متی ۶/۱۰

۱۔ آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں براج
دیش کے دیش جو دھرم ہین
ہوویں تیرے سب آدھین
آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں براج

۲۔ سب ہیں بھولے بھرم آدھین
سب ہیں پاپی من ملین

مکت کی آس سے پھرے ہیں
نرک مارگ دھرے ہیں
آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں براج

۳- تیرے پرن ہیں اٹیٹ
اُنپر میری ہے پرتیت
راجہ تو اے عیسیٰ ہے
پربھو اور جگدیا ہے
آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں براج

۴- چہوں دِش کے دویپ اور دیش
جانیں تجھے جگ نریش
سب برودھ کو کر تو ناش
اپنے تیج کو کر پرکاش
آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں براج

۱۳۶- ۸.۷.۸.۷.

سمندر سے سمندر تئیں اور ندی سے
پرتھوی کے انت تئیں وہ پربھتا کریگا - زبور ۷۲: ۸

۱- پربھو یسوع اپنے راج کا
سارے جگ میں دھرم پھیلا

اپنی بھگات اور مکت کے کاج کا
سب کہیں سندیس دِلا

۲- پتھیا دھرم کا جتنا ساجا
سب کا سب تو ناش کر ڈال
کیول تو ہے دھرم کا راجہ
کیول تو ہے تارن وال

۳- مکتی کے دھرم اُپدیش کو
سارے جگت میں سُنوا
چہوں دِشیں کے دویپ اور دیش کو
اپنے راج کے بس میں لا

۴- تو سب جگ کا ادھکاری
گرُو اور مکت کا رکھ ہے
پاپ اور بھول مٹا تو ساری
جگ کا تو نِستارک ہے

روح القدس

۱۳۷- لیکن مددگار یعنی روح القدس
تمہیں سب باتیں سکھائیگا یوحنا ۱۴: ۲۶

۱- اے روح القدس تو حاضر ہو
زور اپنا ظاہر کر

مٹا دل کی تاریکی کو
کر حق کو جلوہ گر
۲- جو کچھ کہ دل میں ٹیڑھا ہو
نکالدے سراسر
خدا کی پاک محبت کو
تو ہم میں جاری کر
۳- دل کی سرگرمی ہمیں دے
اور سستی دفع کر
ہم میں مسیح کی خاطر سے
روحانی خوشی بھر

۱۳۸- جہاں کہیں خداوند کا روح ہے
وہاں آزادی ہے
۲-کرنتھیوں ۳/۱۹

۱- دعا تو میری سن
روح القدس اے پاک استاد
اور ہر ایک قید کی بیڑی سے
تو مجھے کر آزاد
۲- اور اگر ایسا ہو
کہ کوئی بد دستور
میں اپنے دل میں پاتا ہوں
کر اسکو مجھ سے دور
۳- اور میرے سارے انگ
ہوں تیرے تابعدار
تو میری آنکھ-زبان اور کان
ہر انگ کا ہو مختار
۴- میں خون خریدا ہوں
خداوند یسوع کا
پس اپنی جان و جسم کو
میں اُس کا جانوں گا
۵- اور تو اے روح القدس
راہ راست پر چلنے کو
روحانی قوت مجھے بخش
اور میرا ہادی ہو

۱۳۹- ۷.۷.۷.۷.۷

جب وہ یعنی سچائی کا روح آئیگا تو تمھیں
تمام سچائی کی راہ دکھلائیگا یوحنا ۱۶/۱۳

۱- روح القدس تو اُتر آ
اپنی قدرت کو دکھا
توڑ سنگ دل ہمارے کو
فضل تیرا ہم پر ہو
۲- رب کو جو نہ جانتے ہیں
یسوع کو نہ مانتے ہیں

اُنکے دل کی آنکھوں پر
اپنی روشنی ظاہر کر

۳- جب وہ سُنیں خوش پیام
جب وہ پڑھیں پاک کلام
اُنکے دل اور سمجھ پر
اُسے تو مؤثر کر

۴- ہمیں بخش نجات کا گیان
سچی دانش حق ایمان
اپنوں کی ہدایت کو
ہادی اور معلم ہو

۱۴۰- روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش
کو ہرگز پورا نہ کروگے۔

گلتیوں ۵/۱۶

۱- اے باپ عزیز خدا رحیم
محبت تیری ہے عظیم
مجھے روح پاک کے اثر سے
روحانی زور اور طاقت دے

۲- کر دفع یہ پُرانی خو
کہ میری نیت نئی ہو
ہاں میرے دل کو نیا کر
کہ ہووے روح القدس کا گھر

۳- وہ میرے دل کا رہنما
مجھے راہ راست چلاویگا
ایمان کا پیڑ اس بندے کے
تب لدا ہوگا پھلوں سے

۴- خدایا میرا سارا حال
اور میرا بول اور میری چال
سب عادت طاقت کاروبار
ہو تیری روح کے تابعدار

۱۴۱- خدا تمھیں حکمت اور مکاشفہ کی
روح بخشے۔

افسیوں ۱/۱۷

۱- اے روح القدس تو اُتر آ
اور دل میں روشنی تو چمکا
روحانی تاب و طاقت دے
بھر دل ہمارے الفت سے

۲- دیکھ ہم ہیں کیسے خطاکار
گناہ کا کرتے ہیں اقرار
کہ اسکا بوجھ ستاتا ہے
ہمارے جی دباتا ہے

۳- ہم گیت بے فائدہ گاتے ہیں
جو نہیں دل لگاتے ہیں

بن تیرے فضل ہم لاچار
اے روح القدس ہو مددگار
۴۔ ہم سبھوں کو تو اب جتا
روحانی غفلت سے جگا
تو بندگی کو طاقت دے
کہ ہووے روح اور راستی سے

۱۴۲۔ جب روح القدس تم پر نازل
ہوگا تو تم قوت پاؤگے اور میرے
گواہ ہوگے اعمال $\frac{1}{8}$

۱۔ اے روح القدس رب الحیات
روئے زمین کی قوموں پر
تو اپنے فضل کی افراط
اور اپنی قوت نازل کر
۲۔ مناد ونکے تو دل زبان
روحانی جوش سے کر لبریز
اور پاک انجیل کو کل جہان
مؤثر کر اور دل آویز
۳۔ ظلمات ہوں تیرے سامنے نور
ویرانی ہو آراستگی
کر رحم تا سب غضب دور
ضعیف کو بخش تو تازگی
۴۔ اے روح حق کر کل جہان
خدا کے ملنے کو تیار
حیات کے نور سے سب انس
سچائی کے ہوں تابعدار
۵۔ سب قوموں پر دور اور قریب
تو ظاہر کر مسیح کا نام
ہر ملک پر غالب ہو صلیب
تا رب کو مانیں کل اقوام

۱۴۳۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔
دیکھو میں اپنا روح تم پر ڈالونگا اور
اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا امثال
۱۔ روح القدس اے پاک معلم
میرے اوپر ہو کریم
آپ سے آپ میں کچھ نہ جا
دے مجھ عاجز کو تعلیم
میرے ذہن کو کر روشن
کہ میں جانوں اپنے کو
تجھ سے روشنی پا کے دیکھو
دل میں جو خرابی ہو
۲۔ میرے دل کو کر اجالا
جب میں پڑھوں پاک کلا

بائبل کی مقدس باتیں
میرے دلمیں کریں کام
میں نجات کے بھید کو سمجھوں
روح القدس مجھکو سمجھا
آپسے آپ میں کیونکر جانوں؟
تو مجھ عاجز کو سکھا

۳- اور مسیح نے جو کچھ کہا
کام کلام محبت کا
اُسکا بولنا اُسکا چلنا
سب کچھ مجھے تو بتا
مجھ سے کہہ کہ یسوع پیارا
مجھے بھی پیار کرتا ہے
اور کہ اپنے پیار کے ہاتھ کو
سدا مجھ پر دھرتا ہے

۴- اور یہ بات بھی مجھ پر کھولدے
یسوع میرا ہے بیشک
میں ہوں اوسکا وہ ہے میرا
ابسے لے ہمیشہ تک
روح القدس اے پاک معلم
میرے اوپر ہو کریم
آپسے آپ میں کچھ نہ جانتا
دے مجھ عاجز کو تعلیم

۱۴۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اے خدا میرے اندر اک پاک دل
پیدا کر زبور ۵۱/۱۰

۱- صاف و پاک دل میرے لئے
پیدا کر تو اے خدا
مستقیم اور نئی روح کو
میرے اندر تو بنا
روح القدس کو مجھے بخشدے
اپنے پاس سے نہ نکال
مجھے دے نجات کی خوشی
روح رضا سے سنبھال

۲- تب میں تقصیرواروں کو بھی
تیری راہ سکھاؤنگا
جب تو کھولیگا لب میرے
تیری حمد میں گاؤنگا
روح شکستہ کا ذبیحہ
تجھے ہے اے رب منظور
توبہ سے دل کچلا ہوا
تجھے پسند ہے ضرور

---

۱۴۵ ۱- تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا
روح تم میں بسا ہوا ہے
۱ کرنتھیوں ۳/۱۶

۱- روح الہی روح مقدس
اب چمکا تو اپنا نور
کر مخصوص یہ دل کی ہیکل
آ اور اُسکو کر معمور
کر معمور کر معمور
ابھی اسکو کر معمور
کر مخصوص یہ دل کی ہیکل
آ اور اُسکو کر معمور

۲- تو ہے میرے دلکی روشنی
تو ہے قدرت سے بھرپور
ہر وقت میں ہوں تیرا طالب
آ اور دل کو کر معمور

۳- میں تو سرتاپا کمزور ہوں
میں ہر طور سے ہوں مجبور
آ اے روح اے روح الہی
آ اور دل کو کر معمور

۴- آ اور پاک کر میرے دلکو
کر سب بدی مجھ سے دور
کیا ہی خوب ہے تیری آمد
تجھ سے دل ہے اب معمور
ہے معمور ہے معمور
تجھ سے دل اب ہے معمور
ہے مخصوص یہ دل کی ہیکل
دل اب تجھ سے ہے معمور

۱۴۶ ۱- ۸.۶.۸.۴

باپ تمھیں دوسرا مددگار بخشیگا
ابد تک تمھارے ساتھ رہے یوحنا ۱۴

۱- بھئی عزیز مسیح نے جب
چھوڑ دیا دُنیا کو
تسلی دہ بخشدیا تب
تا پا دی ہو

۲- روح پاک تب اترا پر تسکین
مبارک ہے مہمان
بناتا ہے ہر دل مسکین
اپنا مکان

۳- اپنی سلیم آواز ہی سے
سب خوف وہ کرتا دور
اور اُسکے نور آسمانی سے
ہے دل، مسرور

۴۔ سب پاک خیال نیک اعمال
دلیری اور ادراک
سب علم کا ہے اُستاد کمال
اور بانئ پاک

۵۔ تقدیس کے روح تو کر نگاہ
کمزور فرزند و نبیر
ہمارے دلوں میں ہر گاہ
سکونت کر

۴۷ ا۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔

جب وہ مددگار آویگا یعنی سچائی کا
روح تو وہ میری گواہی دیگا یوحنا ۱۵ ۲۶

۱۔ روح القدس تو اُتر آ
اپنی کرنوں کو چمکا
دل ہمارے کر مسرور
آ۔ اے باپ غریبوں کے
اپنی پوری بخشش دے
آ سب آدمیوں کے نور

۲۔ دل کا تو مہمان محبوب
دیتا ہے دلاسا خوب
بخشتا ہمکو تازگی
دھوپ کے وقت ہے تو پناہ
کام کے وقت ہے آرامگاہ
اور تسلی دلوں کی

۳۔ تو ہے نور مومنین
بخشدے روشنی پاک ترین
تجھ سے ہم سب ہوں معمور
ہم میں نہ لیاقت ہے
اور نہ ہم میں طاقت ہے
جب تک تجھ سے رہیں دور

۴۔ جو ہیں نجس اونکو دھو
چنگا کر ہر زخمی کو
سوکھے پر تو مینھ برسا
سنگدلوں کو ملائم کر
پیروؤں کو تو قائم کر
سرد دلوں کو جلا

پاک تثلیث

۱۴۸- خداوند یسوع مسیح کا فضل اور
خدا کی محبت اور روح القدس
کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی
رہے ۲ کرنتھیوں ۱۳ : ۱۴

۱- اے باپ تو پیار سے ہے معمور
ہمارے بخشتا ہے قصور
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
اور معافی چاہتے کان تو دھر

۲- یسوع ابن کلام اللہ
نبی اور کاہن اور بادشاہ
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
بخش فضل ہم کو سراسر

۳- اے روح پاک تو دے شفا
پاک دلی ہمکو کر عطا
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
بخش فضل ہمکو سراسر

۴- باپ - بیٹے - روح - خدا رحیم
تا ابد اقدس رب عظیم
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
ہمارے بیچ سکونت کر

۱۴۹- محبت خدا کی طرف سے ہے
اور جو کوئی محبت رکھتا ہے
وہ خدا سے پیدا ہوا ہے ۱ یوحنا ہے

۱- اے باپ آسمانی تیرا پیار
ہے بے بیان اور بے شمار
ہم تیرا کرتے ہیں سجود
اے عابدوں کے حق معبود

۲- عمانوایل خداوندا
تو ہے "ہمارے ساتھ خدا"
ہے نبی کاہن اور سلطان
حمد تیری ہووے ہر زمان

۳- اے روح القدس اے فارقلیط
تو ہے معلم کُل محیط
ہم جھکتے ہیں تیرے حضور
اور تیری حمد سے ہیں مسرور

۴- اے رب باپ بیٹے اور پاک روح
تثلیث مکرم اور ممدوح
یہوواہ واحد تو بیشک
حمد تیری ہووے ابد تک

۱۵۰- ۶.۶.۴.۶.۶.۴

اے اس سے ڈرنیوالے بندو
ہمارے خدا کی حمد کرو
مکاشفہ ۱۹/۵

۱- ہم سے خداوندا
اپنی تعریف کروا
حمد تیری ہو
عالم کے کردگار
سب کے پروردگار
تو کیا ہی کرتا پیار
ہم بندوں کو!

۲- مسیح خداوندا
تو منجی دنیا کا
ہوا ذبیح
ہمپر اب کر نگاہ
ہماری ہو پناہ
بخش بندونکے گناہ
تو اے مسیح!

۳- روح قدس تسلی دے
اور اپنے فضل سے
ہمکو سنبھال
ہو رحیم بندوں پر
ہمیں پاکیزہ کر
ہم چلیں عمر بھر
راستی کی چال

۱۵۱- ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

اے ہمارے خداوند تو ہی تمجید
عزت اور قدرت کے لائق ہے
مکاشفہ ۴/۱۱

۱- بزرگ خدا تو سب کا کردگار
تو حاکم ناظم باپ پروردگار
بادشاہوں کا تو ہے بادشاہ عظیم
ہم جھک کے تیری کرتے ہیں تعظیم

۲- عمانوایل اے ابن اللہ مسیح
صلیب پر تو جو ہوا تھا ذبیح
تو اب آسمان پر ہے شفاعت کو
ہم جھکتے ہیں تیری اطاعت کو

۳- اے روح القدس مربی بندوں کے
تسلی دہ سب فکرمندونکے
تقدیس ہم تجھ سے پاتے اور تعلیم
ہم جھک کے تیری کرتے ہیں تعظیم

۴- باپ، بیٹے، روح القدس تین ایک خدا
واحد ہے، ابتدا اور انتہا

اول و آخر تو ہے بلا شک
تیری تعریف اور حمد ہو ابد تک

۵۲ ۔ ۸.۷. ۸.۷.

ہے میرے ایشور۔ راجہ میں تیری
بڑائی کرونگا زبور ۱۴۵:۱

۱ پتا۔ پتر۔ پوتر آتما
تت میں ایک اور دکھتی تین
اسکا ایک ایشورج مہاتما
ہے آدونیت اور پر آدھین

۲۔ پربھو کا یہوواہ نام ہے
کریں اسکا گن بکھان
سورگ سنگھاسن اسکا دھام ہے
اس کا راج اور کاج جہان

۵۳ ۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

خدا محبت ہے ۱ یوحنا ۴:۸

۱۔ دیکھو کیسی ہی محبت
ہم پر باپ دکھاتا ہے
پیار سے پتر ہماری طرف
دل اور منھ جھکاتا ہے
ہم ناالائقوں کی خاطر
سر دیا جو گنہگار۔
اپنا پیارا بیٹا دیا
دیکھو باپ کا کیسا پیار

۲۔ دیکھو کیسی ہی محبت
منجی کی ہے کیا عجیب
اپنے لوگوں کو بچانے
اسنے پسند کی صلیب
سر سے پیٹھ سے ہاتھ سے
اپنا خون بہاتا ہے
دیکھو منجی کیا محبت
اپنوں پر دکھاتا ہے

۳۔ دیکھو کیسی ہی محبت
روح القدس دکھاتا
کیسے پیار سے گنہگار کو
یسوع پاس بلاتا ہے
روشنی دانش اور تسلی
دینے کو وہ ہے تیار
بیٹے باپ اور روح
دیکھو یہ تیرگنا پیار

۱۵۴-۷.۷.۱۰.۱۰.۷.۸

ہم اسکے پاؤں کی چوکی کے سامنے
سجدہ کرینگے زبور ۱۳۲/۷

۱- رب الافواج زندہ خدا
خالق ہے تو دنیا کا
دنیا کا ہے تو اکیلا معبود
دنیا کو کیا ہے تونے موجود
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

۲- یسوع مسیح رب کے کلام
ہے مبارک تیرا نام
دنیا کا منجی تو ہے برقرار
دنیا پر کیا نجات کا اظہار
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

۳- اے روح القدس اے ربکے روح
فارقلیط تو ہے ممدوح
کھولتا ہے ہمپر تو بائبل کا بھید
دیتا تسلی نجات کی امید
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

۱۵۵-۸.۸.۸.۶.۶.۶.۶.۶

ہم نے انھیں محبت کی ڈوریوں سے
کھینچا ہوسیع ۱۱/۴

۱- خدایا مانتا ہوں
میں مانتا ہوں تیرا پیار
یہ خوب میں جانتا ہوں
کہ تو ہے سچا یار
کہ میں جب ہوا تھا تباہ
تب تونے مجھ پر کی نگاہ

۲- اے رب میں مانتا ہوں
میں مانتا ہوں تیرا پیار
محبت جانتا ہوں
کہ اس کا وار نہ پار
کہ تونے بیٹا دیا ہے
جہاں کا منجی کیا ہے

۳- مسیحا مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
فیض تیرا جانتا ہوں
ان پر جو ہیں لاچار
کہ میرے عوض دیکر جان
تو آپ ہی ہوا تھا قربان

۴- روح پاک میں مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
دل سے میں جانتا ہوں
کہ تجھ بن میں لاچار
دی تونے مجھے زندگی
زور روشنی اور پاکیزگی
۵- کریما مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
کہ تجھے جانتا ہوں
اپنا بچانے ہار
مجھ قیدی کو چھڑایا ہے
ہلاکت سے بچایا ہے

۱۵۶- کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلاویگا
تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی
کریں زبور ۸۵/۶

۱- حمد تیری اے باپ تونے بخشا ہمکو
مسیح کو کہ منجی سب دنیا کا ہو
ہلیلویاہ تیری حمد ہو ہلیلویاہ آمیں
ہلیلویاہ تیری حمد ہو پھر ہمکو جلا
۲- حمد تیری مسیح کہ تو ہوا انسان
صلیب پر جان دیکے پھر گیا آسمان

۳- حمد تیری پاک روح - اپنی روشنی چمکا
کر ظاہر مسیح کو ہدایت فرما
۴- تعریف ہو اور حمد اے رحیم و رحمان
تو ہم کو خرید کر کے بخشتا آسمان
۵- پھر ہمکو جلا اپنا پیار دلمیں بھر
اور ہر ایک کی جان کو منور تو کر
۶- ہم سبکو جلا موت کے بند سے چھڑا
اور سب کھوئے جو ہوئے اب گھر میں چلا

۱۵۷- ۸.۸.۸.

اے خداوند کے مقدس لوگو اس کے
لئے گاؤ اور اس کی قدوسی
کی یادگاری میں شکر کرو
زبور ۳۰/۴

۱- حیات کے چشمہ یا اللہ
کل خلقت کا جو ہے بادشاہ
ہم تیرے نام کے ہیں مداح
۲- اے باپ خدایا عالیشان
مناسب ہے کہ سب انسان
بدل ہوں تیرے ثناخواں
۳- خدا کے بیٹے پاک شفیع
صلیب پر پائی جو تصدیع
بخش ہمکو اس سے زندگی

۴- پاک روح ہمارا ہو دستگیر
بندوں کے دل پر کرتا تاثیر
دور کر ہماری سب تقصیر

۵- باپ بیٹے روح بر حق خدا
سب قوموں میں ہر وقت بر جا
ہو تیری حمد لا انتہا

۱۵۸- ۱۰. ۱۲. ۱۲. ۱۲

قدوس قدوس قدوس خدا قادر مطلق
جو تھا اور جو ہے اور جو آنیوالا ہے شفقت مکاں ہے

۱- اقدس اقدس اقدس رب خدائے قادر
صبح کو ہم گاتے حمد تیری اے معبود
اقدس اقدس اقدس اے رحیم قادر
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود

۲- اقدس اقدس اقدس تیرے تخت کے آگے
کل مقدس خلق سجدہ کرتی ہے مدام
کروبین اور سرافین تیری حمد بجاتے
جو تھا اور ہے اور رہوگا تا دوام

۳- اقدس اقدس اقدس پر جلال و عظمت
گرچہ ناراست آدمی نہ دیکھتے یہ جلال
تو اکیلا اقدس لاشریک پر رحمت
قدرت اور پیار اور قدس تیرے کمال

۴- اقدس اقدس اقدس رب خدائے قادر
ساری مخلوقات سے ہو تیرا نام معبود
اقدس اقدس اقدس اے رحیم و قادر
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود

خدا کا کلام

۱۵۹- خداوند کی توریت کامل ہے
زبور ۱۹

۱- الٰہی تیرا اقدس کلام
ہے مجھے دلپسند تمام
وہ تیرے ہے الہام کی بات
میں اسپر سوچتا ہوں دن رات

۲- اس پاک کلام کے سب غنیم
ناچیز بھی جانیں یہ تعلیم
میں اس سے ہوا دانشمند
اور جانتا اسے دلپسند

۳- دنیاوی علم کیا خوب بھی ہو
میں جانتا علم اک بہتر کو
نجات کے علم کا حاصل کمال
ہے فی الحقیقت بے مثال

۴- جو اپنے پاؤں بدروش سے
بدل و جان نیت باز رکھے
سو ہی کلام خداوند کا
درستی سے خوب سمجھے گا

۵- تیرے کلام کے قوانین
خدایا مجھے ہیں شیریں
شہد البتہ میٹھا ہے
پر اُسکی نسبت میٹھا ہے

۱۶۰- میری آنکھیں کھول تاکہ میں تیرے
شریعت کے عجایب مضمونوں کو
دیکھوں زبور ۱۱۹/۱۸

۱- اے رب کھول میری آنکھونکو
کہ مجھے حق کی سمجھ ہو
کلام اللہ کے پاک مضمون
کر ظاہر میرے اندرون

۲- میں ہوں مسافر اے خدا
نہ اپنی بات مجھسے چھپا
تیری شہادتوں کا بھی
ہر دم مشتاق ہے میرا جی

۳- طریقہ اپنے قاعدوں کا
تو اپنے بندوں کو سمجھا
جو تیرے ہیں عجایب کام
میں سمجھوں گا تب لاکلام

۴- تو میرا کوتاہ دل بڑھا
اور مجھے نیاز و ولا
تب راہ میں تیری حکمونکی
میں دوڑوں گا جی جان ستی

۱۶۱- خداوند کا کلام ابد تک قایم رہے گا -
۱ پطرس ۱/۲۵

۱- خدایا تیرا پاک کلام
ہے ثابت اور برحق مدام
اور تیرے سارے قول قرار
ہیں بے تبدیل اور پایدار

۲- جب تیرا ہوا تھا فرمان
خلق ہوئی تب زمین آسمان
اور آجتک سب کچھ قایم ہے
کہ تیرا حکم دایم ہے

۳- جب میرے تیئں اذیت ہو
تب سوچتا ہوں شریعت کو
اُسپر نت میری ہے نگاہ
ہلاکت سے وہ ہے پناہ

۴- پھر تیری پاک انجیل کی بات
بتلاتی مجھے راہ حیات
میں عاجز ہوں خداوندا
میں طالب ہوں نجات ہی کا
۵- سب چیزیں ہونگی نیست نابود
سب چیزوں کے ہیں حد حدود
پر بے پایاں بےحد مدام
یہوواہ تیرا ہے کلام

۱۶۲- ۷. ۷. ۷. ۷.
تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی
بخشتا ہے زبور ۱۱۹/۱۳۰

۱- بائبل ہے کلام اللہ
ظاہر کرتی حق کی راہ
حق کے متلاشی پر
حق کو کرتی جلوہ گر
۲- غافل کو جگاتی ہے
پھیر گمراہ کو لاتی ہے
رب کی باتیں بولتی ہے
بھید نجات کا کھولتی ہے
۳- کرتی خوش اُداسوں کو
کرتی سیر دہ پیاسونکو
تیرگی کو کرتی دور
دیکھنے کو وہ بخشتی نور
۴- مجھے اپنے رحم سے
اے خدا یہ طاقت دے
کہ میں دل میں روشن ہو
سمجھوں پاک بائبل کو

۱۶۳- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.
مجھے اپنے حکموں کے راستہ
میں چلا زبور ۱۱۹/۳۵

۱- میرے تئیں تو اے خداوند
اپنے فرض کی راہ بتا
اسے یاد ہمیشہ رکھوں
مجھے اپنی راہ چلا
دل و جان سے
اُسمیں خوش میں ہُونگا
۲- اپنے پاک کلام کی طرف
میرے دل کو مائل کر
مجھے ایسی آنکھیں بخشدے
دل نہ لگے لالچ پر
اپنی راہ میں
رکھ تو مجھے عمر بھر

۳- باطل چیزیں میں نہ دیکھوں
بخش تو مجھے زندگی
بندے سے قول تو نے کیا
اسے کر تو پورا ابھی
خوف کے ساتھ میں
کروں تیری بندگی

۱۶۴- تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے
چراغ اور میری راہ کی روشنی
ہے زبور ۱۱۹/۱۰۵

۱- چراغ پاؤں میرے کا
رب تیرا ہے کلام
وہ راہ کیلئے روشنی ہے
ہر حال اور ہر ایام

۲- تیرے کلام سے ہے
میری ابدی میراث
اور تیری پاک شہادت سے
ہے مجھے خوشی خاص

۳- دل میرا چاہتا ہے
کہ تیرے پاک فرمان
میں بجا لاؤں کوشش سے
تا ابد ہر زمان

۴- شکر اور دعائیں
جو میرے ہیں قربان
قبول تو کر اور مجھے بخش
اپنے کلام کا گیان

۱۶۵- ۱۱۰ ۱۱۰ ۱۱۰ ۱۱۰
تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے
زبور ۱۱۹/۱۶۰

۱- خداوندا تیرا مقدس کلام
ہے تیری پاک روح کا مقدس الہام
گمراہوں کو پھیرنے کیلئے مفید
نادانوں کو سچی تعلیم و تائید

۲- ہے تیری شریعت سب سیدھی اور صاف
اور خوب تیرا اثر ہے اور تو کامل انصاف
وہ دلکی ہے خوشی اور آنکھوں کا نور
سو رہیگا قائم تا ابد ضرور

۳- ہے شرع سے تیری عدالت آشکار
انجیل تیرے رحم کا کرتی اظہار
پاک شرع دکھاتی ہے میرے گناہ
انجیل مجھے دیتی ہے صلح و صلاح

۴- بیش قیمت ہے سونے سے تیرا کلام
وہ کندن سے قیمتی خالص تمام

وہ شہد سے میٹھا ہر چیز سے شیریں
کر اپنا کلام میرے ذہن نشیں

۱۶۶۔ تیرے سارے حکم برحق ہیں زبور ۱۱۹/۹۹

۱۔ تیرا کلام ہے پاک اور راست
اے مہربان خدا
ہے سچ اور حق بے کم و کاست
عزیز اور بے بہا

۲۔ میں تجھ سے منت کرتا ہوں
کلام کی دانش دے
اور جو میں اسمیں پڑھتا ہوں
وہ دل میں ور آوے

۳۔ کلام کے معنی تو سکھا
نجات کے پانے کو
تو مجھے اس کا بھید بتا
اور میرا ہادی ہو

۱۶۷۔ انکو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں زبور ۱۱۹/۱۶۵

۱۔ اے باپ خزانہ بے بہا
ہے تیرا پاک کلام
ہم شکر کرتے ہیں ادا
اس برکت کا مدام

۲۔ اس سے سب بھوکے ناتوان
پاک غذا پائیں گے
یہ مفلسوں کا ہے مکان
کہ رہیں مزے سے

۳۔ یہ چشمہ ہے تسلی کا
اور جگہ طاقت کی
ہر دل پیاسا پائیگا
آسمانی تازگی

۴۔ آواز مبارک ہے یہاں
خداوند یسوع کی
جس جا ہے وہ آواز وہاں
ہے راحت ابدی

۵۔ کاشکہ آسمانی صفحوں کو
ہم پڑھیں خوشی سے
کہ ہمیں دانش حاصل ہو
اور نور دکھائی دے

۶۔ گر تو خداوند ہو اُستاد
اور اپنا فضل دے
جب کبھی کھولیں یہ کتاب
ہم تجھ سے ملیں گے

۱۶۸۔ ۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷

خدا نے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت
کلام کیا عبرانیوں ۱:۲

۱۔ یسوع کلام خدا کے
اے حکمت اللہ کی
اے سارے علم کے چشمے
اور روشنی دنیا کی
ہو شکر بہترا
کہ پاک نوشتوں سے
تو اب کلام ہے کرتا
ساتھ اپنے بندوں کے

۲۔ کلیسا نے یہ بخشش
تجھی سے پائی تھی
اور کرتی ہے وہ کوشش
اسکے پھیلانے کی
ہے اسمیں بڑی دولت
خدا کی طرف سے
جواہر بیش قیمت
حق اور صداقت سے

۳۔ وہ لشکر میں خدا کے
ہے کھڑا جھنڈا سا
جو اڑے اسکے تلے
وہ فتح پائیگا
ہے زندگی کا نقشہ
آسمانی قطب نما
بتاتا ہے ہر خطرہ
ہمارے راستے کا

۴۔ بخش دے اے منجی پیارے
کہ نور پھیلانے کے
ہم تیرے ہوں وسیلے
ہر جگہ خوشی سے
اور روز بروز ہم چلیں
اسکی ہدایت سے
اور جب ہم گھر میں پہنچیں
تو ہمیں جگہ دے

دُعا

۱۶۹۔ ایشور آتما ہے اوشیہ ہے کہ اُسکا
بھجن کرنہارے آتما اور سچائی سے بھجن کریں یوحنا

۱۔ اے پربھو میرا من تھکا
اور پرارتھنا کرنے کو ٹھہرا

من میرا ڈولتا بے ٹھکان
کبھی نہ ہوتا اِک سان
۲- ہے پربھو تو ہے میرے پاس
سنگ تیرا پاوے ترا داس
جو میرے سنگ تو ہو پران ناتھ
نیم پریم سے بولوں تیرے پاس
۳- ہے پربھو میرا من اُبھار
اور ہر اِک بوجھ مجھ سے اُتار
اور اپنے داس کو شکتی دے
کہ مانگے مت اور آتما سے
۴- پرارتھنا بے ارتھ ہے میرے ناتھ
جو تو نہ ہووے میرے ساتھ
سنسار کی سوچ مجھ سے ٹلا
اور پرارتھنا ست مجھ سے کروا

۱۷۰- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱.

تمھارا باپ تمھارے مانگنے سے پہلے
جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔ متی ۶: ۸

۱- اے باپ آسمانی سُن آرزو ہماری
تو اپنے بندوں سے ہرگز نہ دور
حاضر و ناظر ہو جانتا تو ساری
حاجت ہماری اور بخشتا فرو۔
۲- اے باپ آسمانی تو پیار سے معمور ہے
دل میں تو جاری کر اپنا پیار
تو سب کچھ بخشتا جو ہمیں ضرور ہے
تیری سب نعمتیں ہیں بے شمار
۳- اے باپ آسمانی کر مدد ہماری
دیکھ ہم کمزور ہیں پر تو ہے توان
تیری ہی قدرت نت ہمکو سنبھالتی
سارے خوف خطرے میں ہو نگہبان
۴- اے باپ آسمانی عزیز اور پیارے
بخش ہمکو اپنے کمال کی پہچان
سفر کے دن جب تمام ہوں ہمارے
ہمکو جلال میں دے ابدی مکان

۱۷۱- ۷. ۸. ۷. ۸. ۷. ۸.

یدی تم بُرے ہو کر اپنے لڑکوں کو اچھے
دان دینے جانتے ہو تو کتنا ادھک کرکے
تمھارا سورگ باسی پتا انھوں کو جو اُس
سے مانگتے اُتّم وستو دیگا۔ متی ۷: ۱۱

۱- ہے ہمارے سورگی پتا
تیرا نام پوتر ہو
تیرا راج ہے پربھو آوے
جیسے تیری اِچھا کو

سورگ میں مانتے
ویسے پرتھوی میں بھی ہو
۲۔ جو ہے پرتی دن کی روٹی
سو تو آج بھی ہمیں دے
ہم سے اپرادھ جو ہوئے
چھما کر تو کرپا سے
جیسے ہم بھی
چھما کرتے اوروں کے
۳۔ نہ پرکشا میں ڈال ہمیں
ہمیں برے سے بچا
کیونکہ مہاراج پراکرم
تیرا ہے اور رہے گا
سدا کال لوں
آمین ایسا ہووے گا

۱۷۲۔ ۸.۷. ۸.۷.

مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔
متی ۷

۱۔ اے ہمارے باپ آسمانی
ہو مقدس تیرا نام
تیری سلطنت ربانی
پھیلے قوموں میں تمام

۲۔ تیری مرضی جو آسمان پر
ہوتی ہے فرشتوں سے
سو زمین پر بھی برآوے
آج کی روٹی ہمیں دے
۳۔ جیوں ہم بخشتے ہیں دین دار کو
دین ہمارے بخش تو دے
امتحان میں ڈال نہ ہمیں
اور چھڑا سب بدی سے
۴۔ قدرت سلطنت بزرگی
تیری رب العالمین
ہے اور ابد تک رہے گی
ایسا ہووے گا آمین

۱۷۳۔ ۸.۸.۷.۵.۷.۵.۷.۵.

مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور
شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لئے کیجاویں ۱ تم

۱۔ تھکے ماندے عاجز جب
کرتے ہیں فریاد
باربردار جب یسوع سے
مانگتے ہیں امداد
پریشان غمزدہ جب
لیتے تیرا نام

گناہگار جب چاہتے ہیں
گناہ سے آرام
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۲- دنیادار جب دنیا سے
ہووے سخت بیزار
مُسرف کو جب آوے یاد
اپنے باپ کا پیار
جب مغرور گردن کش
ہووے خاک نشین
خطاکار جب پشیمان
تیرا ہو شوقین
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۳- بھوکے جب غریب مسکین
مانگتے ہیں خوراک
ننگے عاجز خوار ناچار
چاہتے جب پوشاک
جب مریض ضعیف کمبخت
دکھ میں گرفتار
کریں عاجزی سینی
تیرا انتظار
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۴- ساری خلقت جب پُردرد
آہیں مارتی ہے
اسرائیل کی سخت تکلیف
یاد جب آتی ہے
جب کلیسیا منت سے
کرتی ہے دعا
دُلہن تیری کہتی جب
اے مسیحا - آ
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۱۷۴- ۸. ۵. ۸. ۵.

اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور
تو کیوں مجھ میں بے آرام ہے ؟
خدا پر بھروسہ رکھ
زبور ۴۲/۵

۱- میرے دل کو دیکھ خداوند
کیسا بھاری ہے
اسکی خوشی اور سرگرمی
کس نے ماری ہے ؟

۲- جب دعا میں مانگنا چاہتا
دل تب ٹھہرا نہیں سکت
خواہش نم ہے بند زبان ہے
جی ہے نادرست

۳- جیسے بھیگے پر کی چڑیا
اڑ نہ سکتی ہے
یا کہ بیڑی ہوئی ہرن
بھاگ نہیں سکتا ہے

۴- ویسا میرا دل خداوند
بے طاقت ہے
اور دعا کے پر پھیلانے
نا طاقت ہے

۵- ہاں نفسانی سوچ اور فکر
دل کو چھیڑتی ہے
دنیا اسے ادھر ادھر
سخت کھینچتی ہے

۶- میرا ہاتھ مجھے اٹھانے
تو اب پکڑ لے
میرے سست اور ٹھنڈے دل کو
تاب و طاقت دے

۷- روح کے نور سے تو اب دور کر
میرے دل کی رات
کر دونگا تب اپنے دل میں
تیری ملاقات

۵ ک - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

شاگردوں نے جا کر یسوع کو خبر
دی متی ۱۴ : ۱۲

۱- یسوع کیسا دوست پیارا
دکھ اور بوجھ اٹھانے کو
کیا ہی عمدہ وقت ہمارا
باپ کے پاس اب جانیکو
آہ! ہم راحت اکثر کھوتے
ناحق غم اٹھاتے ہیں
یہی باعث ہے یقیناً
باپ کے پاس نہ جاتے ہیں

۲- گرچہ امتحان ہوں سامنے
یا تکلیف مصیبت ہو
تب دلیر اور شاد تم ہو کے
باپ کو جا کر خبر دو
کون اور ایسا دوست ہے لایق
جو اٹھاوے دکھوں کو؟

ہرگز دوری کو وہ جانتا
جاکے باپ سے سب کہو

۲- کیا تمھارا حال پُر درد ہے ؟
کیا تم بوجھ سے دبے ہو ؟
یسوع ہے ہمدرد تمھارا
جاکے اوسکو خبر دو
دوست جب چھوڑیں اور ستادیں
باپ سے سارا حال کہو
تب وہ گود میں تم کو لیکے
پونچھے گا ہر آنسو کو

۱۷۶- ۱۰. ۱۰. ۱۰

بلا ناغہ دعا مانگو
۱ تھسلونیکیوں ۵:۱۷

۱- نت دعا کر کہ دعا میں ہر بار
الٰہی روح ہے تیرا مددگار

۲- نت دعا کر گناہ کا مرض ہولناک
مسیح کے خون سے دور ہے اور دل پاک

۳- نت دعا کر ہے چڑھتی روح اُداس
یوں دعا کر کہ باپ کے تخت کے پاس

۴- نت دعا کر ہو دل تیرا رنجور
دعا سے رنج اور دہشت ہوتی دور

۵- نت دعا کر جو وقت تو ہو شادمان
ہیں تیرے ساتھ فرشتے خوش الحان

۶- نت دعا کر رفیق جب ہوں جدا
چین بخشتی ہے رفاقت خدا

۷- دُنیا ہے ہیچ اور فانی سراسر
بقا کو ڈھونڈھکے سدا دعا کر

۱۷۷

جہاں دو یا تین میرے نام پر
اکٹھے ہیں وہاں میں اونکے
بیچ میں ہوں متی ۱۸:۲۰

۱- وقت مبارک دعا کا ہوتی تاریکی دور
اور ہم آتے منجی مسیح کے حضور
گر ہم رکھیں سب ایمان وہ نت رہیگا پاس
اطمینان کیا ہی خوب ہے گر ہے منجی پر آس
کیا ہی خوشی خاص
پاتے باپ کے پاس
اطمینان کیا ہی خوب ہے
جب ہے منجی پر آس

۲- وقت مبارک دعا کا جب ہے منجی قریب
اپنے لوگوں کی سنتا ساتھ رحمت عجیب
ڈالیں فکریں اپنی سب اُسکے قدموں کے پاس
اطمینان کیا ہی خوب ہے گر ہے منجی پر آس

٣ - وقت مبارک دعا کا جب ہم کہہ اسے پائیں
اور ہم مانگتے تجھ سے دلکا اطمینان
اپنی الفت عجیب سے وہ کرتا خلاص
اطمینان کیا ہی خوب گر ہے ہمیں پاس

٤ - وقت مبارک دعا کا گر ہم رکھیں ایمان
کہ وہ بخشیگا ہمکو آرام بے بیان
کیا ہی خوشی پاتے ہیں فقط اس کے پاس
اطمینان کیا ہی بخشتے گر جب ملنے ہیں

١٦٧ ١. ٩. ٩. ٨. ٨. ٩. ٨. ٨

آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری
سے پاس عبرانیوں $\frac{4}{16}$

١ - مبارک نوبت دعا کی
جب چھوڑ کے فکر دنیا کی
میں اپنے باپ کے پاک حضور
سب اس سے مانگوں جو ضرور
دعا سے دکھ و غم کی آن
تسلی پاتی میری جان
میں خوف کی آن نہ بھاگتا ہوں
ساتھ دعا کے جب جاگتا ہوں

٢ - مبارک نوبت دعا کی
جب اپنے باپ کے وعدے ہی
پاکر میں مانتا اسکا پیار
اور برکت کا ہوں امیدوار
تو میرے منہ کا طالب ہو
یہ سن میں ڈھونڈھتا اسکو
اور اپنی فکر سراسر
دعا میں ڈالتا اسی پر

٣ - مبارک نوبت دعا کی
اس سے تسکین و تازگی
ہو میری جب تک پہنچ آئے
نہ پاؤں ابدی مکان
تب خاک سے اٹھ کے لیے
نجات پاؤنگا میراث
اور سدا اسکے روبرو
خوش حال میں ہونگا ہوبہو

مسیحی زندگی

۱۷۹۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔

آج اگر تم اس کی آواز سنو تو اپنے
دلوں کو سخت نہ کرو عبرانیوں ۳

۱۔ دانش سیکھو اے نادانو
دیری کیوں تم کرتے ہو؟
آج کا وقت غنیمت جانو
کل کی دیری مت کرو

۲۔ توبہ کرو گنہگارو
کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہے سچ تم جانو
کل کی دیری مت کرو

۳۔ آج تو ہے تمھارا سواسا
آج مسیح کی اور پھرو
جب تک سواسا تب تک آسا
کل کی دیری مت کرو

۴۔ بے بہا نجات کی پونجی
گنہگارو مفت میں لو
یسوع کو تم جانو منجی
کل کی دیری مت کرو

۱۸۰۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔

اسے جو مجھ پاس آتا ہے میں ہرگز
نکال نہ دونگا۔ یوحنا ۶ ۳۷

۱۔ آؤ گنہگارو آؤ
تھکے ماندے خوار و چور
یسوع پاس تم کو بخشانے
رحم ہے اور سب مقدور
سب کا منجی
وہ ہے الفت سے معمور

۲۔ راستی کے اے بھوکھے پیاسو
لو خدا کی بخشش کو
حق ایمان اور سچی توبہ
ساتھ لے آ کے حاضر ہو
بنا نقدی
یسوع سے نجات کو لو

۳۔ پہلے آپ کو لائق کرنا
اسکا تم کو کیا مقدور
صرف یہ بات خداوند چاہتا
آپ کو جان لاچار مجبور

اپنے حال میں
تو مسیح کو ہے منتظر
۴- دنیا کے گنہگاروں کے پاپ میں
یسوع تو ا جان فشاں
سن گلگتا کے مقام پر
اسکی بات تو نے آن
"پورا ہوا"
ہے نجات کا سب سامان
۵- مومنوں کا وہ شفیع ہے
اب آسمان پر پُرجلال
اپنے سب گناہ و تہمت اب
اپنے تئیں تو اُس پر ڈال
صرف مسیح سے
سدھر جاتا تیرا حال

۱۸۱- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

جو پاپ سے انجان تھا اُسکو اُس نے
ہمارے لئے پاپ بنایا کہ اُس میں ہم
ایشور کے دھرم بنیں
۲ کرنتھیوں ۵/۲۱

۱- آؤ تم جو دین ہیں پاپی
دُکھت - کلیشت بن اِشرام
پاپ کے کارن جو بلاپی
جن سے گھو یشوع نام
پربھو یشوع
سدھ کر چکا مکت کا کام
۲- ہم سب ادھم دین ہیں
سب ہیں دوشی نرک جوگ
یسوع تو نے کیا آپ ہی
سب کے پاپ کے ڈنڈ کا بوجھ
پربھو یشوع
تجھ کو تاکتے پاپی لوگ
۳- دُکھ اٹھانا تجھ کو بھایا
جگت پر دکھانے پریم
اُن کے پاپ کا ڈنڈ اُٹھایا
کیا اُنکے تران کا نیم
پربھو یشوع
تیری کرپا سے ہے چھیم
۴- سارے جگ کا تو ہے راجہ
راج کو کرنے جلدی آ
دیش بدیش ہوں تیری پرجا
دیو پوجا تو مٹا

پر بھو یشوع
اپنا راج تو جلد دکھلا

۱۸۲- ۶.۴. ۶.۴.

روح اور دلہن کہتی ہیں-آ-
اور جو سنتا ہے کہے -آ- اور جو
پیا سا ہے آوے اور جو کوئی چاہے
آبحیات مفت لے مکاشفہ ۲۲/۱۷

۱- مسیح بلاتا ہے
گمراہوں کو
اے بھٹکے ہوئے لوگ
کیوں بھولتے ہو

۲- مسیح بلاتا ہے
تو کر نگاہ
خدا کے قہر سے
میں ہوں پناہ

۳- مسیح بلاتا ہے
کان اسیر دھر
اسوقت خداوند کو
تو سجدہ کر

۴- روح آج فرماتا ہے
دیکھ یسوع کو

دروازہ کھلا ہے
اب داخل ہو

۱۸۳ ۶.۶.۴. ۶.۶.۴.

اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ
سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ-
کہ میں تمہیں آرام دوں گا
متی ۱۱/۲۸

۱- آؤ سب پاپی لوگ
ہوئے جو نرک جوگ
ہی سے اداس
آؤ جو دھرم ہی ہیں
آؤ جو من ملین
یشوع کے ہو ادھین
یشوع کے داس

۲- جگ میں مسیح کرپال
پربھو نے ہو دیال
لیا اوتار
پربھو کا نیم اور نیت
پربھو کا پریم اور پریت
دیکھو سب دھرم کی ریت
اپرمپار

۳- اپنے پہ لینے دُکھ
اور ونکو دینے سُکھ
آیا وہ آپ
پاپی کو دینے تران
مہا تھا کشٹ مہان
دیا تھا اپنا پران
کیا ملاپ

۱۸۴ ۶.۵.۶.۵.

یہ سچ مچ جگت کا تارن کرتا کھرسٹ ہے -
یوحنا ۴ ب ۴۲

۱- یسوع پاپیوں کا
مُکتی داتا ہے
سب بشواشیوں کو
وہ بچاتا ہے

۲- چھوٹے بڑے آؤ
آؤ یسوع پاس
اُس کے پُن اور پریم پر
کرو تم بشواش

۳- کٹے گا تمھارا
سارا پاپ اور بوجھ
کہو گے تم جی سے
یسوع جی کی جے

۱۸۵ ۱- میری طرف رجوع لاؤ تاکہ نجات پاؤ اے زمین کے کنارو سارے رہنے والو یسعیاہ ۴۵ ب ۲۲

۱- تیری شیریں آواز
میں سُنتا ہوں خدا
بلاتی پاس اُس چشمے کے
صلیب سے جو بہا

کورس - آتا ہوں مسیح آتا تیرے
دھوکے صاف کر چشمے سے
جو بہتا کروس سے خاص

۲- آتا کمزور لاچار
دیکھ میری حالت کو
نجاست سے کر پاک و صاف
کہ ایک بھی داغ نہ ہو

۳- مسیح تو بخشتا ہے
کامل پیارا ایمان
کامل امید اور چین آرام
زمین پر اور آسمان

۴- تحسین کفارہ کو
تحسین مفت فضل کو
تحسین مسیح کی بخشش کو
اب ملکے سب کہو

۱۸۶- جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ
ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی
پیاسا نہ ہوگا یوحنا ۶/۳۵

۱- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
اے تھکے ماندے آ
اور آکے میرے سینے پر
تو تکیہ کر شستا
میں جلدی گیا خوار لاچار
شکستہ ماندہ اور اُداس
اور میں نے خوشی اور آرام
تب پایا اُسکے پاس

۲- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
دیکھ تجھ پیاسے کو
میں زندہ پانی دیتا ہوں
پس پیکے خرم ہو
میں پینے گیا تب اُس پاس
ہر روز میں پیتا ہوں
میں اُس سے ہوا تازہ دم
اور اُس سے جیتا ہوں

۳- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
"میں نور ہوں دُنیا کا"
تو مجھے دیکھکے روشن ہو
اور نور میں چلا جا
تب میں نے دیکھا اور مسیح
تب ہوا میرا نور
اور سفر کی تمامی تک
وہ رہیگا ضرور

۱۸۷- دُنیا کا نور میں ہوں
یوحنا ۸/۱۲

۱- کُل دُنیا تاریکی میں ڈوب گئی تھی
اس دُنیا کا نور ہے یسوع
خداوند کی روشنی مرغوب آئی تھی
کہ دُنیا کا نور ہے یسوع
کورس- اے گنہگار اس روشنی میں آ-
تیرا گناہ وہ دور کرے گا
اب دیکھتا ہوں گر اندھا میں تھا
کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

۲- مسیحی نہ ہو دیں تاریک اور اُداس
کہ دنیا کا نور ہے یسوع
وہ روشنی میں چلتے ہیں یسوع کے پاس
کہ دنیا کا نور ہے یسوع

۳- اے تم جو گناہ اور تاریکی میں ہو
اس دنیا کا نور ہے یسوع
اب آ اٹھ کے یہ برکت خداوند سے لو
کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

۴- آسمان میں بھی سورج نہ ہوگا ضرور
اُس دنیا کا نور ہے یسوع
اس شہر سنہرے میں یسوع ہے نور
اُس دنیا کا نور ہے یسوع

۱۸۸- آؤ اب کھانا تیار ہے لوقا ۱۴: ۱۷

۱- تھکے بھولے رہ اور سُن لے
خوش پیغام مسیحا کا
یسوع نے تیار کی ضیافت
آ مقبول تو ہو ویگا

کورس- دیر نہ کر نہ کر تو عذر
یسوع اب بلاتا ہے
آ- اور سب کچھ دیکھ تیار ہے
ماندہ کیوں تو رکتا ہے ؟

۲- کیا گناہ کا بوجھ ہے بھاری ؟
آ- اب اِسکا کر اقرار
وہ تیار ہے تجھے بخشنے
معافی لے کیوں ہے بیزار ؟

۳- یسوع کے پیارے ہاتھ سے
راحت لے ہو ایماندار
آ- اُس چشمہ میں تو صاف ہو
آ- کیوں کرتا انتظار ؟

۴- دیکھ اُس خوب اور شاد لباس کو
جو کہ اُسکے ہاتھ میں ہے
اس ضیافت میں ہو شامل
داخل ہو کیوں رُکتا ہے

۱۸۹- میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا متی ۱۱: ۲۸

۱- یسوع بُلاتا ہے سُن اُسکی بات
"دیری نہ کر دیری نہ کر"
آ تو حلیمی سے لے اب نجات
ہوگا تو پاک سراسر

کورس- خوش ہو اِس آن
خوش ہو اِس آن
یسوع منجی میں
خوش ہو اور رہ تو شادمان

۲۔ اپنے گُناہوں کا کر تو اقرار
"دیری نہ کر دیری نہ کر"
صادق اور قائم ہے وہ وفادار
تیرا وہ ہے فِدا کار

۳۔ پھر نہ گُناہوں کا ہوگا حساب
کر تو یقین کر تو یقین
دور ہوئے سارے شیطانی عذاب
خوشی اب ہے برترین

۴۔ تم کو وہ دیتا آسمانی میراث
خوشی سے لو خوشی سے لو
بخشا ہے راستی کا تمکو لباس
بیاہ کے گھر میں داخل ہو

۱۹۰۔ ۵.۸.۵.۸.۵.۸.۵.۸

دیکھ میں دروازے پر کھڑا ہوا
کھٹکھٹاتا ہوں مکاشفہ ۳: ۲۰

۱۔ یسوع تیرے دل کے در پر
بڑی مدّت سے
کھٹکھٹاتا کھٹکھٹاتا
تجھے دعوت دے
کیا تو جلدی اُٹھ کر ابھی
در نہ کھولے گا ؟
کیا تو اُسے اپنے دل کے
باہر رکھے گا ؟

۲۔ گر تو اپنے دل کو کھولے
تو وہ آوے گا
تیرے ساتھ وہ کھا کے پیکے
برکت بخشے گا
گنہگار دیکھ مدّت ہوئی
بند دروازہ ہے
پس غمزدہ اور مایوس ہو
اب وہ جاتا ہے

۳۔ پیارے یسوع دیکھ میں کھولتا
اب دروازے کو
گو کہ بڑی مدّت ہوئی
پر اب داخل ہو
میرے دل کی کُل ناپاکی
پر تو کر نگاہ
اور اب اِسے پاک و صاف کر
تو ہی ہو بادشاہ

۱۹۱- میں دھرمیوں کو نہیں پرنتو
پاپیوں کو پشچاتاپ کے لئے بلانے
آیا ہوں متی ۹/۱۳

۱- یہ سناؤ کہ یسوع کھرسٹ
پاپی کو بچاتا ہے
گرہن کرتا ہر اک کو
اسکے پاس جو آتا ہے

کورس:- پھر اور پھر بھی یہ گیت گاؤ
یسوع کھرسٹ ہی تراتا ہے
سبھوں کو یہ بات بتاؤ
پاپی کو بچاتا ہے

۲- سب سے بڑے پاپی کو
چین بشرام کا داتا ہے
اس پر رکھو اب بشواش
سبھوں کو بلاتا ہے

۳- پاپ کا دوش اور پاپ کا ڈنڈ
سب کو وہ اٹھاتا ہے
پاپ کا بل اور پاپ کا بند
سب سے وہ چھڑاتا ہے

۴- کیا اس نے سب ادھار
دل نہ تھر تھراتا ہے
بھرا اس نے میرا ڈنڈ
اب نردوش بناتا ہے

۵- مر کے پھر جی اٹھا وہ
اب مجھکو جلاتا ہے
مجھے اب وہ کر کے شدھ
سورگ کو تب لے جا

۱۹۲- ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.
ہمارا ایسا سردار کا
جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہ
نہ ہو سکے۔
عبرانیوں ۴/۱۵

۱- اے گنہگار اب آ ور دیکھو
منجی کے پاس اب آتو
لا اپنا زخمی دل حال اپنا
جو کچھ ہے مشکل وہ کہ

۲- راحت ہے یسوع ہی وہ
امید ہے بچنے کی وہ ہی
تجھ سے وہ کہتا ہے الفت
جو کچھ ہے مشکل میں کرونگا

۳- اس سے اب برکت لے مت کر
وہ ہی ہے برکت کا چشمہ

۲۔ اب ابن دعوت میں ہو اب آسودہ
جو کچھ ہے مشکل وہ کریگا دور

۱۹۳ ۔ تو جو سوتا ہے جاگ کہ مسیح
تجھے روشن کرے گا۔

افسیوں ۵/۱۴

۱۔ آؤ سب جتنے ہو لاچار
مسیح پاس ہے آرام
گناہوں سے جو ہو زیر بار
اب مانو پاک کلام

کورس :۔ نیند سے جاگو دیر نہ کرو
آؤ یسوع پاس
وہ بلاتا اور بچاتا
اُسکی ہو سپاس

۲۔ مسیح نے اپنا خون بہا
گناہ کو کیا معاف
اس نادر سوتے میں نہا
بیشک تم ہوگے صاف

۳۔ مسیح سچائی ہے اور راہ
پس لاؤ تم ایمان
جو پاتے ہیں وہ آرام گاہ
مبارک ہیں ہر آن

۴۔ اے پیارے یسوع تیرے پاس
میں ابھی آتا ہوں
نجات اور ابدی میراث
مفت تجھ سے پاتا ہوں

۵۔ پس اب خاص قوم میں شامل ہو
اور لو میراث پُر نور
آسمانی ملک میں داخل ہو
جو خوشی سے بھرپور

۱۹۴ ۔ باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے
باز آؤ تم کاہے کو مروگے ؟

حزقیئل ۳۳/۱۱

۱۔ اے گنہگار اے گنہگار
کیوں غافل سوتا ہے ؟
خوش ہو کہ تیرا مددگار
یسوع بلاتا ہے

کورس :۔ میں مانتا ہوں میں جانتا ہوں
کہ یسوع کُنجی ہے
اور اُسکے ساتھ اور اُسکے ہاتھ
آسمان کی کُنجی ہے

۲۔ اے گنہگار بیکس لاچار
دن گذرا جاتا ہے

اب ہو نجات کا طلبگار
یسوعؑ بلاتا ہے
۳- اے گنہگار اب ہو بیدار
کیوں دُکھ میں رہتا ہے ؟
اگرچہ تو ہے خطاکار
یسوع بلاتا ہے
۴- اے گنہگار اے بیقرار
کیوں مرنے چاہتا ہے ؟
بیشک گرچہ تو ہے بدکار
یسوع بلاتا ہے
۵- اے گنہگار کیوں ہے بیزار ؟
تو کیوں شرماتا ہے ؟
دیکھ کیسا یہ عجیب پیار
یسوع بلاتا ہے

۱۹۵- ۸.۸. ۶.۸.۸.۶.

سچائی تم کو آزاد کرے گی -
یوحنا ۸ ۳۲

۱- اے گنہگار و جلدی لو
مسیح کی بڑی بخشش کو
اور کیا تم کرو گے ؟
پاس آ کے آؤ جلدی سے
گناہ کی سخت غلامی سے
رہائی پاؤ گے
۲- گناہ ہی میں تم مُردے ہو
اور راہ راست سے پھرے ہو
اب ہوئے سزاوار
پر یسوع میں ہے زندگی
اور مغفرت گناہوں کی
اور فضل اور قرار
۳- اور جو تم غم میں ڈوبے ہو
مسیح کا ہاتھ اب جلدی لو
کہ وہ بچاتا ہے
نجات کی اپنی کشتی میں
تمھیں آسمان کی راحت میں
پہنچانا چاہتا ہے

۱۹۶- ۸.۷.۸.۷.۴.۷.

جو میرے پاس آئے وہ ہرگز
بھوکا نہ ہوگا - یوحنا ۶ ۳۵

۱- گنہگار و چلے آؤ
سُست و گھایل و بیمار
یسوع پاس تم جلدی آؤ
کرم و قدرت ہے اپار

شک مت کرو
سب کو کرتا ہے وہ پیار
۲- بھوکے پیاسے لوگو آؤ
لو خدا کی نعمت کو
توبہ اور ایمان سے آؤ
برکتوں کی دولت کو
بنا نقدی
مفت خرید مسیح سے لو
۳- تھکے ماندے اور زیر بار جو
اور گناہ سے بے آرام
نیند سے اُٹھ کے اب بیدار ہو
سُنو یسوع کا کلام
مجھ پاس آؤ
تمھیں دونگا میں آرام

۱۹۷- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے میں
ہرگز نہ نکالوں گا - یوحنا ۶/۳۷

۱- آ میرے پاس درماندہ
میں دیتا ہوں آرام
آواز ہے پُر سلامت
اور فضل کا پیغام
یسوع ہے دیتا برکت
اور دلی اطمینان
اُسکی عجیب محبت
خوش کرتی ہے مدام
۲- آ میرے پاس گم شدہ
میں دیتا رہبری
آواز ہے پُر محبت
اور خبر خوشی کی
جب ہوئی تھی دلگیری
اور ہوئے ہم گمراہ
یسوع نے دی تسلی
اور ہوا رہنما
۳- میرے پاس پژمردہ
میں دیتا تازگی
آواز ہے پُر تشفی
اور خبر مدد کی
زور آور ہیں تو دشمن
جنگ سخت ہے اور دراز
یسوع بخشدیتا طاقت
اور ہمت بے انداز

۴۔ "اُسے جو مجھ پاس آئے
میں نہ نکالونگا"
آواز ہے پُر یقینی
اور وعدہ معافی کا
سو آئے ہم خداوند
نالایق اور لاچار
کہ تجھ سے معافی پائیں
تسلّی اور قرار

۱۹۸۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۱۱

اے محنت اوٹھانیوالو سب میرے
پاس آؤ میں تمھیں آرام دونگا متی ۱۱: ۲۸

۱۔ میرے پاس آ۔ آرام میں تجھے دونگا
اے دلِ شکستہ سُن لے یہ پیام
سُن کفارہ تیرا اور چھٹکارا
آ۔ آ اُسکے پاس اور اُس سے لے آرام

۲۔ توبہ اب کر اور اُس سے مانگ معافی
پھر تو گناہ سے مان اُسکے احکام
یسوع ہے چاہتا اور تجھکو بلاتا
آ۔ اُسکے پاس اور اُس سے لے آرام

۳۔ وہ وفادار ہے جو یہ باتیں کہتا
راہ حق اور زندگی ہے اُسکا نام
جو کچھ وہ کہتا سو ضرور وہ کا
آ۔ اسکے پاس اور اس سے لے"

توبہ

۱۹۹۔ ۴۔ ۶۔ ۶۔ ۴۔ ۶۔ ۷

پرمیشور کے بھروسہ رکھنے ہا
نیا بل پراپت کرینگے۔ یسعیاہ

۱۔ آتا میں تیرے پاس
الیشور دیال
تجھ سے ہے میری آس
پتا کر پیال
آ پسے میں ہوں بَل میر
کر مجھے مَن میں دین
مجھے سنبھال

۲۔ پاپ سے میں بھرا ہوں
دھار مِک پتا
اور کس کے پاس جاؤں
کرتو دیا
ہوگیا بلیدان
یج شُت نے دیا پران
مجھے بچا

۳- میرے سب پاپ مٹا
مجھے شُدھ کر
میرا بشواش بڑھا
من پریم سے بھر
شدھ میری سدا لے
مرنے پر آنے دے
اپنے ہی گھر

۲۰۰- میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور
گردوں کو آزماتا تاکہ ہر اک آدمی
کو اُس کے چال کے مطابق بدلہ دوں
یرمیاہ ۱۷/۱۰

۱- اے جانچنے والے دلوں کے
عالم الغیب اللہ
مجھ عاجز کے گناہوں سے
تو بالکل ہے آگاہ

۲- جو کچھ ہے دل کے اندرون
وہ سب تو جانتا ہے
سب باتیں کام خیال زبون
تو سب پہچانتا ہے

۳- دعا میں مانگتا اے خدا
شرمندگی کے ساتھ
مجھ عاجز کو تو معاف فرما
رکھ مجھ پر اپنا ہاتھ

۴- یسوع کی خاطر بندے نے
امید اب پائی ہے
میرے گناہ سب بخش تو دے
یسوع دہائی ہے

۲۰۱- اے خدا مجھے جانچ اور
میرے دل کو جان اور دیکھو
ابدی راہ میں چلا - زبور ۱۳۹/۲۳و۲۴

۱- جانچ مجھے جانچ تو اے خدا
اور میرے دل کو جان
میرے اندیشوں کو آزما
اور انھیں تو پہچان

۲- میں بالکل دل کا اندھا ہوں
اور عقل کا تاریک
گناہ کے بند میں بندھا ہوں
اور بندھوؤں میں شریک

۳- بخش اپنی روشنی بندے کو
اندھیرا چھوٹے گا
جو فضل تیرا مجھ پہ ہو
تو بند بھی ٹوٹے گا

۴۔ مجھ عاصی کو رہائی دے
گناہ سے اے خدا
اور مجھے اپنے کرم سے
راہ اپنی پر چلا

۲۰۲۔ میری بُرائی سے مجھے خوب
دھو اور میری خطا سے مجھے
پاک کر۔ زبور ۵۱/۲

۱۔ تو جانتا ہے خداوندا
میں کیسا گنہگار
دُکھ تو ہی نے تو سہا تھا
پر میں ہی ہوں بدکار

۲۔ گناہ تو میرے ہیں کریہہ
پر انھیں تو بخشا
اور سچی توبہ اے مسیح
تو بندے سے کرا

۳۔ تو میرا مُردہ دل جِلا
اور مجھے بخش نجات
طریقے اپنے پر چلا
بخش ابدی حیات

۲۰۳۔ ۸.۷.۸.۷
وہی ہمارے پاپوں کے لئے
پرائشچت ہے اور کیول ہ
نہیں پرنتو سارے جگت کے
کے لئے بھی ۱ یوحنا ۲/۲

۱۔ پربھو عیسیٰ جگدیا
پاپ کا بوجھ مجھ سے ا
تو ہے تارک اور ایکارک
مجھے تار ہے تار تھا

۲۔ میں ہے تر انی ہوں اگیا
نیترا ہیں اور من ملیں
دھرم رہت اور پاپ سے
آسرا ہیں اور وشٹ آ

۳۔ تو ہے پتر ہے پوتر
میں اشدھ اور نت بُر
تو دیالو اور کرپالو
دے نربدھ کو آتمک بدھ

۴۔ جگت ترانا مکتی داتا
کرپا مئے اور مرتیوں سے
یسوع سوامی انترجامی
تیری جے ہے باپ کی چھے

۲۰۴ ۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷

اگرچہ تمھارے گناہ قرمزی ہوویں
پر برف کے مانند سفید ہوجاوینگے یسعیاہ ۱۸/۱

۱۔ اپنے رحم کے مطابق
مجھ پہ دیکھ تو اے خدا
میری بے شمار تقصیریں
اپنے فضل سے مٹا
رب کریما
میرے گناہ معاف فرما

۲۔ میں شرمندہ ہوں قبولتا
اپنی سب تقصیروں کو
یا اللہ مسیح کے خون میں
میری بدیوں کو دھو
رب کریما
مجھپر متوجہ ہو

۳۔ تو ہے سچا میں ہوں جھوٹا
تیرا ہوں میں تقصیروار
تیرا گناہ میں نے کیا
دوزخ کا میں سزاوار
رب کریما
میرے دل کا بوجھ اُتار

۴۔ بدی میں میں پیدا ہوا
ذات سے ہوں گناہ میں قید
لہو سے تو مجھے دھولے
برف سے ہونگا تب سفید
رب کریما
تجھ پر میری ہے امید

۵۔ تب میں خوش و خرم ہونگا
تیری بخشش پر شادمان
کیونکہ لہو سے مسیح کے
دھولی گئی میری جان
رب کریما
تیرا ہوں میں جاودان

۲۰۵ ۔ ۸.۸.۶.۸.۸.۶

خداوند انکے نزدیک ہے جو شکستہ دل
ہیں اور انکو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے
زبور ۳۴/۱۸

۱۔ خدایا مہربانی کر
راہ اپنی مجھ پر ظاہر کر
گناہ سے مجھے طاہر کر
ناپاکیوں سے دھو

تقصیر میں اپنی جانتا ہوں
کہ دل ناپاک ہے مانتا ہوں
بخوبی یہ پہچانتا ہوں
کر معاف اس عاجز کو

۲۔ سچائی دل میں اے خدا
تو جانتا ہے پر سرتاپا
ہے میرا حال نجاست کا
میں بالکل ہوں ناپاک
خدایا مجھے دھو ڈال
اور مجھے ہرگز نہ نکال
مجھ گنہگار کو تو سنبھال
نہ مجھے کر ہلاک

۳۔ یسوع مسیح جو آیا تھا
اور دکھ درد اٹھایا تھا
اور اپنا خون بہایا تھا
اسپر ہے میری آس
وہ دونوں ہے خدا انسان
میں اسپر لاتا ہوں ایمان
اور اسکی بھی ہر جا ہر آن
میں کروں گا سپاس

۴۔ تو روح القدس عنایت کر
اور پیار تو میرے دلمیں بھر
اور مجھے پاک کر سراسر
اے مہربان خدا
تب جب تک پار نہ جاؤں
میں حکم بجا لاؤں گا
پھر اس پار ہو کے گاؤں
تعریف لا انتہا

۱۰۴۔ ۲۔۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.

جو کوئی میرے پاس آئیگا میں
ہرگز نہ نکالوں گا یوحنا ۶ باب ۳۷

۱۔ آتا ہوں صلیب کے پاس
میں ہوں اندھا و لاچار
میری آنکھ ہے کروس پر
ہوں نجات کا طلبگار

کورس:۔ کروس ہی میری ہے پناہ
کروس پر میری ہے نگاہ
بولتا ہوں میں کروس کی جے
یسوع اب بچاتا ہے

۲۔ میں آوارہ بے تسکین
کہیں راحت پاتا ہوں

سُنتا اب یہ قول شیریں
"تجھ کو میں بچاتا ہوں"
۳۔ تجھے سب کچھ دیتا ہوں
تجھے اپنا کہوں گا
تیری بخشش لیتا ہوں
تیرا ہی میں رہونگا

۲۰۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔

جو مجھ میں رہتا ہے اور میں اُس میں ہو
وہی بہت پھل پھلتا ہے کیونکہ مجھ
سے الگ تم کچھ نہیں کر سکتے ہو۔

یوحنا ۱۵/۵

۱۔ میں ہوں بڑا پاپی جن
پربھو یسوع دیاونت
تیرے پاس ہے دھرم کا دھن
تیری کرپا ہے اننت
۲۔ تجھ بن میرا ہوگا کیا ؟
مجھے کرے کون نستار
تو مجھ پاپی کو بچا
تو ہی ہے بچانے ہار
۳۔ اوگن سے کیا نکلے گن ؟
سوکھے کب سے نکلے جل ؟
پاپی سے کیا ہووے پُن ؟
بُرے پیڑ کا بُرا پھل
۴۔ پربھو کرپا ساگر تو
مجھ پر ہو جیئے کرپا وان
پربھو جگ اُجاگر تو
مجھے کر پرکاشمان
۵ جب تک میرا جیون ہو
رہونگا میں تیرا داس
پر جب سد ہارنے کو
جاؤنگا تب تیرے پاس

۲۰۸۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔

اُس کے لہو کے دوارا ہمیں اُدھار
ارتھات پاپ موچن ملتا ہے کلسیوں ۱/۱۴

۱۔ پربھو میں ہوں پاپی جن
اتی ادھم دوراچار
پاپ سے بھرا میرا من
کون اُتارے میرا بھار ؟
۲۔ تو ہے مکتی دینے ہار
میری مکتی کا اُپائے ہے
تو اُتارتا پاپ کا بھار
تیری ہی دیا کی سے

۳- ہاں بیٹا تو میرے پاپ
نیا کر تو میرا من
تیرا ہے جو پُن یہ تاپ
سو ہے میری مکت کا دھن

۴- یسوع میرا گرو ہو
دے تو مجھے دھرم بتائیان
اپنے من کے دھونے کو
تردن تیرے رکت میں سنان

۵- تیرا دھرم مسیح دیال
کرتا میرے پاپ کی چھے
گاؤنگا میں سدا کال
یسوع پربھو جی کی جے

۲- آگے جھوٹھ کو مانتا تھا
بلکہ یہ بھی جانتا تھا
جو ثواب کماتے ہیں
سو نجات کو پاتے ہیں

۳- اب میں جانتا میرا کام
عبث ہے اور ناتمام
اسکی آس ہے بھول کی
خالی فضل سے نجات

۴- یسوع آس تو میری ہ
ہاں دہائی تیری ہے
بدی میری معاف کروا
طاقت نیکی کی دلوا

۲۰۹- ۷. ۷. ۷. ۷.

آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں
بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے
سے راستباز ٹھہرتا ہے -
گلتیوں ۲/۱۶

۱- اے خداوند مار دے
میرا بوجھ گناہ کا لے
مجھ لاچار کی آزر دہ پر
اپنا کان مسیحا دھر

۲۱۰- ۷. ۷. ۷. ۷.

اپنا بوجھ خداوند پر ڈال
تجھے تھام لے گا - زبو

۱- دکھ سے جب ہم ہوں رنج
دل نہایت ہو مجبور
آنسو بہیں فراواں
سن اے یسوع مہربان

۲- تو نے پہنا جسم کو
اور ہمارا تھا من ہو

تو غمزدہ تھا انسان
سُن اے یسوع مہربان

۳- تو ہمارا عوضی
سہتا تھا بے حرمتی
تا خلاص ہو میری جان
سُن اے یسوع مہربان

۴- تو مصلوب کبھی ہوا تھا
سر جھکا کے مؤا تھا
باپ کو سونپی اپنی جان
سُن اے یسوع مہربان

۵- جب گناہ کے زخموں سے
اور شیطان کے حملوں سے
ہو ہمارا دل حیران
سُن اے یسوع مہربان

۶- جب اس فانی عالم سے
جانے کی تو فرصت دے
تب تو تھام ہماری جان
سُن اے یسوع مہربان

۲۱۱- ۸.۸.۸.۸.

پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو نئی
ہو گئیں ۲ کرنتھیوں ۵/۱۷

۱- میں دیر تک رہا تجھ سے دور
مجھ پاس نہ تھا آسمانی نور
پر اب میں آتا پُر قصور

۲- توڑ دیئے میں نے کل احکام
نہ مانتا تھا تیرا کلام
پر اب میں لیتا تیرا نام

۳- محبت تیری بے نظیر
میں پہلے جانتا تھا حقیر
پر اب میں اُسکا ہوں اسیر

۴- بیہودہ گو تھی یہ زبان
اور باطل میرے تھے گمان
پر اب ہوں تیرا ثناخوان

۵- محمود ہو فضل کی افراط
کہ جس سے میری ہے نجات
اور موت کے بعد ابدی حیات

۲۱۲- گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم
شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ
فضل کے ماتحت ہو۔ رومیوں ٦/١٤

۱- اپنے گناہوں کو
کون آدمی جانتا ہے ؟
اور اپنے دل کا سارا حال
کون خوب پہچانتا ہے ؟

۲- پاک مجھے کرائے رب
پنہاں گناہوں سے
جان بوجھ کے ہوئے جو قصور
سو بھی تو معاف کر دے

۳- گناہ مجھ عاجز پر
نہ غالب ہونے دے
تب میں بے عیب ہو جاؤنگا
خلاص گناہوں سے

۴- اور منہ کی باتیں بھی
اور میرے دل کے خیال
حضور میں تیرے ہوں مقبول
اور پاک ہو میری چال

۵- مسیح کی خاطر سے
جو اپنے بزرگ دین کا
وکیل برحق ہے مجھے تو
قبول کرائے خدا

۲۱۳- یسوع کا خون ہمیں تمام
پاک کرتا ہے۔
۱ یوحنا ١/٧

۱- کریم خدا کر مجھے معاف
گناہ سے کر تو مجھے صاف
ہے رحم تیرا بے شمار
اور بے نہایت تیرا پیار

۲- دھو میری جان ناپاکی سے
رہائی بخش غمناکی سے
بوجھ مجھ پر بھاری پڑا ہے
رنج اس کا بہت بڑا ہے

۳- شرمندہ ہوں میں تقصیروار
تقصیر کا کرتا ہوں اقرار
میرے گناہ کو بخش تو دے
اور آخر کو بہشت میں لے

۲۱۴- جو کچھ تم دعا میں مانگتے
کہ تم کو مل گیا اور تمہارے لئے ہو

۱- میں آتا ہوں تیرے حضور
خدایا میں ٹھہرا پر قصور

گناہ تو میرے ہیں کریہہ
پر میرا آسرا ہے مسیح

۲۔ گناہ کا بوجھ تو بڑا ہے
لاچار یہ عاصی پڑا ہے
کدھر کو بھاگوں میں غریب؟
میری پناہ تو ہے صلیب

۳۔ صلیب ہے میری جانپناہ
صلیب پر میری ہے نگاہ
جو اس پر ہوا تھا ذبیح
سو میرا منجی ہے مسیح

۴۔ لاچار بیکس میں آتا ہوں
ایمان مسیح پر لاتا ہوں
مسیح گناہ کا بھار
تو اپنی رحمت سے اُتار

۲۱۵ ۔ اُسکو ایشور نے کرتا اور ترانا کا اونچ پد اپنے داہنے ہاتھ دیا ہے کہ وہ اسرائیلی لوگوں سے پشچاتاپ کرواکے اُنھیں پاپ موچن دیوے۔

اعمال ۵/۳۱

۱۔ ہے یشوع تو جگ ترانا ہے
ہمارے کارن دیا پران
تو پاپوں سے بچاتا ہے
اور پاپی کو تو دیتا تران

۲۔ ہم تاکتے ہیں اب تیری اُور
ہم سب کے سب ہیں نرک یوگ
اندھیرا ہے ہمارا گھور
کیا کریں اب ہم پاپی لوگ؟

۳۔ مسیحا ست ہے تیرا نیم
ہے مکتی داتا تیرا نام
امول ہے تیرا پُن اور پریم
انوپ ہے تیرے تران کا کام

۴۔ ہم پاپیوں کا ترانا ہو
کہ تیری کرپا ہے اپار
ہمارا مکتی داتا ہو
ہے یشوع ہمیں کر نستار

۲۱۶ ۔ جو کہ خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ رومیوں ۱۰/۱۳

۱۔ پکارتا ہوں اے مددگار
بن تیرے جان ہے بیقرار
نجات کا ہوں میں طلبگار۔
اب مجھکو کر قبول

مجھ کو کر قبول
مجھ کو کر قبول
نجات کا ہوں میں طلبگار
اب مجھکو کر قبول

۲- میں ہوں لاچار اور گناہگار
پر میرے لئے مہی دھار
تو اپنے لایق کر تیار
اب مجھکو کر قبول

۳- تیاری میری ہے بیکار
ہوں اپنی کوشش سے لاچار
اب تیرا ہی ہے انتظار
اب مجھکو کر قبول

۴- ہے تیرے پیار کی مجھکو پیاس
میں رکھتا ہوں نجات کی آس
پر آ نہ سکتا تیرے پاس
اب مجھکو کر قبول

۵- گر اپنا کام تو مجھے دے
تو دل اور مرضی میری لے
اور مجھکو پاک کر اندر سے
اب مجھکو کر قبول

۶- جب ہوگا خدمت کا انجا
اور جنگ کا ہوگا اختتام
تب بھی یہ ہووے گا کلا
اب مجھکو کر قبول

گنہگار مسیح کے پا
آویں

۳۱۷- ۸.۵.۸.۳

اگر کوئی شخص میری خد
کرے تو میرے پیچھے ہو
یوحنا ۱۲/۲۶

۱- کیا تو ماندہ اور دلگیر
سخت مصیبت سے ؟
مجھ پاس آ اِک کہتا تجھ
"راحت لے"

۲- کیا وہ کچھ نشان بھی رکھتا
جو وہ ہادی ہو ؟
"ہاتھ اور پاؤں میں دیکھ تو آ
زخموں کو"

۳- کیا وہ کوئی تاج بھی رکھتا
مانند شاہنشاہ ؟
ہاں اِک تاج ہے سر پر اُسکے
کانٹوں کا
۴- گر میں اُسکے پیچھے چلوں
حصہ ملے کیا ؟
دُکھ مصیبت رنج اور محنت
اور ایذا
۵- تس پر بھی گر پاس میں رہوں
آخر کیا ملے ؟
راحت کامل اور پار ہوگے
یردن سے
۶- گر اُس پاس میں جانا چاہوں
کیا وہ روکے گا ؟
ہرگز نہیں گو سب عالم
ہو فنا
۷- کیا میں اُسکے پیچھے چل کے
برکت پاؤں گا ؟
سب شہید- رسول فرشتے
کہتے "ہاں"

۲۱۸- ۸.۸.۸.۶

خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اُٹھا
لیجاتا ہے- یوحنا ۱/۲۹

۱- خدا کے برے پیارے یار
میں سراسر ہو گنہگار
صواب و نیکی سے لاچار
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۲- جب مجرم ہوئے سب انسان
ترس کھا کے ہوا تو قربان
دی میرے بدلے اپنی جان
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۳- گناہوں سے گرچہ میں بھرپور
پر تجھے جان کے فیض معمور
اور دیکھ کے تیرے پیار کا نور
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۴- گناہ سے میں ہوں دل فگار
پر تیرا رحم ہے اپار
اُس رحم کو پکار پکار
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۵- اس عاجز پر تو کر نگاہ
عذاب سے میری بچا

جو برہ ہے جو ابن اللہ
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں

۶۔ خدا کے برّے اے مسیح
ہرچند میں عاصی اور کریہہ
تو جس کا فضل ہے صریح
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں

۲۱۹۔ ۶۔ ۸۔ ۸۔ ۸

مجھ پاس آؤ سنو تاکہ تمھاری جان
زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی عہد
باندھوں گا۔
یسعیاہ ۵۵/۳

۱۔ میں جیسا ہوں تیوں آتا ہوں
میں ساتھ کچھ نہیں لاتا ہوں
مسیح پر آنکھ اُٹھاتا ہوں
مسیح میں آتا ہوں

۲۔ دل یونہی صاف نہ ہوویگا
ایک داغ بھی نہیں کھوویگا
صِرف تیرا لہو دھووے گا
مسیح میں آتا ہوں

۳۔ میں آتا ہوں غریب لاچار
پاس تیرے سب کچھ ہے تیار
نجات کا میں ہوں امیدوار
مسیح میں آتا ہوں

۴۔ تو مجھے بخشنے کا ضرور
عرض میری کرے گا منظور
تو حق اور پیار سے ہے معمور
مسیح میں آتا ہوں

۵۔ تیری محبت نے تمام
روک ٹوک سب توڑیں لاکلام
پاس اپنے مجھے رکھ دوام
مسیح میں آتا ہوں

۲۲۰۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷

تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنے والا اور
تیری رحمت ان سب پر جو تجھے
پکارتے ہیں وافر ہے۔
زبور ۸۶/۵

۱۔ یسوع میں ہوں گنہگار
آفت زدہ اور لاچار
تجھ پر لگی میری آس
آتا ہوں میں تیرے پاس

۲۔ مجھ غریب کی منت پر
اپنا کان اے یسوع دھر

مجھ بیکس کی تکیہ گاہ
آڑ تو ہے اور جا پناہ
۳- میں ہوں عاجز اور لاچار
ہو تو میرا مددگار
غضب تو ہے بیقیاس
مجھے اس سے کر خلاص
۴- بخش تو میرے سب قصور
کر شیطانی حرکت دور
راستی سے مجھے سنوار
ہو تو میرا مددگار

۲۲۱- ۷.۷.۷.۷.۷.۷

مجھے پورب پچھم سے دور ہے ویساہی
اسنے ہمارے پاپونکو ہمسے دور کیا ہے زبور ۱۰۳:۱۲

۱- آہ میں پاپی بڑا ہوں
بری گت میں پڑا ہوں
کون مٹاوے میرے دکھ؟
کون دے میرے من کو سکھ؟
میری رکچھا کرنے کو
پربھو تو سہایک ہو
۲- سب کی سدھ تو لیتا ہے
کل بیکل کو دیتا ہے
سب پسارتے اپنے ہاتھ
تیری اور ہے کرپا ناتھ
میری رکچھا کرنے کو
پربھو تو سہایک ہو
۳- دیا سے تو ہے بھرپور
کر تو میرے پاپ کو دور
میرے من میں کرپا سے
مکتی کا ٹھکانا دے
میری رکچھا کرنے کو
پربھو تو سہایک ہو
۴- تجھ سے میری رکچھا ہے
تب تو سب کچھ اچھا ہے
تو جو کرے مجھ سے پریم
تب ہے میری کشل چھیم
میری رکچھا کرنے کو
پربھو تو سہایک ہو

۲۲۲- ۶.۶.۶.۶.۶.۶.

دیکھو پرمیشور کی آنکھ اُسکے ڈرنے
ہاروں کی اور ہے اور اُنکے نے
جو اُس کے دیا جو ہنے ہارے
ہیں زبور ۳۳/۱۸

۱- پربھو لیسوع دیاونت
میری مُکت کی آدا اورانت
پاپی کو تو تارتا ہے
اُسکے پاپ کو ہارتا ہے
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپیال

۲- تیرا نام میں لیتا ہوں
تن من تجھے دیتا ہوں
مُکت بیدارتھ ہے کرپیانا تھ
سو ہے کیول تیرے ہاتھ
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپیال

۳- میرے سارے پاپ کا بھار
کرپیا کرکے تو اُتار
کر تو مجھے اپنا داس
رکھ تو مجھے اپنے پاس
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپیال

۴- اپنی بڑی دیا سے
اپنا آتما مجھے دے
وہ بتاوے دھرم کی نیت
وہ بڑھاوے پریت پرتیت
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپیال

۲۲۳- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

یدی تمھارے پاپ لال رنگ پر ہوں
برپالے کی نائیں شویت ہو جائیں
گے -

یسعیاہ ۱/۱۸

۱- مسیحا میں جو پاپی
پاس تیرے آتا ہوں
میں پاپی اور سنتاپی
رو رو پچھتا تا ہوں
میں تیرا آسرا دھرتا
تو پرائشچت پاپ کا ہے
بنتی پرارتھنا میں کرتا
تو پیارا باپ کا ہے

مجھ پاپی اوپر بھار ہے
ہاں پاپ سنتاپ کا بھار
پر تیرے من میں پیار ہے
آس میری تیرا پیار
اب لئے اپنے پاپ کو
میں تجھ پاس آتا ہوں
اپنے پاپ سنتاپ کو
میں تجھ پاس لاتا ہوں
یہ پاپ کا بڑا روگ ہے
ہاں پاپ کا کٹھن روگ
کہ پاپی نرک جوگ ہے
یہ پاپ کا روگ اور سوگ
اے یسوع تجھ پاس آتا
میں آتا تیرے پاس
تو روگ اور سوگ مٹاتا
یہ میری آس بشواس
تو پاپیوں کا میت ہے
اس کارن آتا ہوں
اننت جو تیری پریت ہے
پرتیت سے آتا ہوں

مکش وادی میرا ہو کے
کر بنتی پتا پاس
سب پاپ سنتاپ کو کھو کے
دے مجھے سورگ میں باس

۲۲۴۔۔ ۷۔۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷۔۶

تمھاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے ۱ پطرس ۱: ۱۸-۱۹

۱۔ اپنے گناہ میں ڈالتا
خدا کے برّے پر
وہ سب کو خود اٹھا کے
لے جاتا سراسر
میں دل کا نجس لاتا
مسیح وہ دھووے گا
وہ اپنے لہو پاک سے
ہر داغ کو کھووے گا

۲۔ اور اپنی ساری خواہش
میں لاتا یسوع پاس
وہ دیتا مجھے شفا
اور ابدی میراث

میں اپنا رنج و فکر
اور دل کا سارا بار
یسوع مسیح پاس لاتا
وہ میرا باربردار

۳- یسوع سنبھال دل میرا
وہ تھکا ہارا ہے
ہاتھ تیرا میرے تلے
تو میرا چارا ہے

عمانوایل مسیحا
نام تیرا ہے شیریں
جیوں عطر کی خوشبوئی
خوش جانتے مومنین

۴- یسوع مسیح کی مانند
فروتن اور رحیم
میں سچ مچ ہونا چاہتا
دل سے غریب حلیم

میں تیرے پاس آسمان پر
اے یسوع مہربان
تا ابد رہنے چاہتا
بیچ پاک فرشتگان

۲۲۵- جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا یوحنا ۶/۳۵

۱- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
تو اپنا ہاتھ بڑھا
کم زور لاچار ہم آتے ہیں
تو ہمیں اب بچا

۲- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
ہے تیرے پاس آرام
چین تیرے پاس ہم پاتے ہیں
رکھ ہمکو پاس مدام

۳- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
دل کی غریبی سے
ایمان ہم تجھ پر لاتے ہیں
ہمیں قبول کر لے

۴- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
تو ہم پر نظر کر
دیکھ قدم اب اٹھاتے ہیں
ہماری مدد کر

۵- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
ہے تیرے پاس حیات

ہم سب کچھ چھوڑ کے آتے ہیں
ہے تیرے پاس نجات

۲۲۶- ۸. ۹. ۸. ۹.

تو اے خداوند دور مت رہ اے
میری توانائی جلدی میری مدد کیلئے آ۔ زبور ۲۲/۱۹

۱- مسیح کی میری ہے دہائی
مسیحا میری خبر لے
مسیح سے میری ہے رہائی
مسیحا میری خبر لے

۲- تاریکی میرے دل پر چھائی
شیطان ہی کے گھبرانے سے
دیکھ خوف و دہشت دل میں آئی
مسیحا میری خبر لے

۳- صلیب پر تو نے موت جو پائی
اور پھر جی اوٹھا قبر سے
نجات کی راہ اِس سے بتائی
مسیحا میری خبر لے

۴- ایمان اور پیار کی کل کھوٹائی
اور سب گناہ کے جبر سے
مسیحا مجھے دے رہائی
مسیحا میری خبر لے

۲۲۷- ۶. ۸. ۸. ۶. ۸. ۸.

عادتوں کی نجات خداوند سے
ہے۔ زبور ۳۷/۳۹

۱- سُن میری منت اے خدا
مجھے ہر آفت سے بچا
میں آتا ہوں تجھ پاس
نہ دوسری میری ہے پناہ
مسیح ہے زندگی و راہ
اسی پر ہے میری آس

۲- گناہ ہیں میرے بے شمار
اُٹھایا اُن کا سارا بھار
مسیح نے فیض معمور
ہے اُسکی راستی وہ لباس
کہ جسکو پہنے تیرے پاس
میں آتا اے غفور

۳- تو روح القدس عنایت کر
جو دِل پاک کرے سراسر
مجھے تسلی دے
راہ راست میں مجھے سنبھال
ایمان و پیار کو رکھ بحال
پاک روح کے اثر سے

۲۲۸- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

میں راستبازوں کو نہیں بلکہ
گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں متی $\frac{9}{13}$

۱- یسوع اب بُلاتا
"میرے پاس تو آ"
سنو ابھی کہتا
"میرے پاس تو آ"

کورس:- یسوع اب بُلاتا
پیار سے وہ بُلاتا
تم کو اسوقت کہتا
میرے پاس تو آ

۲- بھائی وہ نہ کبھی
تم کو چھوڑے گا
آسرا اسپر رکھو
وہ بچاوے گا

۳- ہم خداوند یسوع
آتے تیرے پاس
تجھ پر سارے دل سے
رکھتے اپنی آس

۲۲۹- ۸.۷. ۸.۷.

تو اے خداوند خدا رحیم او
اور برداشت کرنیوالا ہے اور
اور وفا میں بڑھ کر ہے
زبور $\frac{86}{15}$

۱- رحم سے معمور مسیحا
بندے پر تو کر نگاہ
میرا نور تو ہے خداوند
صاف دکھا نجات کی را

۲- میں نجات کی راہ سے پھ
پھرا ہوں غمگینی سے
تیرے پاؤں پر اب میں گ
دُکھی کو تسلّی دے

۳- کدھر بھاگوں میں مسیح
کر تو میری عرض منظور
میرے دل کی بیقراری
فقط تجھ سے ہو گی دو

۴- تجھ بن ہے جہان اندھ
روشنی نہ چمکتی تھی
دل کی روشنی اور تسلی
صرف تجھ سے مل ہے سکتی

۵- تجھ پر میرا ہے بھروسہ
ہے نجات صرف تیرے پاس
اپنے فیض سے مجھے بخش دے
ابدی موعود میراث

۲۳-۵۔۶۔۵۔۶۔۷۔۷۔۵۔۶

شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو میں
فریاد کرونگا سو وہ میری آواز
سُن لے گا۔
زبور ۵۵/۱۷

۱- اے خداوند یسوع
اب تو میری سُن
تونے میرے واسطے
دیا اپنا خون
آتا ہوں میں تیرے پاس
تجھ پر دھارتا اپنی آس
ہے پناہ تو میری
تجھ پاس بھاگتا ہوں

۲- اے خداوند یسوع
برکت اب فرما
اور تو میرے گناہ
بالکل اب مٹا
تونے وعدہ کیا تھا
میرے پاس جو آویگا
اُسکو میں پھر ہرگز
نہ نکالوں گا

۳- اے خداوند یسوع
مجھ نالائق کو
اپنا تو بنالے
اور ساتھ میرے ہو
روشن کر تو میری راہ
ہر وقت ہو تو جائے پناہ
چھوڑ نہ دے اکیلا
اپنے بندے کو

۴- اے خداوند یسوع
ہو تو مددگار
تاکہ میں ہمیشہ
رہوں وفادار
اور جب تو پھر آویگا
اپنوں کو بُلاویگا
خوشی سے میں جاؤں
تیرے ملنے کو

۲۳۱ - اُس کے بیٹے یسوع کا خون
ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے
۱ - یوحنا ۱/۷

۱- کیا مبارک چشمۂ صلیب
کیا مبارک منجی مصلوب
ہے تو گنہگار کا طبیب
تیری مار سے ہم بنتے محبوب
بار ہا تیری راہ سے گمراہ ہو
ولیں پایا رنج شدید
تیرے اپنے لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

کورس:- برف سے بھی سفید
مجھے اپنے لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

۲- کانٹوں کا سخت تاج سر پر تھا
جب تو کروس پر ہوا جان نثار
رنجشوں کو تو نے سہا
یہ دکھ کیسے ہووے بیکار؟
کاش لیویں سب تیری نجات کو
کہ پاویں وہ دل میں امید
مجھے اپنے لہو میں دھو
تو ہوں گا میں برف سے سفید

۳- باپ میں تجھ سے ہوا گمراہ
گناہ میں میں رہا لاچار
ارغوانی تھے میرے گناہ
اُن سے پاک ہو خوش ہوں ہر بار
منجی تیرے پاس آنے کو
میرے دل میں ہے خاص امید
تو اپنے پاک لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

۲۳۲ - یہ بچن گرہن یوگ ہے کہ کھرسٹ
یسوع پاپیوں کو بچانے کے لئے
جگت میں آیا- ۱-طم ۱/۱۵

۱- یہ بچن ہے سرب گرہن یوگ
کہ وہ جو کروس پر مؤا تھا
سو پاپیوں کے کارن آ
تران کرتا انکا ہوا تھا

۲- اب کہتا وہ ہر پاپی کو
سے پیارے میرے پاس تو آ
کر گرہن مجھ جگ ترا تا کو
اور پاپ سے نردوش ہو تو جا

۳- جیسے پر بھو تیرا بچن سُن
میں تیرے پاس اب آتا ہوں
اور سب سے بڑا پاپی ہو
میں تجھ سے مُکتی پاتا ہوں

۲۲۳- شام کو جب سورج ڈوب گیا
تو لوگ سارے بیماروں کو اُس کے
پاس لائے مرقس ۱/۳۲

شام کا گیت

۱- دن ڈھلتے وقت خداوندا
پاس تیرے آئے تھے بیمار
رنج کرتے روتے آئے تھے
پر لوٹے وہ سا تھ جے جے کار

۲- اب پھر ہے شام کا وقت اے رب
ہم آئے ہیں لاچار اُداس
گو تجھکو دیکھ نہ سکتے ہیں
ہم جانتے ہیں کہ تو ہے پاس

۳- ہمارا دُکھ مٹا مسیح
کہ بعض غمگین ہیں بعض بیمار
بعض تجھکو پیار نہ کرتے ہیں
یا بھولے اپنا اصلی پیار

۴- بعض جانتے دُنیا کو بُطلان
ہیں پھر بھی طالب دُنیا کے
اور بعض ہیں دوستوں سے بیزار
پر دوستی نہیں کی تجھ سے

۵- ہے کس کے دل میں کامل چین؟
کہ کون ہیں بری عیبوں سے؟
خاص تیری خدمت چاہتے جو
ہیں وہی قائل خطا کے

۶ مسیحا تو بھی ہے انسان
تو جانتا ہے آزمائش غم
ہمدرد تو دیکھتا ہے وہ داغ
جو مارے شرم چھپاتے ہم

۷- پُرزور ہے اب بھی تیرا ہاتھ
پُراثر تیرا پاک کلام
آج شام ہماری سُن آواز
ہر دُکھی کو تو دے آرام

ایمان اور نجات

۲۲۴- خداوند میری پناہ اور میرا گڑھ ہے میرا خداوند جس پر میرا توکل ہے زبور ۹۱:۲

۱- میں کدھر بھاگوں اے رحیم ؟
تو میری ہے پناہ
جان میری خاک میں پڑی ہے
پر تجھ پر ہے نگاہ

۲- ہر رنج و غم کی حالت میں
اے یسوع امیدگاہ
تو مجھ شکستہ خاطر کی
ہے سپر اور پناہ

۳- اپنے غم زدوں کی فریاد
تو سنتا ہے ہر دم
میں تیرے آگے ڈالتا ہوں
سب دل کا رنج اور غم

۴- فضل کا تخت تو ہے موجود
وہ میری امیدگاہ
اور تیرے در پر اے خدا
میں پاتا ہوں پناہ

۲۲۵- میں تجھے تعلیم دوں گا راہ میں جس میں تو چلے گا سکھلاؤں گا زبور ۳۲

۱- مسیح تو میرا مرشد ہے
تو مجھے دے تعلیم
کہ قول کلام جو تیرا ہے
سو مانوں با تعظیم

۲- تو سوتا ہے سچائی کا
تعلیم ہے تیری خاص
جو طالب ہے سچائی کا
سو پاویگا تجھ پاس

۳- تو زندگی کا ہے مختار
حیات تو مجھے دے
نادان میں ہوں اور گمراہ
تو میری خبر لے

۲۲۶- مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ نہ نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔ گلتیوں ۵:۶

۱- خدایا مجھے دے ایمان
ایمان جو زندہ ہو

کہ جس سے بچے میری جان
یہ بخش تو بندہ کو

۲- ایمان جو سچ سے بے ریا ہو
نہ شک کو جگہ دے
یسوع کی نیک کمائی کو
سو اپنی ہی کر لے

۳- ایمان جو خالی بات نہ ہو
جو پیار سے ہو کامگار
حقیر جو جانے دُنیا کو
جو نیکی سے سرشار

۴- جو آخر تک بچاتا ہے
اور دکھ اور امتحان
اور موت پر غالب آتا ہے
بخش مجھے یہ ایمان

۵- رحیم خدا مجھ عاجز کو
تو بخشدے حق ایمان
ہر وقت تو میرا حافظ ہو
اور میرا نگہبان

۲۲۷- خدا میرا مددگار ہے - زبور ۵۴

۱- خدایا میری خبر لے
اور میری مدد کر
ہر وقت ہر حال ہر طرح سے
تو میری مدد کر

۲- ہر غفلت سے خداوندا
میں بچوں عمر بھر
مجھے خطاؤں سے بچا
تو میری مدد کر

۳- سب جالوں پر اس دنیا کے
شیطان کے پھندوں پر
مجھ عاصی کو تو فتح دے
تو میری مدد کر

۴- اور جس وقت مجھے مرنا ہو
مٹا سب خوف و ڈر
پناہ تو دے مجھ عاجز کو
اور میری مدد کر

۲۲۸۔ ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷.

جو ایمان لاتے ہیں اُسکے فضل کے
سبب اس مخلصی کے وسیلے سے جو
مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز
ٹھہرائے جاتے ہیں۔ رومیوں ۳ / ۲۴،۲۲

۱۔ یسوع تو ہے میری آس
آتا ہوں میں تیرے پاس
آب و خون جو بہے تھے
تیرے چھدے پہلو سے
وہ گناہ کی دوا ہو
دوزخ سے بچانے کو

۲۔ میری محنت ہے بے کام
رونے سے دل بے آرام
اِن سے ہے صرف تکلیفات
نہیں ملتی ہے نجات
محنت میری ہے بیکار
جو نہ ہو تو مددگار

۳۔ خالی ہاتھ میں آتا ہوں
کچھ بھی نہیں لاتا ہوں
ننگا ہوں فقیر بدحال
مجھ کو اچھا کر خوشحال
دے تو مجھے صاف پوشاک
کر تو میرے دل کو پاک

۴۔ اندھا ہوں تو فضل سے
بندے کو بینائی دے
نجس ہوں نجاست کو
دھوائے یسوع اُسے
ناتواں کو رحم سے
توانائی بخش تو دے

۵۔ جب تک میرا رہے دم
جس وقت آوے موت کا
جب قیامت برپا ہو
اور تو آوے حشر کو
یسوع مجھے تب بچا
اپنی آڑ میں تب چھپا

۲۲۹۔ ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷.

نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن
سے جو دنیا میں ہیں ۱-یوحنا

۱۔ میرے دل کون تیرا یار
کس پہ ٹھہرا تیرا پیار؟
کہا کس کا مانتا ہے؟
مالک کسکو جانتا ہے؟

میرے دِل کون تیرا یار؟
کس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۲۔ دُنیا دیکھ ہے بیقرار
دوست اور دولت ناپائیدار
مت لگا آس ایسوں پر
اِن پر تو نہ تکیہ کر
میرے دِل کون تیرا یار؟
کس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۳۔ جو کچھ دُنیا میں موجود
سب کچھ ہے گناہ آلود
اُنسے دل کو مت لگا
انسے اپنا ہاتھ اوٹھا
میرے دِل کون تیرا یار ؟
کس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۴۔ صِرف خدا ہے باقیام
صِرف آسمان ہے جائے آرام
صِرف مسیح ہے سچا یار
اور سب کچھ ہے خوار ہی خوار
میرے دِل کون تیرا یار؟
یسوع سے ہو تیرا پیار

۲۴۰۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۷.۷.۶.
۷.۶.۷.۶.

انھوں نے درخواست کی کہ
ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں
یوحنا ۱۲/۲۱

۱۔ مجھے بیان سناؤ
مسیح کا پاک احوال
وہ قصہ ہے قدیمی
پر سدا تازہ حال
تم سادہ بولی بول کے
سناؤ قصہ کو
جیسے بتاتے باتیں
بے علم کم عقل کو
کورس:۔ مجھے بیان سناؤ
مسیح کا بے حد پیار
۲۔ تم دھیرے دھیرے بولو
کہ سمجھوں ایک ایک بات کو
اور کہو گنہگار کی
کسطرح ہو نجات
جیوں بھُور کی اوس جلد جاتی
بات مجھ سے جاتی ہے

جو تم بار بار سناؤ
تب دل میں آتی ہے
۳- خاص کر وہ بات تب کہو
جب تم یہ دیکھتے ہو
کہ دنیا مجھے چاہتی
جال میں پھنسانے کو
ہاں مرتے وقت بھی مجھ سے
کہو مسیح کی بات
کہ یسوع گنہگار کو
بخشدیتا ہے نجات

۱۴۲- ۷. ۷. ۷. ۷.

ہے پربھو ہم کس کے پاس جائیں؟
تیرے پاس انت جیون کی باتیں
ہیں -
یوحنا ۶/۶۸

۱- کس پاس جاوے پاپی جن؟
کس سے پاوے مکت کا دھن؟
کس سے کٹے من کا دکھ؟
کس سے ملے تران کا سکھ
۲- نہ فش تو کہیں ہے
سورگ کی دوت بھی نہیں ہے
پاپی کو جو آسرا دے
اُسکو ڈھونڈھیں کہا
۳- مورت مندر دیوتا
تیرتھ درشن پن اور د
اِن سے پراپت نہیں کچھ
ٹھہرے سب بے ارتھ
۴- پربھو یسوع دیاونت
اُس سے جیون ہے انن
اُس پر کرے جو بشوا
سو ہی رکھے مکت کی آ
۵- پربھو یسوع جیون بھر
آس میں رکھوں تجھ پر
ستوتی تیری گاؤں گا
تجھ سے شانتی پاؤں گا

۱۴۳- ۷. ۷. ۷. ۷.

اُس نے تمھیں بھی زندہ کیا ج
قصوروں اور گناہوں کے سبب مردہ

۱- تیری ثنا گانے کو
حمد کا گیت سنانے کو
اے مسیحا سچے یار
کر تو میرا دل تیار

۲- میں گناہ کا تھا غلام
بھولا بھٹکا بے آرام
پھرتا تھا گمراہ لاچار
بے تسلی بے قرار

۳- کھوجتا تھا میں مددگار
سب کو پاتا تھا ناچار
کرتا تھا اٹکل تدبیر
پاتا تھا سب بے تاثیر

۴- میرے اوپر یسوع نے
نظر کی تب رحم سے
ہوا میرا مددگار
اور اُتارا میرا بھار

۵- یسوع میرے سچے یار
شکر اب ہزار ہزار
آج سے لے ہمیشہ کو
تیرے بڑے نام کو ہو

۲۴۴- ۷.۷.۷.۷.

ایک ہی ایشور ہے اور ایشور اور
منشیوں کا ایک ہی مدھیستھ ہے
ارتھات کھرسٹ یسوع جو منش ہے
۱- تیم ۲ : ۵

۱- یسوع پربھو ست اوتار
تو ہے میرا تارنہار
گرتا تیرے چرن پر
اپنے داس پر دیا کر

۲- کس کے پاس میں جاؤں گا ؟
کس سے مکتی پاؤں گا ؟
مکتی ہے تو تیرے ہاتھ
پربھو یسوع کرپا ناتھ

۳- تو پوتر آتما دے
مجھے دھرم کی سکشا دے
وہی جب سکھاتا ہے
مکت پدارتھ کھل جاتا ہے

۴- یسوع تجھے مانتا ہوں
تجھ کو اپنا جانتا ہوں
کیوں تو ہے ست اوتار
تو ہے میرا تارنہار

۲۴۴- ۸.۷.۸.۷

پرمیشور بھلا ہے اسکی دیا سدا
ہے۔ زبور ۱۳۵

۱- ہے پرمیشور رچھک میرے
تیرا پریم میں جانتا ہوں
پایا کرتا ہوں دان تیرے
تیرا دھن میں مانتا ہوں

۲- بھوجن بستر تو نے دیا
دیا سب کچھ دین دیال
رکشن میرا تو نے کیا
سدا رکشن کر رکھوال

۳- سب کچھ میں نے تجھ سے پایا
تو بھی کیا تیرا پاپ
اب میں پاپوں سے لجایا
اُس سے مجھے ہے سنتاپ

۴- پربھو یسوع رُدھر تیرا
مجھے شدھ کر سکتا ہے
من پوتر کر تو میرا
کرونگا میں تیری سے

۲۴۵- ۸.۷.۸.۷

جو میں تجھے نہ دھوؤں
سنگ تیرا کچھ انش نہیں ہے
۱- پربھو یسوع کرپا ساگ
تو ہے سچ مچ جوت ا
میرا من کر تو اُجالا
اپنے بھگت کا کر نیتا

۲- پربھو میں ہوں جہاں پا
تجھے چھوڑا بار مبار
مجھے اپنے اور پھرا کے
پاپ سے مجھے کر اُدّھ

۳- اپنے آتما سے پرمیشور
میرا من پوتر کر
تن اور من میں سونپتا
کرپا کر کے گرہن کر

۴- مرن کال جو نکٹ آوے
پربھو میرا جی سنبھال
مرنے سے میں کیونکر ڈر
جو تو میرا ہو رکھوال

۲۴۶۔ ۸۔ ۷۔ ۸۔ ۷۔

جو آسپر ایمان لاویگا وہ شرمندہ
نہ ہوگا۔ رومیوں ۹/۳۳

۱۔ آیا ہوں مسیح پاس تیرے
مجھے دور نہ کیجیو
باعث خطاؤں کے میرے
مجھے پھینک نہ دیجیو

۲۔ دنیا کی نجات کو آیا
میری خبر لیجیو
اوروں نے آرام جو پایا
مجھے بھی وہ دیجیو

۳۔ میرے دشمن ہیں گھنیرے
میری مدد کیجیو
سونپتا آپ کو ہاتھ میں تیرے
مجھے چھوڑ نہ دیجیو

۴۔ روح کو مجھ میں تو بسا کے
بندے کو پاک کیجیو
حشر میں گور سے اُٹھا کے
مجھے تب تھام لیجیو

۲۴۷۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔

جو کام شریعت نہ کر سکی وہ خدا نے کیا
اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی
صورت میں اور گناہ کی قربانی
کے لئے بھیجکر۔ رومیوں ۸/۳

۱۔ یسوع ہے خدا ہمارا
منجی ہادی دوست حلیم
اپنے لوگوں کا ہے ضامن
اُنپر ہے ہر وقت رحیم
آسپر ہم بھروسہ رکھیں
سچ ہے اس کا قول قرار
ہمیں وفادار رکھیگا
رہیگا خود وفادار

۲۔ اے مسیح صرف تیرا لہو
دل ہمارا دہوتا ہے
اسکی سختی کو مٹا کر
ڈر اور خوف کو کھوتا ہے
شریعت تو سختی کرکے
دلمیں دہشت بھرتی ہے
پر انجیل ہی فضل لاکے
پتھر کو موم کرتی ہے

۳- اپنے پاک روح کے وسیلے
ہم سے توبہ حق کروا
تیرے کام پر آسرا رکھ کے
تجھ سے مانگیں ہم دعا
غم اور رنج جو ہم پر آوے
اُسکا فایدہ ہمیں دے
پر بچا تو ہمیں یسوع
سستی اور بے فکری سے

۲۴۸- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

خداوند نے ہم سب کی بدکاری
اُس پر لادی یسعیاہ ۵۳

۱- یسوع ہے نجات دہندہ
اپنے دل تم اسکو دو
اُس سے مت تم ہو شرمندہ
اُسکی راہ پر قایم ہو
گنہگارو- آیا وہ بچانے کو

۲- ہم گناہ کے بوجھ کے مارے
ہوئے عاجز اور لاچار
وہ اُٹھا کے بوجھ ہمارے
مرا ہو کے فِداکار
اے خداوند- بے پایاں ہے تیرا پیار

۳- یا مسیح بچا تو مجھے
میرے سب گناہ بخشا
شافی جانتا ہوں میں
صلح و آرام دلوا
مددگار ہو- اے مسیح

۴- گنہگارو چلے آؤ
آؤ مزاد و کل جہان
اُسکو اپنا دکھ بتاؤ
اُس پر لاؤ تم ایمان
ہلیلویاہ- ہوتا ابد آمین

۲۴۹- ۸.۷.۸.۷. ۸.۷.

میں نے ایشور کی دیا پر جو
سربدا اور سنگی بھروسہ رکھا ہے

۱- ترا چرن میری سرن
یسوع پربھو پران کے ناتھ
کرپا کر کے میری شُدھ
تیرے بن میں ہوں اناتھ
دیا تیری آسا میری
رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ

۲- اب تو مجھ پر دیا درشٹ
اپنے سو ہتھ میں چلا

میری پرتیتی اور پرتیتی
تجھ پر ہے اور رہیگا
دیا تیری آسا میری
تیرا داس میں ہوں سدا
۳- مجھے کرپا لو دین دیالو
تجھی کو میں گنتا ہوں
ہے گن کھانی سب بردانی
تجھ میں توش میں لیتا ہوں
دیا تیری آسا میری
تجھ میں تریپت میں رہتا ہوں
۴- تیرا ہروے نرمل سدا سے
سورج سا ہے پران کے میت
میں پاپ سو اسے ات بھولا
بہت کرتا کرم انیت
دیا تیری آسا میری
اپنے داس کو کر پونیت
۵- اِس سنسار کے بیوپار سے
استنتشٹ ہے میرا من
میری آنکھ تو تاکتی شورگ کو
جہاں ست سکھ نت نوتن

دیا تیری آسا میری
پربھو مجھے کر گرہن

۲۵۰- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

میرا دل قائم ہے اے خدا میرا دل
قائم ہے میں گاؤنگا اور مدح سرائی
کرونگا -
زبور ۵۷
۱- یا مسیح دیکھ دل ہے قائم
تیرا گیت میں گاؤں گا
تو نے موت کا تلخ پیالہ
میری خاطر پیا تھا
تو نے توڑا
قید کا بند مجھ مجرم کا
۲- بند کے بندھے میں تھا جکڑا
تو نے سب اُدھیڑا ہے
تیرے رحم کی پناہ نے
مجھے ابھی گھیرا ہے
تجھ پر بھی
سب بھروسہ میرا ہے
۳- تیرے ہاتھ سے میں نے پائی
زندگانی ابدی

جب تک میری تو پناہ ہے
میری جان خوش رہے گی
تیرا قول ہے
"زندہ ہیں - تو زندہ بھی"

۴- دنیا مجھ سے جو یہ کہے
تیرا ہو ویگا نقصان
میرے بھی وفاداری
مجھے بخش تو دے ہر آن
تو خزانہ
میرا ٹھہرا ہر زمان

۲۵۱ ۷ ۸ ۷ ۸ ۷ ۸

تمہارا خدا غفور اور رحیم ہے اور
اگر تم اُس کی طرف پھرو گے تو وہ
تم سے اپنا منہ نہ موڑے گا۔
۲- تواریخ ۳۰/۹

۱- تیری برکت باپ آسمانی
ہو وے ہم فرزند وں پر
ہمیں کر تعلیم روحانی
سب نادانی دفع کر
ہمپر کر کے مہربانی
ہماری حاجت رفع کر

۲- ہم نے تیرے گناہ کئے
بخش خدایا سب قصور
اپنی جان ہمارے لئے
دی مسیح نے فیض معمور
اوروں کے گناہ بخشنے
بخش ہمارے اے غفور

۳- اپنے فضل سے خدایا
ہمیں تو قبول کر لے
ہو ہمارے لئے سایہ
اور بچا سب خطروں سے
تو نجات کا تحفہ لایا
ہمیں تو یہ تحفہ دے

۲۵۲ - ہمکو اس میں اُس کے
وسیلے سے مخلصی یعنی قصوروں کی
معافی حاصل ہے - افسیو

۱- مسیح کا خون اور نیکی خاص
ہے میری زینت کا لباس
میں اُسکو پہنے سراسر
ہونگا مقبول خدا کے پاس

۲- مسیح پہ میرا ہے ایمان
میں کیونکر ہوؤں بیقرار

معاف ہوئے میرے سب گناہ
میں کبھی ہونگا نہ تباہ
برہ حلیم اور فیض معمور
بے عیب جو تھا اور بے قصور
صلیب پر ہوا جو ذبیح
سو میرا منجی ہے مسیح

۴- مسیح نے دُکھ جو سہا تھا
مسیح کا خون جو بہا تھا
گناہ کا وہ کفارہ ہے
اور میری جان کا چارا ہے

۵- میرا بھروسہ سراسر
ہے صرف مسیح کے لہو پر
ہاں جیتے جی اور مرتے آن
اُس ہی پر میرا ہے ایمان

۶- ہاں میری آس ہے عمر بھر
مسیح کے خون اور نیکی پر
آسمان پر میرا کیا لباس ؟
مسیح کا خون اور نیکی خاص

۲۵۴- اُس نے ہماری دُربلتاؤں کو گرہن کیا اور روگوں کو اُٹھا لیا - متی ۸/۱۷

۱- مسیح کا دیکھو کیسا پیار
پرمیشور کا ہے ست اوتار
اکیلا مکتی داتا ہے
اور نرک سے بچاتا ہے

۲- جو مکتی کا ٹھیک چاہے گیان
سو- سو سندیش پر کرے دھیان
آسیر ہو کے دِرڑھ بشواس
مٹ جاوے اُسکی بھوک و پیاس

۳- وہ اننت جیون پاتا ہے
جو پربھو کنے آتا ہے
وہ پریم و دیا سے بھرپور
سب روگ و دُکھ کو کرتا دور

۴- گونگوں کو اُسنے دی زبان
آنکھ اندھوں کو بہروں کو کان
کوڑھی کو سُکھ دلایا ہے
اور مرتک کو جلایا ہے

۵- اور پاپ کے روگ دکھ کو بھی
دور کرتا پربھو سامرتھی

ہاں اُس نے دیا اپنا پران
اور کروس پر ہوا بلیدان
۶- اس پریم پر سوچو بھائیو
نہ کروس سے ٹھوکر کھائیو
پاپ وہاں نشٹ ہو جاتا ہے
اور پاپی شدھ ہو جاتا ہے

۲۵۴- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

اے خداوند اپنے نام کے واسطے میری
بدی کو بخش دے کہ وہ بڑی ہے زبور ۲۵:۱۱

۱- خدایا اپنی راہیں
مجھ عاصی کو دکھا
اور مجھے اپنے راستے
صداقت کے بتلا
تو میرا ہے منجی
خداوند رحیم
میں منتظر ہوں تیرا
تو مجھے دے تعلیم
۲- ہے کامل تیرا فضل
اور رحمت ہے عظیم
تو اپنے حلم کو یاد کر
جو تجھ میں ہے قدیم

جوانی کی خطائیں
جو میری ہیں خدا
سو اپنے نام کی خاطر
نہ کبھی یاد فرماتا
۳- تو بخشنے میں گناہ کے
ہے عادل اور رحیم
تو دیتا ہے غریب کو
نجات کی خاص تعلیم
صداقت اور محبت
اے رب ہے تیری راہ
تو اپنے نام کی خاطر
بخش میرے سب گناہ

۲۵۵- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں
یوحنا ۱۵:۴

۱- مسیح ضرور ہے مجھے
میں بڑا گنہگار
دل میرا ہے اندھیرا
آلودہ اور لاچار
فقط مسیح کے خون سے
دل کی صفائی ہے

اِس سبب سے مسیح کی
ہر وقت دُہائی ہے
۲۔ مسیح ضرور ہے مجھے
میں بہت ہوں کنگال
مسافر اور پردیسی
غریب بھی اور تنگ حال
مسیح کا بڑا کرم
نت رہے میرے ساتھ
دے طاقت میرے پاؤں کو
اور تھامے میرا ہاتھ
۳۔ مسیح ضرور ہے مجھے
وہ میرے دِل کا یار
ہمدرد ہے میرے دل کا
اُتارا میرا بار
سنبھالتا ہے وہ مجھے
جب دُکھ کا ذکر ہے
میرے مسیح کے دِل کو
نت میری فکر ہے
۴۔ مسیح ضرور ہے مجھے
میں بہت ہوں نادان

گمراہی مجھ سے ہوتی
اور غلطی ہر آن
میں اُسکی مدد مانگتا
تنگ راہ پر چلنے کو
پہنچانے کو بہشت میں
وہ میرا ہادی ہو
۵۔ مسیح ضرور ہے مجھے
ہر روز وہ ہے ضرور
اے یسوع اپنے فیض سے
تو مجھے کر معمور
رہائش روح القدس کی
ہو مجھ میں عمر بھر
کہ تجھے خوب میں جانوں
ہدایت میری کر
۶۔ مسیح ضرور ہے مجھے
اے یسوع پیارے تو
جلد دیکھونگا میں تجھے
آسمان پر روبرو
تب جتنے تیرے لوگ ہیں
تیری گروہ شریف

میں اُنہیں مل کے گاؤں
حمد تیری اور تعریف

۲۵۶- ۱۰. ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۰

کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں
کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی
دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم
نجات پا سکیں اعمال ۴: ۱۲

۱- یسوع مسیحا اگر تو نہ آتا
اور تیرا ہو مجھے نہ بچاتا
تو مجھ لاچار پر کس کو رحم آتا؟
کس پاس میں جاتا؟

۲- تیرے بغیر غم میرا بے نہایت
پر تیرے پیار سے میری کفایت
تجھ پر نجات کو میری نت نگاہ ہے
صرف تو پناہ ہے

۳- تیرا میں رہوں عمر بھر مسیحا
تجھ پر میں دھروں اپنی آس مسیحا
تو میرے ساتھ ہو آخر تک مسیحا
آمین! مسیحا

۲۵۷- ۶. ۷. ۷. ۷. ۶. ۷. ۷. ۷

وہ ہمارے لئے خداوند کی طرف سے
حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور
پاکیزگی اور خلاصی۔
۱- کرنتھیوں ۱: ۳۰

۱- دل کا بوجھ کون جانتا ہے؟
سب کے دکھ کون مانتا ہے؟
فقط یسوع جانتا ہے
یسوع پیارا یسوع

کورس:- یسوع ہے مبارک نام
دل کو دیتا ہے آرام
اُسکو گاویں صبح و شام
یسوع پیارا یسوع

۲- یسوع دل کو کرتا پاک
دیتا ہے مفید خوراک
بخشتا راستی کی پوشاک
یسوع پیارا یسوع

۳- سنتا ہے ہر اک فریاد
دکھ میں دیتا ہے امداد
رکھتا ہے وہ دل کو شاد
یسوع پیارا یسوع

۴- وہ بچاتا رہے گا
اور ہدایت کرے گا
ہمکو پار اُتاریگا
یسوع پیارا یسوع

۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۔۲۵۸

وہی اکیلا میری چٹان اور میری
رہائی اور میرا گڑھ ہے سو مجھکو
جنبش نہ ہوگی زبور ۶۲:۶

۱- ایمان کا لنگر ہے مسیح
سلامتی میری ہے مسیح
جو چلا کریں یہی طوفان
اور دشمن ہوں تمام جہان
تو میں لب جنبش کرونگا
جو آسرا اسپر دھرونگا؟

۲- مسیح ہماری ہے پناہ
ہے اسی سے نجات کی راہ
اسپر بھروسہ میرا ہے
کہ اُسکا فیض بہتیرا ہے
یہ ہے تسلی خاص کی بات
مسیح کی موت سے ہے نجات

۳- اوتار وہ لیکے آیا ہے
ہمارا بوجھ اُٹھایا ہے
گناہ کو میرے کیا دور
بخشائے میرے سب قصور
ایمان جو اُسپر لاتا ہے
خلاصی وہی پاتا ہے

۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۔۲۵۹

جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جسنے
اپنے خون کے وسیلے سے ہم کو گناہوں
سے خلاصی بخشی اُسکا جلال اور سلطنت
ابدالآباد رہے آمین مکاشفہ ۱:۵

۱- مسیح خداوند نجات کا بھید ہے
صرف پاک کلام سے معلوم ہوتا
میں ذات ہی سے گناہ آلودہ ہوں
پر تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۲- ہاں میرا دل جو ہوا ہے ناپاک
سو میرے بول اور چال کا سوتا ہے
پر یسوع پاک تو مجھے کرتا ہے
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۳- جب [illegible]
[illegible]

تسلی مجھے دیتی ہے یہ بات
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے
۴۔ جو میرے دل میں ہیں گناہ کے داغ
ایک ایک کو تیرا لہو کھوتا ہے
کہ بائبل کی یہ بات میں جانتا ہوں
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے
۵۔ ہر حال میں جیتے جی اور مرتے وقت
مجھ عاجز کو بھروسہ ہوتا ہے
میرے گناہ کی معافی ہے موجود
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۲۶۰۔ ٨.٥. ٨.٥.

اے خداوند یسوع یہ یاد کر تو وہ وعدہ
جو تو نے لوگوں سے کیا ہے زبور ۱۴۲

۱۔ چھوڑ نہ مجھے پیارے یسوع
سن میری فریاد
اور دلوں پر تو رحم کرتا
کر مجھکو بھی یاد
کورس: یسوع یسوع سن میری فریاد
اور دلوں کو جب تو بلاتا ہے
کر مجھکو بھی یاد

۲۔ مجھکو اپنے تخت سے بخش
برکت اب اِس آن
جھکتا ہوں میں تیرے
دے مجھکو ایمان
۳۔ حامی جانتا ہوں میں
چہرہ اب دکھا
چنگا کر اِس زخمی روح
فضل سے بچا
۴۔ تو ہے راحت کا سرچشمہ
جان سے بھی عزیز
تو ہی ہے زمین آسمان
مجھکو دل عزیز

۲۶۱ - بغیر ایمان کے اسکو پسند
ناممکن ہے۔
عبرانیوں ۱۱:۶

۱۔ ایمان خاص تحفہ ہے
خداوند کا انعام
آسمان سے اسکی اصل
ہے روح القدس کا کام
۲۔ ایمان یوں بولتا ہے
"میں عاجز اور تباہ

خداوند کو پکڑتا ہوں
اپنی کفارہ گاہ"

۳- وہ ہر گھبراہٹ میں
مسیح پاس جاتا ہے
اور اُس کے خون کے چشمہ سے
صفائی پاتا ہے

۴- ایمان سنبھالتا ہے
مومن کو عمر بھر
اُسے چلا کے سیدھی راہ
پہونچاتا سماء پر

۵- یہ سب کچھ اے خدا
ہے تیرا خاص احسان
اپنے روح پاک کے اثر سے
بخش مجھے یہ ایمان

۲۶۲- ۱۰.۱۰.۴.۱۰.۴.۱۰

اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر دے
میری رہبری کریں زبور ۴۳:۳

۱- الٰہی نور کر روشن یہ دیجور
تو رہبر ہو
رات ہے تاریک اور میں گھر سے دور
تو رہبر ہو
نہ چاہتا ہوں کہ دور تک دیکھوں راہ
پاؤں میرے مقام کے تو ہی ہو ہمراہ

۲- نہ آگے میری خواہش تھی کہ تو ہو رہنما
میں اپنی راہ نکالتا تھا اب تو ہو رہنما
آہ میں خودبیں ہو کیسا بھٹکا تھا
تو گذرے دن کی بھول نہ یاد فرما

۳- اب بھی ہے رہبر مجھے تیرا ہاتھ سنبھالیگا
راہ مشکل ہو گیا ڈر جو میرے ساتھ تو رہیگا
ظلمت کے بعد میں بیچ فرشتگان
ابدی جلال میں ہونگا ثنا خواں

۲۶۳- خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی
بخشی اور یہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہے
۱- یوحنا ۵:۱۱

۱- جاوے کس کے پاس [illegible]؟
یسوع ہے زندگی!
موت سے کرتا [illegible]
یسوع ہے زندگی!
زندگی روحانی
زندگی غیر فانی
کورس: بخشش عجیب! [illegible]
لیو تم زندگی!

۲۔ روح اور دلھن بھی کہتیں "آ"
یسوع ہے زندگی
تو جو سنتا ہے کہتا جا
یسوع ہے زندگی
ساری قومیں آویں
آب حیات وہ پاویں
۳۔ مفت وہ دیتا ہے سبھوں کو
یسوع ہے زندگی
اسکی موت کا تم حاصل لو
یسوع ہے زندگی
نقدی نہیں لانا
اُسکے فضل سے پانا
۴۔ یسوع لیتا میں تیرا نام
تو ہی ہے زندگی
بالکل ناقص ہیں میرے کام
تو ہی ہے زندگی
تجھ پر آسرا میرا
بندہ ہوں میں تیرا

۲۶۴۔ ۱۱۔۱۱۔۸۔۱۱۔۸۔
میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ
کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی
لوقا ۱۵/۶

۱۔ ننانوے بھیڑیں سلامت
ہو رہیں درگاہ پناہ
پر ایک تو پہاڑوں میں گلے
بھٹکتی تھی ہو کے گمراہ
وہ جنگل میں پھرتی بیچوت
چوپان مہربان سے وہ گئی
۲۔ "ننانوے رہیں تو ہیں آے چو
تو چھوڑ دے اُس ایک
چوپان کا جواب ہے کیوں چھوڑدو
وہ ایک بھی ہے میرا ہی مال
سچ جنگل پُر خار ہے کیلئے
پر تو بھی میں جاتا ہوں ڈھونڈ
۳۔ پر کس کو ہے معلوم وہ دکھ و
اُٹھاتا ہے جسے چوپان
کہ وہ اپنی بھیڑ کو جو کھو گئی تھ
پھر پاوے اور کرے شا

کہ جستا وہ جنگل میں رو رہی ہے
لاچار ہو کے مرنے پر ہو رہی ہے

۴- پر راہ بھر میں لہو کے ٹپکے جو ہیں
سو کہو ہیں کس کے نشان ؟
اُس بھیڑی کو پانے جو بھاگ رہی تھی
دیکھ زخمی بھی ہوا چوپان
کہ کانٹے چبھ گئے تھان ہوئے ہاتھ
جب بھیڑی کو ڈھونڈھ لایا محبت کے ساتھ

۵- پر سنو کیا بولتی وہ زور کی آواز ؟
ہو میرے ساتھ خوش اور مسرور
زمین پر ہے آتا وہ خوشی کا شور
آسمان بھی ہے اُس سے معمور
پکارتے فرشتے بھی ہیں در آسمان
"جو بھیڑی کھو گئی پھیر لایا چوپان"

۲۶۵- یسوع مسیح باپ کے پاس ہمارا شفیع موجود ہے۔ ۱ یوحنا ۲/۱

۱- خداوند کہتا ہے
تو ہے کمزور لاچار
دے مجھکو اپنا ہاتھ
ہاں تیرا مددگار

کورس:- یسوع شافی ہے
اب میں اُسکا ہوں
میرے دل کے داغ جو تھے
صاف کئے سب اُس نے

۲- میں جانتا ہوں مسیح
ہے تو ہی برترین
تو توڑتا قدرت سے
گناہ کا دلِ سنگین

۳- میں ہوں غریب تنگ حال
پر آتا ہوں بے باک
صاف کرتا ہے مجھے
تیرا وہ خونِ پاک

۴- جب دنیا فانی ہے
روح کرےگی پرواز
تعریف میں یسوع کے
میں گاؤنگا ملاز

۲۶۶- ۵. ۷. ۷. ۷.

اے ابن داؤد اے یسوع مجھ پر
رحم کر مرقس ۱۰/۴۷

۱- یسوع رحمت سے معمور
چشمہ حیات و نور

خالق قدرت سے بھرپور
ہم پر رحم کر

۲- یسوع قوی اور رحمٰن
مفلس ہوا جو انسان
برہ ہوا جو قربان
ہم پر رحم کر

۳- یسوع جو ہے تخت نشین
یسوع رب العالمین
اور سلطان السلاطین
ہم پر رحم کر

۴- یسوع بڑا منصف جو
آوے گا عدالت کو
سدا متوجہ ہو
ہم پر رحم کر

۲۶۷- میں تیرے دیدار کا طالب
ہوں۔
زبور ۲۷: ۸

۱- جب میں پکاروں اے خدا
تب میری سُن تو لے
تو میرے اوپر رحم کر
جواب دعا کا دے

۲- تم میرے منہ کے طا
جب تو نے یہ کہا
"تیرے دیدار کا طالد
دِل میرا بول اُٹھا

۳- نہ کبھی مجھ سے ہور
نہ منہ تو مجھ سے موڑ
کر میری مدد اے خد
اور عاصی کو نہ چھوڑ

۴- گر میرا باپ اور میری
کر دیویں مجھے دور
تو مجھے تو پروردگار
سنبھالیگا ضرور

۵- مقدسو خداوند کا
ہم کریں انتظار
نگاہ وہ ہم پر کریگا
اور بخشے گا قرار

۴-۶-۴-۴-۶-۴-۶-۴-۶-۲-۶-۸	
ہم توسب کے سب ایسے ہیں جیسے	۳- خداوندا
ناپاک چیز اور ہم سب پتے کی	گناہ سے ہیں اُداس
طرح کمھلاتے ہیں-	کر ہمیں پاک
یسعیاہ ۶۴/۶	ہم آتے تیرے پاس
۱- خداوندا	کر ہمیں پاک
ہم کیسے ہیں لاچار	یسوع کے ہو سے
ہم فانی ہیں	اُسکی تعریف
صرف تو ہے مددگار	ہمیشہ گاوینگے
ہم فانی ہیں	۴- خداوندا
اور ہونگے سب گداز	دل میں محبت بھر
اِس دنیا سے	تیرے مشتاق
جلد کرینگے پرواز	ہم ہوویں سراسر
۲- خداوندا	تیرے مشتاق
ہم دُکھ میں گرفتار	گر ہوویں ایخدا
موجوں کا سا	تبُ ہوگا تو
دل سدا بیقرار	ہمارا رہنما
موجوں کا سا	
جو بہتی ہیں مدام	
آزردہ ہیں	
بخش بندونکو آرام	

۲۶۹- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اُس کے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی
ہمکو فتح سے بھی بڑھکر غلبہ حاصل ہوتا ہے

رومیوں ۸/۳۷

۱- یسوع کے میں پیار کی ثنا
دل و جان سے گاؤنگا
کروس پہ اُسنے جان کو دیا
اُس کے پاس میں جاؤنگا

کورس: گاؤ گاؤ پیار مسیح کا
اُس نے رہا کیا ہے
کروس پر اپنی جان کو دیکے
میرا فدیہ دیا ہے

۲- اُسکے اِس عجیب پیار کا
کروں گا میں نت بیان
اُس نے میری جان بچائی
دیکر کروس پر اپنی جان

۳- اُسکی حمد میں کیوں نہ گاؤں؟
اُس ہی کا میں طالب ہوں
اُسکا بیحد فضل پاکے
موت کے اوپر غالب ہوں

۴- گاؤنگا میں باشادمانی
منجی کا الٰہی پیار
اُس نے مجھے زندہ کیا
وہ ہے میرا باربردار

مسیحیونکی نیکبختی

۲۷۰- وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے
سکونت کرتا ہے سو قادرِ مطلق کے
سایہ تلے رہیگا۔

زبور ۹۱/۷

۱- جس بندے کی ہر وقت
خدا ہے جاپناہ
وہ کسی آن اور حالت میں
نہ ہوگا روسیاہ

۲- وہ آفتونکے بیچ
دکھونکے درمیان
خدا کے سایہ تلے ہے
باامن و امان

۳- اپنے فرشتوں کو
رب حکم کرے گا

کہ ثابت رکھیں وے محفوظ
اور وہ نہ ڈورے گا
۴- وے اپنے ہاتھونپر
اُسکو اُٹھاوینگے
اور اُسکے پاؤں نہ پتھر سے
کچھ ٹھوکر کھاوینگے
۵- ہر خوف و خطر سے
خداوند ہے پناہ
اور اُس کے بندے ہیں محفوظ
کہ حافظ ہے اللہ

۲۷۱- مبارک ہے وہ انسان جو خداوند
پر اپنا بھروسہ رکھتا ہے -

زبور ۱۵/۸۹

۱- مبارک ہیں وہ لوگ
اے رب جو جانتے ہیں
انجیل کی خوش آوازی کو
اور دل سے مانتے ہیں
۲- ہاں کیونکہ جلوہ میں
تیرے پاک چہرے کے
وے خداترس ہو چلیں گے
کمال خوشوقتی سے

۳- تیری صداقت سے
وے ہوونگے بلند
وے تیرے نام کے لینے سے
نت رہیں گے خرسند
۴- کہ اُن کی قوت کی
تو شوکت ہے ہر جا
وے تیری مہربانی سے
خوش رہیں گے سدا
۵- اے رب ہماری تو
سپر اور پناہ
رب الافواج یہوواہ تو
ہمارا ہے بادشاہ

۲۷۲- ۸.۸.۷.۶.۶.۶

خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور
اُسکے کان اُنکی فریاد پر ہیں زبور ۳۴/۱۵

۱- خدا کی نظر ہے
اُنپر جو ہیں راست راہ
اور اُنکے حال پر ہے
ہر وقت اُسکی نگاہ
وہ سنتا صادق کی فریاد
بدلاتا ہے اُسکی مراد

۲- شکستہ دلونکی
وہ خبر لیتا ہے
اور اُنکی روحونکو
نجات وہ دیتا ہے
وہ سُنتا صادق کی فریاد
برلاتا ہے اُسکی مُراد

۳- وہ روح و جسم کا
بنت رہتا نگہبان
اور دشمنوں کو سب
وہ کرتا پریشان
وہ سُنتا صادق کی فریاد
برلاتا ہے اُسکی مُراد

۴- خلاص وہ کرتا ہے
اپنے بندوں کی جان
وہ کسی طرح سے
نہ ہونگے پشیمان
وہ سُنتا صادق کی فریاد
برلاتا ہے اُس کی مُراد

۲۷۳- ۸.۸.۸.۸. ۹.۸.۹.

اُس نے ہمکو اپنی رحمت کے مطابق
نجات دی۔ طیطس ۳:۵

۱- مسیح میرے اوپر رحم ہوا
جس کے میں لائق نہیں ہوں
مسیح تو میری خاطر مُوا
اِس بات کو دلمیں جگہہ دوں
ہاں اُسکا رحم ہے لطیف
میں اُسکی کرتا ہوں تعریف

۲- خدا نے قہر نہ فرما کے
رحم سے مجھکو کیا معاف
مسیح نے اپنا خون بہا کے
گناہ سے مجھکو دھویا صاف
یہ ہوا ہے کسطرح پر؟
رحم سے ہوا سراسر

۳- کہاں سے سب کچھ تونے پایا؟
جب کوئی کرے یہ سوال
جواب یہ ہے خدا سے آیا
صرف رحم۔ رحم ہے کمال
میں بولتا ہوں جھکا کے سر
ہے رحم سے یہ سراسر

خداوندا یہ رحم تیرا
نہ چھینیگا انسان شیطان
ہے رحم پر بھروسہ میرا
نت اسپر میرا ہے ایمان
اسکی تعریف میں کرتا ہوں
خواہ جیتا ہوں خواہ مرتا ہوں
میں تاکتا ہوں خداوند تجھے
اپنا رحم مجھ سے لے
مردوں تب قبول کر مجھے
مسیح کی موت کی خاطر سے
آسمان پر تیرے رحم کا
جان سے گیت میں گاؤنگا

- ۱۰.۱۰ ۱

میں تمھیں آرام دونگا۔

متی ۱۱/۲۸

کامل آرام اسے دل قبول کرلے
مسیح کا وعدہ ہے غمزدوں سے
کامل آرام! دل میرا ہے ناپاک
مسیح کے خون سے ہوؤں میں بے باک
کامل آرام! دنیا ہے بیقرار
مسیح کا اطمینان ہے پائدار

۴- کامل آرام! دوست میرے ہوویں دور
مسیح تو میرے ہے نزدیک ضرور
۵- کامل آرام! جب آوے غم و دکھ
مسیح ہمدرد سے ملتا مجھے سکھ
۶- کامل آرام! شیطان بھی کرے شور
مسیح پناہ ہے گرچہ میں کمزور
۷- کامل آرام! جب راہ اندھیری ہو
مسیح تو نور ہے راہ بتانیکو
۸- کامل آرام! اب موت بھی نزدیک
مسیح کی زندگی ہیں میں شریک
۹- کامل آرام! جلد میں ہونگا خلاص
کامل آرام تو ہے مسیح کے پاس

۲۷۵- میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں۔

متی ۲۸/۲۰

۱- یسوع تو ہے میری جان
تجھ پاس آتا۔ آتا ہو شادمان
اپنے خون سے کر خلاص
رکھ تو ابد ابد اپنے پاس
کورس:- ہر ایک دن ہر ایک وقت
بخش تو اپنی برکت خاص

مجھے تیرا پیار عجیب
ہر روز لاوے تیرے پاس

۲۔ جب تک ہوں میں بیچ جہان
ہو تو ہادی۔ ہادی نیک چوپان
تیرے ساتھ جب چلوں گا
راہ نہ کبھی۔ کبھی بھولوں گا

۳۔ کرتا پیار میں تجھ ہی کو
جب تک جینا جینا میرا ہو
رہونگا میں نت شادمان
جب میں دیکھوں۔ دیکھوں تیری شان

۲۷۶۔ اپنا سارا فکر اسپر ڈال دو
کیونکہ اسکو تمہارا خیال ہے۔

۱ پطرس ۵/۷

۱۔ نہ فکرمند ہو نہ ترساں
رب تیری ہے پناہ
محبت اسکی فراواں
رب تیری ہے پناہ

کورس:- رب تیری ہے پناہ
کل سفر بھر ہر روز ہر آن
وہ تیری ہے پناہ
رب تیری ہے پناہ

۲۔ محنت جب سخت ہو دل اُداس
رب تیری ہے پناہ
خطروں کے بیچ نہ ہو نراس
رب تیری ہے پناہ

۳۔ وہ دستگیر ہو کچھ ہو ضرور
رب تیری ہے پناہ
کیا کمی ہے اُسکے حضور
رب تیری ہے پناہ

۴۔ جب موت کی دھار تو آئے پار
رب تیری ہو پناہ
رکھ اُسپر اپنی آس ہر بار
رب تیری ہے پناہ

۲۷۷۔ آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند
مہربان ہے۔

زبور ۳۴/۸

۱۔ یسوع ہے میرا سب پیاروں سے پیارا
آسمان پر وہ باپ پاس ہے شفیع ہمارا
ہر وقت اور ہر حالت ہے حافظ ہمارا
کاش سارے لوگ آ کے اب جانیں مسیح

کورس:- اے میرے سب بھائیو
مسیح کے پاس آئیو

کہ سب سے عزیز ہے
مسیح مصلوب

۲- باپ بھی ہے میرا اور اپنے فرزند کا
اُمید اُسنے بخشی مبارک پُر نور
آس پاس جاؤنگا میں جب اُسے لینا ہو
کاش تم سے بھی ملوں تب اُسکے حضور

۳- جامہ ہے میرا سفید۔ و نورانی
آسمان پر تیار ہے خوبصورت و پاک
جب اُسمیں مُلبّس ہو کر دوں شادمانی
کاش تمکو بھی ملے وہ عمدہ پوشاک

۴- مجھے تسلّی اور چین و آرام ہے
صِرف یسوع سے ملتا یہ عمدہ انعام
جو دُنیا سے ملتا سب ہیچ و بطلان ہے
کاش تیرا بھی ہووے وہ سچا آرام

۲۶۸- ۶۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔

جو خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ
رہے گا۔ امثال ۲۹/۲۵

۱- اے دوست اندیکھے منجی پاک
جس پر ٹیک سکتا ہوں بے باک
بخشدے جب حال ہو ہیبت ناک
کہ تجھ پر رکھوں آس

۲- میں تیرے فیض سے ہوں نیکبخت
سہ سکتا ہوں مصیبت سخت
ڈالی کا آسرا ہے درخت
میں تجھ پر رکھتا آس

۳- دنیاوی راحت اور سرور
گر اُڑیں خواب کی مانند دور
تسلّی میری ہے بھرپور
جب تجھ پر رکھتا آس

۴- بارہا جب ہوتا ہوں غمگین
اور راہ دشوار ہے اور سنگین
یوں بولتی ایک آواز شیریں
اب مجھ پر رکھ تو آس

۵- تو قائم رکھ امید ایمان
جس وقت تک ہوں سخت امتحان
اُنکو دے چین اور اطمینان
جو تجھ پر رکھے آس

۶- جو ہو سو ہو میں ہوں خوشحال
نہ مجھے خطرہ نہ جنجال
کہ تو ہے زور چٹان اور ڈھال
اور تجھ پر میری آس

٢٧٩۔ ٧۔٧۔٧۔٧۔٧۔٧۔٧۔٧۔٧۔٧

وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ اُسکی
موجیں قرار پکڑتی ہیں زبور ١٠٧/٢٩

١۔ یسوع میرے جانی دوست
آندھی چلتی ہے بزور
تیرے پاس میں بھاگتا ہوں
موجیں اُٹھتی ہیں بشور
جب تک چلے یہ طوفاں
میری آڑ ہو خداوندا
آخر تو سلامتی سے
میرا بیڑا پار لگا

٢۔ میری ہے تو جا پناہ
میری جان تو رکھ بے ڈر
تو نہ تنہا مجھے چھوڑ
میری خاطر جمع کر
میرا تو بھروسہ ہے
میرا حامی اے خدا
تلے اپنے پروں کے
اپنے بندے کو چھپا

٣۔ جو کچھ مجھے ہو درکار
تجھ میں ہے موجود تمام
تو مجھ تھکے ماندے کو
بار بردار کو دے آرام
تیرا نام ہے راست اور
میں ناپاک ہوں اور مجھ
میں گناہ سے لدا ہوں۔
پر تو فضل سے معمور

٤۔ اپنے بیحد رحم سے
میرے سب گناہ کر معاف
اپنے روح کے اثر سے
کر تو میرے دل کو صاف
تو حیات کا چشمہ ہے
زندگی کا ہے دریا
میرے اندر جاری ہو
بہتا رہ بے انتہا

٢٨٠۔ وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی
چٹان پر ڈالی گئی تھی۔
متی ٧/٢٥

١۔ صرف اک ہی میرا چارا
وہ یسوع کا کفارہ ہے
نہ جاتا میں اور کسی پاس
خداوند پر ہے میری آس

کورس:- خاص وہ ہی میری ہے چٹان
سب اور وسیلے ہیں بطلان

۲- تاریکی جب آجاتی ہے
اُس چہرہ کو چھپاتی ہے
تب اُس کا فضل آتا ہے
تاریکی کو ہٹاتا ہے

۳- جب زور سے آتے ہیں طوفان
تب اُسکے وعدے ہیں چٹان
میں اُنسے پاتا اطمینان
اور راحت پاتی میری جان

۲۸۱- ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.

خداوند میرے دل کی چٹان اور
میرا ابدی حصہ ہے- زبور ۷۳ : ۲۶

۱- خدا میرا حصہ محبوب و حبیب
میں بندہ ہوں تیرا مجبور و غریب
سب روئے زمین اور آسمان پر کہیں
ہے تیرے سوا میرا کوئی نہیں

۲- جو تو ہی نہ ہوتا تو سارا آسمان
اور ساری زمین بھی ہے خالی بطلان
سب عزت ہے ذلت سب لذتیں ہیں دھول
خوشی کی تو ہی ہے اصل اصول

۳- ہاں سورج کی روشنی مخلوق کا جمال
اور دوستوں کی خوبی اور مال و منال
جو ہووے سو ہووے پر مجھے منظور
ہے تجھ میں خوشی حقیقی معمور

۴- خدایا تو میرا ہے دائم مدام
خدایا میں تیرا ہوں دل سے تمام
یا جیتے یا مرتے ہر حال میں ہر جا
تو میرا ہی حصہ ہے میرا خدا

۲۸۲- ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.

خداوند میری روشنی ہے اور میری
نجات مجھکو کسکی دہشت؟ خداوند
میری زندگی کا پشتہ ہے مجھکو کسکی
ہیبت- زبور ۲۷ : ۱

۱- سب شبہے اب دور ہوں مسیح ہے موجود
وہ دہشت اور خوف کو کردیگا نابود
جو وہ میرے ساتھ ہو جب آوے طوفان
تب کیوں میری کشتی کو ہوگا نقصان؟

۲- وہ میرا ہے ہادی گر راہ ہو تاریک
وہ حامی ہر وقت ہے اور میرے نزدیک
سب آسرا جو ٹوٹے سب بھائی ہوں دور
مسیح میرے ساتھ ہو بس یہی ضرور

٣- پیارا اسکا ہے دائم یکساں رہیگا
پس ڈوبونگا نہیں میں غم کے دریا
مجھ عاصی کی مدد بار ہا اُس نے کی
وہ آخر تک مجھے بچا دیگا بھی

٤- کیوں دُکھ اور محتاجی سے ہوؤں حیران؟
خدا کے کلام میں یہ صاف ہے بیان
نجات نے سب وارث مصیبت سے ہو
جا پہنچے آخر سلامتی کو

٥- جو کچھ مجھ پر گذرے سب ہے فائدہ مند
جو کڑوا سو میٹھا۔ تلخ دوا پسند
ہر مشکل پر آخر ہم پاوینگے جیت
تب جی سے ہم گاوینگے فتح کا گیت

٢٨٣ ١٠.١٠.١٠.١٠.١٠.١٠

کسی بات کا فکر نہ کرو۔

فلپیوں ۴ : ۶

١- چپ میری جان یسوع ہے باربردار
برداشت کر ہر اک دکھ اور رنج اور غم
خدا کے ہاتھ میں سونپ دے دل کا بار
تجھ مانندیکو وہ کرتا تازہ دم
چپ میری جان تو رنج سے ہاتھ اٹھا
خداوند آپ جو تیرا رہنما

٢- چپ میری جان وہ تیرا
ہمیشہ کرتا ہے گو وقت حا
اندھیرا ہے تو دیکھے گا ا
سب دکھونکا ہے خوشی
چپ میری جان کیا تجھے
کون کرتا ضبط سمندر کا جو

٣- چپ میری جان چھوڑ جا
اشک تیری آنکھوں میں اور
مسافر جلاوطن اور مریض
پر خاطر جمع رہ اور شک
چپ میری جان تو پاویگا آ
خداوند دیگا اجر لاکلام

٤- چپ میری جان مسیحا کی
نہ پھر تو کبھی ہوگا بے قرار
وہ پیارے جن سے رہا تو
سو اُن کا دائم ہوگا وان
چپ میری جان تو ہو ویگا
اور دیکھے گا خداوند کا ج

۲۸۴۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے
تیرا ہی بھروسہ ہے۔ زبور ۱۶/۱

۱۔ میرا حافظ ہو القادر
میں ہوں تیرا دامن گیر
خوار لاچار میں تجھ پاس آتا
تیرے در کا میں فقیر
میری نیکی
تیرے سامنے ہے قصیر

۲۔ تیرے بندوں کی شراکت
میرے دلکو ہے منظور
تجھکو چھوڑ جو دوسرا مانتے
دکھ بڑھاتے ہیں ضرور
اُنکے میل سے
میرا دل نت رہے دور

۳۔ برکت کی میراث اور پیالہ
رب میں پاتی میری جان
میرا حصّہ میرا بخرا
ہے خداوند عالی شان
فقط وہ ہے
میرا نجی اور چوپان

۴۔ اے خداوند تو مبارک
ستھری میری ہے میراث
صلح اور صلاح کے مالک
ہے نجات صرف تیرے پاس
ہم تا ابد
تیری کرینگے سپاس

۲۸۵۔ ۷.۶.۷.۶.

خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی
نہیں۔ زبور ۲۳/۱

۱۔ چوپان ایک ہے ہمارا
پیار اس کا ہے اتھاہ
وہ ہمیں ڈھونڈھنے آیا
جب پھرتے تھے گمراہ

۲۔ بلاہٹ اُسکی مان کے
ہم آئے اُسکے پاس
نہیں تو اب تک پھرتے
آوارہ اور نراس

۳۔ ہمیں بچاوے گا
جو دوست ہے وفادار
بہشت میں کیا کچھ دیگا
پیار اُس کا ہے اپار

۴- معدوح ہو تیری رحمت
اے پیارے نگہبان
کر آخر تک ہدایت
اور ہمکو دے آسمان

۲۸۶- ۶.۷.۶.۷

میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے
مسیح یسوع میں تمھاری ہر ایک احتیاج
رفع کرے گا -
فلپیوں ۴/۱۹

۱- مسیحا تیرا فضل
رہے ہمارے ساتھ
نا ہو شیطان سے دبیں
اور پڑیں اُسکے ہاتھ

۲- مسیحا تیرا کلمہ
نت ہم میں قائم ہو
وہ ہو ہمارا ہادی
حق راہ بتانے کو

۳- مسیحا تیرے نور میں
ہم چلیں عمر بھر
اپنے کلام کی روشنی
ہم پر چمکا یا کر

۴- مسیحا تیری برکت
ہو تیرے بندوں پر
اور سب روحانی دولت
ہمیں عنایت کر

۵- مسیحا تیری آڑ میں
ہم رہیں ہر زمان
تب دنیا اور شیطان سے
ہم رہیں با امان

۶- مسیحا تیری وفا
ہمیشہ رہے گی
بخش ہمیں وفاداری
اور ابدی زندگی

۲۸۷- ۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷

خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی
دیتا ہے - زبور - ۲۹/۱۱

۱- خدا کے برگزیدو
ہو اُس کے اُمیدوار
رب ہے تمھاری سپر
پناہ اور مددگار
اے سارے خدا ترسو
خدا ہے اُمیدگاہ

اُسپر بھروسہ رکھو
مبارک ہے اللہ

۲- خدا نے فضل کرکے
اب ہمکو کیا یاد
اور ہمیں برکت دیکے
دل کو بھی کیا شاد
جو کوئی خداترس ہے
کیا چھوٹا بڑا ہو
خداوند برکت دیگا
سب اپنے بندونکو

۳- تم کو آے رب کے بندو
جو اُسکے فرزند بھی
رب رحم سے بخشیگا
خیر کی زیادتی
ہاں رحمتیں کا مالک
وہ تمپر ہو رحیم
اور برکت تمھیں بخشے
پروردگار کریم

۲۸۸- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

اپنا سارا فکر اُسی پر ڈالدو کیونکہ اُسکو
تمھارا خیال ہے - ۱ پطرس ۵: ۷

۱- تو اپنی ساری فکر
اور دلکے دُکھ کا حال
پورا بھروسہ کرکے
پروردگار پر ڈال
جو راستہ وہ نکالتا
ہوا اور بادل کا
تو تیرے لئے بھی
راہ بھی نکالیگا

۲- جو تو یہ سچ مچ چاہے
کہ خاطر جمع ہو
تو سچ بھروسہ کرکے
پکار خداوند کو
ہزاروں فکریں کرکے
کچھ ہاتھ نہ آتا ہے
پر دعا مانگنے والا
خدا سے پاتا ہے

۳- خوشوقت اور خاطر جمع
اب ہوا ے میری جان

بھیدا ب غم کے غار ہیں
تو پڑی ہے حیران
خداوند رحم کرکے
عین وقت کے آنے پر
تجھے بچا بھی لیگا
تب تک تو صبر کر

دوسرا حصہ

۴- اے میرے باپ آسمانی
تو رحم سے معمور
ہر وقت بخوبی جانتا
جو مجھکو ہے ضرور
اور جو کچھ میرے لئے
تو جانتا فائدہ مند
ضرور تو دہی دے گا
جوں تجھے ہے پسند
۵- راہ تیری ہے ہر جگہہ
وسیلے بے شمار
سب تیرے کام ہیں بہتر
اور راہیں ہیں ہموار
جو تیرے فرزندوں کو
مفید ہے اے خدا
سو کریگا تو وقت پر
کون تجھے روکے گا؟
۶- مقابلہ میں تیرے
جو اُٹھے بھی شیطان
تو وہ اور اُسکی فوجیں
سب ہونگی پریشان
جو تیرا ہے ارادہ
جو تو فرماتا ہے
انجام کو بھی تو اُسے
بروقت پہنچاتا ہے

۲۸۹- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے
بازو تیرے نیچے ہیں۔ استثنا

۱- چین و امان ہے تجھ پاس
یسوع عزیز چوپان
تیرے پیار سے مجھے
خوشی ہے بے پایان
سنو فرشتے گاتے
آسمان سے خوش الحان

انکی شیریں آواز سے
دل میرا ہے شادمان

۲۔ ساری دل پریشانی
خطرے اور سب گناہ
دنیا کے امتحان سے
تو میری ہے پناہ
ساری تکلیف و دکھ کو
تو ہم سے کرتا دور
صرف تھوڑی دیر تک رونا
اب ہمکو ہے ضرور

۳۔ یسوع صلیب پر موا
وہ میری ہے پناہ
وہی چٹان ہے میری
آسرا اور مددگاہ
یہاں ایمان سے اسکا
کرتا ہوں انتظار
جب تک نہ دین کی روشنی
اوپر سے ہو آشکار

۲۹۰۔ ساری چیزیں انکی بھلائی کے لئے جو
خدا سے محبت رکھتے ہیں انکے فائدہ
بخشتی ہیں۔ رومیوں ۲۸/۸

۱۔ مسیحا اگر تو میرا ہو
تو دین و دنیا کی
ہر اچھی نعمت بندے کو
بے شبہہ ملے گی

۲۔ مسیحا اگر تو میرا ہو
جو مجھے ہے ضرور
یا دکھ یا سکھ یا جو کچھ ہو
سب مجھے ہے منظور

۳۔ مسیحا اگر تو میرا ہو
ستاوے بھی شیطان
تو اس سے ڈروں کا ہیکو؟
میرا رہتا با امان

۴۔ مسیحا اگر تو میرا ہو
تو شادمان میں رہونگا
عزیز بھی مجھے چھوڑیں تو
میں چپکا سہونگا

۵۔ مسیحا اگر تو میرا ہو
کیا ڈروں موت سے بھی؟

تب خوف نہ ہوگا بندے کو
کہ موت ہے زندگی

۲۹۱ - خدا محبت ہے - ۱ یوحنا ۴/۱۶

۱- تیری محبت اے خدا
تا ابد دائم ہے
سب حال میری خوشوقتی کا
اُس ہی پر قایم ہے

۲- گھربار جو مجھے چھوڑیں بھی
میں تو بھی ہوں خوشحال
اور پیرو ہو کر یسوع کا
میں ہُوا مالا مال

۳- خدا میں تیرا فرزند ہوں
اور باپ تو میرا ہے
اِس عاجز کا یہ درجہ ہے
کہ فرزند تیرا ہے

۴- اے رب بخش مجھے یہ توفیق
جب تب ہو زندگی
کہ دل سے کروں میں تعریف
تیری محبت کی

---

۲۹۲ - وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ
گا - یسعیاہ ۴۰/۱۱

۱- خداوند میرا ہے چوپان
کیا کمی میری ہے؟
کہ میری روح کی حاجت
خداوند سیری ہے

۲- وہ ہری چراگاہوں میں
مجھے بٹھاتا ہے
اور زندہ پانیوں کے پار
مجھے لیجاتا ہے

۳ جان میری کرتا وہ بحال
جب خوف بہتیرا ہے
اور راہ پر صداقت کی
وہ ہادی میرا ہے

۴- اے میرے دل تو خرم ہو
اور خوش ہو میری جان
خداوند میرا ہادی ہے
اور حامی اور چوپان۔

۲۹۳- ۸.۷.۸.۷.

دھرم کے مارگوں میں وہ اپنے نام کے
نمت میری اگوائی کرتا ہے زبور ۲۳/۳

۱- پریم ناتھ چرواہا میرا ہے
میں اُسکی دیا گہتا
میں اُسکی بھیڑ تو ہوں نربھے
وہ میرا اپنا رہتا

۲- مجھے تو امرت جل کے پاس
وہ کُشل سے چلاتا
اور اُگتی جہاں ہری گھاس
وہ سورگیہ بھوج کھلاتا

۳- ہٹیلہ بھیڑ میں پھرتا تھا
پر کھوج کے اُس نے پایا
اور اپنے کاندھے پر دھرا
آنند سے گھر میں لایا

۴- مرتیوں کی چھایہ میں تو ساتھ
تب میں نہ تھرتھراتا
اور ڈھارس دیتا تیرا ہاتھ
اور مجھے مارگ دکھلاتا

۵- تو پربھو میرے جیون بھر
میں تیری دیا گہتا
مسیح چرواہے تجھی پر
دل میرا لگا رہتا

۲۹۴- ۷.۷.۷.۷.

مجھ کو کچھ کمی نہیں۔
زبور ۲۳/۱

۱- زندگی کا کیا قیام؟
فانی ہے سب لاکلام
فقط ایک بھروسہ ہے
یسوع میرا آسرا ہے

۲- یسوع میرا ہے چوپان
کیسی خوش ہے میری جان
وہی میرا شافی ہے
اُس کا فضل کافی ہے

۳- زندگی کے چشموں پاس
وہ بٹھاتا ہے مجھے خاص
کیا تسلی میری ہے
یسوع نام سے سیری ہے

۴- رحمتوں کا بانی ہے
اُس کا پیار لاثانی ہے
میں نہ ہوں گا ہراساں
آوے گرچہ سخت طوفان

۵- چلتا ہے وہ میرے ساتھ
میرے سر پر رکھتا ہاتھ
یا مسیح خداوندا
تیری ثنا گاؤں گا

۲۹۵- ہر اک شے جہاں کہیں وہ دریا
آتا ہے جائے گی۔
حزقیل ۴۷

۱- اطمینان خدا کا
مثل دریا ہے
بڑھتا آگے بڑھتا
فتح پاتا ہے
کامل ہے پر تو بھی
بڑھتا جاتا ہے
لمبا چوڑا گہرا
ہوتا جاتا ہے

کورس:- قربت یہوواہ
بخشتی ہے آرام
ایماندار کے دل کو
کامل و تمام

۲- اُس کا دستِ مبارک
ہے عجیب پناہ
دشمن کے فریب سے
عمدہ آرامگاہ
فکر اور بے چینی
دل سے جاتی ہے
مطلق نہ گھبراہٹ
وہاں آتی ہے

۳- ہر اک دُکھ یا خوشی
اوپر ہی سے ہے
چشمۂ محبت
اُس کا سوتا ہے
اپنے کو ہم سونپ دیں
وہ ہے مددگار
وہی مشکلات میں
ہے حقیقی یار

۲۹۶- خداوند میں ہر وقت خوش
رہو۔
فلپیوں ۴

۱- دلگیر مقدسو
گیت گاؤ چھیڑو بین
تم رب کی حمد کو حاضر ہو
سبھی مومنین

۲- سچ ہم پردیس میں ہیں
اور گھر ہمارا دور
پر رفتہ رفتہ آگے چل
ہم پہنچیں گے ضرور

۳- اور روشنی فضل کی
نت بڑھتی جائیگی
نہ حال نہ استقبال کی بات
اُسکو مٹا وے گی

۴- راہ ہووے جب تاریک
کوئی نہ ہووے ساتھ
خداوند پر تب بھروسہ رکھو
ہم پکڑیں اُسکا ہاتھ

۵- جلد اُسکے حکم سے
سب دُبدھے جاوینگے
اور اُسکی مہربانی سے
ہم روشنی پاوینگے

۶- خدا کے ایماندار
نیک بخت ہیں ہر اوقات
نجات کے سچے امیدوار
سب پاوینگے نجات

۲۹۷- ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.

جب تو پانیوں میں گذر کرے گا تو
میں تیرے ساتھ ہونگا - یسعیاہ ۴۳/۲

۱- آہ کیسی بنیاد اے خدا کے فرزند
کلام مقدس میں ہے قلمبند
وہ وعدے نفیس ہیں سب انکی میراث
جو پناہ کیلئے ہیں دوڑے آس پاس

۲- جس حال میں تو ہو بھلا چنگا - بیمار
ہر حالت میں تیرا میں ہوں مددگار
جب گھر میں یا باہر امیر یا کنگال
ہر حالت میں ہوں تیری قوت اور ڈھال

۳- مت ڈر میں قریب ہوں نہ ہو ہراساں
ہوں ہادی و حامی میں ہوں نگہبان
میں قوت بھی دونگا اور رہونگا ساتھ
سنبھالیگا نت تجھے میرا ہی ہاتھ

۴- جب جلتے شعلے میں تیری ہو راہ
تب میرا ہی فضل ہے تیری پناہ
اُس آگ سے تو ہرگز نہ ہوگا برباد
ہو زر تیرا خالص یا میری مراد

۵- ضعیفی میں بھی میرے لوگ وفادار
پہچانیں گے میرا غیر فانی پیار

اور جب اُنکے دن ہونے لگیں تمام
وے پاوینگے تب میری گود میں آرام

محبت

۲۹۸۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

جو محبت خداوند ہمارے مسیح یسوع میں ہے اُس سے نہ ہمکو موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں رومیوں ۸ باب ۳۸

۱۔ کیوں چھوڑوں میں اُس یار کو
جو حافظ میرا ہے ؟
کب سمجھوں میں اُس پیار کو
جو یسوع تیرا ہے
میں دُکھ میں گرفتار رہتا
آرام وہ لایا ہے
چشمہ اب میں نے پیار کا
یسوع میں پایا ہے

۲۔ میں کیوں نہ چاہوں اُسے
بے حد ہے جسکا پیار ؟
اور کیوں دُکھ دیوں اُسے
جو میرا قادر یار ؟
صلیب پر دُکھ اُٹھایا
اور سخت بے حرمتی
یہ کہہ مجھے بُلایا
"کر میری پیروی"

۳۔ پیار کروں میں اُس یار کو
جو دیتا ہے نجات
اور موت کے اختیار کو
توڑ بخشتا ہے حیات
وہ مرتے دم سب خوف سے
مجھے بچا وے گا
آسمان کو اپنے ہاتھ سے
مجھے لے جاوے گا

۲۹۹۔ ۸.۸.۸.۹.۸.۹.

ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے زیادہ رفاقت رکھتا ہے یہ میرا پیارا میرا جانی ہے۔
غزل الغزلات ۵ باب ۱۶ امثال ۱۸ باب ۲۴

۱۔ ایک سچا دوست ہے دوست آسمانی
زمین پر سچے دوست ہیں کم
اس دنیا میں تو بے ایمانی
کثیر ہے پر سچائی کم

سو میں یہ جانتا برقرار
کہ یسوع سب سے اچھا یار

۲- مصلوب وہ ہوا میرے لئے
اور اپنا خون بہایا ہے
گناہ بھی میرے سب بخشدیئے
سب خطرو نیں سہایا ہے
ہر حال میں وہ ہے مددگار
کہ یسوع سب سے اچھا یار

۳- اُس دوست نے میرے دلکو لیا
اُس دوست سے ہوا میں وابستہ
اُس دوست نے آپکو مجھے دیا
وہ دوست ہے موت پر زبردست
یہ بات اب ہوئی برقرار
کہ یسوع سب سے اچھا یار

۲۰۰- میرا محبوب میرا ہے اور میں
اُس کی ہوں۔
غزل الغزلات ۲/۱۶

۱- مسیح تو میرا پیارا ہے
تو میرے دل کا نور
تو میرا ہی کفارہ ہے
اور میرا دل منظور

۲- میں زخمی۔گھایل تھا لاچار
اور مرتا بھی ضرور
پر تو تھا میرا مددگار
اور میرا دل منظور

۳- جب سبھوں نے چھوڑ دیا تھا
جب سب ہو گئے دور
تب تو نے گود میں لیا تھا
اور کیا دل منظور

۴- پس اب مسیح میں تیرا ہوں
میں تیرا ہوں ضرور
ہمیشہ تیرا ہی رہوں
اور رہوں دل منظور

۲۰۱- ۸.۷. ۸.۷.
جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں
اُنھیں کو میں نے مسیح کی
خاطر نقصان سمجھ لیا ہے
فلپیوں ۳/۷

۱- ایک ہی پیارا ہے ہمارا
دوست حقیقی اور عزیز
اسکی نسبت سازی الفت
اِس جہان کی ہے ناچیز

۲- سچی عزت لائق حرمت
اُسکی ذات میں شامل ہے
علم وفہم۔ حلم و رحم
میرے دوست کا کامل ہے

۳- میرا آسرا اور بھروسہ
یسوع کی قربانی ہے
دوسرا چارا ہے ناکارہ
صِرف مسیح حقانی ہے

۴- جو لیاقت اور صداقت
اُسکی موت سے صادر ہے
سولاثانی اور ربانی
وہ نجات پر قادر ہے

۵- اُسکی اُلفت اور محبت
میرے دل پر غالب ہے
اپنے یار کی مہر و پیار کی
میری جان نِت طالب ہے

۲۰۲- ۷. ۵. ۵. ۷. ۵. ۵

تو حُسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے۔ زبور ۴۵/۲

۱- یسوع پیارے
مالک ہمارے

حق انسان اور حق خ
تو سچا یار ہے
سرو سردار ہے
محبوب تو ہے دِل میر

۲- باغ اور گلزار ہیں
خوش نمودار ہیں
اُنکی بڑی ہے بہار
تو خوش ترین ہے
سب سے حسین ہے
تو میرے دل کا ہے"

۳- سورج چمکتا
چاند بھی جھلکتا
اور ستارے بے شمار
یسوع جلالی
سب سے جمالی
سب خلقت سے ہے ر

۲۰۳- ۸ ۹ ۸ ؛

اُس سے تم بے دیکھے محب
ہو۔ ۱ پطرس ۱/۸

۱- مسیحا تو میرا پیارا
تو ہے میرے دل کا

ساتھ تیرے ہے سب کچھ گوارا
بن تیرے ہے سب کچھ ناچیز

۲۔ خوبصورت تو ہے اور پاکیزہ
میں تیرے ہی پیار سے مغلوب
کلیسیا ہے تیری عزیزہ
کلیسیا کا تو ہے محبوب

۳۔ سب دنیا بن تیرے ہے خالی
جہاں ہے بن تیرے تاریک
ساتھ تیرے ہے دکھ میں خوشحالی
دل خوش ہے جب تو ہے نزدیک

۴۔ تو میرا آفتاب صداقت
دل میرے کو بخشتا ہے نور
حقانی ہے تیری رفاقت
میں اسمیں نت رہتا مسرور

۵۔ اے یسوع میں پیرو ہوں تیرا
پاس تیرے ہے میری نجات
جب دنیا سے کوچ ہووے میرا
بخش مجھے تب ابدی حیات

۳۰۴۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

ہم اسلئے محبت کرتے ہیں کہ پہلے اُس نے
ہم سے محبت کی - ۱ یوحنا ۴/۱۹

۱۔ پیارا الٰہی پیار لاثانی
جو آسمان سے صادر ہے
ہو ہمارے دل میں جاری
تیری خوشی نادر ہے
یسوع تو ہے مہربانی
اور محبت سے معمور
ہمیں بخش حیات غیرفانی
خائف دل کو کر مسرور

۲۔ اپنا روح جو پُر محبت
بھیج دے دل ہمارے میں
بخش تو ہمیں اپنی راحت
اپنے فیض کی نعمتیں
سب گناہ سے ہم کو پاک کر
پیار دُنیاوی کو مِٹا
سب تاریکی سے بچا کر
ہم پر اپنا نور چمکا

۳۔ تو نجات کے لئے قادر
جلد آسمان سے اُتر آ

اور جہاں میں ہو کے ظاہر
اپنی ہیکل کو بنا
تیرے بندے چاہتے دل سے
کہ وے تیرے پاک حضور
تیری حمد و ثنا کر کے
تیرے پیار سے ہوں مسرور

۳۰۵ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

مسیح کی اُس محبت کو جان سکو۔ جو
جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی
ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔
افسیوں ۳/۱۹

۱۔ دیکھ وہ الفت کا سمندر
دیکھ وہ رحمت ابدی
دیکھ حیات کا مالک جسنے
اپنی جان بیش قیمت دی
ایسے پیار کو کون نہ مانے؟
کون نہ گائیگی زبان
بھولیں گے ہم کبھی نہیں
جب تک قائم ہے آسمان
۲۔ کوہ کلوری سے چشمے
نکلے گہرے بے بیان
رب کے فضل سے دریا
دیکھئے ہوئے ہیں رو
فضل اور پیار آسمان۔
کثرت سے جو برسے تھے
الفت اور انصاف نے
کیا میل اِس دنیا سے

۳۰۶ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

تمھیں میں نے دوست کہا۔
یوحنا ۱۵/۱۵

۱۔ ایک میرا دوست۔ دوست
اُسنے مجھے تب پایا
جب تھا میں اُس سے لاپر
پیار اپنا تب دکھایا
کون ایسے پیار پر لادے؟
دشمن کو جس نے گھیرا؟
ہمیشہ تک میں اُسکا ہوں
ہمیشہ تک وہ میرا
۲۔ ایک میرا دوست دوست بیٹھا
وہ میرے لئے موا
یوں موت سے مجھے دی بچا
کہ میرا عوض ہوا

پس اپنے کو میں اُسے دوں
جان مال محل یا ڈیرا
ہمیشہ تک میں اُسکا ہوں
ہمیشہ تک وہ میرا

۳- ایک میرا دوست ۔ دوست بے مثال
ہے قدرت اُسکی کامل
کہ بیاں کرے فتحیاب
اور پھر جلال میں شامل
شیطان سے تب میں ڈروں کیوں
گو کرے زور بہتیرا
کہ اب تک میں رب کا ہوں
ہے وہ تا ابد میرا

۴- ایک میرا دوست ۔ دوست بے مثال
ہمدرد رحیم اور پیارا
وہ ہادی ہے اور مددگار
شیطان کو اُسنے مارا
کون اُس سے جدا کرے اب
گو امتحان گھنیرا ؟
خداوند تونے جیتا سب
تا ابد میں ہوں تیرا

۳۰۷- دیکھو تو ہی خوبصورت ہے اَے
میرے محبوب بلکہ دلپسند ہے غزل الغزلات

۱/۱۶

۱- مسیح ہے سب سے پیارا
مبارک اُسکا نام
جو دل سے اُسے ڈھونڈھتا
سچ پاتا یہ کلام
وہ سُتھری چراگاہ میں
مجھے بٹھلاتا ہے
اور اپنے نام کے واسطے
راہِ راست چلاتا ہے

کورس:- سب پیاروں سے جو پیارا
ہمارا ہے چوپان
کاش سب لوگ اُس پاس آ کے
ہوں اُسکے ثناخواں

۲- ہدایت اُسکی پا کے
ہم چلیں اُسکی راہ
وہ رحم سے معمور ہے
اور بخشتا سب گناہ
صاف چشموں پاس لیجا کے
پلاتا آبِ حیات

گمراہی سے بچا کے
وہ دیتا ہے نجات

۲۰۸- ۸.۷.۸.۷.۶.۶.۸.۷.۸.۷

اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنھیں تو نے
مجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی
میرے ساتھ ہوں -
یوحنا ۱۷/۲۴

۱- اے مسیحا تو ہے میرا
تیرا پیار ہے بے قیاس
سفر جب تک طے نہ ہووے
رہونگا میں تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
سفر جب تک طے نہ ہووے
رہونگا میں تیرے پاس

۲- نہ جسمانی چین کے لیے
کرتا ہوں میں التماس
غم مصیبت دکھ منظور ہے
گر تو رہے میرے پاس
میرے پاس میرے پاس
میرے پاس میرے پاس
غم مصیبت دکھ منظور ہے
گر تو رہے میرے پاس

۳- عمر جب تمام ہو لیوے
پاؤنگا تب وہ میراث
جسمیں ابد تک مسیحا
رہونگا میں تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
جسمیں ابد تک مسیحا
رہونگا میں تیرے پاس

۲۰۹- ۸.۸.۱۱.۸.۸.۱۱

بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ
وہ اُسکی آواز پہچانتی ہیں یوحنا ۱۰/۴

۱- روح میری خوش ہوتی ہے صرف تیرے حضور
مصیبت میں تو ہی ہے آس
تو دن میں تسلی اور رات میں سُرود
تو میری امید اور میراث

۲- تو بھیڑوں کو لیکر کہاں جاتا چوپان؟
ہے کہاں وہ خوش چراگاہ؟
تو موت کی اِس وادی میں کیوں حیران
اِس جنگل میں پھروں تنہا

۳- میں کیوں تجھ سے بھٹکوں آوارہ و حیران
اور جنگل میں کروں فریاد ؟
ان آنسو اور رنج و تکلیف پر ضرور
سب دشمن تو ہو وینگے شاد

۴- میں سنونگا تیری ہر بات اے چوپان
آواز تیری پیار سے معمور
تو مجھے بچالے اور ہو نگہبان
کہ تو ہی ہے میرا سرور

۳۱۰- ۶.۴.۶.۴.۶.۶.۴

میرا جی یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں - فلپیوں ۱:۲۳

۱- تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا
ہر چند مجھکو صلیب
دے پہنچا
تو بھی یہ گاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۲- دنیا کے جنگل میں
اندھیرا ہے
پھر تو رحیم خدا
نور میرا ہے
خوش ہو میں چلونگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۳- تو مجھے صاف دکھلا
آسمانی راہ
تب ہوگی میری جان
تیری مداح
میں جلدی جاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۴- خدایا اپنے پاس
مجھے بلا
دنیا کا بیابان
تب چھوڑونگا
شادمان میں آؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

مخصوصیت

۳۱۱ - اگر کوئی میری آواز سنکر دروازہ کھولے گا میں اُس پاس اندر جاؤنگا - مکاشفہ ۳ : ۲۰

۱- اے یسوع تو بادشاہ عظیم
میں تیرا ہوں مغلوب
دِل تیرا کیا ہی ہے حلیم
تو میرا ہے محبوب
تو میرا ہے محبوب

۲- مسیحا تیرا پیار شیریں
غم اُس سے ہوتا دور
ہو میرے دل میں تخت نشیں
تب ہونگا میں مسرور

۳- ہاں یسوع میرے دل میں آ
یہ تیرا ہے خاص گھر
تو اپنے نور سے بے بہا
مجھکو منور کر

۴- اے میرے دوست اے دل کے نور
چشمہ زیست و پیار
وہ دِل ہے خوشی سے بھرپور
جو تیرا ہے تابعدار

۵- بس تیرا نام میں لیتا ہوں
ہوں تیرا ثنا خواں
دِل اپنا تجھکو دیتا ہوں
تو اُسمیں رہ ہر آن

۳۱۲ - مسیح سب کچھ اور سب میں ہے
کلسیوں ۳ : ۱۱

۱- یسوع اکیلا منجی ہے
اور سب لوگ ٹھہرے ہیچ
یہ جب سے میں نے پایا ہے
وہ میرا ہے سب کچھ

۲- ڈر میرے دِل کا ٹالنے کو
سب آدمی ٹھہرے ہیچ
پر یسوع نے تسلی دی
وہ میرا ہے سب کچھ

۳- خدا کا حکم ماننے کو
آدمی کا زور ہے ہیچ
مسیح نے میرے عوض میں
مان لیا ہے سب کچھ

۴۔ پھر موت کا دن جو آوے گا
اِنسان کا ساتھ ہے کچھ
مسیح تب مجھے بتائے گا
وہ میرا ہے سب کچھ

۵۔ تماشا ساری دُنیا کا
ہے باطل خام اور کچھ
پس جیوں مروں اَے مسیح
تو میرا ہے سب کچھ

۲۱۳۔ آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ خدا کے پاس چلیں
عبرانیوں ۱۰/۲۲

۱۔ تیرا ہوں اَے رب سنا تیری بات
جو بتاتی تیرا پیار
میں ایمان کیسا تو آتا تیرے پاس
تیرا ہی ہوں طلبگار
کورس: رکھ تو مجھکو مجھکو اَے مسیح
جان ہے چشمہ کروس سے خاص
رکھ تو مجھکو مجھکو اَے مسیح
اپنے زخمی پہلو پاس

۲۔ مجھکو پاک کر اب کہ میں تیرا کام
کروں دل سے ٹھیک و خوب
تیری مرضی پاک مجھ سے ہوئی جو
میری مرضی ہو مغلوب

۳۔ کیسی راحت خاص دلکو ملتی ہے
جب میں جاتا پاک حضور
جب میں دعا میں آتا تیرے پاس
جب تو کرتا ہے مسرور

۴۔ تیرا پیار عجیب اور بھی جانوں گا
جب میں جاؤنگا آسمان
جب میں دیکھونگا تیرے چہرے کو
تب خوش ہوگی میری جان

۲۱۴۔ ۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸
اُس نے ہمکو بنائے عالم سے پیشتر اُس
میں چُن لیا تا کہ ہم اُسکے نزدیک
محبت میں پاک اور بے عیب ہوں
افسیوں ۱/۴

۱۔ میں پہنا چاہتا لباس
محبت فروتنی کا
گناہ سے میں ہوؤں خلاص
خلاصی تو بخش اَے عیسیٰ
اور پاؤں میں تیری تشبیہ
ناراست ہوکے ہوؤں راستباز
ساتھ تیرے ہے راستی مسیح
صرف تجھ پر میں کرونگا ناز

۲- تو مجھ پر خاص مہر کر دے
بخش مجھے وہ خاص "اپنا نام"
جو ملے گا فقط تجھ سے
اور رہیگا میرا مدام
میں تجھ میں نت رہوں پھلدار
خدایا تو مجھے پاک کر
دے مجھے روح پاک کے آثار
نہیں تو میں رہوں بے بر

۳- پاک روح تو دل میرے میں آ
کہ پھر میں نہ ہوؤں غلام
آزادگی میری فرما
گناہ سے دے مجھے آرام
میں دنیا کو کروں نہ پیار
پر اُسکو جو راست ہے اور خوب
ہے دُنیا کی خواہش بے کار
پر وفادار یسوع محبوب

۴- خدا نے جو دیا مجھکو
قناعت میں کروں اُسپر
خدایا تو مددگار رہو
اور خبر لے میری زیست بھر

میں پاؤں مسیح کی پہچان
ہے اُسکی کفایت کیا خوب
اور سب کچھ میں جانوں نقصان
مسیح کی پہچان ہے مطلوب

۳۱۵- ے. ےے. ے ے. ےے. ے.

میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری
ہو لوقا ۲۲/۴۲

۱- جو تو چاہے یسوع
ہے میری مرضی تجھ
میں تیرے پیارے ہاتھ
سونپ دیتا ہوں سب کچھ
خواہ چین کی راہ خواہ غم
لے چل مجھ اپنے کو
دے زور کہ کہوں میں
رب تیری مرضی ہو

۲- جو تو چاہے یسوع
خواہ بہیں آنسو بھی
امید رہے مضبوط
آنکھ تجھی پر میری
خود جب تو رو دیا ہے
اور غم کیا تنہا

گر میں بھی روؤں ساتھ
رب تیری ہو رضا ۔

۳- جو تو چاہے یسوع
سب ہوگا فائدہ مند
تجھی کو کر مختار
دل ہوتا ہے خرسند
آسمانی گھر کی راہ
میں چلنا گا کراب
ہو زندگی یا موت
ہو تیری مرضی رب

۳۱۶- ۶.۶.۶.۶.۸.۸

وہ اِس لئے سب کے واسطے مؤا
کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے
لئے نہ جئیں ۔

۲-کرنتھیوں ۵/۱۵

۱- جان میں نے اپنی دی
خون دیا بیش بہا
کہ پاوے زندگی
اور موت سے ہو رہا
یہ جان یہ جان یوں دی تجھے
کیا دیتا تو مجھے ؟

۲- میں چھوڑ کر خاص جلال
زمین پر آیا تھا
ہؤا غریب تنگ حال
صدمہ اُٹھایا تھا
یوں میں - میں نے چھوڑا سب
کیا چھوڑتا ہے تو اب

۳- مصیبت بے بیان
میں نے گوارا کی
کہ بچے تیری جان
اور پاوے مخلصی
یوں دُکھ یوں دُکھ میں میں رہا
کیا تو نے کچھ سہا

۴- میں لایا ہوں نجات
اور معافی کا انعام
میں لایا آبِ حیات
اور صلح کا پیغام
یہ سب کچھ سب کچھ آیا ہے
اب تو کیا لایا ہے

۳۱۷- ۷.۴. ۶.۶.۶. ۷.۴. ۶.۷.۴. ۷.۴

وہ اِس لئے سب کے واسطے مؤا
کہ جو جیتے ہیں وہ اُس کے لئے جئیں جو
اُن کے واسطے مؤا اور پھر جی
اُٹھا ۲ کرنتھیوں ۱۵/۵

۱- جان تونے دی اَے رب
کہ مجھ کو پیار
اب کروں کیسے میں
تجھ سے اِنکار؟
دل میرا مانتا ہے
پیار تیرا جانتا ہے
آپکو گذرانتا ہے
کر تو قبول

۲- پاس تخت رحمت کے
سفارش
ایمان سے میری آنکھ
تجھے دیکھتی
اُٹھاؤں میں صلیب
کروں میں خوش نصیب
تیرا پیار عجیب
سب پر آشکار

۳- کر میری روح مضبوط
مانند تیری
تا رہے بے تعطیل
خدمت میری
کروں رحمت کے کام
ماندے کو دوں آرام
بھولے کو تیرا نام
کروں بیان

۴- میں بھی اور میرا جو
سب دیتا تو
سو ہیں- ہو چین- ہو غم
تیرے یسوع
پھر میری روح آزاد
تیرے حضور ہو شاد
ہو گی ابد الآباد
حمد یہ تیرا

۲۱۸- ۷.۷.۷.۷.۷

مسیح کی اُس محبت کو جانو جو جاننے
سے باہر ہے افسیوں ۳/۱۹

۱- میری جان تو کان لگا
سُن کلام تو یسوع کا
پوچھتا وہ اَے گنہگار
کیا تو مجھکو کرتا پیار ؟

۲- تھا تو قید میں نا امید
میں نے کھولی تیری قید
گھائل تھا گمراہ لاچار
میں تب ہُوا مددگار

۳- ماں بھی بھولے بچے کو
اُس کے دِلمیں پیار نہو
لیکن مجھے تیری یاد
ہوگی ابدالآباد

۴- میرا ہے بے بدل پیار
موت میں بھی ہے پائدار
وہ آسمان سے اونچا ہے
اور پاتال سے نیچا ہے

۵- دیکھیگا تو میری شان
جو عظیم ہے بے پایان
میرے تخت کے حصہ دار
کیا تو مجھکو کرتا پیار ؟

۶- یسوع میرا ہے اقرار
ابتک کم ہے میرا پیار
اے مسیح خداوندا
میرے دل میں پیار بڑھا

۲۱۹- ۷.۷.۷.۷.

قیمت سے خریدے گئے ہو- پس
اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر
کرو- ۱ کرنتھیوں ۶/۲۰

۱- میری زندگی تو لے
اُس پر مُہر کر تو دے
لے تو دِن اور وقت بھی سب
ثنا تیری ہو اے رب

۲- کر قبول اِن ہاتھوں کو
اِن سے تیری خدمت ہو
پاؤں بھی کر تو تابعدار
ہو دیں تیز اور خوش رفتار

۳- یہ آواز بھی تیری ہے
تیری حمد میں سیری ہے

میرے دل کو بھی تو لے
اُسمیں آکے رونق دے

۴- عقل کی کُل طاقتیں
کام میں تیرے صرف ہوویں
مرضی اپنی دیتا ہوں
تیری مرضی لیتا ہوں

۵- الفت کا خزانہ بھی
لاتا ہوں میں بخوشی
مجھکو لے سب سرتاپا
تیرا نت میں رہونگا

۳۲۰- ۷. ۷. ۷. ۷.

اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے
لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک
اور خدا کو پسندیدہ ہو۔
رومیوں ۱۲

۱- تیرا سدا ہوں خدا
بندے پر نگاہ فرما
تیرا ہوں بدل وجان
اب سے لے ابدالزمان

۲- تیرا سدا ہوں شفیق
سفر بھر ہو تو رفیق
دشمنوں پر فتح دے
اور بچا آزمائش سے

۳- تیرا سدا ہوں۔ تو ہی
راہ ہے حق و زندگی
اپنے نقشِ قدم پر
میری تو ہدایت کر

۴- تیرا سدا ہوں اِسپر
روح پاک کی مُہر کر
تجھ میں پاتے جو آرام
کیا مبارک ہیں مدام

۵ تیرا سدا ہوں۔ چوپان
تیری بھیڑ ہے ناتوان
پس تو میری ہو پناہ
اور طوفان میں بندرگاہ

۶- تیرا سدا ہوں۔ معبود
تجھی سے ہے دل خوشنود
جب یہاں سے رخصت ہو
اپنے پاس رکھ بندے

۳۲۱۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷

جسطرح تمھارا بلانیوالا پاک ہے
اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال
چلن میں پاک بنو۔
۱۔پطرس ۱/۱۵

۱۔ یسوع سا میں بنونگا
اُسکے ساتھ میں چلونگا
دِل سے کروں گا پیار
رہونگا نِت تابعدار
یسوع کو میں مانونگا
اُسکی مرضی جانونگا
دِل سے ہوؤنگا غریب
یسوع میرا ہے حبیب

۲۔ جب لوگ کرتے ہیں فریاد
تب وہ اُنکو کرتا یاد
اُنکی خبر لیتا ہے
اپنی برکت دیتا ہے
اُس سے مجھکو بھی ہے آس
جاؤنگا میں اُسکے پاس
اپنا ہاتھ وہ رکھیگا
مجھکو برکت بخشیگا

۳۲۲۔ ۴.۸. ۴.۶. ۴.۶

میں اپنی روح تیری نسل پر اور
اپنی برکت تیری اولاد پر نازل
کرونگا۔ یسعیاہ ۴۴/۳

۱۔ بڑی برکت اے خداوند
برستی ہے اب کثرت سے
خشک زمین کو تازہ کرتی
مجھکو بھی تو برکت دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ کنگال کو بھی تو دے

۲۔ میں اگرچہ گنہگار ہوں
تو بھی دُعا سُن تو لے
چھوڑ نہ مجھے باپ آسمانی
رحم کرکے برکت دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ بدکار کو بھی تو دے

۳۔ اے مسیح بچانے ہارا
مجھکو اب قبول کرلے
تو گناہ مٹانے آیا
اب رہائی مجھے دے

مجھے دے مجھے دے
مجھ ناپاک کو بھی تو دے

۴۔ چھوڑ نہ مجھے روح الٰہی
میرے دل میں جگہ لے
صاف دِکھلا تو کُل سچائی
مجھ نادان کو دانش دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ نادان کو بھی تو دے

۵۔ باپ اور بیٹے روح مقدس
سُن تو میری رحمت سے
تو برحق تین ایک خدا ہے
مجھ لاچار کو مدد دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ لاچار کو بھی تو دے

۲۲۳۔ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔
یوحنا ۱۵/۵

۱۔ رہ میرے پاس ہر آن رحیم خدا
شیریں تیری آواز مجھکو سدا
کورس:۔ رہ میرے پاس مسیحا
رہ میرے پاس ہر آن
اب برکت بخش تو مجھے
ہو مہربان

۲۔ رہ میرے پاس ہر آن ہو میں
تکلیفیں ہوتیں دور جب تو

۳۔ رہ میرے پاس ہر آن ہوں کہ
جلد آ اب میرے پاس ہے

۴۔ رہ میرے پاس ہر آن مرض
اور اپنے وعدوں کو مجھے

۵۔ رہ میرے پاس ہر آن تو جو
مجھ کو اپنا کر لے منجی مخصو

۲۲۴۔ ۴۔۴۔۶۔۶۶۔۴۔۴۔۶:
مجھے بتلا اے تو جو میرے دلِ
کہ تو کہاں چراتا ہے غزل الغز

۱۔ کہہ اَے خداوند
کہاں چراتا تو
بیچ وادیاں خوشنرو
گلّہ اپنا ؟
اکیلا میں گمراہ
ہوؤں اب کیوں تباہ
نہ پاؤں وہ پناہ
جو تو دیتا

۲- ڈھونڈھ مجھے منجی
کہ راہ سے ہوں میں دور
تیری آواز ضرور
مانوں گا شاد
مجھے دکھا وہ ور
تیری بھیڑوں کا گھر
نہ ہو کہ دیری کر
ہوؤں برباد

۳- سُن پیارے منجی
اور اپنے نقش پا
مجھ بھولے کو بتلا
زندگی بھر
نہ بھاگونگا نادان
پھر تجھ سے نیک چوپان
مجھ کو چرا ہر آن
اپنا ہی کر

۳۲۵- مجھے تو اپنی مرضی پر چلانا سکھلا۔

زبور ۱۴۳: ۱۰

۱- جب تک اے میرے باپ خدا
میں اِس پردیس میں رہونگا
تو مجھے کہنا یہ سِکھا
"باپ میرے تیری مرضی ہو!"

۲- عزیز جو ہے ہر طرح سے
جب کہے تو" وہ مجھے دے"
تب کہوں میں خداوند لے"
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۳- جب چھوڑنا ہو خاص دِل کا یار
میں جانوں تب کہ موت کے پار
پھر اُسے دیکھوں آخرکار
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۴- جو سخت بیماری آتی ہو
اور میرا جسم کھاتی ہو
یہ بات مجھے سہاتی ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۵- گر میرے ساتھ روح تیرا ہو
اور دیوے زور روح میرے کو
تو جو تکلیف بہتیری ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۶- تو میری مرضی زیادہ تر
اپنی مرضی کے تابع کر

کہ کہوں دل سے سراسر
"باپ میرے تیری مرضی ہو"
۷- پھر آخر کو جب میری جان
آزاد ہو چھوڑ کر یہ مکان
تب گاؤنگا میں بیچ آسمان
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۳۲۶- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸

تم میری مانند بنو جیسے میں مسیح کی
مانند بنتا ہوں ۱ کرنتھیوں ۱۱/۱

۱- اے یسوع تو بخشندہ ہے
کمال نجات دہندہ ہے
دے اپنی برکت بندے کو
کہ اوروں پر بھی ظاہر ہو
یہ تیرا وعدہ ہے آمین
میں تجھ سا ہونگا بالیقین
۲- تو اپنا مجھکو دے فرمان
کہ جسکے واسطے ہے یہ جان
دور ہو دے دل سے ہر اک شر
آسمان کے لائق مجھے کر
جو تو مجھکو نہ دھو ویگا
سب کام بیفائدہ ہو ویگا
۳- تو میرے لئے تھا قربان
اب تیری ہے یہ میری جان
میں جان و مال سب لاتا ہوں
قربانی کر چڑھاتا ہوں
اب آ اے منجی خوشی سے
اور اپنے مال کو لے تو لے

۳۲۷ ۷ ۸ ۷ ۸

جیسا پتا نے مجھ سے پریم کیا ہے
تیسا میں نے تم سے پریم کیا ہے میرے پریم
میں رہو-
یوحنا ۱۵/۹

۱- لاکھوں میں ایک میرا پریا
اِک ہی میرا پریا ہے
اُسنے میرے من کو لیا
پریم کے بَل سے لیا ہے
۲- پاپ کے بند میں تھا میں دھنسا
دھرم ہین اور من ملین
دُشٹ کے جال میں تھا میں پھنسا
آسرا ہین اور دُشٹ آدھین
۳- میرا پریتم یسوع آیا
کھوجنے اور بچانے کو

مجھے پایا اور بچایا
اُسکی ستوتی سدا ہو

۴- پرے پربھو من جو لیا
بس تو سب کچھ تیرا ہے
تن اور دھن بھی تجھے دیا
پھر تو پریتم میرا ہے

۲۲۸- ۸.۷.۸.۷.۸.۷

زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے
فلپیوں ۲۱/۱

۱- سب مسیح کا سب مسیح کا
سب جو کچھ میں رکھتا ہوں
اُسکو اپنی طاقت خدمت
دن اور گھنٹے کیوں نہ دوں

۲- ہاتھوں سے ہو اُسکی خدمت
راہ صیہون میں ہو قدم
آنکھیں دیکھیں صرف مسیح کو
لب سے ہو تعریف ہر دم

۳- جب سے آنکھیں ہیں مسیح پر
اور سب مجھکو ہیں ناچیز
اُس ہی پر میں ہوں فریفتہ
وہ ہی مجھکو ہے عزیز

۴- کیا عجیب ہے یہ محبت
یسوع شاہوں کا سلطان
مجھکو کہتا ہے "عزیزو"
اسمیں خوش ہے میری جان

۲۲۹- اُس چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا
ہوا جاتا ہوں جس کیلئے مسیح یسوع
نے مجھ کو پکڑا تھا- فلپیوں ۱۲/۳

۱- اے یسوع میں نے کہا
اور کیا قول قرار
کہ تیرا ہی سپاہی
میں ہونگا وفادار
گر تو ہو میری طرف
نہ خوف ہے خطروں کا
گر تو ہو میرا ہادی
میں کیسے ہوؤں گمراہ ؟

۲- اے کاشکہ تیری قربت
رنت مجھے حاصل ہو
خاص جبکہ بُری نیت
اُبھارتی ہے مجھ کو
جب دشمنوں کے ظلم سے
دل میرا ہو اُداس

مسیح مبارک حامی
تب رہ تو پاس ہی پاس

۳- تیری آواز میں سُنوں
ملائم اور شیریں
جب دُنیا کی تکلیف سے
دل ہوتا ہے غمگین
فرما عزیز مسیحا
طوفان تب ہوگا بند
تسلّی بخش تو مجھے
ہوں تیرا آرزومند

۴- اے یسوع تو نے کہا
اور کیا قول قرار
کہ تیرے ساتھ جلال میں
میں ہونگا حصّہ دار
اور میں نے وعدہ کیا
کہ میں بھی عمر بھر
رہونگا تیرا پیرو
تو میری مدد کر

دوڑ اور سد

۳۳۰- ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

میں تجھے اُس راہ میں جس
جانا لازم ہے لے چلتا ہو

یسعیاہ ۴۸/۹

۱- میں ہوں ایک غریب م
بھاری بوجھ سے ہوں
پر سفر میں اِک ہے ساتھ
یسوع راہ میں کرتا شا

کورس: پیارے یسوع پیارے
تو ہی سب کچھ میرا ہے
پیارے یسوع پیارے یسو
تو ہی سب کچھ میرا ہے

۲- سورج کی جب گرمی ہو
جب پیاسا ہوتا ہوں
سر پر بادل تب آجات
اور آرام میں پاتا ہوا

۳- ہیبتناک رات جب آجا
جبکہ ہووے راہ بے نور

تب وہ اپنی روشنی دیتا
اور تاریکی کرتا دور
۴۔ کیا مبارک تیری صحبت
سفر میں ہوں بے پرواہ
حاجت سب تو دفع کرتا
یسوع تو حیات اور راہ

۲۴۱۔ ۵.۵.۸.۸.۵.۵

جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پاوے گا
یوحنا $\frac{۸}{۱۲}$

۱۔ یسوع ہادی ہو
راہ بتانے کو
تیری راہ پر قدم دھریں
تیری پیروی ہم کریں
جب تک مرتے آن
منزل ہو آسمان
۲۔ جب ہم ہیں تنگ حال
ہمیں تب سنبھال
دُکھ پر دُکھ جو ہم اُٹھا دیں
توبھی ہم نہ کڑکڑا دیں

یہاں دُکھ تمام
وہاں ہے آرام
۳۔ اپنا رنج جو ہو
غیر کا رنج بھی جو
دونوں دُکھ ہوں چھوٹے بڑے
جبکہ بھاری ہم پر پڑے
تو تب فضل سے
ہمیں صبر دے
۴۔ زندگانی بھر
ہم پر نظر کر
راہ کی مشکل ہو بہتیری
تب تو ہمیں دے دلیری
دوڑ جب ہو تمام
ہمیں بخش آرام

۲۴۲۔ ۷.۴.۷.۴.۷.۴.۷.۴

خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا۔
یسعیاہ $\frac{۵۸}{۱۱}$

۱۔ تو میرا رہنما ہو
اے یہوواہ
تو آخر تک دستگیر ہو
اور دے پناہ

اکیلا چل نہ سکتا
اِک قدم بھی
سو تو کر نگہبانی
مجھ عاصی کی

۲- کمزور پر فضل کر کے
تو مجھے تھام
دل میرا ساکن کر کے
تو بخش آرام
کہ دُکھ و سُکھ میں رہوں
میں تیرے پاس
سب حالت میں نت دھروں
تجھی پر آس

۳- جب میری راہ اندھیری
ہو میرا نور
تو مجھے بخش دلیری
اور خوف کر دور
تو میرا رہنما ہو
اور دے پناہ
اور آخر تک دستگیر ہو
اے یہوواہ

۲۲۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اُس نے اُنھیں سیدھی راہ میں چلایا
تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہنچیں۔
زبور ۱۰۷:۷

۱- یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
اور کیا مجھکو ہے ضرور؟
اُسکا پیار میں بے حد پاتا
وہ ہے راہ میں میرا نور
میں آسمانی طاقت پا کے
رہونگا نت ایماندار
جو کچھ خطرہ مجھ پر آوے
یسوع ہوگا مددگار

۲- یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
میری خبر لیتا ہے
ہر تکلیف کو ہلکا کرتا
مَن آسمانی دیتا ہے
جب میں تھک کے ٹھہر جاتا
دل جب ہانپا کرتا ہے
تب چٹان سے پانی آتا
میری پیاس کو بھرتا ہے

یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
کیسا پیار ہے یسوع کا
آہ کیا خوشی دل میں پاتا
باپ کے گھر جلد جاؤنگا
جب میں ہونگا غیر فانی
جب آسمان پر پہنچونگا
تب گاؤنگا بہ شادمانی
یسوع میرا ہادی تھا

۳۲۴ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷

وہ راحت کے چشموں کے طرف مجھے لے پہنچاتا ہے زبور ۲:۲۳

۱- تیرے پیچھے اے مسیحا
خوشی سے ہم آتے ہیں
گرچہ راہ میں ہیں تکلیفیں
قدم ہم اُٹھاتے ہیں۔
لے چل ہم کو
چشمے جہاں بہتے ہیں

۲- دھوپ اور گرمی کی ہے شدت
راہ میں ہم تھک جاتے ہیں
تو بھی تیری مدد پا کے
قدم ہم اُٹھاتے ہیں
لے چل ہم کو
چشمے جہاں بہتے ہیں

۳- چلتے چلتے اِس میدان میں
سخت آزار ہم پاتے ہیں
ہر اک حال میں دُکھ کو سہکے
قدم ہم اُٹھاتے ہیں
لے چل ہمکو
چشمے جہاں بہتے ہیں

۴- سفر میں ساتھ تیرے چل کے
خوشی سے ہم گاتے ہیں
تجھسے طاقت برکت پاکے
قدم ہم اُٹھاتے ہیں
لے چل ہم کو
چشمے جہاں بہتے ہیں

۳۲۵ - ۸.۷.۸.۷.۴.۷

تو دن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُن کے آگے آگے چلا۔
گنتی ۱۴:۱۴

۱- ہادی ہو اے رب بیدواہ
فانی عالم میں مدام

میں کمزور ہوں تو قادر ہے
اپنے ہاتھ سے مجھے تھام
دے آسمانی
روٹی مجھکو تا دوام
۲- جاری کر آب حیات کو
جس سے راحت ہو کمال
آگ اور بادل کے ستون سے
سفر بھر مجھکو سنبھال
اے محافظ
میری ہو پناہ اور ڈھال
۳- یردن کی جب دھار پر آؤں
خوف و خطر سے بچا
موجوں سے پناہ میں پاؤں
ملک کنعان میں دے پہنچا
حمد و ثنا
ہر زمان میں گاؤنگا

میں بلہین ہوں تو بلوان ہے
مارگ میں میرا ساتھی ہو
سورگیہ بھوجن
دے مجھ تکت کے بھوکھے کو
۲- کھول تو دے وہ کنڈ بلوری
نکسی جس سے جیون دھار
آگ ور میگھ کا کھمبہ ساتھ دیکے
مجھے جاترا بھر سنبھار
پربل یسوع
ہو تو میری ڈھال تلوار
۳- مرتیوں ندی تیر جو آؤں
بھے اور کلیش کا سب ہٹا
کال پاتال کے ہے جیتویا
میرا بیڑا پار لگا
تیری ستوتی
تب میں سدا کروں گا

۳۳۶- ۸.۷.۸.۷.۴.۷.

تو اپنے نام کیلئے مجھے لے چلیگا اور میرا اگوا ہوگا۔ زبور ۳۱:۳

۱- چشمہ بتا جہان پرمیشور
بار کے بھولے پنچھی کو

۳۳۷- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.

میں تجھے اس راہ میں جس راہ میں تجھے جانا لازم ہے لے چلتا ہوں یسعیاہ ۴۸:۱۷

۱- وہ بادی ہے مبارک بات
ہے اس سے راحت اور حیات

جو کرتا ہوں جو راہ ہو طے
وہ میرا منجی ہادی ہے

کورس:۔ وہ ہادی ہے وہ ہادی ہے
وہ میرا منجی ہادی ہے
میں اُسکا ہوں ہو اُسکی جے
وہ میرا منجی ہادی ہے

۲۔ بعض دفعہ دُکھ و آفت میں
بعض دفعہ باغ راحت میں
ہاں موت بھی چین کی وادی ہے
کہ میرا منجی ہادی ہے

۳۔ اے رب میں تھامتا تیرا ہاتھ
نہ دُکھ نہ رنج ہے تیرے ساتھ
ہوں صابر آوے کوئی شے
کہ تو خود میرا ہادی ہے

۴۔ جب تیرے پاس میں آؤنگا
جب فتح پاکے گاؤنگا
تب یردن سے نہ ہوگا بھے
کہ موجوں پر تو ہادی ہے

۳۴۸۔ ۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھولکے اُن کے لئے جو آگے ہیں بڑھتا ہوا سیدھا نشان کیطرف چلا جاتا ہوں

فلپیوں ۳/ ۱۳-۱۴

۱۔ آگے آگے بڑھو
اے مسیحیو
دیکھو رب کا جھنڈا
اُسکے پیرو ہو
دیکھو اس کا بادل
راہ دِکھاتا ہے
آگے کیوں نہ بڑھیں؟
یسوع رہبر ہے
آگے آگے بڑھو
راہ تو ہے ویران
پر ہمارے سامنے
چمکتا آسمان

۲۔ آگے آگے بڑھو
تم جو بچے ہو
یسوع کا نمونہ
ابھی پکڑ لو

وہ تو خوب حلیم تھا
تھا وہ تابعدار
اُسکے پیچھے ہو کے
اُسکو کرو پیار
پچھلی باتیں بھولکے
آگے بڑھنا ہے
اُسکے قد تک پہنچنا
کامل ہوتا ہے

۳- تم جو نور اور نمک
اس جہان کے ہو
آگے بڑھو گرچہ
چھوٹا جھنڈ تو ہو
دیکھ جہان کے اوپر
رات اب چھائی ہے
گناہ کے اندھیرے میں
دُنیا پڑی ہے
اُٹھو پاک کلام کو
ہاتھ میں لئے ہو
اُسکو نور دکھلاتا
اے مسیحیو

۴- آگے آگے بڑھو
اے مسیحیو
اپنے گھر آسمان کا
راستہ پکڑ لو
خرمی اور خوشی
روشنی اور جمال
گناہ سے آزادی
وہاں ہیں کمال
اپنی آنکھ سے دیکھیں
یسوع دِل کا یار
دیکھ کے سچی طور پر
اُسکو کریں پیار

۳۳۹- ۶.۷.۶.۷

ہم زمین پر پردیسی اور م-
ہیں -
عبرانیوں ۱۱/۱۳

۱- مسافرو آسمانی
خوشوقت ہو اور شادو
مسیح ہمراہ تمہارا
اور منزل ہے آسمان

۲- مسیح صلیب اُٹھا کے
آسمان پر ہے تاجدار
اور اپنی قوم کے لیے
راہ اُسنے کی تیار

۳- پس روز صلیب اُٹھا کے
تم اُسکے پیرو ہو
یہ سفر ہے چند روزہ
پس صبر کرو

۴- ایمان میں تم مضبوط ہو
امید میں پائیدار
محبت میں بڑھ جا کے
خوش وقت تم ہو ہر بار

۵- سب دُکھ و غم تمھارے
تکلیف و امتحان
جلال کو پیدا کرتے
لاآخر بے بیان

۶- مسافرو آسمان پر
تم کرو نیت نگاہ
کہ وہاں باپ کے گھر میں
تیار ہے آرامگاہ

۲۴۰- میں نے اُس تخت کے گرداگرد
بہت سے فرشتوں کی آواز سنی
جن کا شمار لاکھوں اور کروروں
تھا -

مکاشفہ ۵/۱۱

۱- سُن میری جان فرشتے پُرسوز گاتے
پھیلتی آواز زمین کی سب نواح
کیسی شیریں بشارت وہ سُناتے
اُس زیست آسمانی کی جو بیگناہ
نور کے فرشتے گاتے ہر بار
رات کے مسافر کا کرتے انتظار

۲- سفر کے وقت ہم سنتے اُنکی باتیں
"اے تھکی جان مسیح بُلاتا ہے"
رات میں سُن پڑتیں یہ شیریں آوازیں
انجیل کا نغمہ گھر بتلاتا ہے
نور کے فرشتے - وغیرہ

۳- یسوع بُلاتا اپنی نرم آواز سے
سب لوگوں کو جو رہتے بیچ جہاں
اُسکے کلام کو سُن ہزاروں آتے
تو اُن کا ہادی ہو عزیز چوپان
نور کے فرشتے وغیرہ

۴۔ راہ دور دراز ہو چین تو ہوگا آخر
پو پھٹتے وقت تاریکی ہوگی دور
منزل مقصود پر پاتا ہے مسافر
اپنے آسمانی گھر کو پُر سرور
نور کے فرشتے ۔ وغیرہ

۵۔ گاتے رہو اے پاک عزیز فرشتو
آسمانی گیت اور راگیں خوش الحان
جب تک نہ رونے کی یہ رات تمام ہو
اور ظاہر ہو وہ دِن عظیم الشان
نور کے فرشتے ۔ وغیرہ

۳۴۱۔ ہم اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں
جو ہمیں درپیش ہے ۔
عبرانیوں ۱۲/۱

۱۔ جاگ میری جان سب ڈر ہٹا
دور کر سب خوف کے خیالوں کو
آسمانی دوڑ میں دوڑا جا
دِلیر بھی اور دِل چلا ہو

۲۔ پُرخار تو ہے اور تنگ وہ راہ
اور آدمی تھکتے ناتوان
پر اُن کا ہادی ہے اللہ
وہ اپنی قوم کا ہے چوپان

۳۔ خدا کی قدرت بے پایان
ہے بے تبدیل اور لازوال
گذرتے ہیں تو سال زمان
پر بے زوال ہے اُسکا حال

۴۔ خدا کمال کے چشمے سے
ہم سدا طاقت پاوینگے
گھمنڈی اپنی طاقت کے
سو گرتے مرتے جاوینگے

۵۔ تیری دستگیری قوی سے
ہم بڑھتے جاوینگے ہر آن
جوانی ہی کی تیز روی سے
ہم دوڑ کے پاوینگے آسمان

۳۴۲۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔ ۸۔
کھرشٹ ہمارے لئے نمونہ چھوڑ
کہ تم اُسکی لیک پر ہولیو ۔ اپطر

۱۔ یہ بچن سُن تو پربھو کا
تو میری ڈگ پر بڑھتا جا
سنسار کے رنگ اور ریجھ سے
شریر کی اِچھا مار کے تیاگ
تو اپنا کشٹ اور کروس اُٹھا
اور میرے پیچھے پیچھے آ

۲- میں مارگ ہوں میری چال سے جان
کہ کیسے چلے ست کرستیان
پاپ کرنے سے جو ڈر گیا
سورگ میں پرویش سو کریگا
میں دھرمی ہوں اور میرا داس
بول چال میں دھرمی ہو پرکاش

۳- میں کومل ہوں اور من میں دین
دیال اور چھما وان آدھین
میں کومل باتیں بولتا ہوں
یوں دھرم کا دوار میں کھولتا ہوں
ہے میرے سیکھ تو ویسا ہو
اور تیاگ دے اپنی اچھا کو

۴- آ- میرے دھرم کا مارگ پکڑ
اور پرتی دن شیطان سے لڑ
سنگرام میں میں ہوں تیری ڈھال
سو ستھر ہو پوڑھا اور بہال
کون جودھا بھاگیگا درگت
جب آگے چلے سینا پت ۹

۵- سو آؤ پرئے بھائیو
یسوع کے پیچھے دھائیو
وہ اننت توں ہے ہمارے ساتھ
تم سب کچھ سونپو اسکے ہاتھ
جو اسکے پیچھے جاوینگے
جیون کا مکٹ پاوینگے

۳۴۴- ۶.۵.۶.۵.۹.۵.۶.۵.۶.۵

اُن چیزوں کی تلاش میں رہو جو
اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے
داہنے بیٹھا ہے۔ کلسیوں ۳:۱

۱- یسوع پیارے یسوع
بادشاہ جاودان
تیری ثنا گاتے
ہم بدل و جان
سب جو ہے ہمارا
اور جو ہوویگا
جسم جان اور روح بھی
تیری ہو سدا

۲- تجھ پاس آئے خداوند
تجھ پاس آتے ہیں
گھٹنے ٹیک کے تجھے
سجدہ کرتے ہیں

تو آسمان سے آیا
آیا مرنے کو
تا کہ راہ آسمان کی
کھولدے سبھوں کو

۳۔ آگے آگے چلیں
اُس آسمانی راہ
اے خداوند یسوع
تو بھی ہو ہمراہ
تا کہ سب کچھ چھوڑ کے
تیرے ساتھ ہولیں
ہم آسمانی منزل
پہنچیں خوشی سے

۴۔ وہاں دُکھ نہ رنج ہے
فکر نہ تکلیف
آویگی نہ موت بھی
اُس مقام شریف
پر خدا ہر آنکھ سے
آنسو پونچھیگا
خوشی اور تسلی
سب کو بخشیگا

۴۴۴۔ تو مت ڈر کہ میں تیر
ہوں یسعیاہ ۴۱: ۱۰

۱۔ قیمتی وعدہ باپ نے دیا
جس سے خوش ہے میر
اُسنے اُلفت سے فرمایا
"میں ہوں تیرا نگہبان"

کورس:۔ نگہبان ہوں نگہبان
"میں ہوں تیرا نگہبان"
جب تک کریگا تو سفر
"میں ہوں تیرا نگہبان"

۲۔ امتحان میں جب میں پڑ
جب میں ہوتا ہراسا
باپ کا قول تب یاد آجا
"میں ہوں تیرا نگہبان"

۳۔ دہشت کے جب بادل
مجھکو کرتے ہیں حیران
تب میں باپ کی بات یاد
"میں ہوں تیرا نگہبان"

۴۔ آویگی جب موت کی واد
میں نہ ہونگا پریشان

کیونکہ مجھ سے باپ نے کہا
"میں ہوں تیرا نگہبان"

۲۴۵۔ ۳۔۷۔۷۔۷۔۳۔۷۔۶۔۷

اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹ بھول کے میں
اُن کے لئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا چلا جاتا
ہوں۔

فلپیوں ۳/۱۳-۱۴

۱۔ سامنے دیکھ آسمانی راہ
آگے چل آگے چل
یسوع تیری ہے پناہ
آگے چل
اُسکے نام کا کر اقرار
اپنے تئیں سے کر انکار
اپنے دِل کو کر تیار
آگے چل

۲۔ تجھے محنت کرنا ہے
آگے چل آگے چل
حق کے لئے لڑنا ہے
آگے چل
خدمت کر بدل و جان
خطروں میں نہ ہو حیران
تیرے ہیں زمین آسمان
آگے چل

۳۔ سفر ہوتا ہے تمام
آگے چل آگے چل
دیکھ آسمانی خوش مقام
آگے چل
آخر تک مستعد ہو
چھوڑ دنیاوی عزت کو
شام کو تجھے روشنی ہو
آگے چل

۴۔ باقی وقت ہو غیرتمند
آگے چل آگے چل
کام میں رہکر کے خرسند
آگے چل
پاک کلام بدل سُنا
خوب نجات کی راہ دِکھلا
تیرا حامی ہے خدا
آگے چل

۴۴۶۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۱

میں خداوند نے تجھے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ
پکڑوں گا یسعیاہ ۴۲/۶

۱۔ ہاتھ میرا تھام کہ میں کمزور لاچار ہوں
تجھ بن اِک قدم نہ چل سکوں گا
ہاتھ میرا تھام اے میرے پیارے منجی
تب کسی خوف سے میں نہ ڈرونگا

۲۔ ہاتھ میرا تھام اور کھینچ نزدیک تو اپنے
اپنے نزدیک اے میرے رب رحمن
ہاتھ میرا تھام تا میں گمراہ نہ ہوؤں
ورنہ تجھے چھوڑ کر پڑوں ناگہاں

۳۔ ہاتھ میرا تھام راہ بالکل ہے اندھیری
جب تیرے نور سے دل نہ ہو معمور
پر جب ایمان سے دیکھتا اُس جلال کو
کیا خوشی سے میں گاتا ہو مسرور

۴۔ ہاتھ میرا تھام جب ہوں دریا کنارے
جو تو نے میری عوض کیا پار
آسمانی نور سے تب تو کر منور
تا پار ہو پہنچوں میں اُس خوش دیار

خدمت اور جنگ

۴۴۷۔ کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی
جوش میں بھرے رہو خداوند کی خدمت
کرتے رہو۔ رومیوں ۱۲/۱۱

۱۔ خدمت میں خدمت میں ہم سب ہوویں مشغول
ہو نمونہ مسیح کا اب دِل سے مقبول
اسکی طاقت سے ہو کے مضبوط لاکلام
جو کچھ کام ہووے سامنے ہم دیویں انجام

کورس:۔ کرو کام کرو کام
کرو کام کرو کام
ساتھ امید ساتھ ایمان
(ساتھ دعا ہر آن)
کام ہووے دل سے مالک کا

۲۔ خدمت میں خدمت میں ہو کے پاک دل پاک
اور بتا دیں ہم ماندوں کو چشمۂ پاک
ہاتھ میں لیکر صلیب کا شاہانہ نشان
ہم سنا دیں ہر جا مفت نجات کا بیان

۳۔ خدمت میں خدمت میں ملکر ہو زبردست
تا کہ سلطنت دشمن کی پاوے شکست

لیکن نام یہوواہ رب عالی شان
تم سناؤ ہر جا صفت نجات کا بیان

۴۔ خدمت میں خدمت میں گر ہم رہیں غلام
ہوگا تاج جلالی ہمارا انعام
جب ہم پہنچیں گے اپنے آسمانی مکان
تب ہم گاوینگے نت واں نجات کا بیان

۳۴۴۸۔ ۴۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۴

جو کام تیرا ہاتھ کرنے پاوے اُسے اپنے
مقدور بھر کر واعظ ۹:۱۰

۱۔ آ محنت کر:
کون جرأت کرے سستی کرنے کی
جب فصل ہے تیار خداوند کی
اور جب آواز ہے آتی مالک کی
"آج محنت کر"

۲۔ آ محنت کر
ہے یہ نہ فرض خاص فرشتوں کا
پر تیرا سو خوشخبری سنا
وقت کو غنیمت جان کر مت بھول جا
رات آتی ہے

۳۔ آ محنت کر
جب تو ہے سوتا دشمن ہے بیدار
اور کڑوے دانے بونے کو تیار
یاد رکھ اے غافل کہ وہ لگاتار
کام کرتا ہے

۴۔ آ محنت کر
دور کر سب عذر بے ایمانی کے
نہ کوئی ہے ناقابل خدمت کے
اور کام خدا کا نیز کمزوروں سے
ہو سکتا ہے

۵۔ آ محنت کر
اب ہے نہ فرصت محنت کرنے سے
کام کرتے رہیں جب تک دن رہے
شام کو جب مالک ہمیں حکم دے
تب ہے آرام

۶۔ آ محنت کر
ہے محنت پُرصواب اور خوشگوار
اور جو تو رہے کام میں وفادار
ہے کیا ہی خوشی تیری آخر کار
مسیح کے ساتھ

---

٢٤٩ - ٨.٧.٨.٧.٨.٧.٨.٧.

وہ جنکی کوشش سے بہتیرے صادق ہوگئے
ستاروں کی مانند ابدالآباد چمکینگے۔ دانیل ۱۲/۳

١- کیا میں خالی ہاتھ ہی جاؤں
اپنے پیارے یسوع پاس ؟
اُسکی خدمت میں نہ کروں
اُسکی کروں نہ سپاس ؟

کورس:- کیا میں خالی ہاتھ ہی جاؤں
اپنے پیارے یسوع پاس ؟
ایک بھی روح نہ لیکے جاؤں
اُسکا خادِم ہوکے خاص ؟

٢- موت گر ابھی مجھ پر آوے
اُس سے میں نہ ڈرونگا
لیکن خالی ہاتھ گر جاؤں
ٹھنڈی سانس میں بھرونگا

٣- جتنے دِن کہ دور میں رہا
کرتا ہوں افسوس کمال
اب میں منجی کے قدم پہ
رکھتا ہوں یہ جان و مال

٤- اے مسیح کے ایماندارو
اے مسیحی بھائیو
اِس سے پیشتر کہ موت آوے
روحوں کو بچائیو

٢٥٠- خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔
افسیوں ۶/۱۱

١- جنگ کی ہے پکار
دشمن ہیں بیدار
جھنڈا ہو تیار
مالک کا
ہاتھ میں لو ہتھیار
رہو پائیدار
فتح کا آثار
جلد ہووے گا

کورس:- ہو مردانہ جھنڈا اونچا کرو
فتح فتح بولو ایک زبان
آگے بڑھکے گاویں ہم ہوشعنا
یسوع منجی فوج کا ہے کپتان

٢- ہوکے بے خطر
کرتے ہیں سفر
ہووے گی ظفر
بالیقین

روح کی تیز تلوار
صاف و چمکدار
ہوگی کارگزار
کامل ترین

۳- ربِ ذوالجلال
مالک باکمال
ہمیں تو سنبھال
فضل سے
جنگ جب ہو تمام
ختم ہووے کام
تب بہشت اِنعام
ہم سب کو دے

۱۵۲- ۷.۶.۶.۶.۶.۷.۸.۷.۸

تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہے دشمنوں کے
روبرو ایک مضبوط بُرج زبور ۶۱/۳

۱- ایک بُرج بلند اور جا پناہ
خداوند ہے ہمارا
ہمیں ہر آفت سے اللہ
بخش دیتا ہے چھٹکارا
ابلیس مکروہ غنیم
مخالف ہے قدیم.
زور ظلم بے شمار
ہیں اُسکے ہتھیار
کون ویسا ہے زمین پر؟

۲- ہماری طاقت ہے ناچیز
ہم ہارتے ہیں شیطان سے
ہمیں ہمارا ایک عزیز
بچاتا ہے نقصان سے
سب جانو صاف صریح
وہ ہے یسوع مسیح
جو لشکروں کا رب
ہارینگے اُس سے سب
وہ سب پر غالب ہوگا

۳- شیطان جو ہوتے بے شمار
ہیں پھاڑ کھانے آتے
ہم نہیں ہوتے بیقرار
ہر چند کہ سب ڈراتے
اِس دُنیا کا سردار
اب ہوا ہے لاچار
سر اُسکا جھکا ہے
حکم ہو چکا ہے
کلام سے ہار وہ جاتا

٤۔ کلام اللہ ہے بے تبدیل
ہے جاوداں اور دائم
خداوند اپنا روح جلیل
رکھے گا ہم میں قائم
لوگ لیویں گھر مکان
نیکنامی بلکہ جان
جو اُنکی خوشی ہو
کیا فائدہ ہے اُن کو
بہشت ہمارا ہوگا

٣٥٢۔ ٨۔٥۔٨۔٥۔٨۔٥۔٨۔٥

خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ
اور میرا چھڑانے والا ہے۔
٢ سموئیل ٢٢/٢

١۔ میرا گڑھ خداوند یسوع
پُر کرامت ہے
ہر ایک ایماندار اُس گڑھ میں
باسلامت ہے

کورس: میرا گڑھ تو ہے خداوند
میری پناہگاہ
ہر ایک دشمن سے ہر حال میں
مجھ کو دے پناہ۔

١۔ جب شیطان تجھے ستاتا
اور گھبراتا ہے
یسوع گڑھ کے بھیتر بھاگی
بچ تو جاتا ہے

٢۔ دنیادار جو جال پھیلاوے
دل پھنسانے کو
یسوع گڑھ کے بھیتر بھاگی
تو بے کھٹکا ہو

٤۔ جو شریر اپنی زبان سے
تیر چلاوے گا
اپنے وقت پر یسوع تجھے
خود بچاوے گا

٥۔ جو بے دین لوگ بندش باندھیں
کرنے کو نقصان
یسوع گڑھ میں تو جو رہے
ہوگا باامان

٦۔ تیرا دل جو چھوٹا ہووے
شکستہ حیران بے حال
یسوع گڑھ میں تو اسے بھاگی
ہوگا پھر بحال

۷- اپنے گڑھ میں یسوع پیارے
رکھ مجھ عاجز کو
تاکہ آخر میں بھی میری
فتحمندی ہو

۳۵۳ - ہمیں خون اور گوشت سے کشتی
نہیں کرنی ہے بلکہ اِس دنیا کی تاریکی
کے حاکموں سے۔ افسیوں ۶/۱۲

۱- مسیح کا میں سپاہی ہوں
اور پیرو برّے کا
اُس کا اقرار نہ کروں کیوں؟
میں کیوں شرماؤنگا
جو اور لوگ بازی پانے کو
دوڑیں سرگرمی سے
کیا میں آسمان پر جانے کو
چل رہوں نرمی سے

۲- ہیں دشمن میرے بے شمار
پُر بدی ہے جہان
اور راہ حیات کی ہے پُرخار
اور دُنیا بے ایمان
جنگ کرنا ٹھہرا میرا کام
خداوند حامی ہو
تب دیوے گا تیرا کلام
تسلی بندے کو

۳۵۴ - تم خدا کے سارے ہتھیار باندھ
لو تاکہ بُرے دِن میں مقابلہ کرسکو۔
افسیوں ۶/۱۳

۱- مخالف بے شمار
تجھے ستاتے ہیں
اے میرے دل ہو خبردار
وے تجھ پر آتے ہیں

۲- تو جاگ اور مانگ دُعا
دلیر ہو اور نڈر
تو ہاتھ کو جنگ سے مت اُٹھا
پر جی سے لڑا کر

۳- مت ڈھونڈھ تو اب آرام
کہ یہ ہے جنگ کی جا
جو جنگی ہوگا فتحیاب
تاج اُسکو ملے گا

۴- تب تک اے میرے دل
آرام کو جان حرام
سردار جب حکم دیوے گا
تب ہووے گا آرام

۳۵۵۔ ۵.۷.۷.۷

اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے میرے دل کو کچھ خوف نہیں ۔ زبور ۲۷/۳

۱۔ دنیا ہے لڑائی گاہ
دشمنوں کی ہے سپاہ
مجھے سب سے ہے پناہ
یسوع میرا ہے

۲۔ حملہ کرے گر شیطان
چڑھیں بھی سب بدانسان
مجھے آسرا ہے ہر آن
یسوع میرا ہے

۳۔ قادر ہے سپہ سالار
نیکوں کا جو ہے سردار
میرا وہ ہے نگہدار
یسوع میرا ہے

۴۔ جنگ میں پھینکے ہتھیار بند
یسوع ہوا فتحمند
اس کا نام ہے اقبالمند
یسوع میرا ہے

۵۔ کیونکر ہوؤں میں اناتھ؟
وہ جو دیتا میرا ساتھ
قدرت کل ہے اسکے ہاتھ
یسوع میرا ہے

۳۵۶۔ ۶.۸.۸.۶.۸

ایمان کی اچھی کشتی لڑ ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے ۔ ۱۔ طم۔ ۶/۱۲

۱۔ اٹھ میرے دل سب ڈر ہٹا
اور لڑ ساتھ حکمت کے
روح کی تلوار پکڑنا ہے
شیطان گناہ سے لڑنا ہے
مسیح کی قدرت سے

۲۔ بہشت کے در کیطرف چل
ہو پیرو پیشوا کا
کہ تیرا دشمن ہے شیطان
مخالف ہے تمام جہان
مسیح کے ساتھ رہ جا

۳۔ اور جو تو غالب آوے گا
رہے گا اسکے ساتھ
تو تو بہشت کو جاویگا
حیات کا تاج تو پاویگا
خداوند ہی کے ہاتھ

۳۵۷ - ۳. ۷. ۷. ۷.

جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو متی ۲۶/۴۱

۱- دعا کر اور ہو بیدار
شکھ کی جا یہ نہیں یار
دشمن بھی ہیں بے شمار
جاگتا رہ

۲- اپنی فوج کو لے ہمراہ
کرتا ظلمت کا بادشاہ
تیری غفلت پر نگاہ
جاگتا رہ

۳- بکتر باندھ کے باایمان
دعا مانگتا رہ ہر آن
گھات میں بیٹھا ہے شیطان
جاگتا رہ

۴- سن جو ہوئے فتحمند
جنگ اُنکا تمام ہر چند
بولتے با آواز بلند
"جاگتا رہ"

۵- یاد کر تو اے ایماندار
رب کا یہ کلام ہر بار
"دعا کر اور ہو بیدار"
جاگتا رہ

۶- جاگنا ہے ضروری کام
گر تو چاہے نیک انجام
دعا بھی ضرور مدام
جاگتا رہ

۳۵۸ - خدا کے سارے ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو افسیون ۶/۱۳

۱- سپاہیو مسیح کے تم بکتر پہن لو
جلیل مسیحون کی راہ پر تمھارا جانا ہو
لشکر کش ہے یسوع تم دیکھو اُسکو
وہ ہوگا فتحمند

کورس:- ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ہم ہونگے فتحمند

۲- سالار پکارتا جاتا ہر آدمی ہو تیار
انجیل کا جھنڈا لیکے تم ہو سب ہوشیار
ہمت ہوتی دل میں اور ۔ باندھو نہ ہتھیار
آس رکھو یسوع پر

۳- مسیح سپہ سالار پر تم لاؤ سب ایمان
نگاہ تم کرو اسپر نہ کبھی ہو حیران
نہ آدمی نہ شیطان سے تم ہوگے پریشان
تم ہوگے فتحمند

۴- جبتک نہ فتح پاؤ اُتارنا نہ سلاح
مسیح کو تکتے رہو وہ ہے مضبوط پناہ
غلبہ بھی وہ دیگا اور تاج اور آرامگاہ
اور خوشی ابدی

۳۵۹- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح چنانچہ تمھیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔ افسیون ۴/۴

۱- ایک ہی فوج ہماری
ایک ہمارا نام
ایک امید پیاری
سب کو ایک انعام
ایک لڑائی لڑتے
ایک ہی ہتھیار
ایک ہمارا دشمن
فوج کا ایک سالار

کورس:- ایک ہی فوج ہماری
ایک ہمارا نام
ایک امید پیاری
سب کو ایک انعام

۲- آگے ہو دشواری
دشمن کرے زور
فتح ہے قراری
ڈریں ہم کسطور؟
ہاتھ میں ہاتھ ملاکے
چلو ایک ہی چال
تھوڑی دور اور جاکے
ہوویگا جلال

۳۶۰- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

عالم ارواح کے دروازے کلیسیاء پر غالب نہ آوینگے۔ متی ۱۶/۱۸

۱- یسوع کے سپاہی
آگے قدم مار
کہ صلیب ہے آگے
تیرے نمودار
تیرا شاہی پیشوا
ہے یسوع مسیح

اُسکے جھنڈے آگے
چلتے ہیں صریح
کورس:۔ یسوع کے سپاہی
آگے قدم مار
کہ صلیب ہے آگے
تیرے نمودار
۲۔ اِس نشان کو دیکھ کے
بھاگتا ہے شیطان
آگے آے سپاہی
فتح اپنی مان
ثنا کی آواز سے
دوزخ ہے لرزاں
بھائیو حمد و ثنا
گاؤ خوش الحان
۳۔ لشکر سی کلیسیا
جنگ میں چڑھتی ہے
صادق کے بزرگ کو
یاد میں رکھتی ہے
ہم ایک بدن بھائیو
ایک ہیں بے تفریق

ایک تعلیم اور آسرا
اُلفت میں بھی ایک
۴۔ تاج وتخت ہیں فانی
راج ہیں بے قیام
یسوع کی کلیسیا
رہتی تا دوام
یہ ہے اُس کا وعدہ
کہ سب اختیار
دوزخ کا نہ غالب
ہوگا نہ کامگار
۵۔ پس سب قومو آؤ
جنگ میں شامل ہو
خوش آواز بجاؤ
شادیانہ کو
بادشاہ کی تعریف میں
یسوع جس کا نام
آدمی اور فرشتے
گاتے ہیں دوام

۳۶۱۔ مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی
طرح دُکھ اُٹھا۔ ۲ تیم ۲:۳

۱۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
وہ بادشاہ ہے ہمارا
اور لشکر کا سردار
سب اپنے دشمنوں پر
وہ غالب آئے گا
کل دنیا کو میراث میں
ضرور وہ پائے گا

کورس: اقرار اقرار مسیح کا
مسیح کا کر اقرار
بادشاہی جھنڈا اونچا کر
اور رہ تو وفادار

۲۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
گو دُنیا ہے مخالف
اور دشمن بے شمار
جو فضل ہے مسیح میں
تو اُس سے طاقت پا
ایمان میں قائم ہو کے
مردانگی دکھلا

۳۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
نہ دُکھ تکلیف سے ہارنا
پیرو ہو دیانتدار
زور اپنا ناقص مان کے
مسیح پر تکیہ کر
ساتھ اپنے اُسکو جان کر
مضبوط رہ عمر بھر

۴۔ صلیب کے اے سپاہی
جلد ہوگا جنگ تمام
سخت ہو گو آج لڑائی
پر ہوگا کل آرام
جو دُنیا اور شیطان پر
اب غالب آئیگا
حیات کا تاج و راج بھی
مسیح سے پائے گا

۲۶۲- ۴.۶.۴.۶.۷.۶.۶.۴.۶.۴.۶

اور دنکی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے
اور ہوشیار رہیں۔ ۱ تھسلونیکیوں ۵: ۶

۱- پاسبان جتاتا ہے
جاگتے رہو
خداوند آتا ہے
جاگتے رہو
نیند لینا رات کا کام
اب ہے جاگنے کا ایام
ہوگا جلال مدام
جاگتے رہو

۲- یسوع فرماتا ہے
تاکتے رہو
خود یاد دلاتا ہے
تاکتے رہو
تم اُنکی مانند ہو
راہ خداوند دیکھتے جو
ہرچند کہ دیری ہو
تاکتے رہو

۳- ہم سُنیں یہ فرمان
کام کئے جاؤ
کام ہے ہر جا ہر آن
کام کئے جاؤ
کھیت ہے یہ کُل جہان
روکنے والا ہے شیطان
جب تک نہ ہو آسمان
کام کئے جاؤ

۴- پھر یسوع کہتا ہے
مانگو دعا
وہ سُنتا رہتا ہے
مانگو دعا
تنگ ہے نجات کی راہ
اپنے دل سے ہو آگاہ
اوپر کو ہو نگاہ
مانگو دعا

۵- یسوع بُلاتا ہے
حمد اُسکی ہو
ہمکو بچاتا ہے
حمد اُسکی ہو
چند عرصے ہوگا کام
تب مسیح کے ساتھ آرام

حمد اسکی ہو مدام
حمد اسکی ہو

۳۶۳۔ ۳۔۸۔۸۔۸۔۸۔۳۔۸۔۳۔۸

تو میرے چھپنے کا مکان ہے زبور ۳۲/۷

۱۔ اپنے پاس آے مالک میرے
تو چھپا
جبکہ سخت طوفان آگھیرے
تو چھپا
بے بیان جو پیار ہے تیرا
اسپر تکیہ ہووے میرا
میرے ساتھ رہ مالک میرے
رہ سدا

۲۔ جال و پھندے سے شیطان کے
تو بچا
ہر اک خطرے امتحان سے
تو بچا
دشمن جبکہ زور دکھاویں
میرے دل کو آدباویں
تب تو پاس رہ مالک میرے
پاس سدا

۳۔ جبکہ دُکھ کی رات آجاوے
تو بچا
جب تک روشن دن نہ آوے
تو بچا
پھر دن کی جب دعا۔ پرجاؤں
تب میں یہ تسلی پاؤں
کہ تو ساتھ ہے مالک میرے
تو سدا

بادشاہت کا پھیلانا

۳۶۴۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷

سارے راجہ اسکو ڈنڈوت کرینگے
سارے جاتی گن اسکی سیوا کرینگے۔
زبور ۷۲/۱۱

۱۔ سارے جگ کے مہاراجہ
تیرے راج کی ہووے جے
تیری نیت جو استھاپت ہووے
دشٹ کے راج کی ہوتی چھے

پربھو یسوع
راج تو کریگا نشچے

۲۔ دھرم اور پریم کا سوسندیشہ
جگت میں پرسدھ کروا
جہاں پر وہ پرچار آجاوے
اپنی سامرتھ بھی دکھا
پربھو یسوع
اپنے راج کا تیج پرگٹا

۳۔ وے سب سوسندیسوں کو
ہیرا اور دھیر پرتیت اور پریت
جیتی پرگٹ ہو ہر دیس میں
مکت کا گیان اور بھگت کی نیت
پربھو یسوع
تیری جے ہو جگ کے میت

۳۶۵۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷

مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین
خداوند کے جلال سے معمور ہووے گی۔
گنتی ۱۴/۲۱

۱۔ اے خداوند پاک کلام کو
سارے عالم میں سنوا
اپنے پسندیدہ نام کو
اُمتوں میں جلد پھیلا
اُمتوں میں
اپنے نام کو جلد پھیلا

۲۔ دور کر دے سب بت پرستی
سارا آسرا دیوؤں کا
سب بے دینی اور ناراستی
نور حق سے جلد مٹا
نورِ حق سے
سب تاریکی جلد مٹا

۳۔ واقف ہوں نجات کی راہ سے
روشن ہووے سب کی جان
پورب پچھم کے باشندے
لاویں تجھ ہی پر ایمان
ساری قومیں
لاویں تجھی پر ایمان

۴۔ اے خداوند تو آسمان کا
اور زمین کا ہے مختار
تو کلیسیا کا ہمیشہ
ساتھی ہو اور مددگار

تا وہ تجھے
کرے سبھوں پر آشکار

۳۶۶- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

یہ کون ہیں جو بدلی کیطرح اُڑتے آتے
ہیں؟ یسعیاہ ۶۰/۸

۱- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
ریگستان وسیع اور خشک سے
اہل حبش دیکھ آتے ہیں
یسوع نے موہ لیا اُنکو
سجدہ کرتے آتے ہیں

۲- قومیں قومیں! دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
چین کے لوگ مسیح پاس آتے
چاروں طرف سے آتے ہیں
اُلفت مسیح نے کھینچا
اسمیں چین وہ پاتے ہیں

۳- قومیں۔ قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
ہندوستان کے ملک خوشنود سے
جھنڈ کے جھنڈ وہ آتے ہیں
یسوع کی صلیب پاس آکے
اپنے سر جھکاتے ہیں

۴- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
روس کے ملک ویران اداس سے
دیکھ وہ چلے آتے ہیں
روح و جان مسیح کو سونپتے
اب تسلی پاتے ہیں

۵- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
برف و پالا کے مقام سے
تھکے ماندے آتے ہیں
اُسکی قربت سے خوش ہوکے
رنجش سب بھولجاتے ہیں

۶- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
سب کے سب جلال میں پہنچکے
اُسکی ثنا گاتے ہیں
راگ شیریں اور خوش سرود میں
دل آواز ملاتے ہیں

---

۲۶۷ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو اچھی چیزوں
کی خوشخبری دیتے ہیں ۔ رومیوں ۱۰: ۱۵

۱۔ "انجیل اور میری خاطر سے
پیغام پھیلاؤ میرا"
مناووں کا ہو یہ جواب
"آمین جلال ہے تیرا"
اب وہ مسیح کی زیست و موت
ہر قوم میں ہیں سناتے
دنیا کی دولت جان کے ہیچ
وہ خلقت کو بلاتے

۲۔ سُن سُن نرسنگا خوشی کا
ہر جا ہے پھونکا جاتا
جزیروں میں اور ملک بملک
کلام ترقی پاتا
اے یسوع ہوا جو مصلوب
آ پہنچی فتح تیری
آفتاب حق کی چمک سے
دور ہوئی رات اندھیری
اور روز بروز بلند آواز
کہ دھارا پھیلتی جاتی
اور ملکے پاک شہیدوں سے
کلیسیا یہاں گاتی
اور جن کا جامہ ہے سفید
ہیں بربطیں بجاتے
زمین آسمان فردوس پاک
سب ہم آواز ہیں گاتے

۳۔ عمانوایل تو آتا ہے
خدا نجات دہندہ
کلیسیاء اور فرشتوں کا
سلطان حیات بخشندہ
اے پیارا اے نور اے زندگی
ہو شکر بہتیرا
خدا کا تخت اے بڑے پاک
ابد الآباد ہے تیرا

۲۶۸ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو
کہ فصل پک گئی ہے ۔ یوحنا ۴: ۳۵

۱۔ دیکھ کلیسیا اے خداوند
انتظار ہے کر رہی
یہ تاریکی کب مٹے گی؟
روشنی کب تک آئیگی؟

چاروں طرف کھیت ہیں پکے
کاٹنے والے ہیں کہاں ؟
کیا مسیح بے فائدہ موا ؟
کب تک غالب ہو شیطان ؟

٢- قوموں کو شاگرد بناؤ
یہ مسیح کا ہے کلام
لاکھوں نے آج تک نہ پایا
الفت کا یہ خاص پیغام
پیارو ہر ایک ملک میں جاکے
پاک انجیل کی خبر دو
جبتک دنیا کی سب قومیں
مانینگی خداوند کو

٣- تب مسیح کا راج ہو قائم
جنگ روحانی ہو تمام
اپنے شاہ کے ساتھ جلال میں
ہو کلیسیا با آرام
جائے تب سب رنج جدائی
جانی دشمن ہو مغلوب
دنیا کی بادشاہت لیکے
آ جلد آ - مسیح مصلوب

٢٦٩

وہ تو بیج کا ذخیرہ
چلا جاتا ہے - پر بے شبہ
اپنی پولیاں اُٹھائے ہو
زبور ۱۲۶ : ۶

١- خدایا قوم کی قوم
جو ہیں بر روے زمین
ابتک شیطان کے ہیں
بے دین وبے تسکین

٢- اُنکی اسیری توڑ
اور روح کی قدرت
انجیل کی بات مؤثر کر
انہیں رہائی دے

٣- منادیونکو دیکھ
وہ بیج کو صبح شام
آنسو بہاکے بوتے ہیں
سناتے خوش پیام

٤- تو اُن پر برکت بخش
کلام کا بیج جا
کسان جیوں باندھتے
تو اُن سے بھی بندھوا

۵- اُن سے دور کروا
کہ جب کر چکے کام
وہ محنت سے تب فارغ ہوں
اور پاویں تب آرام

۷۵- ۷ ۷- جبتک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر
کریں ؟ رومیوں ۱۰/۱۵
۱- دیکھو کیا ہی خوشنما
ہیں اُسکے قدم جو
نجات کی خبر بے بہا
دیتا ہے لوگوں کو
۲- اُنکی تاریکی میں
وہ نور دکھلاتا ہے
خدا کے پاس پہنچانے کی
راہ راست بتلاتا ہے
۳- پرابتک تھوڑا ہے
منادوں کا شمار
گو لوگ تو گذر جاتے ہیں
روز روز ہزار ہزار
۴- غفلت کے خواب میں سے
ہم کو اے باپ جگا

ہر ایک کو اب اِس امر میں
تو اُسکا فرض سِکھا
۵- کہ جنھوں نے ہنوز
نہ سُنا ہے کلام
وہ اُس سے واقف ہوویں جلد
ہر ملک اور ہر مقام

۷۶- ۷ ۷- ۶. ۷. ۶. ۷. ۶. ۷. ۶. ۷.
ہم اپنے خداوند کے نام پر اپنے جھنڈے
کھڑے کرینگے - زبور ۲۰/۵
۱- مسیحی دین کا جھنڈا
ہر ملک میں کھڑا ہو
اور نام یسوع مسیح کا
مشہور اور بڑا ہو
جہاں زمین کے اوپر
شیطان ہے زبردست
وہاں وے جھوٹھ کو چھوڑ کے
ہو جاویں حق پرست
۲- خدایا تیرے وعدے
ہیں سچ اور بے تبدیل
ہر ملک میں اور ہر قوم میں
پہنچاوے پاک انجیل

کہ جتنے جھوٹھے مذہب
اور جھوٹھے ہیں معبود
اور جتنی ہے بے دینی
سب ہوویں نیست نابود
۲- خصوصاً ہندوستان پر
انجیل ہو جلوہ گر
گناہ اور بت پرستی
اس ملک سے دفع کر
ہمالیہ کے پہاڑ سے
تا بحروں کے کنار
اس ملک کے لوگ جلد ہوویں
مسیح کے تابعدار

۳۷۲- ۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷
تم نے مفت پایا مفت دینا-
متی ۸/۱۰

۱- گرین لینڈ کے ملک سرد سے
اور ہند و چین سے بھی
اور حبش سے جہاں چشمے
بخشتے ہیں تازگی
دریا میدان پہاڑ سے
ہر قوم سے ہر زبان
لوگ منت کر یہ کہتے
"دکھاؤ راہ آسمان"
۲- القادر نے بنائے
انسان بے عیب را،
شیطان کے جال میں
سب ہوئے گنہگار
وہ نعمتیں ہزار ہا
مسیح سے پاتے ہیں
تو بھی تباہ آوارہ
ایمان نہ لاتے ہیں
۳- کیا ہم جو روشنی پاتے
اور لاکھوں برکتیں
انکو جو مرتے جاتے
حیات کا نور نہ دیں؟
پس خوشی سے پھیلاؤ
نجات کا خوش پیام
سب قومیں سننے پاؤ
یسوع مسیح کا نام
۴- کلام القدس پھیلاؤ
پھیلاؤ سچا دین

مسیح کا نام سنا ؤ
ہر جگہہ روئے زمین
جبتک وہ لوٹ نہ آوے
جو برّہ تھا پست حال
اپنی بادشاہت پاوے
راج کرے پُر جلال

۲۷۳- خداوند کہتا ہے اپنی حیات کی
قسم ہر اک گھٹنا میرے آگے ٹیکیگا
اور ہر اک زبان خدا کا اقرار کریگی
رومیوں ۱۱/۱۴

۱- اے باپ آسمانی مالک تو
ہے دین و دُنیا کا
زمین کی ساری قومیں
خوشخبری کو پھیلا
۲- اے مالک السّلام مسیح
تو منجی فیض معمور
تمام جہان میں تیرا نام
اور کام بھی ہو مشہور
۳- اے روح القدس تسلّی دِہ
سب دلوںمیں تو آ
اور اِس اندھیری دنیا میں
حیات کا نور چمکا
۴- خدا باپ بیٹے روح القدس
دے طاقت بندوں کو
کہ تیرے کام کلام کی بھی
ہم سے ترقی ہو

۲۷۴- اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے
پیر سے کھول پھینک اے صیہون کی
اسیر بیٹی یسعیاہ ۲/۵۲

۱- بنت صیّون یروشلم
کیوں خاک میں پڑی ہے ؟
تو رب کی قدرت دیکھیگی
کہ کیسی بڑی ہے
۲- جاگ عزت سے ملبس ہو
ہو خرّم اور خوش حال
اب آیا وقت رہائی کا
مقبولیت کا سال
۳- زمین کی ساری قوموں سے
لوگ چلے آتے ہیں
مسیح کی خبر سنکر کے
ایمان وہ لاتے ہیں

۴- پر میسر نہ ہوگا باپ کا دِل
جو سب کا ہے خُدا
جبتک کہ اسرائیل تمام
نجات نہ پائیگا

۵- خدا کی چُنی ہوئی قوم
تب کریگی تحسین
اور ساری امت گائیگی
حمد رب العالمین

۲۷۵- ۶.۷.۷۷.۶.۷.۶.۷

میں جگت کو تران کرنیکو آیا ہوں -

یوحنا ۱۲/۴۷

۱- سُنا ہم نے سُکھ کا بول
یسوع کھرسٹ تارنہار
دور پھیلا دیں بات انمول
یسوع کھرسٹ تارنہار
جلدی جاویں ہر اک دیش
پربت پر اور دریا پار
یسوع کہتا "دو سندیش"
یسوع کھرسٹ تارنہار

۲- مر کے جیتا اب سدا
یسوع کھرسٹ تارنہار
گاویں ہم تو سر بدا
یسوع کھرسٹ تارنہار
دھیرے گاویں شوکر
من جب دیا مانگنے لا
ہرش سے گور پر کرتے
یسوع کھرسٹ تارنہار

۳- آندھی لہر و تم کہو
یسوع کھرسٹ تارنہار
بولو دور کے پاپی کو
یسوع کھرسٹ تارنہار
ٹاپو ساگر پربتگان
گا کے کرو تم پرچار
مکتی پوری سیتت منت
یسوع کھرسٹ تارنہار

۲۷۶- فصل تو بہت ہے لیکن
ہیں -

متی ۹/۳۷

۱- دور اور پاس اب کھیت
خوب لہراتا ہے اناج
کھیت کے مالک سے
بھیج مزدور جو انکو

مالک تیری منت کرتے
بھیج مزدور تو کھیت میں اب
تاکہ فصل کاٹا جاوے
تیرے گھر میں پہنچے سب
۲- بھیج جب صبح بڑھتی جاوے
بھیج جب پہر چڑھا ہو
حکم دے جب شام آجاوے
کھلیان میں جمع ہو
۳- جلدی کر کہ بال ہیں جھکے
باندھ زرینے پولوں کو
تاجب شام کو تو گھر لوٹے
کامل خوشی تجھکو ہو

۲۷۷ - انھیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے
نئے کیسے بڑے کام کئے۔

مرقس ۵/۱۹

۱- محبت تیری اے مسیح
آشکارا ہمپر ہے صریح
ہم جب گناہ میں ڈوبے تھے
تو آیا کہ رہائی دے
ہمکو بچایا آفت سے
تمام شیطانی حرکت سے
ہمارا کیا قرض ادا
تا ہوویں ہم آزاد سدا
۳- تیری ہم ثنا گانے میں
تیرا کلام سنانے میں
کیا راحت دل میں پاتے ہیں
جب تجھ سے دل لگاتے ہیں
۴- اے باپ تو اپنے بیٹوں پر
اب مرضی اپنی ظاہر کر
تا روح سے ہم ہدایت پا
بشارت دیویں بر ملا
۵- گر رہنا ہووے بیچ جہان
حضوری تیری ہو ہر آن
جبتک کہ تو نہ ظاہر ہو
پاک دلھن کے اٹھانے کو

۲۷۸ - اسکی سلطنت کے اقبال اور
سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔

یسعیاہ ۹/۷

۱- خبر دو کہ قومیں جانیں
یسوع ہے سلطان
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومیں گاویں

حمد اللہ ہر آن
خبر دو خبر دو
خبر دو خوشی سے جا کے جو
ہیں دور و پاس
کہ جو قادر شاد و مالک
وہ ہے منجی خاص
خبر دو کہ وہ بھی ملکے
گادیں حمد سپاس
خبر دو خبر دو

۲- خبر دو کہ آدمی جائیں سیدھی
راہ نجات
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ دنیا جانے اپنی
بھول کی بات
خبر دو خبر دو
خبر دو جو روتے ہیں
کہ یسوع ہے ہمدرد
خبر دو تم اُنکو جو کرلیتے
آہِ سرد
خبر دو نجات کی سب کو
ہو وے کوئی فرد
خبر دو خبر دو

۳- خبر دو کہ ہر اک جانے !
ہے تیار
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومیں جائیں اُ
بے حد پیار
خبر دو خبر دو
خبر دو سڑک پر جا کے
کہ بیچ بازار
لوگ پہاڑ و وادی کے
سب بیدار
کہ سب تھکے ماندے آو
کہ ہیں لاچار
خبر دو خبر دو

۳۷۹- ۸.۸. ۶.۶. ۶.

دیکھو اب قبولیت کا وقت
یہ نجات کا دن ہے۔ ۲ کرنتھ

۱- انجیل کا خوش پیام
سب ملکوں میں تم دو
کہ اُسکا اشتہار
ہر جگہ معلوم ہو

آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۲- مسیح کی معرفت
ہے یہ نجات تیار
اب ساری دُنیا میں
ہو اُسکا اشتہار
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۳- شیطان کی حرکت سے
ہم ہوئے بداعمال
پر ہمیں یسوع نے
پھر کیا ہے بحال
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۴- پس ہووے ہر کہیں
انجیل کا اشتہار
ہر ملک میں ظاہر ہوں
مسیح کے تابعدار
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۳۸۰-۸.۵.۵.۱۲.۱۲.۱۱.۵.۵

ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح
کے کلام سے۔ رومیوں ۱۰:۱۷

۱- کیا دُکھ کی پکار
ہے آتی بار بار
از دور بیابان اور سمندر کے پار
تاریکی کے ملکوں سے سُن لوگ پکارتے
غمگین و رنجیدہ اور وہ جو آہ مارتے
پکارتے ہیں مجھکو
پکارتے ہیں مجھکو
جواب کیا دیویں ہم اُنکو

۲- سُن سُن وہ پکار
ہے آتی بار بار
خاص تمکو مسیح کے جو ہو جاں نثار
اے بھائی اے بہن کر مدد ہماری
گناہ میں ہم مرتے اور حالت لاچاری
وہ آتی ہے مجھکو
وہ آتی ہے تجھکو
جواب کیا دیویں ہم اُسکو؟

۳- یہ دُکھ کی پکار
جو آتی ہے بار بار

ہم کیونکر پہ مسن کے نہ ہوں مددگار؟
کیا منت کیا آرزو کیا زور سے وہ آتی
"مسیح ہی کی خاطر" وہ ہر اِک سے کہتی
ہے کہتی مجھ سے
اور کہتی تجھ سے
جواب کیا ہوگا؟ کہہ تو: ے

۴۔ ہم آئے خدا
اب تیری درگاہ
تو آپ اپنی مرضی ہم سب کو دکھا
گر یہاں ہم ٹھہریں یا دور کو تو بھیجے
کاش تیری حضوری ہمیشہ ساتھ رہے
کہ تیرے گواہ
ہم رہیں ہر جا
تا کُل جہان میں تو ہو بادشاہ

۳۸۱۔ ۴۔۶۔۶۔۶۔۴۔۶۔۶

خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے
نور چمکے۔ ۲ کرنتھیوں ۴

۱۔ تیرے فرمان سے رب
شروع میں ظلمت سب
ہوئی ہے دور
حسن آرزو بندوں کی
جس جا نہ پہنچی
روشنی انجیل ہی کی
اب ہووے نور

۲۔ یسوع تو آیا ہے
آسمان سے لایا ہے
کرم سے معمور
صحت اور مخلصی
روشنی اور زندگی
ہر قوم میں دنیا کی
اب ہووے نور

۳۔ اے حق اور پیار کے روح
پاک زیست وہندہ روح
پھیلا تو نور
پھر اک بار جنبش کر
کرم سے ہو جلوہ گر
اور تاریک دنیا پر
اب ہووے نور

۴۔ اے پاک ثالوث محمود
جلالی غیر محدود
قادر غفور

تو اپنا بے حد پیار
سبھوں پر کر آشکار
دُنیا کے سب کنار
اب ہووے نور

عاقبت

موت

۳۸۲۔ ہماری زندگی کا حال بخارات
کا سا ہے ابھی نظر آئے ابھی غائب
ہو گیا۔ یا ق ۴۴
۱۔ اب ہوگی تھوڑی دیر
تب عمر ہے تمام
اور اُنکے ساتھ جو سوتے ہیں
ہم پاوینگے آرام
اُس روز عظیم تک تو
تیار کر میری جان
اور اپنے خون سے سب گناہ
تو دھووے اے رحمٰن
۲۔ اب تھوڑی دیر آفتاب
پھر ہووے گا غروب
تب جہاں یسوع ہے آفتاب
ہم جائیں گے کیا خوب
اُس روز عظیم تک۔ وغیرہ
۳۔ اور تھوڑی دیر بزور
یوں چلے گا طوفان
تب بندرگاہ میں پہنچکے
چین پاتے بے بیان
۴۔ سب رونا اور دوڑ دھوپ
دُکھ درد اِس سفر کا
ہے تھوڑی دیر کا تب خدا
سب آنسو پونچھیگا
۵۔ تو تھوڑی دیر میں رب
آسمان سے اُترے گا
تو مُوا تھا اور جیتا ہے
تا جیویں ہم سدا

۳۸۳۔ ۸۔ ۷۔ ۸۔ ۷۔ ۸۔ ۷
تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر
عموس ۴/۱۲
۱۔ آدمی دھول ہے گھاس کا پھول ہے
جلدی وہ مُرجھا تا ہے

آج وہ آتا کل وہ جاتا
پھول سا جلد کمھلاتا ہے

۲- کیا امیر ہو کیا فقیر ہو
دونوں کو موت آتی ہے
نوجوان کو ناتوان کو
دونوں کو لے جاتی ہے

۳- باپ آسمانی سب نادانی
دفع کر دل میرے سے
تو ہوشیاری اور تیاری
عاقبت کی مجھے دے

موت کی رات اب چلی آ
مجھے ہو گا تب آرام

۳- مرتے ہوئے میں مسیحا
رکھتا آسرا تجھی پر
تو نے لی ہے میری خبر
میری خبر لیا کر

۴- جسوقت گور میں لیٹ رہ
رہ اے یسوع میرے پا
آویگا جب روز حشر
تیری کرونگا سپاس

۲۸۴- ۸.۷. ۸.۷.

جب میں موت کے سایہ کی وادی میں
پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا
کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔

زبور ۲۳/۴

۱- میرے ساتھ تو رہ اے یسوع
روشنی چلی جاتی ہے
شام کا وقت اب ہوا چاہتا
رات اندھیری آتی ہے

۲- سایہ گھنا ہوتا جاتا
پورا ہوا دن کا کام

۲۸۵- ۸.۸. ۸.۸. ۸.

تو انسان کو خاک میں پھیر

زبور ۹۰/۳

۱- تو پشت در پشت برحق اے
ہماری رہا جا پناہ
جبکہ پہاڑ نہ تھے موجود
زمین زمان نہ تھے نمود
تو ازل سے ہے اے خدا
اور ابد تک بھی رہے گا

۲- جب تو اے رب فرماتا
انسان جہان میں آتا ہے

اور جس وقت بنی آدم کو
لوٹ جانے کا پھر حکم ہو
جیوں خاک سے تو بنتا ہے
تیوں خاک میں پھر ملتا ہے

۳- تیری نگاہ میں سال ہزار
جیوں کل کے دنکا ہے شمار
ہے پہر رات ہی کے مثال
تیرے نزدیک ہزاروں سال
انسان کو تو اٹھاتا ہے
اور پھر بہا لیجاتا ہے

۴- ہے عمر مانند گھاس ہی کی
دیکھ نیند سی ہے یہ زندگی
سویرے لہلہاتی ہے
اور شام کو پھر مرجھاتی ہے
جس حال میں سب کچھ بیقرار
اے رب تو ہمیں کر بیدار

۳۸۶- ۷.۶.۷.۶.

اب سے جو پربھو میں مرتے ہیں سو
مرتیک دھن ہیں مکاشفہ ۱۴ : ۱۳

۱- میں یسوع میں جو جیتا
تو مرت سے ڈروں کیوں ؟
جو اس سے امرت پیتا
تو گور سے بھاگوں کیوں ؟

۲- آنند تا سے بس جاتا
اب پربھو یسوع پاس
اور اسکی گود میں پاتا
چین کشل کا نواس

۳- میں اسکے ساتھ رہونگا
سکھ میں سناتن لوں
اور میں دھن باد کرونگا
سدا پرمیشور کو

۳۸۷- میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے -

زبور ۳۹ : ۴

۱- اے خالق روح وجسم لے
یہ بندے کو جتا تو دے
جب میری عمر ہو تمام
تب میرا کیا ہوگا انجام ؟

۲- جلد جاتی رہتی زندگی
ہے عمر صرف بالشت بھر کی
آدمی تو جیسا گھاس کا پھول
آج پھولتا ہے کل ہوگا دھول

۲- دیکھ باطل ہیں سب آدمزاد
اور عبث اُنکی سب مُراد
کہ اُنکی خواہش بول اور چال
ہے وہم کی اور خام خیال
۴- میں جیسے میرے آبا تھے
پردیسی ہوں بیچ دُنیا کے
جب میرا تجھ پاس جانا ہو
تیاری بخش دل میرے کو
۵- جب تک کہ ہو مسافری
بندے کی زندگانی کی
تب تک تو میرے تئیں سنبھال
اور تیرے نام کا ہو جلال

۲۸۸- تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہے۔

زبور ۱۶

۱- خداوند اپنے بندوں پر
ہر آن میں کرتا ہے نگاہ
جب جیتے ہیں جب مرتے ہیں
ہر حال میں اُنکی ہے پناہ
۲- جب جسم کو روح چھوڑتی ہو
تو رہے گی سلامت میں
تو میری خاک کو بھی اے رب
جِلا دیگا قیامت میں
۳- جو مومن کوچ کر جاتے ہیں
مسیح میں ہوکے سوئینگے
سر مومنوں کا زندہ ہے
عضو بھی زندہ ہوویںگے
۴- پس مرتے وقت بھی مومنین
خوشی سے ہوتے مالا مال
راستبازوں کی قیامت میں
جی اُٹھینگے وہ باجلال
۵- مسیح کے پاس جو خوشی ہے
ہر طرح بہتری ہے
اُسکے حضور میں رہنے سے
بندوں کے دل کی سیری ہے

۲۸۹- خدا اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

مکاشفہ ۲۱

۱- مبارک وے انسان
جو رب سے ڈرتے ہیں
مسیح پر رکھتے ہیں ایمان
امید میں مرتے ہیں

۲۔ کھولنے بہشت کا در
جگہہ بنانے کو
خداوند گیا سما پر
کہ خوشی پوری ہو

۳۔ سب بار لپیٹ حالونکے
مسیح اُتارے گا
اور آنسو سبکی آنکھوں سے
وہ تب پونچھ ڈالے گا

قیامت

۳۹۰۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

نرسنگا پھونکا جائیگا اور مردے غیر فانی
حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل
جائینگے ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۵۲

۱۔ انسان کی دیکھو فنا
وہ پھول سا کھلتا ہے
چند روزہ خاک کا بنا
پھر خاک میں ملتا ہے
پھر دیکھو کیا کرامت
خدا دکھاوے گا
اِس خاک کو روز قیامت
وہ پھر اُٹھا دے گا

۲۔ فنا میں بویا جاتا
اُٹھے گا لازوال
ناقص ہو گور میں جاتا
اُٹھے گا بکمال
بے عزت اور جسمانی
ہم بدن بوتے ہیں
جلالی اور روحانی
وے زندہ ہوتے ہیں

۳۔ جو عضو ہیں حقیقی
مسیح کے بدن کے
سو زندگی تحقیقی
مسیح سے پاوینگے
جو سر ہمارا زندہ
تو انگ بھی زندہ ہے
مسیح حیات دہندہ
نجات کنندہ ہے

۳۹۱- ۷.۷.۸.۷.۸.۷

چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہوگے

یوحنا ۱۴/۱۹

۱- یسوع میری امیدگاہ
میرا منجی ہؤا زندہ
اِس سے مجھے خوشی ہے
زندہ ہے نجات دہندہ
موت کی کیوں اندھیری رات
مجھ میں ڈالے خوف کی بات

۲- میرا منجی زندہ ہے
اِس سے میں بھی زندہ ہونگا
شاہِ زندگی کے ہاتھ
میں بھی زندگانی لونگا
سر کیا اپنے بدن کا
کوئی عضو چھوڑیگا؟

۳- سچ امید کے بندھن سے
میں مسیح میں جکڑا گیا
یسوع کی رفاقت میں
میں ایمان سے پکڑا گیا
روح کی یہ یگانگی
کبھی موت نہ توڑیگی

۴- خاکی ہوکے خاک ہی
ملے گی تو میری قامت
پر مسیح کی قدرت سے
جی اُٹھیگا روز قیام
تب مسیح کے ساتھ ہ
رہونگا میں ابد تک

۳۹۲- ۷.۷.۸.۷.

مسیح مُردوں میں سے جی
جو سوگئے ہیں انہیں پھیلا ہوا

۱- یسوع میری امیدگا
آسرا اور نجات دہند
جس پر میری ہے لگا
مُردوں سے پھر ہؤا ز
پس تسلی پاتا ہوں
موت سے کیوں گھبرا

۲- یسوع زندہ ہے اُس
پاتا ہوں امید نجات
جہاں آپ وہ ہے بے
جگہ دیگا اور حیات بھی
میں تو عضو ہوں اُسکے
عضو کو سر چھوڑیگا؟

۳- یسوع میں میں ہوں پیوند
پاک محبت اور ایمان سے
اُس سے جسکا ہوں دلبند
لپٹا رہوں دل وجان سے
موت کی تلخی کیوں مجھے
اُس سے جدا کر سکے ؟

۴- سچ میں جسم ہوں اور خاک
خاک تو خاک ہی میں ملجاتی
پر اُس سے نہ ہوں غمناک
کہ قیامت چلی آتی
تب میں خاک سے اُٹھونگا
اور یسوع کو دیکھونگا

۵- ہاں نجات دہندہ کو
دیکھیں گی یہ آنکھیں میری
تجھ پاس یسوع سدا کو
پاؤنگا میں دل کی سیری
جو ہے فانی اور ذلیل
ہوگا دایم اور جلیل

۶- خوش و خرم اب تم ہو
جیتے عضو ہو یسوع کے
وہ جلائیگا تم کو
قبر سے پس غم کو چھوڑ کے
واں لگاؤ دل وجان
جہاں یسوع ہے پُرشان

بہشت

۳۹۳- ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

میں جو کچھ ہوں سو ایشور کے انوگرہ سے
ہوں اکرنتھیوں ۱۵/۱۰

۱- جب آجاوے مہاکشٹ
جب یہ جگت ہووے نشٹ
جب میں سورگ میں اتروں پار
پاکے سدا کا نستار
تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں

۲- تخت کے پاس جب کھڑا ہوں
مہما جب پہن لوں
دیکھوں تیرا تیج اپار
نرمل من سے کروں پیار

تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں

۲- جب میں سنوں سورگ کا گیت
اُٹھا ہُوا گرج کی ریت
پانی کا سناٹا سا
شہد تو میٹھا بین کا سا
تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں

۳۹۴- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

شہر ایسے خالص سونے کا تھا جو شفاف
شیشے کی مانند ہو مکاشفہ ۲۱/۱۸

۱- یروشلم آسمانی
اے شہر پُر جلال
کون تیری شان و شوکت
بتا وے باکمال ؟
تو دُلھن سی آراستہ
پاکیزہ اور تیار
آسمان سے اُتر آکے
ہووے گی نمودار

۲- پُر روشن اور تجلی
اور خالص سونے کی
بلورسی جیسے ریشم
شفاف تو چمکیگی
موتی کے در جو بارہ
تعریف سے باہر ہیں
اور تیری بارہ نیویں
عجیب جواہر ہیں

۳- زرینہ تیری سڑکیں
دیواریں ہیں بُلند
میں تیری رونق دیکھنے
ہوں نپٹ خواہشمند
نہ سورج سے نہ چاند سے
کچھ وہاں ہوگی تاب
کہ ذوالجلال خداوند
ہے شہر کا آفتاب

۴- سب قومیں تیرے نور میں
پھرینگی بسرور
بدل وجان جھکیں گے
خداوند کے حضور
نہ دُکھ نہ رنج نہ رونا
ہے تیرے اندر وار
پر خوشی اور تسلی
اور صلح اور قرار

۵- یروشلم آسمانی
اے شہر پاک براق
میں تجھ پر ہوں فریفتہ
دِل تیرا ہے مشتاق
تو ہے خدا کا شہر
زریں اور رونق دار
اور پاؤں گا میں تجھ میں
خداوند کا دیدار

۳۹۵- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

خدا اور برّے کا تخت اس شہر میں ہوگا
اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے مکاشفہ ۲۲

۱- یروشلم آسمانی
اَے مسکن پُرجلال
باشندے تیرے سدا
خوشوقت ہیں بکمال
اُس سونے کے مکان میں
ایک خاص و پاک خاندان
اور چُنے ہوئے لوگ سب
ہیں رب کے ثناخواں
۲- وہاں خدا کا تخت ہے
جو رونق سے معمور
اور رات نہ ہے کہ تیرہ
ہے اُن کا ابدی نور
وہاں نہ دُکھ نہ دشمن
اُنکو ستاتے ہیں
پر رات و دِن خدا کی
وے ثنا گاتے ہیں
۳- ہم دِل سے ہیں اُس گھر کے
مشتاق اور امیدوار
اُس خوشی کا اِس دُکھ میں
ہم کرتے انتظار
کلیسیا کے نور کے
مسیح کے ہوں مدّاح
اور باپ اور روح قدس کی
حمد کرے خلق اللہ

۳۹۶- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

خداوند خدا اُنکو روشن کریگا اور وہ
ابدالآباد بادشاہی کرینگے مکاشفہ ۲۲

۱- یروشلم زرینہ
اے شہر عالیشان
قدوسی اور خوشوقتی
ہیں تیرے درمیان

نہ مجھ پر ظاہر ہوا
کہ تجھ میں ہوگا کیا
یقیناً تیری خوبی
ہے پاک اور بے بہا

۲- پاک شہر تیرے اندر
شہید فرشتگان
تیرے جمال کو دیکھکر
حمد کرتے ہیں ہر آن
اُسپر جو تخت نشین ہے
وہ کرتے ہیں نگاہ
گرد اُسکے کھڑے ہوکے
وے گاتے حمد اللہ

۳- دیوار ہیں تیرے یشم
اور سڑکیں ہیں زرین
جواہر ہی کی مانند
ہے تیرا نور حسین
تجھ میں کچھ رات نہ ہوگی
اور موت بھی ہوگی دور
مسیح جو تخت نشین ہے
سو ہے حیات اور نور

۴- تجھ میں رہائی پاکے
سب رنج اور آفت سے
مسیح کے لوگ بچ جاکے
مظفر ہوونگے
وے اپنا پیشوا دیکھکر
پاس اُسکے رہیں گے
اور حمد اور پاک عبادت
تا ابد کرینگے

۵- یروشلم مقدس
مقدسوں کی جا
تو دنیا کے سب مال سے
ہے خوب اور بے بہا
تجھ میں نہ غم ہے کبھی
نہ دکھ نہ تکلیفات
ہے تجھ میں پاک سعادت
اور ابدی نجات

۲۹۷- اُسکی چمک نہایت قیمتی پتھر
اُس یشب کی سی تھی جو بلور کی
شفاف ہو - مکاشفہ ۲۱/۱۱

۱- یروشلم اے شہر پاک
عزیز ہے تیرا نام

۔ میں داخل ہونگا تجھ میں کب
اور پاؤنگا آرام ؟
۲۔ تیرے دروازے موتی ہیں
دیواریں ہیں بلند
سڑکیں ہیں خالص سونے کی
اور شہر دلپسند
۳۔ تیری بارگاہ شاہانہ میں
میں جاؤنگا کس آن ؟
عبادت وہاں دائم ہے
اور سبت ہے ہر زمان
۴۔ تو عدن سے خوشنما ہے
ہمیشہ خوش بہار
یروشلم کا دورہی سے
میں کرتا ہوں دیدار
۵۔ پس رنج و موت سے ڈروں کیوں؟
کیوں ہوؤں میں حیران ؟
مجھے تو گھر کو جانا ہے
گھر میرا ہے آسمان
۶۔ رسول۔ شہیدا اور نبی لوگ
واں ہیں مسیح کے گرد
اور انہیں ملنے جاتے ہیں
مسیح کے سب شاگرد
۷۔ کب مجھے ملیگا آرام ؟
اور کب تسلّی ہو ؟
جب دیکھونگا یروشلم
جائے تجلّی کو

۲۹۸۔ ۸.۷.۸.۷.۷.۷

خدا انکی آنکھوں کے سب آنسو
پونچھ دیگا۔ مکاشفہ ۱۷/۷

۱۔ کون وہ ہیں جو تخت کے سامنے
کھڑے ہیں جلیل تاجدار ؟
وہ ستاروں سے چمکتے
کیوں یہ لشکر بےشمار ؟
ہلیلویاہ گاتے ہیں
شاہ کی حمد سناتے ہیں
۲۔ رونق سے وہ ہیں جلالی
اور لباس حسین و پاک
یہ مسیح کی ہے راستبازی
جو غیر فانی ہے پوشاک
سدا تخت کے آگے ہیں
کہاں سے وہ آئے ہیں ؟

۴- یہ وہ ہیں جو رب کی خاطر
سب کچھ جانتے تھے نقصان
اور جو اُسکے نام کی خاطر
آخر تک تھے جانفشاں
جنگ میں وہ دلاور تھے
اب ہیں ساتھی برّے کے

۴- سخت مصیبت سے وہ آئے
سخت تھا اُن کا امتحان
دعا کر کے غالب آئے
رب میں ہوئے وہ تواں
اُنکی آنکھوں سے خدا
سارے آنسو پونچھیگا

۵- خدمت کر کے اُسکے آگے
وہ مستعد تھے ہر آن
اُس کے روبرو اب پاتے
ابدی خوشی بے بیان
اُس کے چہرے کا پاک نور
دیکھتے رہتے پُر سرور

۳۹۹- ۴.۶.۶.۶. ۴.۶.۴.۶

ایک ایسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا
ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے ۲ کرنتھیوں ۱:۵

۱- یہاں مسافر ہوں
گھر ہے آسمان
سرا میں ٹکتا ہوں
گھر ہے آسمان
دُنیا کے درمیان
ہیں دُکھ ا…



گھر میرا ہے
ہاں گھر آ…

۲- یہاں ہوں
پر گھر آسما…
چھوڑوں
جاؤں آسما…
یہاں کے خوف و ڈر
دور ہونگے سراسر
جب چلوں اپنے گھر
وہ گھر آسمان

۳- وہاں مسیح کے پاس
گھر ہے آسمان

خوش نہ آوا اس
گھر ہے آسمان
وہاں سب لوگ ہیں پاک
اُنکی سپید پوشاک
آسمان پر اب بے باک
گھر ہے آسمان

۲۵۰۔ ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے

۱۔ تھسلونیکیوں ۴: ۱۷

۱۔ ہمیشہ رب کے ساتھ
آمین یہ ایسا ہو
میں اِس سے پاتا زندگی
اور ابدی خوشی کو
اِس بدن میں اسیر
دوڑ دھوپ اٹھاتا ہوں
ایک منزل اپنے ڈیرے کو
روز روز بڑھاتا ہوں

۲۔ گھر باپ کا ہے آسمان
وہ میری جان کا گھر
ایمان سے کبھی دیکھتا ہوں
اُسکے سنہرے در
آہ تب بدل وجان
ہوں اُسکا آرزومند
پاک لوگوں کی جو ہے میراث
یروشلم بلند

۳۔ "ہمیشہ رب کے ساتھ"
اے باپ گر مرضی ہو
تو حال میں بھی تو پورا کر
اِس عمدہ وعدہ کو
ہو میرے دہنے ہاتھ
تو ہونگا پائدار
سنبھال مجھے کہ مرنے تک
میں رہوں ایمان دار

۴۔ اور جب اس خیمہ کو
تو توڑے مرتے آن
تو موت کی تلخی کرکے دور
بچا تو میری جان
اور مجھے اپنے پاس
اُٹھا دے تیرا ہاتھ
پاس تخت کے خوش ہو کہونگا
"ہمیشہ رب کے ساتھ"

۱۰۴ - جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ
کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں
وہ سب خدا نے اپنے محبت کرنیوالونکے
لئے تیار کر دیں ۔ ۱ کرنتھیوں ۲/۹

۱۔ پاک کلام میں ایک شہر کا نام ہے
جو کہ دور ہے آسمان پر بلند
اور اُس شہر کی رونق کیا خوب ہے
اُسے دیکھنے کو ہوں آرزومند
خالص سونیکی سڑکیں ہیں اُسمیں
وہاں بہتا صاف پانی ہر آن
پر اُس شہر کی تاب و تجلی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس :-
کون آدمی کرے بیان ؟
کون آدمی کرے بیان ؟
اُس شہر کی تاب و تجلی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۲۔ پاک کلام میں نام ہے ایک مکان کا
جسکو کرتا ہے یسوع تیار
اُس مکان میں سب اُسکے پاک بندے
جمع ہونگے ہزاروں ہزار
وہاں آنسو نہ بہیں گے کبھی
نہ ہے موت نہ گناہ کا نشان
پر اُس جگہہ کی پوری خرسندی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس :- کون آدمی کرے بیان ؟
اُس جگہہ کی پوری خرسندی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۳۔ ایک پوشاک ہے مذکور پاک کلام میں
اور ایک سونے کا تاج جھلکدار
وہ پوشاک اور تاج ہے آسمان پر
ہر مسیحی کے واسطے تیار
پر وہ نور جبتک نظر نہ آوے
نہ ہم دیکھیں وہ عمدہ مکان
تو اُس تاج اور پوشاک کی تابداری
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس :-
کون آدمی کرے بیان ؟
اُس تاج اور پوشاک کی تابداری
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۴۔ پاک کلام میں اُس کنجی کا نام ہے
جو آسمان کی کُل جاہ و جلال

فرشتونکی صحبت کو چھوڑ کے
زمین پر آ ہوا پست حال
روں کی خاطر وہ آیا
کیلئے وہ ہوا قربان
ں ہنجی کی الفت و پیار کو
آدمی کب کرے بیان ؟

آدمی کرے بیان
ہنجی کی الفت و پیار کو
ن آدمی کب کرے بیان ؟

۸. ۸. ۸. ۸.

لب آئے یں اُسے اپنے خدا کی
ں میں اِک ستون بناؤں گا وہ
ھی باہر نہ نکلے گا مکاشفہ ۳ : ۱۲
ک مبارک آسمان
حال اُسکا ہے برملا
ں اُسکا ہے بے پایاں
شیاں لا انتہا
اں ہے رنج نہ تصدیع
ہے نہ کوئی گناہ

ہمارا ہے وہاں شفیع
جو یسوع ہے شاہوں کا شاہ
۳۔ آسمان پر سعادت ہے خوب
ہے اُسکی ستایش دوام
سب دیکھتے مسیح محبوب
تعریف اُسکی کرتے مدام
۴۔ مسیحا تجھ پاس آتے ہیں
ہم سبھوں پر رحم فرما
ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں
آسمان پر تو ہمیں پہنچا

۳۰۴۔ ۷. ۸. ۸. ۸. ۸.

وے خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے
اور غم اور آہِ سرد دفع کیجائیگی۔
یسعیاہ ۳۵ : ۱۰

۱۔ گھر جب جاؤں گھر جب جاؤں
یسوع کو تب دیکھنے پاؤں
اُس کے پاؤں پر سجدہ کرنا
اُسکے روبرو ٹھہرنا
اپنے دل سے چاہتا ہوں
۲۔ خالص نور خالص نور
تو تاریکی کرتا دور

کب میں وہاں پہونچونگا
جہاں تیرا منہ دیکھونگا
یسوع میری جانِ نور؟

۳- کیا شیریں کیا شیریں
ہے فرشتوں کی تحسین
جو پرواز میں کرنے پاتا
جلد یہاں سے اُڑکے جاتا
کوہ صیہوں کو بالیقین

۴- خوشی خاص خوشی خاص
جب میں وہاں کروں پاس
اے یروشلم طلائی
میرے خیال میں نہ سمائی
تجھ میں کیسی خوشی خاص

۵- پیرا دیس - پیرا دیس
تیرے پھل ہیں کیا نفیس
زندگی کا درخت وہاں
غم و دُکھ و موت تب کہاں
جلد مسیحا آ - آمین

۳۴۴- آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں عبرانیوں ۴:۱۱

۱- میرے وطن پرجلال میں
باقی رہا ہے آرام
یسوع وہاں آگے گیا
کرنے کو تیار مقام

کورس: -
تھکے کو واں آرام ہے
تھکے کو واں آرام ہے
تھکے کو واں آرام ہے
وہاں ہے آرام
اُس مقدس ملک موعود میں
خوش فردوس کے دربار میں
جانِ حیات کا درخت پھولتا
وہاں ہے آرام

۲- جو مکان تیار وہ کرتا
باقی رہے گا مدام
اپنے منجی پاس پُرخوشی
رہونگا میں بہ دوام

۳- اُس مبارک مُلک میں موت کا
ہووے گا نہ نام نشان

اُس کے منتظر ہم گا دیں
رب کی ثنا ہر زمان

۴۰۵۔ ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸

خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور برّہ اُسکا چراغ ہے مکاشفہ ۲۱/۲۳

۱۔ صیہون آسمانی کیا حسین
وہاں مسیح ہے تخت نشین
در اُسکے سارے موتیا
وہاں کی ہیکل ہے خدا
یسوع جان دیکے کلوری پر
کھولتا ہے میرے واسطے در

۲۔ آسمان حسین اور رونق دار
وہاں فرشتے ہیں نور دار
گاتے خداوند کی توصیف
یسوع کی حمد ہو اور تعریف
میں بھی آواز ملاؤنگا
حمد و تعریف گاؤنگا

۳۔ حسین فرشتے خوش الحان
سدا خدا کے ثنا خوان
اُنکے سرود ہیں کیا شیریں
صیہون آسمانی کیا حسین
دیکھونگا وہاں یسوع کو
حمد و ستایش اُسکی ہو

۴۰۶۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ رومیوں ۸/۱۸

۱۔ جلد میرے دِن گذرتے ہیں
میں سفر کرتا جاتا
پردیس میں ہوکے جابجا
میں راہ کا دُکھ اُٹھاتا

کورس:۔
ہم کھڑے ہیں یردن کِنار
اور ایک ایک گذر جاتا
جلال اُس پار کا بعضے وقت
اِس پار تک نظر آتا

۲۔ مسیح بادشاہ فرماتا ہے
مشعلیں تم شدھار و

اُس پار کے مُلک میں اپنا گھر
ہم دیکھتے ہیں پیارو

۳- مسافرت کے دُکھوں سے
ہم بھائی ہار نہ جاویں
بہشت کے سچّے امید وار
امید کا پھل بھی پاویں

۴- یہاں جو دُکھ مصیبت ہو
تو اُسکو کیوں نہ سہیں ؟
اُس پار میں اپنے باپ کے گھر
ہم جلدی جا کے رہیں

۴۰۷- ۷ . ۹ . ۱۰ . ۱۰ . ۷ . ۹

جِسطرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی
دُنیا کے نہیں ۔ یوحنا ۱۶/۱۷

۱- میں مسافر اور میں پردیسی
میں صرف رات بھر ٹکنے کا
میں جلدی جاؤں کیوں کروں دیری
آسمان پر جگہ تیار ہے میری
میں مسافر اور میں پردیسی
میں صرف رات بھر ٹکنے کا

۲- ہے اُسی دیس میں روشنی ہمیشہ
اُسکو دیکھنے چاہتا ہوں
کہ اِس پردیس میں دل ہے رنجیدہ
دوڑ دھوپ اُٹھا کے میں ہوں غمدیدہ
میں مسافر وغیرہ

۳- نور اُس دِیس کا جہاں میں جاتا
میرا مُنجی یسوع ہے
وہاں نہ غم ہے نہ آہیں بھرنا
اور نہ گناہ ہے نہ کبھی مرنا
میں مسافر- وغیرہ

۴- میرے وہاں کے رِشتہ دار بھی
"اِدھر آؤ" کہتے ہیں
پس رخصت ہوؤں یہ جا ویران ہے
اندھیری چھاتی دِل پریشان ہے
میں مسافر- وغیرہ

۵- جب گھر پہنچا پھر نہ پردیسی
نہ مسافر رہونگا
آسمانی دیس میں میرا آرام ہے
کامل شادمانی وہاں دوام ہے
میں مسافر- وغیرہ

۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔

ادھیکار ملے جو ابی ناشی اور نِرمل

اجو ہے اور سورگ میں تمہارے

رکھا ہوا ہے ۔

پطرس ۱/۴

مرجاتے جاتری لوگو

مرجاتے کرکے بھیش ؟

نے ہم ایک دور کی جاترا

راجہ کا آدِلش

پربت دُکھ اُٹھاتے

کے بھون کو ہم جاتے

تے ہیں ایک اُتّم دلیش

پاؤگے جاتری لوگو

کے دور کے اُتّم دیش ؟

لبستر تیج کے مُکٹ

دیگا پریم لشیش

امرت جل پئینگے

پاس ہمیش رہنگے

او ۔ جب اُس اُتّم دلیش

جھنڈ ہو تم نہ ڈرتے

مارگ میں سونے دلیش ؟

نہیں پاس ہیں دوست اندیکھے

سورگی دوت ٹالدیتے کلیش

یسوع سوامی ساتھ چلے گا

رکچھک اگوا آپ رہیگا

جانے میں اُس اُتّم دلیش

۴۔ جاتری لوگو ہم بھی ساتھ ہو

چلیں اُجل اُتّم دیش

آؤ سبھی بھلے آدمی

بیچ ہمارے ہو پرویش

آؤ سنگ نہ چھوڑو کبھی

یسوع ناتھ تیار ہے ابھی

لانے کو اُس اُتّم دلیش

۴۰۵۔۔۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰

وہ سب جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں

خوش رہینگے ۔ زبور ۵ : ۱۱

۱۔ خوشی کر خوشی کر ہو کے شادمان

چلیں ہم گھر کو وہ گھر ہے آسمان

یسوع مسیح خود کہتا ہے آ

خوشی کر خوشی کر گھر کو تو جا

جلدی تمام سفر ہوگا ضرور

جلد جانا ہوگا خدا کے حضور

پھر جو مسیح پر ہم لائے ایمان
خوشی ہو کے اپنے گھر جاتے آسمان

۲۔ اُس پار جو پہنچے سو کر کے نگاہ
کھڑے ہیں دیکھتے ہم لوگوں کی راہ
گا کے پکارتے ہیں "آؤ نڈر،
خوشی کر خوشی کر آؤ تم گھر"
گانا بجانا ہے وہاں شیریں
صادق لوگ چھیڑتے ہیں بربط اور بین
کیسا دلکش ہے آسمانی دیار
خوشی کر خوشی کر چلیں اُس پار

۳۔ موت ہمکو مارے تو کیا ہے پرواہ
یسوع کے ہاتھ ہم سلامت سدا
یسوع نے کھویا ہے قبر کا ڈر
خوشی کر خوشی کر چلیں ہم گھر
موت کا ڈنک ٹوٹا جی اُٹھا مسیح
نور اُس جہان کا ہم دیکھیں صریح
دیکھیں گے اپنا آسمانی مکان
خوشی کر جاتے گھر۔ گھر ہے آسمان

۴۱۰۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

ہم اپنے سارے باپ دادوں کی طرح
تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں ۔
۱ تواریخ ۲۹/۱۵

۱۔ میں صرف مسافر ہوں یہاں
گھر میرا ہے آسمان پر
سب جو عزیز سو ہیں وہاں
دل میرا ہے آسمان پر
باپ میرا وہاں ہے خدا
منجی بھی ہے آسمان پر
مسیح ہے نور سب بندوں کا
بادشاہ جلیل آسمان پر

کورس:۔
آسمان جلیل آسمان جلیل
میں جاتا ہوں آسمان کو
آسمان خاص وطن میرا ہے
پس چلونگا آسمان کو

۲۔ مسیح خوش مجھے کرتا ہے
بُلاتا ہے آسمان پر
اب دل میں خوشی بھرتا ہے
پر ہوونگا آسمان پر

نہ دُکھ نہ درد نہ طعن طوفان
نہ مرنا ہے آسمان پر
کمال خوشوقتی ہر زمان
ہے یسوع پاس آسمان پر

۳- میں یہاں ہوں غریب تنگ حال
مال میرا ہے آسمان پر
اور راج اور تاج کو پُر جلال
میں پاؤں گا آسمان پر
میری امید کی آرزو جب
بر آویگی آسمان پر
اپنے بادشاہ مسیح کی تب
حمد کرونگا آسمان پر

کلیسیا

۱۱۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

میں تمھارے لئے ستھان تیار کرنے
جاتا ہوں اور پھر آکے تمھیں اپنے یہاں
لیجاؤنگا- یوحنا ۱۴ / ۲-۳

۱- جیسے پتی کے بیوگ میں
پتنی رو کلپتی ہے
ویسے پربھو جی کلیسیا
تیرے ہت تڑپتی ہے
پتا پاس تو سورگ کو گیا
بیٹھا اُسکے دہنے ہاتھ
پر کلیسیا رہی بھوم پر
ہونے چاہتی پت کے ساتھ

۲- پربھو تیرا جس ہم گاتے
دُکھی ہو ہم گاتے ہیں
اپنے پت کے گن سناتے
آنسو سے سناتے ہیں
سوگی اور بیوگی ہوکے
دیکھ کلیسیا روتی ہے
کہ وہ اپنے پت کے لیئے
سدا دُکھت ہوتی ہے

۳- سچ کلیسیا ہے سُہاگن
اُسکا پت تو جیتا ہے
اُسکا بھاگ بھی ہے پرچلت
کچھ کو بھاگ نہ بنتا ہے
کنتو اُس نے اپنے گہنے
برہ میں اُتارے ہیں

دُکھ اور کُرّ طمن میں رہے گی
کیونکہ پت پدھارے ہیں

۴- ہے مسیحا پریئے پربھو
تیری منڈلی ہے پران ناتھ
جبتک تو نہ لوٹ کے آوے
تیری اُدر لیا رتی ہاتھ
جگت ہوتا ہے اندھیرا
ہمپر کرتا ہے اندھیر
تِس سے تیری دلھن کہتی
آنے میں نہ کیجئے دیر

۵- پھر جب یوں تو لوٹ نہ آوے
اپنی پی کو شکتی دے
کہ وہ پتی برتا رہے
پریت نہ رکھے جگت سے
جب لوں وہ بیوگ میں رہے
تب توں اُسکا ست بچا
ہے کلیسیا کے پران پتی
پربھو یسوع جلدی آ

۲۱۴- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے -

کلیسوں ۱/۱۸

۱- کلیسیا کی غیر فانی
بنیاد ہے رب محمود
از سرِ نو وہ پانی
اور روح سے ہے مولود
آسمان سے اُسنے آکے
چُن لیا دُلھن کو
اور اپنا خون بہا کے
خریدا ہے اُسکو

۲- ہر قوم کے بیچ ہے شاہد
وہ برگزیدہ ذات
ولادت ایک رب واحد
ایمان ایک ایک نجات
خوراک ایک ایک مبارک
نام اسمیں ہے معروف
امید میں بھی مشارک
ہر فضل سے موصوف

۳- گو اب وہ دشمنوں سے
مظلوم ہے اور حقیر

گو پھوٹ اور بدعتوں سے
وہ اکثر ہے دلگیر
مقدسین بیدار ہیں
"کب تک" اُنکی پکار
اور وہ جواب زیر بار ہیں
جلد ہونگے سب تاجدار

۴- کلیسیا اب مشقت
اور جنگ میں جو دشوار
ہے کرتی کامل راحت
اور چین کا انتظار
دیدار تب ہوگا کامل
جب ہوئی جنگ تمام
جلال میں ہوگی شامل
کلیسیا پُر آرام

۵- پر یہاں بھی خدا سے
رفاقت ہے اُسکی
صحبت شیریں آسمان سے
مقدسوں سے بھی
ہمیں توفیق اور طاقت
بخشدے اے رب رحیم۔
ہوں ہم ابن خوش رفاقت
اور میل میں مستقیم

۱۴۳- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷

کلیسیا اُسکا بدن ہے اور اُسی کی معموری
افسیوں ۱/۲۳

۱- پشت در پشت تو پاک کلیسیا
آگے بڑھتی ہے بالشان
تیرے ہیں شہید مقدس
عالمین و بزرگان
توبہ کی منادی کرکے
تو اُس پیار کی ہے گواہ
جسکی خاطر یسوع آیا
تاکہ کھولے زیست کی راہ

۲- تو مسیح کا بدن ہوکر
محنت کرتی ہے ہر آن
تاہم رب کے پاؤں پاس آئیں
جو ہمارا ہے چوپان
بچپن میں مسیح کی گود میں
ہم کو رکھتی باتعظیم
تا بچ جاکر اُس کے خون سے
فضل سے ہوں مستقیم

٢- جیسے عمر میں ہم بڑھتے
بڑھیں جب آزمائشیں
ہم مفت چند انعام روحانی
پاتے ہیں کلیسیا میں
اِس سے بڑھکر بھی ہے نعمت
کیا عجوبہ بیان
اب مجسم ہے ہماری
زلیست کی روٹی از آسمان

٤- اِس کے زور سے آگے بڑھیں
جب تک زلیست نہ ہو تمام
اور ہم کامل بنکر رہیں
قُدوسیوں کے ساتھ مُدام
تب تا آخر پاک کلیسیا
آگے بڑھے گی باشان
اُس میں ہوگی داغ نہ جُھرّی
پر وہ ہوگی پاک ہر آن

جب سُنتے ہیں اُسکا بیان
دل ہوتے ہیں تب خوش خرسند
زندہ ایمان بزرگونکا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

٢- بزرگ اگرچہ قید میں بند
توبھی تھے دل سے وِے آزاد
قیدی مسیح کے خوش رہے
کاش ایسی ہو اُنکی اولاد
زندہ ایمان بزرگوں کا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

٣- مسیحا تیری رحمت سے
سب کو ہم کرینگے پیار
ایمان امید محبت سے
ہم دینگے سب کو اشتہار
زندہ ایمان بزرگوں کا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

٤١٤- وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلوب ہوتی ہے
ہمارا ایمان ہے -
١- یوحنا ٥/٤

١- زندہ ایمان بزرگوں کا
مصیبت میں تھا فتحمند

٤١٥- ٨٨. ١٠.١٠.١٠.١٠
گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے
ہوئے ہے عبرانیوں ١٢/١

١- اُن سب کے لئے جنکی جنگ تمام
جو تجھ میں رب اب کرتے ہیں آرام

حمد وتمجید ہو تیری تا دوام
ہلیلو یاہ

۲- تو اُنکا زور تھا اور محفوظ پناہ
تو جنگ میں اُنکا رہبر تھا ہر گاہ
تو ہی ظلمات میں تھا اُنکے ہمراہ
ہلیلو یاہ

۳- تیرے سپاہی جنگ میں جاں نثار
راہ سابقین کی چلکر ہوں کامگار
تا آخر پائیں تاج زرنگار
ہلیلو یاہ

۴- کامل شراکت راحت بخش شیریں
وہ فتحمند ہم جنگ سے تنگ غمگین
تجھ میں سب ایک ہیں رب المومنین
ہلیلو یاہ

۵- جب جنگ شدید ہو سخت ہو امتحان
اُس پار کے نعرے سُنکر دل وجان
تقویت پاتے ہیں اور اطمینان
ہلیلو یاہ

۶- آفتاب فانی ہوتا ہے غروب
آرام سپاہی پاتے ہیں کیا خوب
چین پاک فردوس کا ہے شیریں مرغوب
ہلیلو یاہ

۷- آخر آپہنچا روز عظیم پُر نور
جی اُٹھتے ہیں کل مومنین منصور
شاہ جلال کا ہوتا ہے ظہور
ہلیلو یاہ

۸- ہر قوم ہر ملک سے برگزیدگان
شہر زریں کی زینت ہیں اور شان
باپ بیٹے روح کی حمد میں ہیں شادمان
ہلیلو یاہ

۲۱۶- ۸۰۔۸۰۔۸۰۔ ۸۰۔۸۰۔۸۰

جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُنکے روبرو
تانے گا۔ مکاشفہ ۷: ۱۵

۱- مرحوم مقدسین آرام
اب جنگ سے پاتے ہیں مُدام
نہ تیغ نہ سپر سے ضرور
اُن کے خداوند کے حضور
مسیح میں اے مقدسین
تمہاری راحت ہے شیریں

۲- مقدسین اب ہیں محفوظ
غنیم سے رہتے ہیں محفوظ
نہ ٹھوکر کبھی کھاتے ہیں
نہ دہشت سے گھبراتے ہیں

اے پاک ارواح اب تا دوام
آسمان میں تمکو ہے آرام

۳- چین پاتے ہیں مقدسین
پاک بندرگاہ میں بالیقین
نہ موجوں سے ہیں پریشان
نہ آندھی ہے نہ ہے طوفان
اے پاک ارواح کیا ہی شیریں
اُس پناہ گاہ میں ہے تسکین

۴- گو پاک ارواح بیدار ہیں سب
ہیں سوتے اُنکے بدن اب
جب تک نہ وہ بھی خاک میں سے
جلال کے ساتھ جی اُٹھیں گے
اے پاک ارواح تم ہو خوشنود
خداوند ہوگا جلد موجود

۵- روحوں کے باپ اب کان لگا
شفاعت کر ابنِ خدا
پاک روح تو ہم پر حیات
کر نازل اپنی خاص برکات
تا پاک ارواح کے ساتھ ہر آن
فردوس میں پائیں اطمینان

۷۱۴۱ - ۸۸.۶.۷.۶.۸.۶

ایک بڑی بھیڑ کھجور کی ڈالیاں
ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور
کے آگے کھڑی ہے -

مکاشفہ ۷/۹

۱- دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس
آراستہ اور تاجدار
جلال کے زینوں پر نمود
ہیں کیا ہی خوب شاندار
خلاف گناہ اور موت کے
ہے ختم جنگ شدید
سنہرے پھاٹک کھلتے ہیں
تا داخل ہوں شہید

۲- وہ گاتے ہللویاہ
بہشت جس سے معمور
بربط نواز بجاتے ساز
ہیں دکھ اور غم سب دور
اس دن کے انتظار میں
وہ آہیں کھینچتے تھے
اب پاتے اپنا نیک انجام
چھٹکارا دکھوں سے

۳- کنعان کے خوش وقت ملک سے
ہیں اُٹھتے گیت خوشنود
عزیز اور دوست پھر ملتے ہیں
جدائیاں ہیں نابود
جو آنکھیں رنج سے تر تھیں
اب خوش ہیں چمکدار
یتیم بیوائیں ہیں سب شاد
اور دیکھتے خوش دیار

۴- جلد پورا کر خداوند
اپنی عظیم نجات
کر جمع اپنے بندونکو
اے مالکِ حیات
پردیس میں آہ ہم کھینچتے
تو آوے گا کس آن
اے قومونکی امید جلد آ
کر ظاہر اپنی شان

بپتسمہ

۴۱۸- یہ وعدہ تم اور تمھاری اولاد
سے ہے - اعمال ۲/۳۹

۱- خداوندا اس لڑکے کو
ہم لاتے ہیں تجھ پاس
تو اس کا باپ اور حافظ ہو
بہشت میں دے میراث

۲- خاص فضل کو فرزندی کے
اِسکو عنایت کر
اور عمر بھر روح قدس ہی سے
اِسکی ہدایت کر

۳- ایسوں پر تونے مہر کی
جب گود میں لیا تھا
اِس لڑکے پر بھی اے شفیع
تو ویسا پیار دکھلا

۴- ایمان کی پوری برکت کو
بخش اسے عمر بھر
اور جو شیطان کی حرکت ہو
سو دور تو اُس سے کر

---

٤١٩ - اُس نے اُنھیں اپنی گود میں لیا
اور اُن پر ہاتھ رکھکر اُنھیں برکت دی

مرقس ١٠/١٦

١- مسیحا نظر کو
ہم تیرے پاک حضور
یہ چھوٹا لڑکا لاتے ہیں
تو اُسے کر منظور

٢- فضل فرزندی کا
اُسکو عنایت کر
اور اپنے گھر کی نعمتیں
بخش اُسے عمر بھر

٣- جب تو زمین پر تھا
تو دوست تھا لڑکوں کا
اِس بچہ پر بھی اَے مسیح
تو اپنا پیار دِکھا

٤- ہر وقت ہر طرح سے
رکھ اُسے اپنے پاس
اور آخرش تو اُسے دے
آسمانی پاک میراث

---

٤٢٠ - لوگ بچوں کو اُس پا
تاکہ وہ اُنپر ہاتھ رکھے

متی ١٩/١٣

١- ایک ماں کی گود میں لڑ
نام اُسکا تھا عظیم خدا
فرشتے جھکے پڑ سرور
نو پیدا بچے کے حضور

٢- جو لڑکا ہو کے راہِ خدا
سب کو بتلانے آیا تھا
رحمت سے کرتا حکم خاص
"لڑکوں کو آنے دو مجھ

٣- اے رب ہم بچے لاتے
اور تیری چھاپ لگاتے
تو اُنھیں بھر خاص فضل
اور روح کا پاک بپتسم

٤- فرشتوں کو تو حکم کر
کہ رکھیں تیرے راستے پر
ہو تیری برکت شامل حا
اور پیار سے اُنھیں نت سنب

٥- کراتا تو اے رب لطیف
شیرخواروں سے کمال تو

ماں بچوں سے ہر وقت پر حال
باپ بیٹے روح کا ہو جلال

۴۲۱- بچوں کو میرے پاس آنے دو انھیں منع نہ کرو - مرقس ۱۰/۱۴

۱- "لڑکوں کو مجھ پاس آنے دو
"اور اُنھیں منع مت کرو
"کہ ایسوں ہی کا ہے آسمان"
یہ ہے خداوند کا فرمان

۲- مسیح ہمارا خوش نصیب
کہ لڑکوں کا تو ہے حبیب
ہم اُنھیں لاتے تیرے پاس
بخش اُنھیں اپنا فضل خاص

۳- تو نظر کر اس لڑکے پر
ہم سونپتے ہیں قبول تو کر
اور اپنے بڑے فضل سے
ہر وقت تو اُسکی خبر لے

۴۲۲- میں تمھیں اک نیا دل بخشونگا۔ اور ایک نئی روح تمھارے اندر میں ڈالونگا

حزقیئل ۳۶/۲۶

۱- روح قدس آسمان سے نازل ہو
اور بخشدے اپنی برکت کو
بپتسمہ کی تو مہر دے۔
اور حافظ ہو تو کرم سے

۲- خداوندا اس لڑکے کو
اپنے ہی لہو سے تو دھو
ہر وقت تو اُس پر رکھ نگاہ
اور حافظ ہو مسیح اللہ

۴۲۳- جیسے مسیح مُردوں میں سے اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں رومیوں ۶/۴

۱- خداوندا اپنے فضل سے
اِن شخصوں کو تو برکت دے
جو اب بپتسمہ پاتے ہیں
ایمان اب تجھ پر لاتے ہیں

۲- اے روح القدس تو اُتر آ
اور دلوں میں اب نور چمکا
تو اپنے نازل ہونے سے
اِن بندوں کو بپتسمہ دے

۳- خاص تیری برکت ہے درکار
اے روح القدس آ اے مددگار
تو انکے دل کو نیا کر
کہ پاک اور صاف ہوں سراسر

۴۔ یہ بخش کہ ہوں یہ تابعدار
ہوں یسوع میں نت میوہ دار
تو اپنے بڑے کرم سے
اِن سبھوں کو قبول کرلے

۴۲۴۔ وہ تمھیں پوتر آتما سے بپتسمہ دے گا۔

مرقس ۱/۸

۱۔ ہے پربھو یسوع منڈلی پت
ہمارے بیچ میں ہو
دیکھ تیری منڈلی آئی ہے
بات تیری ماننے کو

۲۔ اِس بھائی کا تونے اوپر سے
جو کیا مَن پرکاش
تو جھوٹھے مت کو بجتنا ہے
کہ ہووے تیرا داس

۳۔ وہ اب بپتسمہ پاویگا
جے منڈلی کے پردھان
اور اِسکے سنگ تو کرپا سے
دے اُسے آتما دان

۴۔ اور مَن ساپاچہ کرنا سے
وہ کرے یہ پرکاش
میں بھرم کو چھوڑ کے ہُوا اب
پربھو مسیح کا داس

۵۔ شیطان جو اُسے چاہتا ہو
پاپ میں پھنسانے کو
تو اُسے آپ ہی تو سنبھال
کہ دھرم کا یو دھا ہو

۶۔ شیطان سے لڑے جیون بھر
بے کھٹکا اور نڈر بھَے
اور انت میں جاوے تیرے پاس
اور گاوے تیری جَے

۴۲۵۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح
دُکھ اُٹھا۔ ۲ طمطاؤس ۲/۳

۱۔ اے خداوند دیکھ یہ بھائی
تیرے سامنے آتا ہے
ظاہر کرنے کہ مسیح پر
سچ ایمان وہ لاتا ہے
اور وہ اب سبھوں کے سامنے
کرنا چاہتا یہ اقرار
جھوٹھے مذہب کو میں چھوڑ کے
ہوں مسیح کا ایماندار

۲- اپنا روح تو فضل کر کے
بھائی کو عنایت کر
کہ ایمان بھی اور اقرار بھی
سچا ہو خداوند پر
جب بپتسمہ اُسے مِلے
تب یہ اُس پر ظاہر ہو
کہ خداوند اپنی قوم میں
گنتا ہے مجھ عاصی کو

۳- اور تو اُسے یہ توفیق دے
کہ مسیحی جنگی ہو
اور ہر وقت تیار وہ رہے
شر کا سامنا کرنے کو
اَے خدا بخش اُسے طاقت
راہ راست پر چلنے کی
اور مسیح کے ہاتھ وہ پاوے
زندگانی ابدی

عشائے ربّانی

۴۲۶- ۱۰.۱۰

خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے
اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ یوحنا ۳۳:۶

۱- کامل ایمان سے آؤ اب نزدیک
اِس پاک رفاقت میں تم ہو شریک

۲- یسوع کا بدن سچی ہے خوراک
جان کو نجات بخش اُس کا خونِ پاک

۳- برّہ خدا کا ہُوا تھا ذبح
فسح کا برّہ ہوا تھا مسیح

۴- تا اپنے خون سے مول لے سب انسان
یسوع آپ ہوا کاہن اور قربان

۵- پس اے خداوند یسوع مہربان
ہم آتے ہیں پاس تیرے دسترخوان

۶- کامل قربان سے ہُوا جو ایک بار
کامل ہو جاتے سارے ایماندار

۷- اپنے پاک خون سے دھو ہماری جان
تو ہم میں ہو ہم تجھ میں ہوں ہر آن

۸- یسوع ہم جانتے تیرا بڑا پیار
تعریف و شکر ہو ہزار ہزار

۴۲۷ - ۱۰.۱۰.۱

ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور
تیری یاد کیطرف ہے - یسعیاہ ۲۶/۸

۱- آسمان پر تو جو ہوا سرفراز
سُن لے ہماری دعا کی آواز

۲- ہم عاجزونکی تو ہی ہے پناہ
محبت سے اب ہمپر کر نگاہ

۳- اے قادر یسوع بھیڑونکے چوپان
ہمارا ہو ہر وقت تو نگہبان

۴- صرف تیرے مرنے ہی سے ہے حیات
شیطان گناہ اور دوزخ سے نجات

۵- ہم بھوکے ہیں تو بندونکو کھلا
آسمانی روٹی دیکے بھوک مٹا

۶- ہم پیاسے ہیں حیات کے چشمونسے
تو ہمکو زندگانی کا پانی دے

۷- تسکین صرف تجھ سے پاتے ہیں غمخوار
جو تیری رحمت کے ہیں امیدوار

۸- ہمارے دلکی ظلمت اور دیجور
خاص اپنے جلوہ ہی سے کر تو دور

۹- ہر روز ہمارے ساتھ تو رہا کر
جبتک اُس پار نہ پہنچیں اپنے گھر

۴۲۸ - وہ جو مجھے کھائیگا میرے سبب
سے زندہ رہیگا -

یوحنا ۶/۵۷

۱- یسوع تو دل کا ہے عزیز
انسانوں کی حیات و نور
سب فانی ہیں دنیا وی چیز
تو دائم رہتا فیض معمور

۲- تو بخشتا صحت اور نجات
سب کو جو تجھ پاس آتے ہیں
تسکین و خوشی کی افراط
وے تیرے فیض سے پاتے ہیں

۳- حیات کی روٹی تجھی سے
ہم چاہتے ہیں آسودگی
حیات کے چشمہ تجھی سے
ہم چاہتے دلکی تازگی

۴- بن تیرے دل ہے بے آرام
صرف تجھ سے ہوتے ہیں خوشحال
کہ تیری قدرت سے مدام
سعادت دل کی ہے کمال

۵- پس سدا ساتھ رہ اے کریم
تاریکی دلوں کی کر دور

توبھی خوشی دے اے رحیم
ہو سب پر روشن اے پاک نور

۴۲۹۔ آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور
اسیطرح اُس روٹی میں سے کھائے
اور اُس پیالے میں سے پیئے اکرنتھیوں ۲۸/۱۱

۱۔ آراستہ ہوا ے میری جان
کہ بچھا ہے اب دستر خوان
جانچ اپنے کو آراستہ ہو
خداوند کی ضیافت کو

۲۔ تونے خدایا مہر کی
کہ مجھے پاک فرزندی دے
اے باپ رحیم تیرا فرزند
پاک عشا کا ہے آرزومند

۳۔ اپنے نہایت فضل سے
آراستگی تو مجھے دے
بے ریا غم گناہوں کا
اور حق ایمان دے منجی کا

۴۔ خداوند میرا تو حبیب
میں تیرا بندہ ہوں غریب
میں بھوکھا پیاسا آتا ہوں
آسودہ ہوا چاہتا ہوں

۵۔ مسیح جو نعمت تیری ہے
اُسی سے دلکی سیری ہے
آراستہ ہوا ے میری جان
دیکھ بچھا ہے اب دستر خوان

۴۳۰۔ مسیح نے کلیسیا سے محبت کرکے اپنے
آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالے
کردیا۔ افسیوں ۲۵/۵

۱۔ مسیح کو یاد کر میری جان
اور اُسپر سوچتی رہ ہر آن
وہ تیرا ہے گناہ بردار
اُٹھالے گیا تیرا بار

۲۔ پیار سے اُسنے بدن لے
بچایا تجھے گناہ سے
قرض تیرا ادا کیا ہے
چھٹکارا تجھے دیا ہے

۳۔ بے حد سچائی رحمت پیار
ہے اُسمیں جو ہے سچا یار
اُسکو نہ بھولنا میری جان
یاد تیری کرتا وہ ہر آن

۴۔ مسیحا تیرا نام شریف
دلکش ہے میرا اور لطیف

نام تیرا میری ہے پناہ
حمد تیری ہو اے ابن اللہ

۴۳۱- تم میری یادگاری کے لئے یہ کیا کرو۔

ا-کرنتھیوں ۲۴/۱۱

۱- مطابق دعوت کے
اب بندہ آیا ہے
اس میز پر جسکو مہر سے
تو نے بچھایا ہے

۲- اپنی لیاقت کو
میں جانتا ہوں ناچیز
مسیحا کی صداقت کو
میں جانتا ہوں عزیز

۳- تیری یادگاری کے
میں مانتا عشا رکو
بھی تیاری مجھے دے
کہ مجھکو برکت ہو

۴۳۲- ۱۰|۱۰|۱۰|۱۰|۱۰|۱۰

بغیر خون بہائے معافی نہیں ہ

عبرانیوں ۲۲/۹

۱- اے باپ آسمانی ہم ساتھ خوش
محبت تیری یاد اب کرتے ہیں
اور تیری پاک درگاہ دل اے
ہزار ہزاروں شکر بھیجتے ہیں
کہ تو نے اپنا بیٹا دیا ہے
اور ہمکو اسمیں شامل کیا ہے

۲- اے باپ اقرار ہم کرتے ہیں
اپنے سب گناہ اور گمراہی کا
پر دیکھ مسیح پر ہے ہماری آ
نشان ہے ہم پر اُسکے لہو کا
اور پہنے ہوئے ہیں وہ صاف پ
مسیح کی راستی کی بے داغ او

۳- بخش ایخدا کہ اس پاک رسم
روحانی قوت ہمیں حاصل
ہم سچ سچ توبہ کریں گناہ
اور دیویں سارا دل خداوند
اور اُسکی طرف دیکھ کے عم
ہم بنتے جاویں اُسکی صورت

۴- اور واسطے سب عزیزاور پیاروںکے
ہم کرتے ہیں اب تجھ سے التماس
تو اُنکو بھی مسیح کی خاطر سے
رہائی دے اور ابدی میراث
کہ ہم سب ملکے خوشی سے معمور
ہمیشہ رہیں تیرے پاک حضور

۳۳۴- ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

ہمارا فسح یعنی مسیح قربان ہوا -
اکرنتھیوں ۵۷

۱- ہلیلویاہ دل سے گاؤ
یسوع تخت پر ہے بلند
ہلیلویاہ اپنے زور سے
یسوع ہُوا فتحمند
سُن صیہون کے خوش سرود کو
بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا
ہم کو ساری قوموں سے"

۲- ہلیلویاہ ہم نہ رہے
آگے کو یتیم غمگین
ہلیلویاہ وہ نزدیک ہے
یہ ایمان سے ہے یقین
گرچہ وہ آسمان پر چڑھ کے
بیٹھا باپ کے داہنے ہاتھ
کیا ہم بھولیں اُسکا وعدہ
"سدا ہوں تمھارے ساتھ"

۳- ہلیلویاہ توحیات کا
آب اور روٹی ہے اور راہ
ہلیلویاہ گنہگار کا
تو ہے آسرا اور پناہ
اَے انسان کے شافی میری
کر شفارش باپ کے پاس
جہاں ساری قوم مقدس
گاتی تیری حمد سپاس

۴- ہلیلویاہ شاہ دوام کے
تو ہے رب العالمین
ہلیلویاہ درمیانی
تو آسمان پر تخت نشین
پاک ترین میں داخل ہو کے
سردار کاہن ہے پُر شان
پاک رفاقت میں ہمارے
فسح کا تو ہے قربان

۵- ہلیلویاہ دل سے گاؤ
یسوع تخت پر ہے بلند
ہلیلویاہ اپنے زور سے
یسوع ہوا فتحمند
سُن صیہون کے خوش سرود کو
بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا
ہمکو ساری قوموں سے"

۲۴۴- ۶. ۶. ۶. ۶.

تیرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے
یوحنا ۶:۵۵

۱- روح میری پیاسی ہے
تیری خداوندا
اے چشمۂ حیات
تو میری پیاس بجھا

۲- صلیب پر دیا ہے
تو نے پاک بدن کو
تا موت کو کرے نیست
حیات کی روٹی ہو

۳- اور تیرا خونِ پاک
بیمار کو صحت دے
سب داغ سے کرے صاف
کمزور کو طاقت دے

۴- چٹان کے پانی سے
مجھ پیاسے کو پلا
اور روح کو تازہ کر
مجھ مُردے کو جِلا

۵- درخت انگور کا ہو
اور اپنے سے پلا
اپنی شیرینی کو
تو مجھے خوب چکھا

۶- اِس اُجڑے دیار میں تو
پرورش میری کر
گر محنت مشکل ہو
تو مدد میری کر

۷- میرے عزیز چوپان
سنبھال مجھ عاصی کو
اے چشمۂ حیات
تو دل میں جاری ہو

۴- ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

محبت اِسمیں ہے کہ اُسنے ہمارے گناہوں
کے کفارے کے لئے اپنے بیٹے کو
بھیجا -

۱ یوحنا ۴/۱۰

اے باپ آسمانی تیرا پیار عجیب
ہم یسوع کی صلیب میں پاتے ہیں
اور اُسکے خون خریدے بندے ہو
اِس پاک ضیافت میں ہم آتے ہیں
فقط مسیح قربانی ہے کمال
وہی ہماری راستی اور جمال

خداوند مسیح پر نظر کر
اور ہمپر بھی اُسکے وسیلے سے
خطاؤں سے توچشم پوشی کر
بس کر اُسکی صداقت سے
مسیح ہمارا درمیانی ہے
وہی کفارہ اور قربانی ہے

اُسکے نام سے عرض ہم کرتے ہیں
دے اپنی برکت سب عزیزوں کو
بچالے اُنھیں ہر اِک آفت سے
محظوظ کر اپنی قربت سے اُنکو
کر اُنھیں پاک ساری نجاست سے
روحانی قوت زلیست وخوشی دے

۴- ہم آئے ہیں اب کو ہمیں قبول
اے صابر منجی تو ہے پُر وفا
اپنی اِس پاک روحانی غذا سے
ہر ایک کے دِلکی بھوک کو دے مٹا
تیری ہی خدمت میں خوش اور آزاد
ہمیشہ تجھ میں ملکر رہیں شاد

۴۳۶- ۶.۵.۶.۵.

میں اُن کے بیچ میں ہوں -

متی ۱۸/۲۰

۱- یسوع یہاں ہُوا
تیرا پاک ظہور
کر تو دِل ہمارے
نیکی سے معمور

۲- ہر اِک اچھی خصلت
ہم میں دے بڑھا
مدد خاص اور برکت
روز بروز فرما

۳- معرفت اور اُلفت
روح دانائی کی

ہمیں دے اور طاقت
قائم رہنے کی

۴۔ تیری یہ پاک نعمت
ہے تو بے بہا
شکر اے خداوند
تیری برکت کا

۵۔ دل میں کر سکونت
اُسے پاک بنا
آخر اپنی قدرت
بخش خداوندا

پاسبان کا تقرر

۴۳۷۔ ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

میں تم کو چرواہے دونگا اور وہ تمھیں
دانائی اور سمجھ داری چراوینگے یرمیاہ ۳/۱۵

۱۔ یسوع مجلس کے پیارے
تو ہمارے بیچ میں ہو
کر تو اپنا روح عنایت
مجلس اور چرواہے کو
اپنوں کے محبوب مسیحا
اور کلیسیا کے سر
اب تو اپنے خاص حضور سے
ہمیں تر و تازہ کر

۲۔ تو جماعت کے پاسبان کو
اپنے روح سے کر معمور
کہ وہ ایسا وعظ اب کرے
جیسا ہمیں ہو ضرور
ہاں پُر ہمت اور محبت
وہ سُناوے پاک انجیل
آگ کی سی زبان سے کرے
بائبل کی شفاف تفصیل

۳۔ اور جماعت میں جو حاضر
اُنکے کان اور ذہن کھول
اور تو واعظ کے وسیلے
خود اے یسوع ہم سے بول
کہ جب اُسکی بات کو سُنیں
سُنیں ہم خداوند کی
اور جماعت اور پاسبان سے
ہووے تیری بندگی

---

۴۳۸ - چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن -

۱ - تیم ۴:۱۲

۱ - کلیسیا کے بزرگ چوپان
مسیحا عالی نگہبان
اِسوقت تو ساری مجلس پر
اپنے پاک روح کو نازل کر

۲ - اِس تیرے خادم پر اللہ
تو کر خاص رحم کی نگاہ
انجیل کی خدمت کرنے کو
اب اُسکا پاک تقرر ہو

۳ - تو اپنی بڑی رحمت سے
اِس کام پہ اپنی برکت دے
ہو اپنے خادموں کے ساتھ
جب اُسکے سر پر رکھیں ہاتھ

۴ - تقرر پانے والے کو
پاک روح کا مسح حاصل ہو
ہو اُسکے اوپر مہربان
کہ ٹھہرے سچا نگہبان

۵ - اور نگہبان کے گلے پر
تو اپنے روح کو نازل کر
کہ گلہ بان اور گلے کو
خدا سے پوری برکت ہو

۴۳۹ - تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہو ویں -

زبور ۱۳۲:۹

۱ - اپنا پاک روح خداوندا
اِن اپنے بندوں پر بہا
ہر نعمت سے تو انھیں بھر
صداقت سے مُلبس کر

۲ - جب تیرے گھر میں رب رحیم
سناویں حق کی پاک تعلیم
تو اے کلیسیا کے سر
آسمان سے اُنھیں روشن کر

۳ - پیار حلم و حکمت اوپر سے
زور اور سرگرمی اُن کو دے
تا تیرے جھنڈ کے نگہبان
چراویں بھیڑوں کو ہر آن

۴ - کہ ڈھونڈھیں کھوئے ہوؤں کو
اور گلے کی ترقی ہو
اے بھیڑوں کے بزرگ چوپان
ساتھ اُنکے حاضر ہو ہر آن

۵- یہاں جب اُن کا کام تمام
تب پاویں محنت سے آرام
جب شان سے آویگا سردار
جلال میں وہ بھی ہوں تاجدار

چندہ

۴۴۰ - تیری طرف سے سب کچھ ہے اور
تیری ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں
سے ہمنے تجھے دیا ہے۔ ۱ تواریخ ۲۹/۱۴

۱- آسمان زمین سمندر کا
تو مالک ہے خداوندا
تو بخشتا ہے ہر عمدہ چیز
پھول خوشنما اور پھل لذیذ

۲- گھر ہمکو تو نے دیئے ہیں
سب خطرے بھی دور کیئے ہیں
ہم تجھ سے پاتے ہیں خوراک
اور تو ہی دیتا ہے پوشاک

۳- روحانی فیض و نعمت بھی
تو نے خدایا ہمیں دی
جب بھیجا اپنے بیٹے کو
کہ دنیا کا منجی ہو

۴- روح قدس اور ابدی حیات
گناہ کی معافی اور نجات
سب تیری بخشش ہے اور وان
سب تیری اُلفت کے نشان

۵- پس ہدیہ اپنے حاصل سے
ہم لاتے ہیں ساتھ خوشی کے
کہ تو نے دیا ہے جو زر
سو تیرا مال ہے سراسر

۴۴۱ - ۸ . ۸ . ۸ . ۴

جیسا تمھارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم
دل ہو - لوقا ۶/۳۶

۱- خدا رحیم باپ مہربان
بزرگ تو ہے اور عالیشان
تو بھی تو دیکھتا ہے اِنسان
خاص فضل سے

۲- تو برکتیں ہزار ہزار
روز بخشتا ہے پروردگار
ہر طرح سے تو اپنا پیار
دکھلاتا ہے

۳- چاہیے کہ تیرے سب فرزند
ہو تیرے مانند بھی دردمند

اور اُنہیں جو ہیں حاجتمند
کریں لحاظ
تنگ حال۔ دلگیر۔ کمزور۔ لاچار
مصیبت زدہ اور بیمار
ہم سب کے ہوویں مددگار۔
خوشدلی سے
جو اپنے مال یا طاقت سے
اِس خدمت میں صرف کرینگے
اے باپ مسیح کی خاطر سے
قبول فرما

۴۔ ۱۱۰۔ ۱۱۰۔ ۱۱۰۔ ۱۱۰

جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں
ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو
بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں
اور بہت بچ رہتا ہے ۲ تواریخ ۳۱/۱۰

شکر باپ ہو تیرا حمد بھی اور تعریف
دل و جان سے گاویں تیرا نام شریف
شکر کے ذبیحے تیرے پاک حضور
اپنے مال سے لاتے کر اے باپ منظور
تو نے کیا وعدہ اپنے بندوں سے
جب دے تیرا حصّہ مال کا لاوینگے
تب آسمان کی کھڑکیوں سے برکت بے بہا
جسم کی اور روح کی تو اُنڈیلیگا
۳۔ بخش کہ ہم اِس بات کا کریں اعتقاد
تیرے سارے وعدے دلمیں رکھیں یاد
اور ایمان سے مان کے سب تیرے احکام
اُنکو جانیں کامل اور درست تمام

۳۴۴۔ ۴۸۔ ۸۰۔ ۸۰۔ ۸۰

تم اپنے نہیں ۔
۱۔کرنتھیوں ۶/۱۹

۱۔ اے مالک دونوں عالم کے
تیری تعظیم ہو سبھوں سے
لائق تعریف کون کرسکے
اے فیض معمور
۲۔ آفتاب کا نور باد بہار
پھولوں اور پھل کے باغ گلزار
شان تیری کرتے ہیں آشکار
اے فیض معمور
۳۔ آرام محبت صحت بھی
کُل نعمتیں و زندگی
تیری ہی بخشش ہیں صحیح
اے فیض معمور

۴- تو ہی نے اپنے بیٹے کو
بخشا کہ پاک کفارہ ہو
شکر ہمیشہ تیرا ہو
اے فیض معمور
۵- تو نے پاک روح عنایت کی
چشمۂ زور و تازگی
ہفت چند ہیں برکتیں اسکی
اے فیض معمور
۶- مخلصی تو نے کی عطا
فضل ورحمت بے بہا
بدلا ہم ہی دیں تجھے کیا
اے فیض معمور
۷- آسمانی باپ قادر غفور
تیرے ہم رہیں نت مشکور
ہماری نذریں کر منظور
اے فیض معمور

۴۴۴- اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا لوقا $\frac{۱۲}{۳۳}$

۱- خدایا ہمیں دانش دے
کہ اپنا مال منال
مطابق تیری مرضی کے
ہم کریں استعمال
۲- دنیا کی فانی چیزوں کی
ہم قدر جانیں خوب
اور اسکے عیش و عشرت سے
نہ کبھی ہوں مغلوب
۳- نہ ہو کہ صرف اس دنیا میں
ہم جمع کریں مال
دنیوی عزت حاصل کر
ہم آخر ہوں کنگال
۴- پر باب خیرات میں دیکے دھن
اور دولت دنیوی
ہم جمع کریں بر آسمان
خزانہ ابدی

۴۴۵- جو تھوڑا بوتا ہے تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا ۲-کرنتھیوں $\frac{۹}{۶}$

۱- ہم آرزو رکھتے ہیں
کہ ساری دنیا میں
سب قوموں کو جلد حاصل ہوں
نجات کی نعمتیں

۲- جو مدد کرتے ہیں
اِس کام میں اے خدا
تو مہر سے قبول کرلے
اور برکت بھی فرما

۳- ہماری نقدی کو
تو اپنے کام میں لا
اُسکو انجیل کی خدمت میں
وسیلہ خاص ٹھہرا

مختلف مضامین

روزِ ربّانی

۴۴۶- خدا اپنے بندوں سے سلامتی
کی باتیں کہیگا - زبور ۸۵/۸

۱- مسیح کلیسیا کے سَر
ہم آئے ہیں اب تیرے گھر
اِس تیرے دن میں خاوندا
جب گور میں سے تو نکلا تھا

۲- یہوواہ یسوع تیرا نام
اور بائبل تیرا ہے کلام
خداوندا تو ہم سے بول
اور اپنی باتیں ہم پر کھول

۳- روح تیرا ہو پاسبان کیساتھ
ہاں اُسپر رکھ تو اپنا ہاتھ
کہ جو کلام سُناویگا
سو ہو وے تیری طرف کا

۴- ہم سُنیں بات دِلسوزی سے
روحانی سمجھ ہمیں دے
ہم بندگی میں ہوں مشغول
اور کریں تیری بات قبول

۴۴۷- خداوند نے یہ دن مقرر کیا ہم تو
اسمیں خوشی کرینگے اور شادمان ہوونگے
زبور ۱۱۸/۲۴

۱- خداوند تیرے فضل سے
ہے آجتک ہمکو زندگی
ہم سبھوں کو یہ طاقت دے
کہ کریں تیری بندگی

کورس:- خوشی سے خوشی سے
ہم دیکھتے سبت خداوند
یسوع مسیح کی خاطر سے
گناہ ہمارے بخش تو دے

خوشی سے خوشی سے
ہم دیکھتے سبت خداوند کے
۲۔ ہم جائیں تیری پاک درگاہ
اور کریں پاک عبادت کو
خدایا ہم پر کر نگاہ
اور ہم پر متوجہ ہو
۳۔ خداوند ہم پر ظاہر ہو
اور سبھوں کو تو دے تعلیم
جو غافل ہوں جگا اُنکو
اور اپنا دین پھیلا رحیم

۴۴۸۔ اگر تو سبت کو اپنا پاؤں روک رکھے
اور میرے مقدس دن میں اپنا کام
نہ کرے تب تو خداوند میں مسرور
ہوگا۔
یسعیاہ ۵۸: ۱۳-۱۴
۱۔ یہ تیرا دن مسیح
مبارک روز اتوار
عبادت بجی کرنے کو
تو ہمیں کر تیار
۲۔ جو کام میں دنیا کے
اور باتیں دنیا کی
ہم اُن سے پھیریں اپنا دِل
اور کریں بندگی
۳۔ واعظ درستی سے
سُنا دے تیرا نام
اور مجلس بھی درستی سے
اب سنیں پاک کلام

۴۴۹۔ ایک دِن جو تیری بارگاہ میں
کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔
زبور ۸۴: ۱۰
۱۔ اب آئی ہے اتوار کی شام
اور آخر ہوتا روز آرام
خدایا تیرے پاک حضور
میں شکر کرتا پُر سرور
۲۔ تو نعمتوں کو بے شمار
نت دِیا کرتا ہے اتوار
تو بھی میں غافل ہوتا ہوں
اور نعمتوں کو کھوتا ہوں
۳۔ بندے کی ساری بھول گناہ
بخش فضل سے تو اے اللہ
تو مجھے روح کے اثر سے
دینداری میں ترقی دے

...ام ہمارے واعظ کا
...ہمارے دلوں میں جما
...اُسکا فائدہ ظاہر ہو
...عت کے شریکوں کو

... - ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰

...یں تمھیں اطمینان دیئے جاتا ہوں -
...پنا اطمینان تمھیں دے جاتا ہوں -

...یوحنا ۲۷/۱۴

...ات دہندہ پھر بدل و جان
...م تیرے نام کے ہوتے ہیں ثناخوان
...اری بندگی اب ہے تمام
...و گھٹنے ٹیک کر چاہتے ہیں سلام
...نش گھر کی راہ پر اپنا پاک سلام
...آج کا روز مقدس ہو تمام
...سجدہ کرکے جائیں اپنے گھر
...وہ اُنکو بدی سے بچاکر
...س رات کو بھی مسیحا دے سلام
...ر دل کو روشن کرکے دے آرام
...دور تو اپنوں سے دُکھ و نقصان
...تیرے سامنے دن و رات یکسان

۴- تو ہمیں عمر بھر بخشدے سلام
دکھ و تکلیف کے وقت دلکو قیام
جب ترے حکم سے جنگ ہے تمام
عنایت کر تو ابدی سلام

۴۵۱- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱

اُسکے حق میں سدا دعا ہوگی ہر وقت
اُسکی مبارکباد کہی جائیگی زبور ۱۵/۷۲

۱- دن ہوا ہے تمام جو تونے دیا
اب پڑا ہے اندھیرا اے خدا
آج صبح تیرا شکر ہم نے کیا
تو کریں شام کو تیری پاک ثنا

۲- اِسکی بھی کرتے ہم شکرگذاری
کہ کرتی ہے کلیسیا لگاتار
دنیا میں شب اور روز خدمتگذاری
دعا میں لگی رہتی ہے بیدار

۳- ہر ملک میں روشنی جبکہ دے دکھائی
اور صبح ہوتی ہے خداوندا
تب ہوتی ہے ستائش کی سُنائی
کی جاتی تجھ سے منت اور دعا

۴- دن ڈھلے یاں جب ہے تمام عبادت
نہ ہوتی ہے موقوف یہ بندگی

کہ مغرب میں بھی ہوتی ہے بشارت
یوں تیری حمد ہے ہوتی ابدی
۵- آئین خداوند تیری یہ بادشاہی
ہے بالادست ہر اک حکومت سے
وہ قائم ہے اور دیتی ہے گواہی
تا سب ہوں تابع اپنے منجی کے

صبح کے گیت

۴۵۲- ۷.۷.۷.۸.۷.۸

نور کے فرزندوں کی طرح چلو-

افسیوں ۸:۵

۱- اے آسمان زمین کے خالق
باپ اور بیٹے اور روح پاک
رات و دن کا تو ہے مالک
تجھ سے شمس کا ہے اشراق
تو سنبھالتا ہے مدام
قدرت سے جہان تمام
۲- شکر کرتے دل وجان سے
کہ گذشتہ رات میں بھی
تو نے خوف و سب نقصان سے
بندوں کی حفاظت کی

دشمنوں سے اے اللہ
تو نے ہمیں دی پناہ
۳- سب گناہوں کی ظلمت کو
رات کی مانند تو مٹا
اپنی رحمت کی افراط کو
دل میں ظاہر کر دکھا
تیرا خون عرف اے مسیح
شفا بخشتا ہے صحیح
۴- بخش کہ آج از خواب روحانی
جاگ سکے پاویں تازگی
اور بدل وجان آسمانی
راہ پر ڈھونڈھیں زندگی
تا بے خوف ہو اور بیدار
تیرا کریں انتظار
۵- اپنے پاک کلام کی راہ پر
ہو ہمارا رہنما
حافظ ہو اور حامی دن بھر
آج ہدایت تو فرما
تو ہی اے رحیم اللہ
سپر ہے اور جائے پناہ

بخش کہ ہم صلیب اُٹھا کے
ہوویں تیرے دامنگیر
روح پاک کا فیض فرما کے
سفر بھر تو ہو دستگیر
تا جب ہو یہ زیست تمام
تجھ پاس پاویں خوش آرام

۴۔ ۸.۸. ۷.۶. ۷.۶.

ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے
ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے
ملتا ہے
یعقوب ۱:۱۷

اندھیری رات اب جاتی
اور روشنی ہے نمود
صبح اب چلی آتی
اور دن پھر ہے موجود
نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح
تجھ سے ہر اچھی بخشش
اور کامل ہے انعام
اے خوبیوں کے چشمہ
ممدوح ہو تیرا نام

نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح

۳۔ اے رحمت کی معموری
برکت ہم پر بہا
مسافرت کے حال میں
ہدایت نت فرما
نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح

۴۵۴ ۔ اے خداوند تو صبح کو میری
آواز سنے گا کہ میں صبح کو اپنے تئیں
تیار کر کے تیری طرف تاکتا رہونگا زبور ۵:۳

۱۔ بزرگ خدایا رات و دن
ہیں تیرا انتظام
اندھیرا تو پھیلاتا ہے
اور نور ہے تیرا کام

۲۔ جب تیرے بندے رات کے وقت
سو رہے چین کے ساتھ
سب خطرے دور کر تیرا پیار
اور قدرت رہے ساتھ

۳۔ اس رات میں کتنے اے خدا
دکھ میں تڑپتے تھے

اور کتنے کوچ کر گئے ہیں
اس فانی دنیا سے
۴۔ اب صبح کو بہ عاجزی
ہم تیرے پاک حضور
جو شکر ادا کرتے ہیں
سو تجھے ہو منظور

۴۵۵۔ ۶۔ ۷۔ ۶۔ ۷۔

میں لیٹ گیا اور سو رہا۔ میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند مجھ کو سنبھالتا ہے زبور ۳/۵

۱۔ آسمانی باپ ہم تیرے
ہیں دل سے ثنا خواں
کہ اُٹھے ہیں سویرے
بخوشی اور آمان
۲۔ رات بھر تو نے حفاظت
اور نگہبانی کی
کمزور کو دی ہے طاقت
اُداس کو تازگی
۳۔ ممدوح ہو تیری رحمت
اور الفت اے خدا
ہم سب پر اپنی برکت
اور فضل نت فرما
۴۔ بخش ہمکو دل صفائی
بدچالی سے بچا
اور دن بھر رہنمائی
تو کر خداوندا

۴۵۶۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔

ایشور جس نے آگیا کی کہ اندھکار میں سے جیوتی چمکے وہی ہے جو ہم لوگوں کے ہردے میں چمکا۔
۲۔ کرنتھیوں ۴/۶

۱۔ اب اندھیارا گیا ہے
پھر اُجالا آیا ہے
میرا من اُجالا کر
پربھو من کو پریم سے بھر
۲۔ پاپ کی اِچھا آج جو ہو
شکتی دے ناش کرنے کو
یسوع تو سہارا دے
کہ میں بچوں پاپوں سے
۳۔ من کے بُرے سوچ ہٹا
مجھے جوکھم سے بچا
کہیں مجھے تو نہ چھوڑ
اپنا منھ نہ مجھ سے موڑ

۴۔ آویگا جب مرن کال
مجھ بلہین کو تب سنبھال
پربھو تو ہے کرپامئے
ہوا اُس کال تو مرتیوں جے

۴۵۷۔ ۸.۸.۶.۶.۶.۶

ہمارے منجی یسوع مسیح نے موت کو نیست
اور زندگی اور بقا کو روشن کر دیا ۲ تمطاؤس ۱: ۱۰

۱۔ اندھیارا گیا ہے
اور روشنی ہے نمود
ہم تیرے شکر کو
ہیں حاضر اے معبود
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگذار

۲۔ تاریکی دل کی بھی
جو ہم میں ہے مٹا
اور اپنے مُنھ کا نور
تو بندوں پر چمکا
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگذار

۳۔ اور دن بھر کریں بھی
ہم نور حق کے کام
اور دل سے مانیں بھی
سب تیرے پاک احکام
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگذار

۴۔ عمر کی شام کے وقت
خوف سے بچانے کو
تو موت کی وادی میں
ہمارا حامی ہو
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگذار

۵۔ اور روز قیامت میں
اپنے خاص رحم سے
تو نور آسمانی میں
بندے کو دخل دے
نوروں کے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکرگذار

۴۵۸۔ مجھے صبح کے وقت اپنی شفقت
کی آواز سنا۔
زبور ۱۴۳: ۸

۱۔ خداوند تیرا شکر ہو
میں دیکھتا ہوں پھر روشنی کو

خوشنما صبح ہے نمود
اور فضل تیرا ہے موجود

۲- آج دن بھر میرا حافظ ہو
رکھ اپنے ساتھ تو بندے کو
گناہ اور بدی سے بچا
اور ہر ایک امتحان ہٹا

۳- آفتاب ہے جیسے جلوہ گر
اور روشنی بخشتا سر بسر
یوں نور سے میری روح کو بھر
اور دل کو بھی منور کر

۴- اے باپ بے حد ہے تیرا پیار
ہے فضل تیرا بے شمار
کاش میں بھی تجھکو کروں پیار
ہمیشہ رہوں تابعدار

۴۵۹- میں صبح کو پکار کے تیری رحمت کے
گیت گاؤنگا۔

زبور ۵۹/۱۶

۱- صبح کیوقت کریم خدا
میں تیری طرف تاکونگا
سن میری دعائی آواز
قبول کر بندے کی نیاز

۲- جس جا میں ہے مسیح شفیع
خدا کے دہنے ہاتھ رفیع
خدا کے تخت کی پاک درگاہ
اسطرف میری ہے نگاہ

۳- تیری توجہ بافراط
ہے میری طرف دن ورات
اور میں مشتاق ہوں اے خدا
تیری مقدس ہیکل کا

۴- پس تیرے گھر میں جاؤنگا
اور تیری ثنا گاؤں گا
میں خوف سے کرونگا سجود
تیرے حضور اے پاک معبود

۴۶۰- تو صبح اور شام کے نکلنے کی
جگہوں کو خوش وخرم کرتا ہے۔

زبور ۶۵/۸

۱- تیار ہے دل خدا وندا
میں دل وجان سے گاؤنگا
اے بین اے بربط جاگ تو جا
میں بھی سویرے جاگونگا

۲- میں امتوں میں اے خدا
شکرانہ تیرا کرونگا

میں گاؤں گا بدل وجان
حمد تیری آنکے درمیان

۳۔ کہ تیری رحمت سبھوں پر
آسمانوں سے ہے بالاتر
اور تیری وفاداری بھی
تاابد قائم رہے گی

۴۔ آسمانوں پر ہے تیرا تخت
سب تیرے بندے ہیں نیکبخت
روئے زمین پر سراسر
تیرا جلال ہے جلوہ گر

گر نہ رہے تو نزدیک
دِل ہے خالی خوشی سے
میری تو بینائی ہے
تجھ سے رہنمائی ہے

۳۔ آ اور دلمیں روشنی
غم گناہ کو دفع کر
نورِ حق سچائی سے
سارے شک کو رفع کر
ظاہر کر تازہ جلال
تا جلد آئے روزِ کمال

۴۶۱۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷.

مجھکو تیری شفقت کا اور رات کو
تیری امانداری کا تذکرہ زبور ۹۲/۲

۱۔ شمس الصدق تمام آسمان
تیرے نور سے ہے معمور
ہم پر ہو طلوع ذیشان
ہم سے دفع کر دیجور
اے ستارے صبح کے
میرے دلمیں روشنی دے

۲۔ دن کی روشنی ہے تاریک
جبتک تو نہ روشنی دے

شام کے گیت

۴۶۲۔ ۸.۸.۷.۶.۷.۶.

میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو بھی رہونگا کیونکہ تو اے خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہے۔
زبور ۴/۸

۱۔ تمام ہے دن کی روشنی
خدایا شکر ہو

اِس رات میں سب گناہ سے
محفوظ رکھ بندے کو
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۲- تمام ہے دن کی خوشی
ٹیک رکھتا ہوں تجھ پر
اِس رات کے سب وسواس سے
حمایت میری کر
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۳- تمام ہے دن کی محنت
حمد میری ہو منظور
اِس رات کے سارے خوف کو
تو بندے سے کر دور
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۴- اے میری جان کے حافظ
جو خطرے بے شمار
مسکین کو ہر جا گھیرتے
سو تجھ پر ہیں آشکار
تو حامی ہو اور نگہبان
سُن دعا میری اے چو

۲۴۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

تو رات کی ہیبت سے نہ ڈرے گا

زبور ۹۱/۵

۱- تیری برکت ہم پر آوے
آج کی رات خداوندا
بد خیال اور سوچ دور جا
حافظ ہو تو اے خدا
گرچہ آس پاس خطرے ہیں
گرچہ چلیں موت کے تیر
خاطر جمع ہو ہم سو ویں
جو تو ہووے خبر گیر

۲- ہر چند ہووے رات اندھیری
ہم نہ چھپے ہیں تجھ سے
آنکھ نہ کبھی سوتی تیری
یکسان رات اور دن تجھے
آج کی رات میں موت جو آوے
اٹھیں پھر نہ بستر سے
کاش آسمان پر ہر اک جاوے
اور سعادت میں رہے

۴۹۴۔ ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰

ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی
ہے۔ لوقا ۲۴/۲۹

۱۔ رہ میرے ساتھ شام ہوتی جاتی ہے
خداوندا رات چلی آتی ہے
سب مجھکو چھوڑیں دل بھی ہو اداس
بیکس کے حامی رہ تو میرے پاس

۲۔ جلد میری زندگی گذرتی ہے
دُنیا کی خوشی نہ ٹھہرتی ہے
بدلتی ہیں سب چیزیں بیقیاس
بے بدل مالک رہ تو میرے پاس

۳۔ نہ خالی لمحہ تک ٹھہرنے کو
پر میرے گھر ہی میں اُترنے کو
کر مجھ پر ظاہر اپنا رحم خاص
اور بود و باش ہی رکھ تو میرے پاس

۴۔ شیطان کے جال سے تیرا خاص حضور
مجھے بچاویگا ہر وقت ضرور
تیری حفاظت پر ہے میری آس
اے میرے حافظ رہ تو میرے پاس

۵۔ تیری حضوری سے میں ہوں محفوظ
سب دُکھ تکلیف میں بندا محفوظ
ہر قید سے ہونگا میں بیشک خلاص
جو تو خداوند رہے میرے پاس

۴۹۵۔ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپا لیگا
اور اُسکے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ
ملے گی۔ زبور ۹۱/۴

۱۔ آفتاب الٰہی اے مسیح
تو مجھ پر ظاہر ہو صریح
کاش دنیا سے تکلیف نہ ہو
کہ جو ڈباوے بندے کو

۲۔ جب نیند میں لیوں آجکی رات
مسیح رکھ دور ہر خوف کی بات
اِس سوچ سے مجھے تو سنبھال
کہ یسوع سدا ہے رکھوال

۳۔ میں کرتا ہوں یہ التماس
کہ عمر بھر رہ میرے پاس
جو ہوؤں مرتے وقت حیران
تو میرا حامی ہو رحمٰن

۴۔ جو تجھ سے ہوئے ہوں گمراہ
رحیم تو اُنپر کر نگاہ
کہ چھوڑیں ساری بدی کو
اور ہوویں تیرے بندے سو

۵۔ جسوقت میں اُٹھوں بستر سے
تو اپنی برکت مجھے دے
جبتک نہ جاؤں میں آسمان
تو میرا حافظ ہو ہر آن

۴۶۶۔ خداوند ہر ایک برائی سے مجھے محفوظ رکھیگا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا۔ زبور ۱۲۱

۱۔ اَب شام کیوقت خداوندکو
دن بھر کی خیر کا شکر ہو
اور اے بادشاہونکے بادشاہ
اِس رات میں میری ہو پناہ

۲۔ مسیح کی خاطِر اَے غفور
بخشدے تو میرے سب قصور
ہر بوجھ سے میں فراغت پا
بے خوف وخطر سوؤنگا

۳۔ جو میں اِس رات میں مرونگا
تو موت کے ڈر کو صاف مِٹا
اور جیسے اُٹھتے صبح کو
میری قیامت ویسی ہو

۴۔ رکھ میری جان کو اپنے ہاتھ
رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ
اور نیند سے نئی طاقت
کہ تازہ دم ہوں فجر کو

۵۔ جو نیند نہ آوے آجکی ر
تو دِل میں ڈال آسما
بدخوابی اور خرابی سے
اور خطر و نقصے پناہ تو

۶۔ جب آویگا وہ روز جلا
جولازوال اور بے تبدیل
تب گاؤنگا خداوندکو
ہمیشہ حمد وثنا ہو

۷۔ سب رحمتوں کے بانی
سب آدمیوں سے ثنا
کہو آسمان کی فوج شر
باپ بیٹے روح کی ہو

۴۶۷۔ ۷. ۷. ۷. ۷.
خداوند تیرا نگہبان ہے۔
زبور ۱۲۱

۱۔ کام سے ہاتھ اُٹھاتا ہو
سونے کو میں جاتا ہو
باپ آسمانی اَے اللہ
میرے اوپر رکھ نگاہ

۲- بھول وچوک سب اے خدا
آج کے دن کی معاف فرما
خونِ مسیح کا بے بہا
دھوتا دِل مجھ عاصی کا

۳- گھر کے چھوٹے بڑے سب
سونپتا تیرے ہاتھ میں اب
رحم کر کے اے رحمٰن
سب کا ہو تو نگہبان

۴- شفا بخش بیماروں کو
دے آرام دُکھیاروں کو
ہر اِک جگہ اے اللہ
ہو تو اپنوں کی پناہ

۴۶۸- میرے ہاتھوں کا اُٹھانا شام
کی قربانی کی مانند ہو۔
زبور ۱۴۱/۲

۱- بندے کو آپ نے اے خدا
دِن بھر سنبھالا ہے
اور کھانا پینا روزی کا
بخشش کر کے پالا ہے

۲- رب تیری مہربانیاں
ہیں بندے کو حصول
پس شکر کی قربانیاں
تو میری کر قبول

۳- تو بخش دے میرے سب گناہ
دِل کی نجاست دھو
اور میرے لئے جاگتا رہ
اور میرا حامی ہو

۴۶۹- ۶.۵.۶.۵.
یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن
ہوگا - زبور ۱۴/۷

۱- دِن ہے گذر گیا
کریں ہم دُعا
اور خدا کا شکر
کریں ہم ادا

۲- جا بجا ستارے
نِکل آتے ہیں
پھول پرندے سارے
سونے جاتے ہیں

۳- اور سب کاروبار سے
فارغ ہے انسان
سبھوں کو خدا یا
رات کو دے آرام

۴- کر تو نگہبانی
ننھے بچوں کی
رات بھر کر حفاظت
سب بیماروں کی

۵- غم میں جو ہیں پڑے
بیوا اور یتیم
اُنکو دے تسلی
اے خدا کریم

۶- رات کی رات مسافر
خطرے سے بچا
بدکرداروںکو تو
روک اور معاف فرما

۷- آجکی سب خطائیں
بخشدے مہربان
اور فرشتے رہیں
میرے نگہبان

۸- پھر میں صبح اُٹھ کے
پاک اور بے خطا
تیرا شکر کرکے
خدمت کرونگا

نوروز

۴۷۰- ۷.۷.۷.۷.۷.۷.

میری اوقات تیرے ہاتھ
ہیں - زبور ۳۱: ۱۵

۱- حاکم مطلق کُلّ مختار
علم اور حلم میں بے مقدار
میرے وقت اور واقعات
سب کے سب ہیں تیرے
تندرست ہوں یا بیمار
جو غریب ہوں یا مالدار
دُکھی ہوں یا بہ آرام
تیرے ہاتھ میں ہے تمام

۲- مری ہو ہر طرف سے
جبتک تو نہ حکم دے
میری جان نہ جاویگی
موت نہ قابو پاویگی
رب رحیم تو میرے ساتھ
میری جان ہے تیرے ہاتھ
جو کچھ مجھے ہے عزیز
تیری ہووے ہر ایک چیز

۲- ہر وقت تیرا رہونگا
ہر وقت یہ میں کہونگا
اے خدا تو میرا ہے
میں اور میرا تیرا ہے
میرے ساتھ تو ہو ہر حال
تب میں ٹھہرا مالامال
میرا وقت اور واقعات
سب کے سب ہیں تیرے ہاتھ

۱۷۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر
کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا۔
امثال ۲۷ / ۱

۱- کوچ بکوچ میں سفر کرکے
بڑھتا جاتا روز بروز
معلوم نہیں ہے خداوند
کتنے رہے ہیں ہنوز
میں روزمرہ کی تکلیف کو
سفر میں اٹھاتا ہوں
پر یہ میری ہے تسلی
اپنے گھر کو جاتا ہوں

۲- اے خداوند تیرا بندہ
ہے آرام کا امیدوار
تجھ پاس جانے کی امید سے
دل کو ہوتا ہے قرار
حمد اللہ کہ اس جہان میں
میں ہمیشہ نہ رہونگا
گھر کو جانے کی امید سے
ابکے دکھ میں سہونگا

۳- سفر بھر تو اے خداوند
مجھ مسافر کو سنبھال
میرے پاؤں کو طاقت بخشدے
کہ نہ ہوؤں تباہ حال
اور جب پچھلا کوچ ہو چکا
تجھ پر کر دل جب نگاہ
تب میں دل و جان سے گاؤں
گھر کو پہنچا حمد اللہ

۱۷۵- ۸.۸.۶.۸.۸.۶.

ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا
ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں زبور ۹۰ / ۱۲

۱- اب گذرا ہے پرانا سال
پر رب کا رحم ہے بحال

ہزاروں شکر ہو
خداوند مجھ پر کر نگاہ
معاف کر تو میرے سب گناہ
بخش فضل بندے کو

۲- ہاں میرے سب گناہوں کو
مسیح کے لہو سے تو دھو
مجھ کو قبول کر لے
محبت سے تو ہے معمور
جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
مسیح کی خاطر دے

۳- اور آگے میرے سب گھر بار
اور دوستوں کا ہو مددگار
سبھوں پر کر نگاہ
تو میری جان کی خبر لے
تو روز کی روٹی مجھے دے
اور دکھ میں ہو پناہ

۴۷۳- ۸.۷.۸.۷.

یہاں تک خداوند نے میری مدد کی
۱ سموئیل ۔ ۷/۱۲

۱- ابن عزر مالک میرے
آج تک تو نے مدد کی
پھر ایک سال بھر تیرے فیض سے
رہی میری زندگی

۲- دکھ و سکھ جو میں نے پایا
سب کچھ تو نے بھیجا تھا
میرے سر کا نہ ایک بال بھی
تیرے بنا گرنے کا

۳- جتنی میری ہیں خطائیں
اپنے پیچھے پھینک تو دے
اور سب نعمتوں کے لئے
شکر کو قبول کر لے

۴- روز بروز تو نئے سال میں
خداوند میری خبر لے
اگر باقی تا گور رہوں
تو تو مجھے صبر دے

۵- یا مسیح جو تیرا آنا
اسی نئے سال میں ہو
تو تو بخش دے ہوشیاری
اپنے خون خریدے کو

۶- اگر میں اسی سال میں مروں
تو قیامت میں جلا

تاجی اُٹھ کے خوش ہو مانوں
سال لا آخر یوبلؔ کا

۴۷۴- ۷. ۸. ۷. ۸.
میں نے درخت لگایا اور اپلس نے
پانی دیا مگر بڑھایا خدا نے ۱کرنتھیوں ۳باب ۶
۱- بویا ہم نے بیج روحانی
گذرے سال میں روز بروز
بیج کے جمنے کی اَے مالک
راہ ہم تکتے ہیں ہنوز
۲- گذرے سال میں کام جو کیا
اُسیر اپنی برکت دے
اور اِس سال میں جو ہم بوویں
قیمتی بیج کی خبر لے
۳- تاکہ بیج پارسال اِمسال کا
اُگے پھولے پھلے بھی
دونوں سے جلال تو پاوے
خبر لے تو دونوں کی

۴۷۵- ہمیں ہماری عمر کے دن گننا
سِکھا - زبور $\frac{۹۰}{۱۲}$
۱- بیت ایل کے دن سے بندوں کا
تو حافظ ہے خدا
تو پشت در پشت پروردگار
باپ دادونکا رہا
۲- ہمیشہ اُن کی نسل کی
کر رہبری خدا
اور کیا کر منظور اُنکی
ستایش اور دعا
۳- ہر مشکل اور بکھیڑے میں
ہدایت ہمیں دے
تو روز کی روٹی دے ہمیں
اور کپڑے پہننے کے
۴- اور بخش کہ تیرے سایہ میں
ہم رہیں سفر بھر
جبتک نہ پہنچیں آخر کو
سلامت باپ کے گھر

۴۷۶- ۷.۵.۷.۵.۷.۵.۷.۵.
اپنے کام اپنے بندونکو اور اپنی شوکت
اُنکے فرزندونکو دِکھلا زبور $\frac{۹۰}{۱۶}$
۱- باپ کریم یہ نیا سال
تیرا ہے انعام
تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں
اپنے سب ایام

جو کچھ تجھے پسند ہو
دکھ ہو یا آرام
آے سو پر - پُر جلال
ہووے تیرا نام

۲- باپ ہے کون جو فرزند کو
اچھی چیز نہ دے؟
کون ہے فرزند باپ کا جو
کہنا مان نہ لے؟
باپ آسمانی تیرا پیار
رہتا ہے مدام
کاش ہر بات میں پُر جلال
ہووے تیرا نام

۳- اگر تیری مرضی ہو
کہ فرزندوں کو
خوشی اور آرائش ہو
اپنے بندونکو
فضل بخش کہ یاد کریں
تیرا پیار مدام
اور نت چاہیں پُر جلال
ہووے تیرا نام

۴- تو اے یسوع گیا ہے
دکھ صلیب کی راہ
دکھ اور غم میں تو ہی ہو
بندونکی پناہ
دکھ کے بعد ہم تیرے ساتھ
پائینگے آرام
ابد تلک پُر جلال
ہووے تیرا نام

نکاح

۷۷۴- ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

خدا نے انھیں برکت دی۔
پیدائش ۲۸/۱

۱- عدن میں تو نے خداوند
پاک بیاہ کا انتظام
رحمت سے مقرر کیا
تا انسان کو ہو آرام
جیسے تو نے برکت بخشی
پہلے مرد اور عورت پر
ویسے تو ان دونوں پر بھی
اپنی برکت نازل کر

۲- کانا میں تونے دِکھائی
اپنی قدرت وجلال
اب بھی حاضر ہو اور اِنکو
فضل سے کر مالا مال
اُنھیں تو پاکیزہ کرکے
ایک کو دوسرے سے مِلا
اپنی رحمت سے تو اُنپر
دولت فضل کی برسا
۳- عمر بھر تو اُنکے ساتھ ہو
اُنکی نِت ہدایت کر
ساتھوں ساتھ وہ دُکھ سُکھ میں
چلیں تیری راہوں پر
اُنھیں برکت سے معمور کر
سدا رہیں تیرے پاس
اُن کا سفر جب تمام ہو
اُنھیں بخش ابدی میراث

۴۷۸- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱
جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی
جُدا نہ کرے- مرقس ÷

۱- اے کامل پیار جو سدا بے مثال ہے
ہم کرتے دعا تیرے پاک حضور
اِن دونوں کو دے پیار جو لازوال ہے
ایک بنکر تجھ میں رہیں وہ مسرور
۲- اَے پاک حیات تو ان میں ہر حالت
اور اُنمیں پیدا کر مضبوط ایمان
صابر امید بُردباری اور محبت
کہ دُکھ اور موت میں بھی ہو اطمینان
۳- دے اُنکو خوشی جو ہے لاثانی
تسکین جو جنگ میں رہتی بے تبدیل
پھر آخر اُنکو فتح دے غیرفانی
اور ابدی پیار اور زندگی جلیل

۴۷۹- وہ دونوں ایک جسم ہونگے ۔
افسیوں ۵

۱- جسے خداوند خوشی دے
وہ سچ مچ ہے خوشحال
جو کرے پیار خداوند میں
سو سچ مچ مالا مال
۲- اِن دونوں پر خداوندا
جو کرتے ہیں نکاح
ہم تجھ سے منت کرتے ہیں
تو اُنپر کرم کریگا ۰

۳- وہ جور و خصم ہونے کو
اب کریں قول قرار
اور تجھ سے برکت پانے کے
ہیں دونوں امیدوار

۴- جہاں تو دل کو کرے شاد
واں سچی شادی ہے
جس گھر کو کرے تو آباد
واں خوب آبادی ہے

خدا کے گھر کی تقدیس

۴۸۰ - ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰.

رات دن تیری آنکھیں اس گھر کیطرف
کھلی رہیں - ۱ سلاطین ۸/۲۹

۱- اس پاک مکان میں ہر ترستی جان
وہ راحت پائے جو ہے بے بیان
کورس ۔ آ۔ے روز مبارک نوبت خوشی کی
اب شکر ہو اور عزت یسوع کی

۲- اس پاک مکان میں کریں ایماندار
یسوع کی ذات الٰہی کا اقرار

۳- ہمیشہ رہے ثابت یہ ا[illegible]
کہ دلمیں ہو آسمانی اطمی[illegible]

۴- اس پاک مکانمیں پائیں
یروشلم آسمانی کا دیدا[illegible]

۵- اور یہاں بہت دلونکو
روحانی غسل بخشے بے

۶- زور پاکر وہ غذا روح
ہمشکل بنتے جائیں یسو

۷- یاں بند ونکی دعا تو کر[illegible]
اور انکو اپنے فضل سے

۸- اس گرجے پراب برکت[illegible]
ہمیشہ رہے یہ آسمانی د[illegible]

۴۸۱ - خدا کا چنا ہوا اور قیمتی
۱ پطرس ۲/۴

۱- وہ پتھر دیکھو بے بہا
بنیاد کلیسیا کی
عزیز وہ ہے یہوواہ کا
زندہ اور قیمتی

۲- معماروں نے جس پتھر
رد کیا صاف صریح

کونے کا سرا ہوا سو
وہ پتھر ہے مسیح
۳- خداوند کا یہ دیکھو کام
وہ کیا عجوبہ ہے
مخالفون کی ضد ہے خام
خام ہر منصوبہ ہے
۴- ہم خوشی کریں پر سرور
حمد تیری گانے کو
ہمیں نجات بخش اے غفور
خدا کی ثنا ہو

بارش کے لئے شکر

۴۸۲- ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

وہ زمین پر مینہ برساتا ہے اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے

ایوب ۵

۱- تیرے رحم سے خداوند
ہوئی ہے زمین خوشحال
تونے پانی کو برسا کے
کیا آسے مالا مال
اپنی بڑی التفات سے
پیدا کرتا ہے اناج
اپنے فضل کی افراط سے
بخشتا ہے تو سال کو تاج
۲- روغن تیرے بڑے لطف سے
کھیتوں میں ٹپکتا ہے
تیرے کرم کو الٰہی
کون بیان کر سکتا ہے؟
کھیت اور باغ میدان پہاڑی
خوشی سے ہیں مالا مال
اور انسان حیوان ہر جگہ
ہیں آسودہ اور خوشحال
۳- چراگاہ میں گلے پھرتے
گویا اُسکے ہیں لباس
وادیوں کے بیچ میں پھرتے
کرتے خالق کی سپاس
سب خدا کی ہے دستکاری
ظاہر کرتی اُسکی شان
سب کے رزق کی ہے تیاری
رب ہے رازق ہر زمان

۴۸۳ - ۷.۷.۷.۷.

تونے پرتھوی پر درشٹی کی اور اُسے
سینچا ہے - زبور ۶۵/۹

۱- پانی برسا بھائیو
کہو دھن پرمیشور کو
وہ جو سامرتھ میں مہان
پھر ہوا دیاوان

۲- بجھی ہے اب بھوم کی پیاس
مگن ہوئے پیڑ اور گھاس
نش - پشو - پنکشی بھی
کرتے ستت پرمیشور کی

۳- ہے پرمیشور دیاونت
تیری کرپا ہے اننت
تیری دیا ہے اپار
نام اور گن اپرمپار

۴- پربھو ہم ہیں پاپی جن
سوکھے ہیں ہمارے من
پھر کرپا تو برسا
اور سب دھرم کے پھل پھلا

فصل کیلئے شکر

۴۸۴ - ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

جبتک زمین ہے بونا اور کونا موقوف
نہ ہوگا - پیدائش ۸/۲۲

۱- ہم جوتتے ہیں اور بوتے
زمین پر بیج بار بار
پر برکت کے ہم ہوتے
خدا سے امیدوار
وہ اوس اور مینھ برساتا
تا کھیت کی نرمی ہو
وہ ہوا کو چلاتا
اور بھیجتا گرمی کو

کورس :- ساری اچھی بخشش
آسمان سے آتی ہے
پس شکر ہو ہاں شکر ہو
خداوند کو

۲- چاند سورج اور ستارے
اور ساری موجودات
جو گرد اگرد ہمارے
ہیں اُسکے مخلوقات

اناج اور سب آدھار کو
وہی بناتا ہے
اِنسان اور سب جاندار کو
وہی کِھلاتا ہے

۳- پس تجھے باپ آسمانی
ہو شکر و سپاس
کہ تیری مہربانی
بےحد ہے بے قیاس
بہ عاجزی ہم آتے
اب تیرے پاک حضور
قربانی جو ہم لاتے
سو تجھے ہو منظور

جدائی اور الوداعی

۴۸۵- ۸. ۸. ۸. ۸. ۸. ۸. ۸. ۸.

وہ تجھے اپنے پیروں تلے چھپا دیگا
زبور ۹۱/۴

۱- اے باپ آسمانی کردگار
ہے تیرے ہاتھ کُل اختیار
جوش و خروش سمندر کا
ہے تابع تیرے حکم کا
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۲- اے یسوع کیا جب فرمان
تو نے تب ہوا بند طوفان
سمندر پر تو چلتا تھا
اور کشتی میں تو سوتا تھا
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۳- اے روح پاک جب خلقت پر
کی جنبش تو نے پانی پر
بجائے جوش کے زندگی
اور راحت تو نے پیدا کی
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۴- اے پیار اور قدرت کے خدا
ہو حافظ اپنے بندوں کا
طوفان یا آگ یا ٹکر سے
نہ ضرر انکو پہنچے دے

پس خشکی اور تری پر سے
ہم تیرا شکر کرینگے

۴۸۶- جب ہم آپس سے جدا ہوویں تو خداوند
میرے اور تیرے اوپر مطلع رہے گا۔
پیدائش ۳۱/۴۹

۱- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
زندگی کی راہ بتاوے
ہمیں انہوں میں ملاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

انکورس:- جب جدائی ہو جب جدائی ہو
تب خداوند حافظ ہو
جب جدائی ہو جب جدائی ہو
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۲- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
اپنے سایہ تلے لاوے
من آسمانی روز کھلاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۳- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
خوف و خطرے سے بچاوے
اپنے پروں میں چھپاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۴- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
پریم کا جھنڈا نت پھیلاوے
موت کی موج کا زور مٹاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۴۸۷- ۸.۵.۸.۳.
وہ قادر مطلق کے سایہ تلے رہے گا
زبور ۹۱/۱

۱- باپ قدوس تو سن ہماری
اپنے رحم سے
انکی جو ہیں دوست ہمارے
بچھڑے

۲- وہ ہیں دور پر یسوع پیارے
اپنی قربت سے
ہر وقت انکو رکھ بچائے
خطرے سے

۳- جو دلگیری جو اندیشہ
ہو جدائی سے
تو تسلی پاک ہمیشہ
انکو دے۔

۴- انکی ہو نجات کی خوشی
انکو طاقت دے

کرتے جائیں وہ ترقی
فضل سے

۵- بخش اے روحِ پاک کہ چلیں
وہ دینداری سے
تاکہ جنگ میں فتح پائیں
مدد دے

۶- باپ اور بیٹے روحِ اقدس
اُنکو دے سدا
برکت رحمت اور حفاظت
اے خدا

۴۸۸- وہ ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کے
مشتاق تھے۔
عبر ۱۱/۱۶

۱- وداع کے وقت اے بھائیو
آواز اور دل ملائیو
اب پچھلی بار خدا کا نام
ایک ساتھ سراہیں پھر سلام

۲- یہاں گر ملنا پھر نہ ہو
تو جانتے ولیس ایک بہتر کو
کہ بھائیو چھوڑ سب دکھ کی بات
بہشت میں ہوگی ملاقات

حُبُّ الوطن

۴۸۹- ۴.۶.۴.۶.۶.۶.۶

جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف
سے مقرر ہیں رومیوں ۱۳

۱- بادشاہ سلامت ہو
یا اللہ بادشاہ کو
رکھ تو بخیر
کر اُسے فتحمند
خوشحال اور سربلند
راج اُسکا اقبالمند
بادشاہ کی خیر

۲- جتنی جو نعمت ہو
بخشدے تو بادشاہ کو
راج رکھ بخیر
راج کی شریعت پر
چلے وہ عمر بھر
تب گاویں خوشی کر
بادشاہ کی خیر

۴۹۰- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

آسمان اور زمین کا کل اختیار
مجھے دیا گیا ہے - متی ۲۸:۱۸

۱- اے ہندوستان خوبصورت
خوشنما رونق دار
ہیں تیرے باغ پُر فضا
میدان ہیں خوشگوار
ہیں تجھ میں ستھرے چشمے
اور ستھری چراگاہ
جہاں کہ دن کی دھوپ میں
ہے راحت و پناہ

۲- ہاں وادیاں بھی تیری
ہیں پھولوں سے معمور
اور آنکھ جب اُن پر پڑتی
دل ہوتا ہے مسرور
بلند پہاڑ ہمالیہ
اور بیچ کے کوہستان
سب تجھ کو بخشتے زینت
اے پیارے ہندوستان

۳- اے یسوع کے شاگردو
مت ہو حیران اُداس
جلد ہوویگی یہ جگہ
خدا کی خاص الخاص
ایمان امید کو لیکے
اور روح کی تیز تلوار
تم جنگ میں آگے بڑھو
ہو فتح کی پکار

۴- پنجاب اور راجپوتانہ
کماؤں اور گڑھوال
سبھوں سے عزت پاوے
خداوند ذوالجلال
ہاں حیدرآباد اور اودھ
بمبئی - بنگال - مدراس
اور کل زمین یہ ہند کی
ہو جاوے پاک میراث

لڑکوں کے گیت

۴۹۱ - ۸.۷.۸.۷.۸.۴.۷

ابن داؤد کو ہوشعنا مبارک وہ جو
خداوند کے نام پر آتا ہے ۔ متی ۲۱/۹

۱- لڑکو گیت مسیح کا گاؤ
اُسکی تم پر ہے نگاہ
اُسکے پیار کا گیت سناؤ
اور نجات کے ہو مداح

کورس :- خوش ہو شعنا خوش ہوشعنا
گاؤ یسوع کی تعریف

۲- جب وہ پہلے آدمی بنا
لڑکے تب خاص خوشی سے
اُسکی پاک تعریف اور ثنا
ایک آواز ہو گاتے تھے

۳- ماؤں نے بال بچے لیکے
یسوع کو گھیر لیا تھا
اُسنے اُنھیں برکت دیکے
گود میں لے خوشی کیا تھا

۴- لڑکو لڑکیو گیت گاؤ
گاؤ سب مسیح کا پیار
پھر جب تم آسمان کو جاؤ
گاؤ گیت تب بے شمار

۴۹۲- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح
قبول نہ کرے وہ اُسمیں ہرگز داخل نہ ہوگا
مرقس ۱۰/۱۵

۱- ہم جو چھوٹے لڑکے
تجھ پاس آتے ہیں
تیری اے خداوند
ثنا گاتے ہیں
گرچہ تو ہے بڑا
بادشاہ ابدی
فضل سے قبول کر
ایکی بندگی

۲- ہم کمزور ہو تجھسے
اے مسیح بادشاہ

اکثر بھولتے جاتے
ہوتے ہیں گمراہ
اے خداوند ہمکو
بدی سے بچا
اور ہمارے دلمیں
اپنا پیار بڑھا

٣- پھر جب تو بلا دے
ہمیں دُنیا سے
جائینگے پاس تیرے
وہاں رہینگے
جہاں ہے نہ بدی
رونا نہ تکلیف
گاوینگے ہمیشہ
تیری پاک تعریف

٩٣م - بچوں اور شیرخواروں کے منہ سے
تونے حمد کو کامل کرایا -
متی ٢١/١٦

١- جب لڑکے عین خوشدلی سے
گیت گاتے ہیں خداوند کے
جو سنتا گیت سیانوں کا
کیا لڑکوں کا بھی سنیگا ؟

٢- ہاں سنیگا کہا اُس نے
کہ بچوں کی زبانوں سے
خدا نے حمد کروائی ہے
کامل تعریف گوائی ہے

٣- جب لڑکا سچ مچ چاہتا ہو
دعا خدا سے مانگنے کو
کیا اُسکی وہ سن لیوے گا ؟
جواب دعا کا دیوے گا

٤- ہاں جسنے کہا لڑکوں کو
تم روکو مت پر آنے دو"
کیوں کریگا وہ اُنکو دور ؟
وہ اُنکی سنیگا ضرور

٥ پس گاویں گیت خداوند کے
دُعا بھی مانگیں دلوں سے
یہ جان کے کہ رحیم خدا
دونوں کو پسند کریگا

٩٤م- اے خداوند ہماری دستکاریاں
تیری ثنا خوانی کرتی ہیں
زبور ١٤٥/١٠

١- ہر آندھی میں ایک ہے آواز
ہر پھول میں ہے زبان

جو تیری ثنا کرتی ہیں
خدایا عالیشان
۲- پرندے اپنے خالق کی
ستائش گاتے ہیں
اور موسم ہو کے ہم آواز
تعریف سناتے ہیں
۳- کیا میں اکیلا عالم میں
چپ رہونگا مدام ؟
کیا اپنے دل سے نہ کہوں
تیرا مبارک نام ؟
۴- عالم کا قرض تو تھوڑا ہے
سب چیز مٹ جاوینگی
پر تو نے مجھے بخشی ہے
حیاتِ ابدی .

۴۹۵ - ۷.۷.۷.۷.

میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا
زبور ۱۴۵

۱- القادر کی سویرے
تو حمد کر اے دل میرے
اُسکے حضور میں آؤں
اُسکی ستائش گاؤں
۲- اندھیرا وقت جب آیا
جب دلمیں خوف سمایا
تو نے اَے باپ آسمانی
کی میری نگہبانی
۳- پس رات اب چلی گئی
اور دِن کی روشنی آئی
سب خوف تو نے ہٹایا
ہر آفت سے بچایا
۴- اب شکر کر کے گاؤں
تیری تعریف سناؤں
اے رب پُر مہربانی
قبول کر یہ قربانی
۵- تو اپنی پاک ہدایت
آج مجھے کر عنایت
تیرے فرشتے آئیں
اور ہاتھوں پر اُٹھائیں
۶- گر ساتھ ہو رحمت تیری
کامیاب ہے محنت میری
دے برکت میرے کام کو
تا اُس کا نیک انجام ہو

۷- اب رہ تو ہادی میرا
دِل بنے مسکن تیرا
اور آخر جب مر جاؤں
آسمان میں دخل پاؤں

۹۷ ۴- میں خوش ہُوا جو وقت وہ مجھے
کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں
زبور ۱۲۲

۱- سب لوگ آئیو
خداوند کا پاک دِن ہے
ہم جلدی جائیں گرجے کو
تم سب آئیو
کہ سُنیں ہم مفید تعلیم
اور کریں یسوع کی تعظیم
وہ ہے خدا رحیم
تم سب آئیو

۲- بدکار طالب ہوں
کہ عیش و عشرت کریں
خدا کے گھر ہم جائیں گے
تم سب آئیو
یہ ہے بیشک مبارک کام
کہ لیویں ہم مسیح کا نام
ہو اُسکی حمد مدام
تم سب آئیو

۳- ہم سوچتے رہیں
خدا کے پاک کلام پر
کہ اُسمیں ہے نجات کی راہ
تم سب آئیو
نصیحت اُسمیں ہے صحیح
کہ جو صلیب پر تھا ذبیح
وہ زندہ ہے مسیح
تم سب آئیو

۴- اُسمیں لکھا ہے
کہ یسوع نے خود کہا
تم لڑکوں کو سب آنے دو
پس سب آئیو
مسیحا تجھ پاس آتے ہیں
تجھ پر ایمان ہم لاتے ہیں
نجات ہم چاہتے ہیں
سب لوگ آئیو

۹۷- ۸.۷.۸.۷.۷.۷.

وہ پہلوٹا بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے
میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا۔ لوقا ۲: ۷

۱- شہر میں داؤد بادشاہ کے
ایک مسکین گوشالہ تھا
واں ایک چرنی میں تھا سوتا
بالک پاک کنواری کا
مریم تھی وہ ماں حلیم
بالک تھا یسوع کریم

۲- وہ آسمان سے اُتر آیا
جو ہے خالق سبھوں کا
اُس گوشالہ میں وہ رہا
اُسکا پالنا چرنی تھا
منجی یوں محبت سے
رہا ساتھ غریبوں کے

۳- گود میں لیٹ کر یسوع پیارے
اپنی ماں کو دیکھتا تھا
اور شروع ہی سے ہر باتیں
اُسکے تابع میں رہا
اے سب لڑکے لڑکیو
ایسے تابعدار رہو

۴- بڑھتے وقت ہر حال میں ہوا
تھا نمونہ لڑکوں کا
وہ بھی رویا ہنسا کھیلا
پڑھا لکھا کرتا تھا
دُکھ سُکھ جو ہو ہمارا
دونوں میں وہ ہے سہارا

۵- پھر ہم اُسکے پیار کی خاطر
اُسکا پائیں گے دیدار
کہ وہ بالک نیک اور پیارا
ہے خدا پر اختیار
جگہ واسطے بچوں کے
ہے سُدھارتا الفت سے

۶- تب نہ دیکھیں گے ہم اُسکو
جانوروں کے درمیان
ہو کر تخت نشین آسمان پر
ظاہر ہوگا وہ ذیشان
اور پاک بچے بےشمار
ہوں گے اُسکے گرد تاجدار

٤٩٨ - ١١٠ . ١١٠ . ١١٠ . ١١٠

اُنھوں نے جلدی سے جاکر اُس
بچے کو چرنی میں پڑا پایا۔ لوقا ۲ : ۱۶

۱۔ ایک چرنی میں بیلونگی پڑا ہے وہ
گو رب سب کا سبھوں سے بڑا ہے وہ
واں نہیں ہے دبا۔ ستاروں کا نور
دِکھاتا ہے چرنی میں رب کا ظہور

۲۔ آواز بیل کی سنکر جاگ جاتا ہے وہ
نہ روتا نہ زور سے چلاتا ہے وہ
اے یسوع پیارے نگاہ مجھ پر کر
اور میرا ہو حافظ اور حامی رات بھر

۳۔ اے یسوع خداوند پاس رہ تو سدا
اور باتیں محبت کی کہہ تو سدا
سب بچوں کو اپنی پناہ اب دِکھا
اور اپنے ساتھ رہنے کے لائق بنا

٤٩٩ - اُسکا نام عمانوایل رکھیں گے
جسکا ترجمہ یہ ہے خدا ہمارے ساتھ
متی ۱ : ۲۳

۱۔ بیت لحم کے میدانوں میں
رکھوالی کرتے تھے چوپان
اِک بارگی کھل گیا فلک
گیت گاتے تھے فرشتگان

کورس - عمانوایل عمانوایل
ہے آیا شاہِ اسرائیل

۲۔ دور ملکوں میں مجوسیوں نے
ستارہ دیکھا کیا بالشان
پورب میں وہ دمکتا تھا
جلال سے بھرا تھا آسمان

۳۔ ستارے نے تب آگے چل
دِکھائی اُنھیں سیدھی راہ
اور آخر منزل پہونچے وہ
اور پایا مقصد دلخواہ

٤۔ شاہ جہاں کے سجدہ میں
باادب جھکے وہ اُس آن
چڑھایا اُسکے روبرو
بیش قیمت سونا مُر لوبان

٥٠٠ - ٧.٧.٨.٨.٧.٧

وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابراہیم کی
نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ عبرانیوں ۲ : ۱۶

۱۔ یہ بچہ کون ہے گائے کے تھان
جس پاس جھکتے ہیں چوپان؟

ـبے مسیح بادشاہ جلالی
ہے مسیح خدا جمالی
بجدہ کریں تو میں سب
اپنی شاہنشاہ و رب
نگل میں یہ کون اُداس
ہتا جو آزمائش خاص ؟
ں کا سن کلام شیرین
فکر کرتے ہیں غمگین ؟
ں کو گھیرتے ہیں لاچار
اتے شفا سب بیمار ؟
دن اُس غار پاس روتا ہے
سمیں لعزر سوتا ہے ؟
لم کسکی گا کے بجے
ہون کو لے جاتی ہے ؟
ن یہ باغ میں آدھی رات
رتا غم اور مناجات ؟
دس کا درد کون سہہ رہا ؟
سکا خون اب بہہ رہا ؟
رکا پھر کون توڑکے بند
نا اپنوں کو خورسند ؟

١٠- کون آسمان پر تخت نشین
ہے اب شاہ العالمین ؟

١٥١- ٧. ٨. ٧. ٨

تمھارے باپ کی جو آسمان پر ہے یہ مرضی
نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک
ہو - متی ١٨ : ١٤

١- جب مسیح زمین پر رہا
چاہتا تھا وہ لڑکوں کو
اپنے شاگردوں سے کہا
"اُنکو مجھ پاس آنے دو"

٢- اپنی گود میں اُنکو لیا
کیسا پیار ہے یسوع کا
اُن پر اپنا ہاتھ رکھدیا
برکت اُنھیں دیتا تھا

٣- پہلے اُسکے شاگردوں نے
منع کیا لڑکوں کو
پر مسیح نے کہا اُن سے
"اُنکو مجھ پاس آنے دو"

٤- یا مسیح میں پیارا تیرا
تیرا پیار ہے کیا لذیذ

اور تو پیارا ٹھہرا میرا
سارے پیاروں میں عزیز

۵۔ تو نے بڑا دکھ اُٹھایا
دنیا کے بچانے کو
اپنا لہو بھی بہایا
گنہگار بخشانے کو

۶۔ مر کے پھر تو ہوا زندہ
زندہ ہے اب باپ کے گھر
دنیا کا نجات دہندہ
بیٹھا تخت آسمانی پر

۷۔ اے مسیح میں چاہتا تجھے
میرے دلمیں رہا کر
نیا دِل تو بخشدے مجھے
تیرے رہنے لائق گھر

۸۔ نت ایمان میں تجھ پر لاؤں
نت تو میری خبر لے
یہاں سے جب کوچ کر جاؤں
تب بہشت میں جگہہ دے

۵۰۲۔ ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱

وے جو مجھکو سویرے ڈھونڈھتے ہیں
مجھکو پاوینگے امثال ۸ / ۱۷

۱۔ جب بائبل میں پڑھتا ہوں یسوع کی چال
کہ بچوں کا دوست کیسا تھا
تب دِل سے یہ چاہتا کہ میرا بھی حال
اب ہوتا اُن بچوں کا سا
کہ مجھ پر بھی رکھتا وہ برکت کا ہاتھ
اور گود میں بھی لیتا مجھکو
میں سنتا جب بولا محبت کیساتھ
" لڑکوں کو مجھ پاس آنیدو

۲۔ پر اب بھی دعا مانگکے اور لاکے ایمان
جا سکتا میں اُسکے حضور
اور جب اُسے ڈھونڈھونگا با دل و جان
تب پاؤنگا اُسے ضرور
ایک خوشنما جگہ کی اُسنے تیار
سب کیلئے جو ہوئے پاک صاف
اور اُسمیں ہیں بچے ہزاروں ہزار
جنکے سارے گناہ ہوئے معاف

۳۔ پر دُنیا میں اور بہت بچے ہیں اب
نہیں جانتے وہ یسوع کا پیار

یہ خوشی کی خبریں انکو ہم سب
کہ مسیح ہے کل بچوں کا یار
خدایا مبارک زمانہ جلد لا
وہ راحت اور خوشی کا وقت
جب بچے بکثرت سب ملکوں سے آ
مسیح کے پاس ہونگے خوشوقت

۵۰۳ - بچوں کو میرے پاس آنے دو انھیں
منع نہ کرو۔
مرقس ۱۰/۱۴

۱- ماں باپ جب کہ بچوں کو
یسوع کے پاس لائے
شاگردوں نے تب تند ہوکر کے
روکا انھیں
پر یسوع تب گود میں لے
یہ کہا بڑی الفت سے
"ایسے چھوٹے لڑکوں کو پاس آنے دو"

۲- "میں ہاتھ رکھکر سر پر آپ
انکو برکت دونگا
میں ہوں چوپان ان بچوں کا
وے کیوں جاویں دور ؟
میں انکے دلکو دیونگا
اور برکت انکو دیونگا
"ایسے چھوٹے لڑکوں کو پاس آنے دو"

۳- آہ! کیسی محبت
خداوند نے دکھلائی
ان بچوں کو محبت سے
بلایا قریب
پس دل سے کوشش ہووے اب
اور ملکر ہم بھی کہیں سب
"ایسے چھوٹے لڑکوں کو پاس آنے دو"

۵۰۴ - ۵ . ۷ . ۷ . ۷ .
اس نے انھیں گود میں لیا اور انپر
ہاتھ رکھکر انھیں برکت دی مرقس ۱۰/۱۶

۱- یسوع چھوڑ کر تخت آسمان
آیا تاکہ ہو قربان
دیکھا رحمت سے ہر آن
چھوٹے لڑکوں کو

۲- یسوع نے تب خوشدل ہو
گود میں لیا لڑکوں کو
کہا انسے "آنے دو
چھوٹے لڑکوں کو

٣- اُسکی موت سے آبِ حیات
بہتا رہتا بہ افراط
اُس سے ہوتی ہے نجات
چھوٹے لڑکوں کو

۴- لڑکو کرو اُسے پیار
رہو اُسکے تابعدار
اُسکی حمد ہو خوشگوار
چھوٹے لڑکوں کو

۵۰۵- ۷. ۷. ۷. ۷.

اگر تم میرے نام سے کچھ مانگو گے تو میں
وہی کرونگا۔ یوحنا ۱۴/۱۴

١- اے مسیح غریب حلیم
لڑکے پر تو ہو رحیم
مجھے تجھ پاس آنے کو
طاقت اور اجازت ہو

٢- تو نے کیا حکم خاص
لڑکے آویں میرے پاس
سو تو اپنے فضل سے
مجھکو بھی پاس آنے دے

٣- جو درکار ہو مجھے دے
مجھکو در کی خبر لے

رات اور دن ہو میرے
رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ

۵۰۶- ۷. ۷. ۷. ۷.

اے میرے بیٹے اپنا دل مجھ
امثال ۲۳/۲۶

١- یسوع پیارے پاک ج
ہو ہم لڑکوں پر رحیم
تیرے پاس ہم آتے ہیں
اپنے دِل کو لاتے ہیں

٢- ہم ہیں چھوٹے اور کمز
دے تو ہمکو اپنا زور
ہو ہماری تو پناہ
لے چل ہم کو سیدھی

٣- ہمکو دے تو اپنا ہاتھ
ہم ہیں سالم تیرے
تجھ میں ہم کو ہے آرا
رہ ہمارے پاس مدام

۴- یسوع اب اِس دِل
برکت بخش اب کثرت
کر ہم لڑکوں کو پیار
اپنے لئے کر تیار

۵- تیرا گھر ہے کیا ہی خوب
تیری باتیں ہیں مرغوب
ہمکو تو ہی ہے عزیز
تیرا نام ہے دل عزیز

۵۰۷- ۶. ۷. ۷. ۷.
وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراویگا وہ
برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا
یسعیاہ ۴۰/۱۱

۱- ہم تو بچے ہیں لاچار
دل میں بھی ہیں گنہگار
پر ہیں تیرے امیدوار
سُن خداوند یسوع

۲- لڑکوں کو تو کرتا پیار
اُن کا دوست ہے وفادار
مدد دینے کو تیار
سُن خداوند یسوع

۳- تو نے چھوڑا تھا آسمان
یہاں ہوا تھا قربان
تیرا پیار ہے بے بیان
سُن خداوند یسوع

۴- جو ایمان سے آویگا
وہ رہائی پاویگا
تو ضرور بچاویگا
سُن خداوند یسوع

۵- جانچ ہمارے دلکا حال
بدی اُنسے تو نکال
پاک تو کر ہماری چال
سُن خداوند یسوع

۶- کام میں کھیل میں بھی ہر بار
ہوویں ہم فرمانبردار
تیرے رہیں وفادار
سُن خداوند یسوع

۷- اپنی راہ میں تو چلا
نگہبان ہو سبھوں کا
آخر اپنے پاس اُٹھا
سُن خداوند یسوع

۵۰۸- ۱۰. ۱۱. ۱۱. ۱۱.
مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا
یرمیاہ ۳۳/۳

۱- مسیحا میں لڑکا ہوں کیا ہی غریب
مسیحا تو لڑکوں کا پیارا حبیب

مسیحا مجھ چھوٹے پر ہو تو رحیم
مسیحا دے مجھے نجات کی تعلیم
۲- مسیحا تو مجھ میں جلد رہنے کو آ
مسیحا تو دل میرا نیا بنا
مسیحا راہ حق پر تو مجھے چلا
مسیحا دینداری میں مجھے بڑھا
۳- مسیحا ہر وقت رہ مجھ لڑکے کیساتھ
مسیحا تو مجھپر رکھ برکت کا ہاتھ
مسیحا سب آفت سے مجھے بچا
اور آخر میں مجھے آسمان پر بلا

۵۰۹ - پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو
سب خدا کے جلال کیلئے کرو
اکرنتھیوں ۱۰:۳۱

۱- عمدہ ہیں وہ چھوٹے ہاتھ
کام جو کرتے پیار کے ساتھ
آنکھیں بھی ہیں پُر سُرور
جن میں ہے یسوع کا نور
عمدہ ہاں عمدہ وہ چھوٹے ہاتھ
کرتے کام ایمان کے ساتھ
عمدہ ہیں آنکھیں اور پُر سُرور
جن میں ہے یسوع کا نور

۲- چھوٹے ہاتھ ہیں بنے سب
واسطے تیرے کام کے ر
پاؤں بھی بنے تیز رفتار
تا ہوں تیرے تابعدار
۳- چھوٹے لب جو ہیں دلسوز
دعا کریں روز بروز
چھوٹے دل بھی ہوں خو
پیارے یسوع کے ہر آ
۴- تم سے اب ہو سکے جو
وہی اُسکی خاطر ہو
مانو تم بدل وجان
یسوع کی بات ہر زمان

۵۱۰- ۶.۵.۶.۵.

ایشور ابھیمانیوں سے بیرو
ہے - پرنتو دینوں پر انوگرہ کرتا
یعقوب ۴:۶

۱- پربھو یسوع پیارے
میرا گرو ہو
دھرم کا گیان اور شکتی
دے مجھ لڑکے کو

٢- پربھو یسوع پیارے
میرا ترا تا ہو
رِچھا- رِچھیم اور مُکتی
دے مجھ لڑکے کو
٣- پربھو یسوع پیارے
میرا پربھو ہو
جان تو مجھے اپنا
اپنے لڑکے کو

٥١١ - جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُسکو
ہم جان گئے-
١- یوحنا ۴/۱۶

١- یسوع میرا پیارا ہے
میرا وہ کفارہ ہے
اُسنے دیکر اپنی جان
مجھے کیا نت شادمان
کورس:- ہاں پیارے یسوع
ہاں پیارے یسوع
ہاں پیارے یسوع
میں تجھ میں ہوں شادمان
٢- بدی اب میں چھوڑتا ہوں
جال گناہ کا توڑتا ہوں
رکھتا یسوع پر ایمان
اُسمیں رہتا نت شادمان
٣- جبتک زندہ رہونگا
فرزند اُسکا ہوونگا
جب میں جاؤنگا آسمان
رہونگا تب نت شادمان

٥١٢- ٨.٦.٧.٦.٧.٦.٧.٦
اے باپ میں تیری حمد کرتا ہوں
کہ تو نے یہ باتیں داناؤں سے چھپائیں
اور بچوں پر ظاہر کیں-
متی ۱۱/۲۵

١- چھوٹے بچوں کا ایک دوست ہے
جو رہتا ہے آسمان
اور اُسکا پیار بے حد ہے
اور رہتا ہے یکساں
دنیا کے دوست ہیں چنچل
نہ اُن میں کچھ قیام
یہی رفیق ہے لائق
یسوع ہے اُسکا نام
٢- چھوٹے بچوں کا ایک گھر ہے
نفیس اور عالی شان

بادشاہ اُسکا ہے یسوع
بہشت ہے وہ مکان
نہ کبھی وہاں رونا
نہ دُکھ۔ نہ چوٹ نہ درد
ہر ایک کے دلمیں پیار ہے
اور خوشی سدا سرا
۳۔ چھوٹے بچوں کا ایک گیت ہے
راگ اُسکا کیا دِلسوز
نہ گا نیوالے تھکتے
پر گاتے ہیں ہر روز
اُس گیت میں نہ فرشتے
شریک ہو سکتے ہیں
صرف آدمزاد گا سکتے
کہ یسوع منجی ہے
۴۔ چھوٹے بچوں کو ایک جامہ
آسمان پر ملتا ہے
اور بین اور بربط لیکے
وہ گاتے رب کی جے
خداوندا تو بخشندے
کہ لڑکپن ہی سے
ہم یسوع کو پہچان کے
دِل اپنا دیں اُسے

۵۱۳ - ۴۔۴۔۵۔۶۔۵۔۱۰

تمہاری روشنی آدمیوں کے۔
چمکے۔ متی ۵/۱۶

۱۔ یسوع کا فرمان ہے
تم ہو نور
دنیا کی تاریکی
اِس سے ہوگی دور
گو ہو سکتی ہم سے
روشنی تھوڑی ہی
تیرا دِیوا چمکے
اور میرا بھی
۲۔ یسوع کہتا ہے کہ
میں ہوں مسرور
میرے بچوں کا جب
چلن ہو پُر نور
تا ہو اُسکو ہم سے
خوشی خرّمی
تیرا دِیوا چمکے
اور میرا بھی

۳۔ یسوع کہتا ہے کہ
تم بنو نور
اُنکے لئے جو ہیں
دُکھی اور رنجور
گھٹے تا بُرائی
تاریکی دنیا کی
تیرا دِیوا چمکے
اور میرا بھی

۱۴۔ ۸.۸.۸۔ ۶.۶.۶.۶

خداوند نے سموئیل کو پکارا وہ بولا
میں حاضر۔ اسموئیل ہے

۱۔ ہیکل خداوند کی
شیلوہ میں تھی سنسان
تھی رات اور بندگی
سب ہوئی تھی تمام
اور لو آواز خداوند کی
وان یکایک سنائی دی

۲۔ تھا کاہن ناتوان
وہ سویا ہؤا تھا
ایک لڑکا تھا پاسبان
خدا کی مقدس کا
سو خبر اپنی مرضی کی
خدا نے اُسپر ظاہر کی

۳۔ خدایا مجھے دے
کان سموئیل کا سا
کہ بڑی تیزی سے
ہوں تیرا شنوا
اور اُسکی مانند سُن پکار
میں جلدی سے ہوں تابعدار

۴۔ خدایا مجھے دے
دل سموئیل کا سا
جو تیری مرضی کے
موافق ہو سدا
جو چاہے تیرا پاک دیدار
اور کرے اُسکا انتظار

۵۔ خدایا مجھے دے
ایمان بھی اُسکا سا
جو رضامندی سے
ہو تابع حکم کا
یوں سمجھوں میں صفائی سے
جو بات ہو چھپی عالم سے

۵۱۵- ۷. ۷. ۷. ۷.

وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراوے گا
وہ بروں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا
یسعیاہ ۴۰/۱۱

۱- بھیڑوں کے عزیز چوپان
ہو تو میرا نگہبان
تیرے ہاتھ زور آور سے
کون چھین سکتا ہے مجھے؟

۲- اپنی جان عزیز مسیح
دیکے ہوا تو ذبیح
تا گناہ سے ہو خلاص
ہم لوگ پاویں پاک میراث

۳- خون کا میں خریدا ہوں
پس میں تیرا سدا ہوں
تیری حمد میں گاؤنگا
تیری راہ پر جاؤنگا

۴- ساتھ رہ اے عزیز چوپان
تیری نرم آواز کو مان
چلونگا میں سیدھی راہ
کبھی ہو دل نہ گمراہ

۵- اپنے نقش قدم پر
میری رہنمائی کر
تب فردوس میں آخر
تیرا پاؤنگا دیدار

۵۱۶- ۷.۸. ۷.۸.

اپنی جوانی کے دنوں میں ا...
کو یاد کر۔ واعظ ۱۲/۱

۱- میرے اوپر یسوع پیا...
میرے اوپر رحم کر
لڑکا ہوں تو پر میں ڈالتا...
آپکو تیرے رحم پر

۲- یا مسیح تو اپنے روح سے
نیا کر مجھ لڑکے کو
دل کا کپڑا ہوا میلا
اپنے خون سے مجھے دھو

۳- میں بھی تیرا شاگرد ہوؤں
رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ
تیری بات کو سن کے مانوں
جو تو ہے میرے ساتھ

۴- تب جس وقت تو پھر کے آوے
تجھ سے جا کے ملونگا

یا جو پیشتر مر میں جاؤں
تیرے پاس تب رہونگا

۵- میرے اوپر یسوع پیارے
میرے اوپر رحم کر
لڑکا ہوں تو پر میں ڈالتا
آپکو تیرے رحم پر

۵۱۷-۵۔۷۔۵۔۷۔۵۔۷۔۵۔۷

اچھا چرواہا میں ہوں
یوحنا ۱۰/۱۱

۱- یسوع ہے چرواہا
خوف سب ہوویں دور
آسپر تکیہ کرکے
کریں ہم سرور
اُسکے ساتھ ہی چلیں
جدھر دے نقصان
سوکھے بیابان میں
یا ہر سبز میدان

۲- یسوع ہے چرواہا
کیا ہی خوب ارشاد
اُسکی شیریں باتیں
دل کو کرتیں شاد
جب تنبیہ بھی دیوے
مانتا ہوں احسان
اور کون میرا ہادی ؟
وہی ہے چوپان

۳- یسوع ہے چرواہا
قادر نگہبان
شیر نزدیک بھی ہووے
ہمکو کیا نقصان ؟
موت کی وادی چلیں
کیسی ہو تاریک
ہمکو خوف نہ ہوگا
جب چوپان نزدیک

۴- یسوع ہے چرواہا
کامل مددگار
اپنی رحمت ہمپر
کرتا ہے آشکار
اب تعریف ہم گاویں
دل میں ہو شادمان
جدا پھر نہ ہونگے
پہنچے جب آسمان

---

۵۱۸ - ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اور جتنوں نے اُسے چھؤا وہ اچھے
ہوگئے - متی ۱۴/۳۶

۱- یسوع جان کا ہے حکیم
قابل دانا اور رحیم
چنگا کرتا ہر بیمار
کیسا اچھا مددگار

۲- وہ جو بھلے چنگے ہیں
بید کو نہیں چاہتے ہیں
فقط جو ہیں کچھ بیمار
اُن کے لئے بید درکار

۳- کون جو بھلا چنگا ہے ؟
کون جو سچ کہہ سکتا ہے
"میں تو بھلا چنگا ہوں
بالکل صاف اور اچھا ہوں ؟

۴- کوئی نہیں ہر انسان
مفلس ہے اور پریشان
شفابخش تو ہے درکار
تا ہو چنگا ہر بیمار

۵- شفابخش ایک ہے صحیح
اسکا نام یسوع مسیح
وہ ہے دل کا حق طبیب
دوا اُسکی ہے صلیب

۶- اب آ اے شافی دے آرام
چین معافی بھی مدام
ہر بیمار کو چنگا کر
حمد ہے تیری سر بسر

۵۱۹ - بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہولیتی
ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز پہچانتی
ہیں - یوحنا ۱۰/۴

۱- تیری آواز اے نیک چوپان
ہم سُنکر ہوتے ہیں شادمان
ہم تیرے پیچھے آتے ہیں
اور کامل راحت پاتے ہیں

۲- ہم چھوٹے لڑکے اے چوپان
ہیں مانند برّوں کے نادان
ہم جلدی راہ کو کھوتے ہیں
اور راہ سے بے راہ ہوتے ہیں

۳- پر جب تو ہے ہمارے ساتھ
اور ہم کو دیتا اپنا ہاتھ
تو پاتے ہیں ہم تازگی
اور راہ میں چلتے بخوشی

۴- ہم تیرے پیار سے ہیں مغلوب
ہمارا تو ہی ہے محبوب
ہم لڑکے گرچہ ہیں لاچار
پر تو ہے کامل مددگار
۵- اب ہمکو اپنی گود میں لے
ہر ایک کو اپنی برکت دے
پناہ میں رکھ اپنی مُدام
کہ تجھ ہو وے نیک انجام

۵۲۰ - میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام
دوں گا -
متی ۱۱: ۲۸

۱- یسوع پاس آ نہ دیر کر اے یار
اُسکے کلام میں راہ ہے آشکار
دیکھ وہ ہمارے بیچ ہوا اِس بار
اُلفت سے کہتا "آ"
کورس:- خوشی خوشی ہوگی بے قیاس
جب گناہ سے پاک ہو اور خلاص
یسوع ہم جمع ہوں تیرے پاس
ابدی مکانوں میں
۲- "لڑکوں کو میرے پاس آنیدو
اُسکی آواز کو سُن خرم ہو
اُسکو ہم دیویں دل اپنے کو
دیری نہ کر کے آ
۳- دیکھ وہ ہے آج ہمارے درمیان
اُسکے کلام مبارک کو مان
اُسکی شیریں آواز سُن ہر آن
"اے میرے فرزند آ!"

۵۲۱- ۶. ۶. ۷. ۷. ۷. ۶. ۷. ۸. ۷
میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور
وہ میرے پیچھے چلتی ہیں یوحنا ۱۰: ۲۷

۱- اے پاک مبارک یسوع
ہم تجھ پاس آتے ہیں
اور تیرے خوشی حضور میں
تسلی پاتے ہیں
کورس:- ہم آتے ہیں مسیحا
کہ چلیں تیرے ساتھ
۲- ہم آتے ہیں مسیحا
کہ دیکھیں باپ کا گھر
اُس عالی شان مکان میں
تو ہمیں داخل کر
۳- ہم آتے ہیں کہ دیکھیں
اُن پاک باشندوں کو

اور اُن کے ساتھ ہم گاویں
اور بیچ میں شامل ہوں

۵۲۲ - ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے
اور نجات دینے آیا ہے -

لوقا ۱۹/۱۰

۱- میں خدا سے پھر کے
ہوا تھا گمراہ
یسوع نے پیار سے
مجھپر کی نگاہ

کورس :- جسنے مجھے کیا پیار
ہوا میرا مددگار
جو ہے میرے دل کا یار
اُس کا شکر ہو

۲- یسوع نے خریدا
مجھ نالائق کو
اپنے خون سے دھویا
اُسکی ثنا ہو

۳- یسوع میرا ہادی ہو
بادشاہ میرا ہے
مجھے خوش وہ کرتا
پاس وہ رہتا ہے

۴- مجھے وہ اکیلا
نہیں چھوڑے گا
آخرکار آسمان پر
جگہ دیوے گا

۵- جلد میں اپنی آنکھ سے
اُسکو دیکھونگا
اُسکے پیار کا ذکر
سدا کرونگا

۵۲۳ -- ۶.۶.۷:۷.۷.۶.۷.۶.۷:
مجھ پر افسوس ہے اگر خوشخبری

ا-کرنتھیوں ۹/۱۶

۱- دِل خوش ہے کہ سناؤں
پیغام آسمانی خوب
جلالی کا بادشاہ آیا
پیار اُسکا دِل مرغوب
کاش میں سناتا جاؤں
جب تک ہے میرا دم
کہ بخشتا ہے وہ مجھکو
مٹاتا سارا غم

کورس :- جبتک آسمان نہ جاؤں
ہر وقت ہر بار سناؤں

ہر کسی کو بتاؤں
مسیح کا بےحد پیار
۲۔ دُنیا کی شان و شوکت
ہے بالکل ہیچ و بُطلان
مسیح کا پیار مرغوب
کیا خوب کیا عالی شان
کہ وہی بخشتا راحت
اندھیر مٹاتا ہے
غمزدہ اور لاچار کو
امید دِلاتا ہے
۳۔ بار بار اے کاش سناؤں
انمول پیغام شیریں
کہ سارے آدمی سنیں
اور کریں دِل نشیں
اب تک ہیں کتنے باقی
جو اِس سے ہیں محروم
اندھیرے میں تڑپتا
لاچار دِل کا ہجوم
۴۔ جو جانتے اِس پیغام کو
ہیں اور بھی خواہشمند

کہ اسے سنتے رہیں
اور ہو ویں سیر و خورسند
دوڑ دھوپ جب یہ ہو ختم
اور پہنچوں میں آسمان
گیت راگیں اس پیغام کی
میں گاؤں خوش الحان

۵۲۴ - خدا نے ہمیں اسلئے مقرر
کیا ہے کہ ہم اپنے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے نجات حاصل
کریں۔ ۱۔ تھس ۵/۹

۱۔ سالم مسیح کی گود میں
سالم مسیح کے پاس
خوش ہو نہیں اُسکے پیار میں
ہے راحت روح کو خاص
سُنو! فرشتے گاتے
خوش راگ ایک شہر میں تر
اُس وطن رونقدار میں
بلوری چشموں پر
سالم مسیح کی گود میں
سالم مسیح کے پاس

خوش ہو نہیں اُسکے پیار میں
ہے راحت روح کو خاص

۲- سالم مسیح کی گود میں
سالم مصیبت سے
سالم ہر امتحان میں
خطرے سے دشمن کے
اب دور سب بے قراری
اب دور سب شک شبہے
صرف تھوڑا سا دکھ ہے باقی
صرف تھوڑا غم مجھے

۳- یسوع میری پناہ ہے
جو ہوا ہے مصلوب
وہ میری خاص چٹان ہے
مجھکو یقین ہے خوب
میں ٹھہرونگا بہ صبر
جب تک ہے رات موجود
میں ٹھہرونگا بخوشی
جب تک ہو دن نمود

۵۲۵- جو غالب آئے میں اُسے
زندگی کے درخت میں سے جو
کے فردوس میں ہے پھل کھا
کو دونگا۔
مکاشفہ ۲:۷

۱- باغ عدن آسمان پر بلند
ہے سعادت اور چین کا مقام
اِس جہان کی مصیبت کے بعد
ملکے پاوینگے وہاں آرام

کورس: خوشنما عدن میں
اپنے پیارے مسیح کے حضور
سدا پاوینگے چین وسرور

۲- جو خداوند کے بندے رہ
اِس جہان سے ہیں گذرے
اُنسے ملکے ہم ہونگے خوشحال
اُس پاک شہر میں خوب رو

۳- وہاں سارے مقدس لوگ
سب رسول۔ نبی بھی اور شہید
بے شمار لڑکے بھی تخت کے گرد
کرتے ہیں رب کی حمد و تمجید

۵۲۶-۶.۶.۷.۶.۶.۶.۶.۶

مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں تاکہ
شہر میں داخل ہونگے مکاشفہ
۲۲ / ۱۴

۱- ایک ملک ہے خوش و پاک
دور- دور ہے دور
واں لوگوں کی پوشاک
نور- نور ہے- نور
گاتے اُسمیں ہر آن
یسوع منجی ہے سلطان
ہم کریں ہر زمان
دل سے سرور

۲- اُس ملک کو جانے کو
کون ہے تیار؟
شک کیونکر لائے ہو؟
کیوں ہو بے زار؟
پاک خوشی سے معمور
دُکھ و غم سے ہو کر دور
ہم یسوع کے حضور
گاویں ہر بار

۳- اُس ملک میں رہتے جو
سو ہیں خوشحال
پیار سب کے دلوں کو
رکھتا نہال
پس آؤ جلدی سے
تاج اور بربط پاوینگے
یسوع خداوند سے
راج پُرجلال

۵۲۷-۶.۵.۵.۶.۶.۶

اُسمیں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو
گھنونا کام کرتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا-
مکاشفہ ۲۱ / ۲۷

۱- ایک شہر پاک اور صاف
بدی سے خالی ہے
اُسمیں ناپاکی
اُسمیں ناپاکی
ہرگز نہ داخل ہے

۲- پاس تیرے آتا ہوں
یسوع اے بڑے پاک
تو مجھے دھو لے
تو مجھے دھو لے
بدی سے کر تو پاک

۳- اپنا فرزند مسیح
مجھے ثواب بنا
اور سب گناہ سے
اور سب گناہ سے
تو مجھے نت بچا

۴- جبتک اُس شہر میں
میری پوشاک کی نور
بے داغ اور بے عیب
بیداغ اور بے عیب
پہنچوں تیرے حضور

۵۲۸-۵۔ ۷۷۔۷۔۵۔۶۔۵۔۶

ہمارا وطن آسمان پر ہے۔
فلپیوں ۳: ۲۰

۱- میں مسافر یہاں
میرا گھر ہے دور
دنیا خوش ہے لیکن
بدی سے معمور

کورس:- یسوع ہمیں کرتا پیار
ہے ہمارا سچا یار
جلد ہم پہنچیں گے اُس پار
جہاں ہے فضل

۲- میرا وطن اور ہے
وہاں نہ گناہ
اور نہ رنج و نالہ
اُسمیں پاتا راہ

۳- پر مسافروں کو
پاک دِل ہے ضرور
اگر وہاں جانا
اُنکو ہو منظور

۴- کیونکہ میرا وطن
ہے گناہ سے پاک
وہاں یسوع رہتا
اور سب ہیں بے باک

۵- یسوع پاک کر مجھے
بدی سے بچا
اے پاک روح تو ہادی
میرا ہو سدا

۶- میں مسافر یہاں
میرا گھر ہے دور
پر میں وہاں جلدی
پہنچونگا ضرور

۵۲۹- ۷.۷.۶.۶.۶.۶.۷.۷

تمہارا غم خوشی بن جائیگا -

یوحنا ۱۶: ۲۰

۱- یہاں دُکھ ہم سہتے ہیں
ملکے ساتھ نہ رہتے ہیں
بہشت ہے میل کی جا

کورس:- تب کریں ہم خوشی
خوشی-خوشی-خوشی
جب ہم سب ہی ملکے
جُدا پھر نہ ہوونگے

۲- سب جو چاہتے یسوع کو
وہ جب اُن کا مرنا ہو
بہشت کو جاوینگے

۳- خوشی تب مناوینگے
جب ہم دیکھنے پاوینگے
مسیح کو تخت نشین

۴- تب ایک دل اور ایک زبان
گاوینگے ہم ہر زبان
خداوند کی تعریف

۵۳۰- وہ میرا خاص خزانہ ہوں گے

رب الافواج فرماتا ہے -

ملاکی ۳: ۱۷

۱- رب فرماتا وہ دن آتا
جب میرے لوگ ہونگے
خاص خزانہ تاج شاہانہ
عزیز و محبوب
اپنے یسوع میں کامل
اور جلال میں ہو شامل
تب ستاروں کی مانند
وہ چمکیں گے خوب

۲- سب خریدے برگزیدے
اکٹھے تب ہوں گے
نور پوشاک ہے ہر اِک پاک ہے
عزیز و محبوب

۳- چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے
جو رب کو پیار کرتے
ہیں خزانہ تاج شاہانہ
عزیز و محبوب

۵۳۱۔ ۸۔۷۔ ۸۔۶۔ ۸۔۶۔ ۸

ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں
کرسکتا تخت اور برے کے آگے کھڑی
ہے۔ مکاشفہ ۷

۱۔ ہزار ہا لڑکے کھڑے ہیں
خدا کے تخت کے پاس
محبت سے وہ بھرے ہیں
اور پاتے خوش میراث
کورس:۔ گاتے ثنا ثنا ثنا
ثنا ہو خداوند کی

۲۔ صاف ہو کے سب گناہوں سے
وہ رہتے ہیں خوشحال
پیارے ہیں خداوند کے
وے گاتے ہیں نہال

۳۔ کسطرح پایا لڑکوں نے
وہ عمدہ پاک مقام؟
وے بچ کے سب تکلیفوں سے
خوش رہتے ہیں مدام

۴۔ اِس سبب سے کہ یسوع نے
بہایا اپنا خون
وہ دھو کے اُسمیں فضل سے
آسمان پر ہیں مامون

۵۔ خداوند کو اِس دُنیا پر
پیار وے کرتے تھے
ثواب ہمیشہ اُسکے گھر
وہ خرم رہیں گے

تمجید ثلیث

۵۳۲

تین ایک خدا جو نامفروق
حمد اُسکی کرو سب مخلوق
آسمانیو! زمینیو!
باپ بیٹے روح کی حمد کرو

۵۳۳۔

سب رحمتوں کے بانی کو
سب آدمیوں سے ثنا ہو
کہو آسمان کی فوج شریف
باپ بیٹے روح کی ہو تعریف

۵۳۴-

جگ پتا۔ پتر۔ آتما کو
دھنیا باد اور ستتی سدا ہو
جیسے کہ آدی میں وہ تھا
اب ہے اور سدا رہیگا

۵۳۵-

خدا پیدا کنندہ کو
روح قدس کو پاک استاد
مسیح نجات دہندہ کو
ہو حمد ابدالآباد

۵۳۶-

پرمیشور اُتپن کرنے ہار
مسیح جگ ترا تا کو
پوتر آتما کو ہر بار
دھن یاد اور ستتی ہو

۵۳۷-

ستائش باپ کی ہو
ستائش بیٹے کی
اور روح القدس کی کریں ہم
ستائش ابدی

۵۳۸- ۷.۷.۷.۷.

شکر۔ حمد۔ ستائش ہو
نت مسیح منجی کو
باپ اور روح القدس کو بھی
ہو تعریف ہمیشہ کی

۵۳۹- ۸.۷.۸.۷.

یسوع منجی کی نعمت
باپ خدا کا پیارا مین
روح القدس کی پاک شراکت
ہو ہمارے ساتھ آمین

۵۴۰- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.

مبارک اور بزرگ خدا
تثلیث اور واحد ہے سدا
تعریف اور ثنا اُسکی ہو
فرشتے سب اور سب انسان
آسمان زمین ہاں کُل جہان
کہیں مبارک باد اُسکو

۵۴۱- ۳. ۱۲. ۸. ۸. ۸.

عزت۔ حمد۔ جلال بزرگی
برّے کی ہمیشہ ہوگی
یسوع سے نجات ملے گی
ہلیلویاہ۔ ہلیلویاہ۔ ہلیلویاہ
ختم شد

غزل اور بھجن

عبادت

۵۴۲

درِ پاک سے پھر کے میں جاؤں کہاں
تپِ جُرم سے زار و نحیف ہؤا
ترا نام ہے مرہمِ زخمِ دِلی
تری ذات ہے مظہرِ رازِ خفی
میں نے عمر بھر اپنے گناہ ہی کیا
تیرے آگے میں ہوتا ہوں عرض رسا
تو نے کلمہ سے مُردوں کو زندہ کیا
جو کہ رتبہ خدا سے ہے تجھکو ملا
جنھیں نام سے تیرے ہے بغض سدا
اُنھیں روحِ مقدس کر تو عطا
دِل و جاں سے بھروسہ تجھی پر رکھوں
تیرے بندوں کے میں بھی شمار میں ہوں
یہ جہاں ہے عالمِ رنج و عنا
نہ رہے گا یہاں پر نہ کوئی رہا

کہیں دردِ گناہ کی دوا ہی نہیں
مجھے اور دوا سے شفا ہی نہیں
یہ خبر مجھے روحِ قدس سے ملی
کوئی تجھ سا جہاں میں ہؤا ہی نہیں
مجھے بخشوائے میرے بارِ خدا
کہ سوا تیرے اور خدا ہی نہیں
تو نے صدہا مریضوں کو بخشی شفا
کسی اور نبی کو مِلا ہی نہیں
اُنھیں جلد تو اپنا کرشمہ دِکھا
جنھیں خوف خدا کا ذرا ہی نہیں
دمِ نزع تُو زباں سے مسیحا کہوں
میری اِس سے زیادہ دعا ہی نہیں
نہ صغیر دِل اپنا یہاں پہ لگا
کہ ہے رہنے کی یہ تو سرا ہی نہیں

٥٤٣

ہم نے مسیح کو روح وجان دل سے دیا جو ہو سو ہو
اُس پہ کیا ہے مال وجان ہم نے فدا جو ہو سو ہو

نامِ خدا خدا وہ ہے۔ وہ تو خدا کا ہے پسر
ہمسر خدا کا اُسکو مان ہم نے لیا جو ہو سو ہو

ہم کو کریں ہیں لوگ طعن دیتے ہیں سارے گالیاں
لیک ہیں دیتے ہم اُنھیں دل سے دعا جو ہو سو ہو

وہ ہے رحیم و مہربان اُسکی ہے شاہی جاوداں
اُس پہ بھروسہ ہے ہر آن ہم نے کیا جو ہو سو ہو

نورِ خدا خدا کی روح۔ روحِ خدا خدا کا نور
اُس کو نہ چھوڑیں ہم کبھی بارے خدا جو ہو سو ہو

شاہِ شہیداں ہے مسیح پسرِ خدا وہ ہے صحیح
اِس میں کریں نہ ہم کبھی چون وچرا جو ہو سو ہو

دل میں ہمارے درد وغم تیرا فراق ہے ستم
تجھ کو نہ چھوڑیں تِس پہ ہم بارِ خدا جو ہو سو ہو

تیرے ہی در کا ہوں گدا بندے کی تجھ سے التجا
دل سے نہ بھولوں یا مسیح تیری رضا جو ہو سو ہو

٥٤٤

کرتا ہوں تجھ سے التجا یسوع مسیح فریاد سن	قربان تیرے نام کے یسوع مسیح فریاد سن
تیرے سوا اور کون ہے بخشیگا جو میرے گناہ	معاف کر میری خطا یسوع مسیح فریاد سن
ہم سبھوں کیواسطے خود آپنے دی جان دی	مجھکو بھروسہ ہے ترا یسوع مسیح فریاد سن

چار دن کا مردہ لعزر بات سے تیری اٹھا — دے حیات ابدی مجھے یسوع مسیح فریادرس
درد میری دور کر ہرگز نہ ہو مجھ سے خفا — مشکل مری آسان کر یسوع مسیح فریادرس
جو دس حکم حق نے دیئے میں نے نہیں اُسکو کیا — لائق ہی جہنم کے ہوا یسوع مسیح فریادرس
جب یاد کرتا ہوں تجھے دل جانسے گر گیا — آگر تھلاتا ہے لعیں یسوع مسیح فریادرس
میں بہت کمزور ہوں ایمان کر مجھکو عطا — دے مجھے روح القدس یسوع مسیح فریادرس

تقصیر وار ہوں گنا ہوں بیچ میں اپنے سدا
تو کر فضل عاصی اوپر یسوع مسیح فریادرس

۵۴۵

کروں حمد اے رب میں تیری سدا — رکھ دا اپنے ہی در کا مجھے تو گدا
بجز تیرے ہرگز نہیں اور ہے — تو ہی ہے یگا بیشک سبھوں کا خدا
تیرے فضل کا ہوں میں امیدوار — ہوں دل جان سے میں تو تجھ پر فدا
تو اپنے کرم سے بچا لے مجھے — تو اپنے فضل کی مجھے دے ردا
فقط مجھ کو امید ہے تجھ سیتی — گناہوں کا ہے بوجھ مجھ پر لدا
ہے افضل محبت تری اے مسیح — تھا بخشش کو ہم سبکی تو ہی جھدا

یہی التجا تجھ سے ہے اے مسیح
اس عاصی کو ہرگز نہ کیجو جُدا

۵۴۶

کروں حمد و ثنا تیری خدا میں — کہ لائق ہے اُسی کے اے خدا میں
تو خالق ہے میرا اور میں ہوں بندہ — ترے فضل و کرم کا ہوں گدا میں
تو ہے پیارا مرا میں تیرا خادم — ترے لطف و کرم سے ہوں بچا میں
یہ عاصی تو ترا ہے آے مسیحا — خدا ہو ملنے تیرے پیچ گیا میں

۵۴۷

خدا بندگی کے سزاوار ہے / کہ وہ دونوں عالم کا مختار ہے
زبس اپنے فعلوں سے ہوں شرمسار / گناہوں کا سر پر بڑا بار ہے
کروں اپنے کس کس گناہ کا شمار / سراپا یہ بندہ گنہگار ہے
خداوند یسوع کا ہے آسرا / کہ وہ ہم سبھوں کا مددگار ہے
وہ فریاد رس دادرس ہے مرا / وہ حامی وہ شافی وہ غمخوار ہے
جو چاہے وہ لے جنسِ رحمت خرید / کھلا اُسکی بخشش کا بازار ہے

مسیحا لٹاتا ہے نقدِ نجات
اُٹھے چل کے لے جسکو درکار ہے

۵۴۸

مسیحا میں لاچار و حیران ہوں / گناہوں سے اپنے پریشان ہوں
خطائیں مری گو ہیں بے انتہا / میں کرتا ہوں دن رات یہ التجا
تو اپنے کرم سے مجھے دے شفا / تری ذات عالی ہے اَے کبریا
مجھے روح کا فضل دے اَے مسیح / دِکھا اپنی قدرت کا جلوہ صریح
مری حالتیں تجھ پہ سب ہیں عیاں / کروں بیکسی اپنی کس سے بیاں؟
مرے دردِ عصیاں کی کر تو دوا / یہی آرزو ہے یہی التجا
مسیحا گناہوں میں ہوں مبتلا / کرم سے مجھے اپنے لیجے بچا
الٰہی عطا کر مجھے زندگی / کروں دل سے پھر میں تری بندگی
الٰہی میں تجھ سے بہت دور ہوں / گناہوں کے باعث میں مجبور ہوں
کروں کس سے میں اپنی حالت بیاں؟ / نہیں کوئی تیرے سوا مہرباں
مسیحا عطا کر مجھے نیک خو / تری خو کی مانند ہو جس میں تو

مسیحا میں دنیا میں جبتک رہوں
تری ہی ہمیشہ عبادت کروں

یہی ہے دعا میری میرے مسیح
کرم سے مجھے اب بچا آے مسیح

۵۴۹

میرا نہیں ہے کوئی مددگار یا مسیح
تو ہی ہے ہم سبھونکا مددگار یا مسیح

اب لے خبر شتاب نہ کر بار یا مسیح
فریاد میری تجھ سے ہے ہر بار یا مسیح

تیرے سوائے کوئی نہیں یار یا مسیح
بندہ ہوں تیرے در کا گنہگار یا مسیح

تو ہی ہے عاصیوں کا خریدار یا مسیح
از بسکہ ہوں گناہوں میں گرفتار یا مسیح

کرتا ہے عاصیونکو تو ہی پیار یا مسیح
ہم عاصیونکو تجھسے ہے گفتار یا مسیح

تیری طرف سبھونکی ہے رفتار یا مسیح
کرتا ہوں میں گناہونکا اقرار یا مسیح

ہوں میں گناہ میں اپنے شرمسار یا مسیح
ہرگز نہ ڈالیو مجھے در نار یا مسیح

شیطان مجھسے کرتا ہے تکرار یا مسیح
روح القدس کی دے مجھے تلوار یا مسیح

عاصی کو ہے تجھی سیتی درکار یا مسیح
تجھ بن کریگا کون مجھے پار یا مسیح

۵۵۰

مرا بار عصیاں اٹھانا مسیحا
خطائیں مری سب مٹانا مسیحا

گناہونکے مارے میں روتا ہوں ہردم
مرا دور کر یہ کراہنا مسیحا

در دل کو تیرے لئے کھولتا ہوں
مرے دلمیں تشریف لانا مسیحا

ترے چہرے سے دل مرا ہو منور
ذرا اپنا جلوہ دکھانا مسیحا

نہ مانیگا تیرے سوا پھر کسی کو
تجھے جس نے اک بار جانا مسیحا

میں تیری ہی الفت کا بس دم بھرونگا
اگرچہ ہو دشمن زمانہ مسیحا

مجھے اپنے قدموں میں لینا بلا تو
کہ ہے تو ہی میرا ٹھکانا مسیحا

۵۵۱

میرے دل میں یاد اُسی کی ہے
میرے لب پہ اُس کا ہی نام ہے
جو رفیق و مونسِ عاصیاں
جو شفیعِ روزِ قیام ہے

میں کلمہ غیر کا کیوں پڑھوں
بھلا ضایع وقت کو کیوں کروں
میرے لب پہ کلمہ اُسی کا ہے
جو ازل سے حق کا کلام ہے

کیا سیرِ دیر و حرم کبھی
کبھی کچھ ہُوا و ہوس رہی
مگر اب تو راہ وہ مل گئی
کہ جو مقصد اپنا تمام ہے

یہ راہ گرچہ ہے پُرخطر
ہے ہزاروں طرح کا اسمیں ڈر
تو بڑھ آگے فکر نہ ذرا کر
کہ مسیح تیرا امام ہے

جو تو خالی ہاتھ ہے اے گدا
درِ وا پہ تو بھی اُسی کے جا
تجھے خالی ہاتھ نہ پھیرے گا وہ
کہ بخشش اُسکی تو عام ہے

میرے داغ قرمزی جتنے تھے
تیرے خونِ پاک سے دُھل گئے
کبھی ہوگا نہ تجھ سے بے وفا
کہ یہ خوں خریدِ اغلام ہے

۵۵۲

نہ پوچھو عزیزو کہ یسوع ہے کب سے
زمیں آسماں کچھ نہ تھا ہے وہ تب سے
ہوا آج وہ بطنِ مریم سے پیدا
جو افضل ہے اعلیٰ ہے بالا ہے سب سے

"مبارک مبارک مبارک مبارک"
نکلتی صدا ہے یہی سب کے لب سے
بیاباں میں رات کو اک فرشتہ
گڈریوں پہ ظاہر ہوا حکم رب سے

کہا آج پیدا ہُوا ہے مسیحا
جہاں کو ہے فخر ایسے عالی نسب سے
مجوسیوں نے اُسکا دیکھا ستارہ
چلے سجدہ کرنے کو جوشِ طرب سے

نظر آیا جب چہرۂ پاکِ یسوع
ہمارے نہ تن میں خوشی کے سبب سے

دیا نذر لوبان مُرّ اور سونا — کیا سجدہ گر کے زمیں پر ادب سے
بلا شک بڑی اُسکی ہے ذاتِ والا — گناہ سے خطا سے جفا سے غضب سے
شفیعِ جہاں صلح کا شاہزادہ — پکارو اُسے اِس مبارک لقب سے
تہِ دل سے یسوع پہ ایمان لائے — کہو مومنو ہر شفاعت طلب سے

۵۵۳

مبارک مبارک مسیح جی اُٹھا ہے — سلامت سلامت وہ نورِ خدا ہے
مجسم ہوا تھا جو اقنوم ثانی — نہیں باپ سے اب وہ یکدم جُدا ہے
تھا مفلس اکیلا جو دارِ فنا میں — وہ وارث شہنشاہ ملکِ بقا ہے
تھا ماخوذ بے جُرم پیشِ عدالت — چپ و راست اُسکے سزا و جزا ہے
تھا مظلوم صورت جو ظالم کے آگے — وہ مختارِ ملکِ حیاتِ بقا ہے
ہوا جو رواں خون پہلو سے اُسکے — تیرے دردِ دل کی وہی اک دوا ہے
نہ اب فکرِ محشر کا کر تو ذرا بھی — کہ بخشے گا تجھ کو وہی جو شفا ہے

۵۵۴

سلامی جو در یسوع پہ سر اپنا جھکاتے ہیں — وہ روح القدس کی سب نعمتیں انعام پاتے ہیں
بصیرِ قدرتِ حق کا یہ وہ مہرِ درخشاں ہے — کہ جسکے پرتوے سب یہ ذرّے جگمگاتے ہیں
جنھیں ہے دولتِ ایماں یسوع روز و شب حاصل — وہ شان و شوکتِ دنیا کو کب خاطر میں لاتے ہیں
مبارک ہیں وہ مردے جو کہ مرتے ہیں مسیحا میں — وہ اپنی محنتوں سے چھوٹ کر آرام پاتے ہیں
جو روحیں راستبازوں کی سفر کرتی ہیں دنیا سے — ملائک اُنکے استقبال کو جنت سے آتے ہیں
زہے طالع سفیر اپنے جو یہ منصب دیا ہمکو — کہ ہم مصلوب یسوع کی خبر سبکو سُناتے ہیں

۵۵۵

یا رب تیری جناب میں ہرگز کمی نہیں — تجھ سا جہاں کے بیچ تو کوئی غنی نہیں

جو کچھ کہ خوبیاں ہیں سو تیری ہی ذات میں
تیرے سوائے اور تو کوئی دھنی نہیں
عاصی کی عرض تجھ سے ہے تو سن لے اے غنی
اپنے فضل کے گنج سے تو کر مجھے دھنی

۵۵۶

اے باپ آسمانی کیا ہے مقام تیرا
ہے پاک ذات تیری ہو پاک نام تیرا
جیسے کہ آسماں پر ہے تیری پاک مرضی
ویسے ہی اس زمیں پر ہو انتظام تیرا
روزینے کی ہماری روٹی ہمیں عطا کر
جاری رہے ہمیشہ یہ فیضِ عام تیرا
جیسے کہ بخشتے ہیں ہم اپنے مجرموں کو
ویسے ہی بخش ہمکو بخشش ہے کام تیرا
مت ڈال امتحاں میں تو ہمکو اب بچا لے
قیدِ بدی سے چھوٹے بندہ غلام تیرا

۵۵۷

آچکا ہوں در پہ تیرے اب دعا کے واسطے
دست بستہ چشم گریاں التجا کے واسطے
آیا خالی ہاتھ ہوں اے خداوند کریم
کر کرم مجھپر تو شاہِ انبیا کے واسطے
دل سیاہ اور روسیاہ اور سخت ہی بدکار ہوں
مونھ کھل سکتے نہیں تیری ثنا کے واسطے
پاک روح اب دیجئے اور پاک مجھکو کیجئے
ہے یہ میری التجا ابنِ خدا کے واسطے
بخش مجھکو نیکی و پاکیزگی دلِ خدا
کر کرم مجھپر مسیح مجتبیٰ کے واسطے

۵۵۸

اے مسیحا میں تجھے یاد کیا کرتا ہوں
تیرے ہی نام سے دل شاد کیا کرتا ہوں

جبکہ پڑھتا ہوں میں انجیل مقدس تیری — دل کو اس نور سے آباد کیا کرتا ہوں
جب جدا تیری رفاقت سے کبھی ہوتا ہوں — پھر دل شاد کو ناشاد کیا کرتا ہوں
تیرا فرمان ہے ایمان جو لا دے مجھ پر — اس گنہگار کی امداد کیا کرتا ہوں
تو بلاتا ہے گنہگاروں کو یہ کہہ کے کہ میں — سب گرفتاروں کو آزاد کیا کرتا ہوں
میں گناہوں کا مقید ہوں چھڑا لے مجھکو — بس ترے در پہ یہ فریاد کیا کرتا ہوں

۵۵۹

داغ عصیاں دل سے ہرگز مرے جا سکتا نہیں
بن مسیح کے خون کے کوئی مٹا سکتا نہیں
مرض عصیاں سے مجھے صحت بھلا کس شے سے ہو؟
بن مسیح کے خون کے کوئی ہٹا سکتا نہیں
برف کی مانند مجھکو صاف کرتا ہے وہی
بن مسیح کے خون کے چشمہ دکھا سکتا نہیں
واسطے اپنی شفا کے دیکھتا ہوں میں مسیح
خون یسوع بن کوئی صحت دلا سکتا نہیں
واسطے بخشش کے اپنے ہے یہی میرا عذر
بن مسیح کے خون کے کوئی بچا سکتا نہیں
بے گناہ کا وہ کفارہ اور کوئی ہے نہیں
بن مسیح کے خون کے کوئی چھڑا سکتا نہیں
نیکیاں میری نہیں ہیں کچھ کیا میں نے نہیں
خون یسوع بن کوئی نیکی بتا سکتا نہیں

ہے مرا آرام اِسمیں اور سب کچھ ہیچ ہے
خونِ یسوع بِن کوئی امید پا سکتا نہیں
ہے مری یہ راستبازی پس یسوع پر دھیان کر
خونِ یسوع بِن کوئی کچھ بھی کما سکتا نہیں

۵۶۰

دِل لے لیا ہے میرا یسوع نے جگ میں آکے
فدیہ دیا ہے میرا اپنا لہو بہا کے
خالِق ہے آسماں کا مالک زمیں زماں کا
منجی ہوا جہاں کا موت و ستم اُٹھا کے
کیا رحم ہے کھا تا فِردوس چھوڑ آنا
ذلت میں جاں گنوانا ابنِ خدا کہا کے
انجیل جگ میں بھیجی معافی گناہ کی دیدی
برکت طرح طرح کی دیتا ہے وہ بُلا کے
لوگو جہاں کے آؤ ایمان اُس پہ لاؤ
برّے کی حمد گاؤ باجے بجا بجا کے
راہِ نجات چلیئے بدیوں میں مت پھسلیئے
گرتے ہو کیوں سنبھلیئے ایمان اُس پہ لا کے
دُنیا سرائے فانی دو روز کی کہانی
دھوکھا ہے زندگانی دیکھو نظر اُٹھا کے

۵۶۱

حیف ہے آس پر کہ جس سے ہو جدائی آپکی
گرچہ وہ حاصل کرے ساری خدائی آپکی

آسماں سے گو زمیں پر آپ آئے اے مسیح
حق تعالیٰ سے رہی تا ہم رسائی آپکی

تاج کانٹوں کا پہنا کے منھ پر تھوکا آپکے
دشمنوں نے آہ کیا صورت بنائی آپکی

قاتلوں کے واسطے جب آپنے مانگی دعا
ہو گئی معلوم تب قلبی صفائی آپکی

مشکلیں آسان کیں اس بندۂ لاچار کی
دیکھی اے مشکل کشا مشکل کشائی آپکی

۵۶۲

جب تیرے ہم مسیحا پرستار بن گئے
دنیا کی نظر میں تو گنہگار بن گئے

سب چھوٹ گئے تو چھوٹیں نہیں فکر کچھ نہیں
جب آپ خود ہمارے مددگار بن گئے

جتنے یگانے اپنے تھے بیگانے بن گئے
تھے یار جتنے سارے وہ اغیار بن گئے

مصلوب ہو کے آپنے یہ مرتبہ لیا
روز جزا کے واسطے مختار بن گئے

جان اپنی جس نے دی ہے مسیحا کے واسطے
وہ زندگی کے وارث و حقدار بن گئے

یسوع غنی ہے اور سخی اسکی ذات ہے
مفلس جو ہوں وہ آس کے زردار بن گئے

بیدین جتنے آئے مسیحا کے روبرو
آسکے طفیل سارے وہ دیندار بن گئے

فیض یسوع سے دیکھے جنت کا در کھلا
عاصی بھی مغفرت کے سزاوار بن گئے

۵۶۳

جلوہ جو مجھکو روح کا دکھایا نہ جائیگا
مجھسے قلم تنا میں اُٹھایا نہ جائیگا

روٹی کھلا دیگا وہ مجھے آسمان سے
منزل ہے دور بھوکھے سے جایا نہ جائیگا

کچھ فائدہ نہ ہوویگا اعمال سے تمہیں
ایمان گر مسیحا پہ لایا نہ جائیگا

پوشیدگی میں کیجیئے یا ظاہر اگناہ
یسوع کی آنکھ سے وہ چھپایا نہ جائیگا

دم آخری جو آگیا رونا عبث ہوا
اک لمحہ عمر کا بھی بڑھایا نہ جائیگا

روزِ نجات آج ہے مانو مسیح کو
یوم الحشر تو کو ئی چھڑایا نہ جائیگا

۵۶۴

خداوند خود میرا چوپان ہے
کمی کا مجھے کچھ نہیں دھیان ہے

پلاتا ہے راحت کے چشمہ سے آب
چراگاہ کا سبز میدان ہے

صداقت کی راہوں میں ہادی ہے وہ
وہی پھیر لاتا مری جان ہے

جو میں موت کے سایہ کی وادیاں
پھروں اُن میں کیا میرا نقصان ہے

جو تو ساتھ ہے تو خطر کچھ نہیں
ہر آفت میں تو ہی نگہبان ہے

چھڑی تیری اور تیری لاٹھی خدا
تسلی دہ قلب حیران ہے

تو ہی دُشمنوں کے مقابل مدام
بچھاتا مرے رو برو خوان ہے

مرے سر کے بالوں میں ملتا ہے تیل
مرا جام لبریز ہر آن ہے

سکونت کیے گا ترے گھر میں وہ
کہ عاصی ترے در کا دربان ہے

۵۶۵

کیا کروں تعریف تیری مجھ میں دانائی نہیں
دیکھ کے بیتاب میں کچھ تابِ گویائی نہیں

تو خدا ہے اور انساں یہ مرا ایمان ہے
اس عجب حکمت کی انسانمیں شناسائی نہیں

کسطرح تیرے قدم پہ میں قدم رکھدوں گو
جانتے ہیں آپ بندے میں توانائی نہیں

جان دی تونے ذبیح الرب کے واسطے — ایسی خوبی اور میں ہم نے کبھی
اب مرے مصلوب میں تیرا ہی طالب ہوں — بس یہی عزت ہے میری آمیز
گر کروں جی جان سے تجھکو نہیں یسوع پیار — نام رکھتا ہوں فقط دل سے میں

۵۶۶

مسیحا دو جہاں میں آپکا ہمکو سہارا ہے — ہماری جان کا شکر خدا کا تو
لگا ہی جب سے تو تجھ سے نہیں بچا کوئی ہمکو — علاقہ کچھ نہیں دنیا سے اب سے
نہیں تجھسا کوئی منجی بچاوے عاصیوں کو جو — لعین شیطان کو کشتی میں تو نے ہی تو
عطا کر مجھکو روح القدس تو اپنے حوالے — ترا فیض و کرم یسوع سمجھ سے ہی

۵۶۷

مسیحا خون اپنے سے مجھے تو پاک کر دینا — مرے مغرور دل کو تو مسیحا خا
میں حاضر ہوں ترے در پر مرا مالک خداوندا — مجھے روز حشر کے خوف سے با
مری روح کو تو کر دے پاک اپنے روح قدس سے — مرے غمناک دلکو تو مسیح خوشبا
گریباں پھاڑتا ہوں درد آہ و نالہ کرتا ہوں — تو اپنے نام کی خاطر مرا دل پا
مجھے توفیق دے ایسی کہ دل دنیا سے نا خوش ہو — مرے گھر کو خداوندا تو ہی افلاک
نہ مرنیکا مجھے غم ہو نہ محشر کا الم ہووے — مرے تو واسطے منجی فلک افلاک
اسیر دام عصیاں ہوں مجھے آزاد کیا — مری حالت تو بہ سے تو وحشتناک
گناہوں سے کرے نفرت دل جاویہ تب ملی — عطا بندیکو اے مالک تو روح

۵۶۸

مسیحا تو قدرت اب اپنی دکھا دے — گناہ میں جو مردہ ہیں انکو
تو ہی نور حق ہے تو ہی رہنما ہے — جو بھولے ہیں انکو حقیقت بتا
جو کرتے ہیں توبہ گناہوں سے اپنے — انھیں بندہ ظالم سے آکر چھڑا

بڑھا شان و حشمت تو اپنی خدایا	بت و بت پرستی جہاں سے مٹا دے
ترے کارِ اقدس کے کرنے میں اے رب	جو ہیں مشکلاتیں انھیں اب مٹا دے
جو تخم کلامِ مقدس ہے بویا	اُسے سننے والوں کے دلمیں جما دے
یہی ہے تمنائے دِل اے مسیحا	ہمیں اپنی رحمت سے آب بقا دے

۵۶۹

مسیح کے خونِ اقدس سے ہماری اب رہائی ہے
تمھاری اے گنہگارو بجز اُسکے تباہی ہے
گرا جاتا ہوں دَلدل میں مجھے تو تھام لے منجی
پکارے کس کو بیچارہ تری دنیا دُہائی ہے
تو ہی خالق تو ہی مالک تو ہی رازق ہے عالم کا
تو ہی نے تو خداوندا یہ سب دنیا بنائی ہے
خداوندا ترے در پر ہوں لیکر نقد جاں آیا
اگر منظورِ خاطر ہو تو بس مشکل کشائی ہے
میں خادم ہوں مسیحا کا یہی اِک وعظ ہے میرا
مسیحا کی ہی شاہی ہے اُسی کی سب خدائی ہے

۵۷۰

مری امداد کر یسوع پیارے	فضل کر مجھ پر مریم کے دُلارے
دکھا دے اپنا چہرہ خوبصورت	یہاں تشریف لا گھر میں ہمارے
ترا دیدار ہم اب چاہتے ہیں	اگرچہ ہیں غریب عاجز بچارے
ہمارے دل میں آ صورت دکھا دے	کہ ہم دنیا سے ہو ویں سب کنارے

۵۷۱

لو اپنی خدا سے لگائے ہوئے ہیں — اس سینے میں اپنے چھپائے ہوئے ہیں
نہیں خوف ہمکو شیطاں عدو سے — شمشیر روح کی لگائے ہوئے ہیں
ٹاتی ہے دنیا جو ابر و موتی — تن و دل اپنا لٹائے ہوئے ہیں
جو چاہے اس دنیا کی عشرت میں بھولے — ہوس اپنی ساری مٹائے ہوئے ہیں
کرم کی نظر کر اے مالک خدایا — ترے در پہ سر کو جھکائے ہوئے ہیں

۵۷۲

مجھے اے مسیحا تری جستجو ہے — ترا ذکر ہے اور تری گفتگو ہے
گناہوں کے داغوں کو دھوتا ہے ہر دم — ترا کیا مبارک مقدس لہو ہے
ازل سے رہا اور ابد تک رہے گا — میانِ دو عالم فقط تو ہی تو ہے
ہر اک شے میں ہے رنگ اعجاز پیدا — ہر اک جا ترے نخل قدرت کی بو ہے
گناہوں سے گو جامۂ دل ہے میلا — لہو تیرا کافی پئے شست و شو ہے
کرم بندۂ زار پر کر مسیحا — مرا حال تجھ پر عیاں ہو بہو ہے

۵۷۳

پی چکے ہیں الفتِ یسوع کے پیمانے کو ہم — کیا کرینگے ساقیا اب جا کے مے خانے کو ہم
کیوں کریں فکرِ تلاشِ عشرتِ فانی کبھی — آئے ہیں دنیا میں کیا جی اپنا بہلانے کو ہم؟
روح گرچہ مستعد ہے جسم پر کمزور ہے — کرتے ہیں گو یا گناہ تب اُسکے پچھتانے کو ہم
اے مسیحا تو ہی ہمپر نظرِ رحمت رکھ سدا — چھوڑ کر آئے ہیں سارے خویش و بیگانے کو ہم
جبکہ اُسنے جان اپنی دی ہمارے واسطے — کیوں نہوں اُسکے لئے تیار مر جانے کو ہم
رات گذری ہے بہت نزدیک ہے دن کا نمود — اے مسیح اب چلتے ہیں تیرے پاس آنے کو ہم
کون کر سکتا ہے ہمکو اُسکی الفت سے جدا — شمع سا جلنا سکھا دیں آج پروانے کو ہم

جانتے ہیں اپنی کمزوری مسیحا ہم مگر　　تیری طاقت سے کرینگے تیرے فرمانکو ہم

۵۷۴

سخاوت میں نہ کوتاہی دِلاکر　　خدا پر جان و تن اپنا فدا کر
گئے دنیا سے کیا لیکر سلاطیں　　جو ممکن ہو تو پوچھ اُن کو جگا کر
مبارک ہے بشر لینے سے دینا　　سخاوت کو جگہ دل میں دیا کر
سخاوت کا ہوا ارشاد حق سے　　دل و جاں سے ادا حکم خدا کر
نہ بھول حق اپنے حقدار و نکا غافِل　　جو دے سکتا ہے تو اُن کو دیا کر

غزلیں بشارت

۵۷۵

عدم سے کسلئے آیا ارے نادان پردیسی؟　　یہاں تو کر رہا ہے کیا ارے نادان پردیسی؟
یہ کیسے ڈیرے ڈالے ہیں یہ کیسی چھاونی چھائی؟　　مسافر تو ہے دو دن کا ارے نادان پردیسی
تو کیوں غفلت میں سوتا ہے یہ کیسی نیند ہے چھائی؟　　سفر تو ہے کوئی دن کا ارے نادان پردیسی
مسیح آ کے کھٹکھٹاتا ہے۔ ذرا تو سوچ اے بھائی　　ابھی دروازہ دِلکا کھول ارے نادان پردیسی
یہی موقع غنیمت ہے ایماں سوچ پلا بھائی　　بجے ہے موت کا ڈنکا ارے نادان پردیسی
جو کچھ انجیل میں لکھا عمل اُس پر تو کر بھائی　　تو ہوگا بوجھ تب ہلکا ارے نادان پردیسی
لگا تا فانی چیزوں پر تو کیوں دل کو مرے بھائی　　تو ہے مہماں کوئی دن کا ارے نادان پردیسی

۵۷۶

ارے غافل تجھے کب ہوش ہوگا؟　　کچھ عقبیٰ کا بھی تجھکو سوچ ہوگا؟
نہ بھول اس خاک کی ڈھیری میں ہرگز　　بنا ہے خاک سے پھر خاک ہوگا
ابھی ڈھونڈھو تو البتہ پاؤ گے تم　　نہیں تو پھر تمہیں افسوس ہوگا

مسیح یسوع مرا ہے تیری خاطر — گناہ تیرا اُسی سے معاف
یقیں لاوے اگر تو اُس کے اوپر — وہی شافی ترا عقبیٰ
یقیں لاوے گا جو یسوع مسیح پر — نجات اُس کی مسیح یسوع
نہ چھوڑے گر بدی بدکار اپنی — یہ سچ جانو جہنم میں پڑے
یہ بندہ تو تیرا ہے اے مسیحا — تری امید میں یہ سورت
اگر میں سور ہوں تو بے خطر ہوں — مری امید ہے کہ پھر اُٹھ
یہ عاصی تو خریدا ہے اب تیرا — ترے ہاتھوں سے مجھ کو وا

۵۷۷

آیا ہوں مسیح پاس ترے دور نہ کیجیو — باعث گناہوں کے مجھے
بھیجو خبر شتاب مری میرے مسیحا — اپنے فضل سے میرے گناہ بخش
دل میں گناہ سے میل بہت ہے بھرا ہوا — روح القدس شتاب سے تو مجھکو
آتا ہے دن حساب کا اُس دن کا ہے خطر — اُس دن تو مجھکو میرے مسیح تھامبہ
دہنے و بائیں جبکہ تو ہر ایک کو کرے — اُس دن جگہ تو دہنی طرف مجھکو
جب تک رہوں جہاں میں تیرا ہی ہو رہوں — اتنی مدد تو میرے مسیح میری
بندے کو ہے امید فقط ذات سے تیری — روز جزا میں ساتھ مجھکو اپنے

۵۷۸

بیتلحم کی پیدائش یروشلم ہے پاس — نجات کے باعث تھی پیدائش
اپنے پیارے پربھو کو میں کہاں پاؤں گا — گلے ڈالے کروس کو اُٹھائے
سمندر کی لہروں کو تھا مبھا کیا — ٹوٹے ہوئے دلوں کو جڑاتا
اِس دنیا کے شہروں میں گھوما کیا — اور بہت بیماروں کو چنگا کیا
اِس دنیا کے شہروں میں گھوما کیا — مرے ہوؤں کو جلاتا پھ

اس دنیا کے لئے سب دکھوں کو سہا — ہمدردا یسے کہو جوں تو کہاں پاؤں گا
لاچاروں کا ساتھی بیماروں کا یار — دیکھ خون کا پسینہ تھا کیسا پیار
گنہگاروں کی خاطر وہ ہوا تھا قربان — معافی پاوے گا جو لاوے ایمان

۵۷۹

بھیس بدلا کیا ہوا دلکا بدلنا چاہیئے — ایک دو باتیں نہیں بالکل بدلنا چاہیئے
تندرستی کے لئے کپڑے بدلنا چاہیئے — حق پرستی کیلئے دلکا بدلنا چاہیئے
جو سنے بائبل سے وہ دل سے سمجھنا چاہیئے — دل بدلنے کیلئے یسوع سے ملنا چاہیئے
اے دلا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہیئے — آج تو بیدار ہو پہلو بدلنا چاہیئے

۵۸۰

گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں — تو غضب الٰہی بہم دیکھتے ہیں
اگر غور کرتے ہیں فعلوں کو اپنے — تو لائق جہنم ہیں ہم دیکھتے ہیں
ارے دل تو غفلت میں کب تک پڑا ہے — ترے واسطے دردوغم دیکھتے ہیں
گناہوں میں اے دل رہا تو جو مائل — سزا اسکی پاؤگے ہم دیکھتے ہیں
تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر — مرا ہے مسیح یہ خود ہم دیکھتے ہیں
جو پکڑے وسیلہ شتابی مسیح کا — حیات بقا اسمیں ہم دیکھتے ہیں
ترے دردوغم کی یہی ہے گی دارو — کہ یسوع ہے شافی یہ ہم دیکھتے ہیں
تو اس بات پہ شک نہ لاولیں عاصی — گواہی ہے انجیل ہم دیکھتے ہیں

۵۸۱

ہوئی تھی ملک اسرائیل ثنا فرشتوں کی — سنی حیران چرواہوں نے صدا فرشتوں کی
خدا تعالیٰ کی حمد ہو دنیا میں صلح ہو — خیرخواہی ہو انسانوں کی یہ گیت فرشتوں کی
فقط انسان کرتے ہیں تعریف بادشاہ کی — تو کس کیواسطے ہو یہی غزل فرشتوں کی ۹

خالقِ مخلوقات کا مجسم اب ہوا   اسی بے پایان بات سے خوشی فرشتوں کی
لے صورت آدمزاد کی نجات بخشی ہے   تو کیا درست و لازم ہے تعریف فرشتوں کی
کی ہے تمہاری مخلصی لموا سے صادقو!   شکرانہ گیت کیجیو مانند فرشتوں کی بھی
اے سب بدکارو غور کرو دیکھو محبت کو   تمہارے دل میں ہو مقبول صلاح فرشتوں کی
کہتا ہے تجھ سے اے خدا اب ترا امیدوار   مجھ کو ہمیشہ کرنے دے صحبت فرشتوں کی

۵۸۲

خدا کا خوف کر غافل نہ ہو جا تجھکو مرنا ہے   مسافرخانۂ دنیا سے اکدن کوچ کرنا ہے
گنہگاروں کی محشر میں نہ پوچھو کیا ہی کیفیت   دہکنا تھرتھرانا کانپنا سختی سے ڈرنا ہے
سہارا چھوڑ سب کا بیٹھ جا یسوع کی کشتی پر   اگر دریائے غم سے تجھکو غافل پار اترنا ہے
نہیں معلوم کس دم کوچ کا جاری ہو پروانہ   مقدم تجھکو سامانِ سفر کی فکر کرنا ہے
جو بندے نیک ہیں انکے لئے جنت ہے اور حق   تسلی ہے خوشی ہے خرمی ہے چین کرنا ہے

۵۸۳

کوئی دم میں دم جب یہ جاتا رہیگا   تو اے دل بتا کس سے ناتا رہیگا ؟
ذرا نیندِ غفلت سے بیدار ہو اب   کہ پھر کون تجھکو جگاتا رہے گا ؟
تو اب ناز و نخوت سے پھولا پھرے ہے   یہی تجھکو آخر رولاتا رہے گا
مسافر ہے تو اور یہ دنیا سرا ہے   تو کب تک یہاں دل لگا رہے گا؟
اطاعت مسیحا جو کرتا رہے تو   تو بیشک وہ تجھکو بچاتا رہے گا
جو ہووے بھلائی سو کرلے رے غافل   یہاں کون پھر پھر کے آتا رہے گا

نہ عاصی یہ ہرگز کہا دل کا کیجیو
ولے تجھ کو یہ واں پھنساتا رہے گا

۵۸۴

کیا ہی خوشی کے دن یہ آئے بہار کے — تحفے ہمارے یار ہیں لائے بہار کے
سب کو اسیطرح سے مسیحا دکھایئے — جسطور ہم کو دن یہ دکھائے بہار کے
آئیں گے بھول سے بھی جو گلشن نجات ہیں — سبکو خدا بٹھائیگا سائے بہار کے
جب سے قدم رکھا ہے مسیحا کے باغمیں — ہمنے مزے ہیں خوب اڑائے بہار کے
آئیں چہار سو ہمیں میسحی سب نظر — وہ دن خدا کبھی تو دکھائے بہار کے

۵۸۵

مریضو اب سنبھل بیٹھو مسیحا کی ادائی ہے — پڑا ہے شور دنیا میں نجات عالم میں آئی ہے
چھڑا سکتا ہے مجھکو کون یسوع کی محبت سے؟ — ہمارے واسطے جسنے کہ جان اپنی گنوائی ہے
چھڑایا جسنے سب بندوں کو عالم کے گناہوں سے — اسی کے ہاتھ سے ممکن ہماری بھی رہائی ہے
نہ کر اب دور مجھکو اے مسیحا اپنے قدموں سے — گوارا مجھکو اب ممکن نہیں تیری جدائی ہے
اٹھایا میں نے بھی اب لکو بس اس دار فانی سے — سفر ملک بقا کا ہے خدا سے لو لگائی ہے

۵۸۶

مسیح سے دور ہوویں جب جہالت آ ہی جاتی ہے
رفاقت اسکی چھوڑی جب قباحت آ ہی جاتی ہے
مسیحا پر محبت ہے عجب الفت کا ہے منبع
کہ جب اسکی طرف دیکھیں محبت آ ہی جاتی ہے
بروں کی ایسی صحبت میں برائی ہی نکلتی ہے
شریفوں میں اگر بیٹھیں شرافت آ ہی جاتی ہے
گناہوں میں ہوئے پیدا خطاؤں سے ہوئے شیدا
یہی باعث ہے انساں کی طبیعت آ ہی جاتی ہے

اگر ایمان اتنا ہو کہ جیسے رائی کا دانہ
تو کیا کہنا ہے پھر دیکھو کرامت آ ہی
مسیح میں ہو کے میری روح ہے ایسی بے خطر یارو
گذر کر موت سے بھی وہ سلامت آ ہی

۵۸۷

پیارے لڑکو مسیح مہربان ہے — چھوٹے بچوں کا وہ پاسبا
اپنے دکھوں کو اُسکو دکھاؤ — سارے دکھیوں کا وہ نگ
چھوٹے بچوں کو وہ ہے بلاتا — میٹھی میٹھی تو اُسکی ز
کیسی شیریں ہیں اُسکی صدائیں — کیسی الفت زباں سے
جیسے بھیڑوں کا حافظ گڈریا — ویسے بچوں کا وہ بھی ش
کہتا بندہ ہے تم کو عزیزو — یسوع تو سچ مچ شیر ہ

۵۸۸

معجزا ہے میرا اُسکو جو فرزندِ خدا ہے — اُمت کی شفاعت کیلئے آ
جب چور کی مانند اُسے آئے پکڑنے — چوما جسے آکر کے یہوداہ
اور گھیر کے جب اُسکے تئیں لیگئے ظالم — پھر جھوٹی گواہی بھی بہت
مرنے کے وقت اُسنے یہ خود آپ کہا تھا — "اے میرے خدا تونے اکیلا ک
دشمن کیلئے اُسنے دعا باپ سے مانگی — "تو معاف کر اے باپ جو ان
جب مرگیا اُسکے تئیں مدفون کیا تھا — یہ معجزہ اُسکا ہے کہ پھر جی کے
جو لاوے یقیں موت پر یسوع کے عزیزو — جنت ہے مکاں اُسکا جہاں
اس عاصی پہ تو فضل کر اے میرے مسیحا — ہرگز نہیں بچنے کا جو یہ تجھ

۵۸۹

قیام رکھتا نہیں زمانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
عجب ہے دُنیا کا کارخانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
کہاں ہے دارا کہاں سکندر کہاں ہے سلطانِ ہفت کشور
ہوئے وہ سب موت کا نشانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
جنھیں ہمیشہ تھی شادمانی باہم تھے اسباب قدردانی
ہوئے وہ محتاج آب و دانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
دماغ جن کا تھا آسماں پر کلام نخوت کے تھے زباں پر
ہوئے وہ محتاج بے خزانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نہیں بھروسہ ہے اکدم کا کھلا ہے رستہ یہاں عدم کا
ہے ہر گھڑی منقلب زمانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
قیام رکھتا تہی اے قادرِ حیات ابدی ہے تجھ سے صادر
یسوع کے ذریعہ بخشتا بقا تو ہمیشہ یکساں ہمیشہ یکساں

۵۹۰

سر وار جانا مسیح کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
جو اُٹھایا بارِ گناہ تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
ہمیں یاد ہے ذرا ذرا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ لباس تن سے اُتارنا وہ کانٹوں کا سر پہ پہنانا
وہ طمانچے گالوں پر مارنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ جانا صلیب پہ بر ملا وہ لوگوں کا ٹھٹھا و قہقہہ
وہ بجھانا سرکہ سے پیاس کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ بوجھ اُٹھانا جہان کا وہ کفارہ ہونا انساں کا
وہ نکلنا جسم سے جان کا تمہیں یاد ہو
وہ لِٹانا قبر کے درمیاں وہ بٹھانا پہرے کا بگماں
وہ آنا فرشتہ کا صبح کی آن تمہیں یاد ہو
وہ قبر کے بند کو توڑنا وہ قفسِ گور کو چھوڑنا
یوں رحم وعدل کو جوڑنا تمہیں یاد ہو

۱۵۹

شفا دستِ کرم سے آسکے پائے جسکا جی چاہے
مرے کہنے پہ کیا ہے آزمائے جسکا جی چاہے
مریضانِ گناہ کو دو خبر فیض مسیحا کی
"بلا قیمت دوا ملتی ہے لائے جسکا جی چاہے"
گنہگاروں کو مژدہ دو کہ یسوع جی اُٹھا قبر سے
درِ جنت کھلا رہتا ہے آئے جسکا جی چاہے
ہے تثلیثِ الٰہی عقلِ انساں سے گو باہر
صداقت اُسکی لیکن دل میں پائے جسکا جی چاہے
ندا دی ابرِ رحمت نے کھڑے ہو کر یہ ہیکل میں
کہ آبِ زندگی دیتا ہوں آئے جسکا جی چاہے
خزانہ آسماں پر ہے ہمارا کیا کمی ہمکو
تلاشِ زر میں عمر اپنی گنوائے جسکا جی چاہے

۵۹۲

سنو اے جان من تمکو یہاں سے کوچ کرنا ہے — رہو تم یادِ حق میں جب تلک یاں آب و دانہ ہے
ارے غافل تو کیوں بھولا ہے اس دنیا کے لالچ پر؟ — رکھو کچھ خوف بھی حق کا اگر جنت کو جانا ہے
کرو کچھ فکر تم دل میں کہا کیا تھا تمھیں اُس نے؟ — کیا تھا حکم جو حق نے اُسے تم نے نہ مانا ہے
پڑے سوتے ہو غفلت میں ذرا ٹک آنکھ کھولو — ہوئی ہے شام اُٹھ بیٹھو مسافر گھر کو جانا ہے
نہ دولت کام آویگی نہ اس دنیا سے کچھ حاصل — اگر تم سوچکر دیکھو یہ سب کچھ چھوڑ جانا ہے
خدا جب تجھسے پوچھیگا تو کیا لایا اُس عالم سے؟ — دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تحفہ کمایا ہے؟
حیات ابدی اگر چاہو تو کہہ یسوع مسیح سے تو — وہی شافی ہے امت کا کہ جسکا نام یسوع ہے

۵۹۳

تجھ سے مسیحا مری التجا ہے — خطا بخش دیجئے یہی اب دعا ہے
سزاوار تجھکو ہے شانِ خدائی — تری ذات قدوس اور کبریا ہے
ہمارے گناہ دور کرنے کی خاطر — ترا خون دنیا میں آکر بہا ہے
سفارش کرے انبیاء کی خدا سے — یہ خالق نے رتبہ تجھی کو دیا ہے
ہوا تھا جو مصلوب دنیا میں یسوع — حبیب خدا سرورِ انبیا ہے
یہ کس کے لئے رنج تو نے اُٹھائے؟ — ہمارے ہی بدلے یہ سب کچھ ہوا ہے
پناہ ہو جیو روزِ محشر کو یسوع — فدا نام پر تیرے بندہ ہوا ہے

۵۹۴

اُٹھو مسافر کر تیاری اب تو کچھ دن بھی نہیں ہے
دل کہیں دیدہ کہیں اور اشک آنکھوں میں نہیں ہے
الگ رہا چل چلایاں رات و دن یکساں برابر
موت کا ڈنکا بجے ہے کیا تجھے کچھ غم نہیں ہے

موت کیا جانے لڑکپن کیا بڑھاپا کیا جوانی
کیا امیری کیا فقیری؟ موت کو پروا نہیں ہے
کیا تری آنکھوں میں ابتک نیند غفلت کی بھری ہے
بھائی اور مادر پدریاں کوئی بھی اپنا نہیں ہے
مال و دولت شان و شوکت انہیں دھوکھا ہے سراسر
ساری دنیا کوئی کماوے تو بھی کچھ حاصل نہیں ہے
ہے شجر پر خار دنیا زندگانی ہے کہاں
غم الم ماتم ہوا کوئی اور اُس میں پھل نہیں ہے
مار ر ہمار ہے یہ دنیا زہر قاتل سے بھری ہے
اس کا کاٹا کوئی مسافر اکدم جیتا نہیں ہے
جیش و جمشید و فریدوں بہمن و دارا سکندر
بل گئے سب خاک میں اُنکا پتہ ملتا نہیں ہے
ہے خوشی یسوع مسیح میں راہِ حق صابر وہی ہے
کیوں پھرے بھٹکا مسافر؟ اور تو کوئی راہ نہیں ہے

۵۹۵

کر تو اقرار گناہوں کا مسیح بخشیگا | رکھ تو امید گناہ تیرے مسیح بخشیگا
گر تو اقرار کرے وہ ہے مرا میرے لئے | بے شبہہ تیرے گناہونکو مسیح بخشیگا
وہ تو آیا تھا فلک پر سے اسی کی خاطر | جو یقین لاوے گناہ اسکے مسیح بخشیگا

اب تو عاصی یہی کہتا ہے مجھی سے شافی
بے شبہہ میرے گناہوں کو مسیح بخشیگا

۵۹۶

آوے آوے مسیحا تیری شاہی

دنیا میں راج کرتا ہے شیطان آجکل — ہر سو بغاوتوں کے ہیں سامان آجکل
ہیکل خدا کی رہتی ہے ویران آجکل — دل ہوتے ہیں ہمارے پریشان آجکل

میرے مولا یہ کیا ہے تباہی

مناد تیرے چار دنطرف دوڑے جاتے ہیں — بازار گلیوں کوچے محلے میں جاتے ہیں
صلح و سلامتی کی بشارت سناتے ہیں — سمجھاتے ہیں سمجھاتے ہیں جسکو وہ پاتے ہیں

کوئی آجاوے راستے پہ راہی

اپنے سلاح خانہ سے ہتھیار دے رہے ہیں — روح القدس کی ہاتھ میں تلوار دے رہے ہیں
مسیحیوں کا لشکر جرّار دے رہے ہیں — خود آن اور فوج کا سردار دے رہے ہیں

یہ بندہ ہے تیرا سپاہی

۵۹۷

یسوع ہمارا آیا ہے غمخوار چمن میں — پانے شفا اب آتے ہیں بیمار چمن میں
شاخوں سے دیکھو بلبلیں دیتی ہیں یہ صدا — آیا ہے گل رعنا و سردار چمن میں
ہر کوچہ بازار میں دیتا ہوں یہ ندا — اب کھل گیا ہے یسوع کا دربار چمن میں
باد صبا یہ دیتی ہے پیغام آن کر — ہوتے ہیں دفع لوگوں کے آزار چمن میں
شہرہ ہے گناہ جاتے ہیں یسوع طبیب سے — آتے ہیں گنہگار خطاکار چمن میں
بخشش فضل مفت ہے یسوع کے وسیلے — جو چاہے چلا آوے طلبگار چمن میں

یہ التجا ہے اُس سے مری دل سے شب و روز
حاصل ہو سب کو یسوع کا دیدار چمن میں

٥٩٨

یسوع ہمکو گناہ سے بچا دو اپنی رحمت سے | خطا کے سخت بندھن سے چھڑا دو اپنی رحمت سے
لعزر کو قبر سے ہے جلایا تو نے قدرت سے | ہمیں بھی گورِ عصیاں سے اُٹھا دو اپنی رحمت سے
عجب حالت ہے دُنیا کی ذرا اہلِ خدا دیکھو | پڑی ہے خوابِ غفلت میں جگا دو اپنی رحمت سے
محبت کا تو چشمہ ہے تو ہی الفت کا ہے منبع | ہمیں اک جام الفت کا پلا دو اپنی رحمت سے
خطا بخشی تھی اپنے دشمنوں کی بھی صلیب اوپر | گناہ میرے بھی دفتر سے مٹا دو اپنی رحمت سے
خطاکاروں کی بخشی تو خطائیں اپنی رحمت سے | ہمارے بھی گناہ دل سے بھلا دو اپنی رحمت سے
خدا کیطرف سے بھیجا تھا روح القدس نبیوں پر | یہ نعمت آپ ہمکو بھی دلا دو اپنی رحمت سے
ہے کرتا پاک خوں تیرا گناہ آلودہ روحوں کو | اُسی چشمہ سے ہمکو بھی نہلا دو اپنی رحمت سے
تیرے فرمان سے کوڑھی اُسی دم صاف ہوتے تھے | ہمیں بھی ایسی خوشخبری سُنا دو اپنی رحمت سے
دکھایا بھید قدرت کا رسولوں اور نبیوں کو | ہمیں بھی ایک ذرا سا بتا دو اپنی رحمت سے
تمھارے دید کے مشتاق ہیں آئے تمھارے در | مسیحا جلوہ بندوں کو دکھا دو اپنی رحمت سے

٥٩٩

یسوع ناصری ذرا میری طرف بھی دیکھنا | مظہرِ نورِ کبریا میری طرف بھی دیکھنا
قلزمِ غم میں تا کجا تڑپونگا میں پڑا ہوا | کشتیِ دل کے ناخدا میری طرف بھی دیکھنا
مجھ سے ہوئی نہ بندگی مفت کٹی یہ زندگی | اے میرے شافیِ جزا میری طرف بھی دیکھنا
دید کی تیرے آرزو ہے اس دلِ بیقرار کو | بس ہے فقط یہ مدعا میری طرف بھی دیکھنا
رنج سہوں میں کب تلک گئی جان ہے تب تلک | اے میرے درد کی دوا میری طرف بھی دیکھنا

عاشقِ شفیقہ ہوں میں عاصی بے نوا ہوں میں
آسرا ہے فقط ترا میری طرف بھی دیکھنا

۶۰۰

یسوع کی مصیبت جسدم تمھیں سناؤں — آنکھوں سیتی میں آنسو کیونکر نہیں بہاؤں؟
دشمن جب اُسکو پکڑتے بے آبرو کیسے کئے — وہ مانند چور کے باندھ کے اُسے شامل اپنے لئے
ہائے ہائے وہ اُسے گھونسے اور طمانچے مارے کھینچکے — رکھا تھا اُسکے سر پر کانٹونکے تاج کو سجکے
ترکٹ کے نل کو لیکے ڈھیر پر اُسکے مارے — ہائے حالت اُسکی دیکھو جنہد کے اُٹھتے ڈلارے
منھ پر بھی اُسکے تھوکے اور ٹھٹھے میں اُڑائے — برائیاں اُسکی کرکے صلیب کو تب دھرائے
اور مارنیکو لیجا کے کپڑے بھی سب اُتارے — ہائے ہائے افسوس کی جا ہے لوگوں نے ٹھٹھے مارے
لوہے کی میخیں ٹھونک کے ہاتھ پاؤں کو اُسکے چھوڑکے — صلیب کو جھٹکا دیکے بند بند انھوں نے توڑے
چھ گھنٹے پورے یسوع رہے اس سخت عذاب میں — تب مرکے کامل کیا سب کچھ نجات کے باب میں
ہائے ہائے یہ کیا عجیب ہے گناہ تو تھا ہمارا — پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا

ایمان اب اُس پر لاویں سب لوگ جو سنتے وا لے
محبوب و شافی جان کے بھروسہ اُس پر ڈالیں

۶۰۱

ذرا تو سوچ اے غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہے
نکل جب یہ گیا تن سے تو سب اپنا بیگانا ہے
مسافر تو ہے اور دنیا سرا ہے بھول مت غافل
سفر ملک عدم آخر تجھے درپیش آنا ہے
لگاتا ہے عبث دولت پہ کیوں تو دل کو اب ناحق
نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز یہاں سب چھوڑ جانا ہے
نہ بھائی بند ہے کوئی نہ کوئی آشنا اپنا
بخوبی غور کر دیکھا تو مطلب کا زمانہ ہے

نگارہ یاد میں حق کے اگر اپنی شفا چاہے
عبث دنیا کے دھندھوں میں ہوا کیوں تو دیوانہ ہے

بھجن عبادت

۶۰۲

اب موری سُرت مسیح جی سے لاگی

آتما وان یشوع سنے دیا — پریم اگن تب جاگی
بھیہ دھرم آتما پاس جو کینھا — جگت چھوڑ کے بھاگی
جب سے سُرتی یشوع سے لاگی — لوگ کہے سب باغی
سب نے ملکے ایکا کینھا — دینو موہے تیاگی
کوئی جگ میں بھگت کہاوے — کوئی سبنے بیراگی
پریم سہت یشوع گن گاوے — سوئی سنت بڑ بھاگی

۶۰۳

اہو پربھو جی ہم اور ہی کا ان اُکا نا

بالک ہوں پربھو تور گھرانے — موہے کر ہو سیانا
سینچیو یہ اتی کومل پودھا — ہووے نت پھل مانا
یہ گھر اپنے یوگیہ سنوارو — جیہی کیو نر مانا
ونشٹ جگت پر ہوں بجے کاری — کھرشٹ وِجے کے دھیانا
پریم دھیر بُدھ دیہو دیا ندِہی — دِن دِن کاج سمانا
پرم دھام ہیتھ آشرت باڑھے — ہیتے شرم دکھ نا نا

٦٠٤

اے جی مسیح کیسے اتروں پار؟

گہری وہ ندیا ناؤ چکر ائی — بھنور پڑے کالی دھار
نہ کوئی کھیوا نہ کوئی لیوا — تو ہی ادھار نہار
دینا ناتھ انا تھ کے بندھو — بنتی ہماری آڑ
آگے دیکھت پیچھے دیکھت — کوئی نہ آوت کار
کرم دیر دیر کئے ہم نے — سر پر پاپ کا بھار
داس کے تم شیال گوسیاں — تم ہی تارنہار
آجا مسیحا تو دل میں ہمارے — اپنے لہو سے دھو پاپ ہمارے
بگڑ گئے ہم تن اور من سے — تجھ بن کون سدھارے؟
پاپ کی اگنی بہو دکھ دائی — جل بل بھسم کر ڈارے
توبہ موہ، اہنکار نے یشوع — بس کر لیا سنسارے
ہم سے پاپی کو کون بچاوے — تجھ بن نہیں کوئی ہمارے
تیسرے دن جب آ نکلے قبر سے — ششیں بتراے بیادرے
چیلے سب گھبرا کے بولے پربھوجی — درشن کو ہم آئے تمہارے
جیون دانک کو سب جگ میں — جیو بچے بشواسی تمہارے
آسد ہم داس تمہارے — مکتی ہماری ہے چرن تمہارے

٦٠٥

بچا لینا پربھو یشوع ہمارے پران

آئے بہکاوے اور پھسلاوے — چھن چھن ہیں ہم کو ستائے شیطان
دھن دولت مایا دکھلاوے — اور دکھلاوے دنیا کی شان
راج پاٹ اور رنگ روپ کو — ظالم دکھا کے کرے حیران
یہ تو ہیں شیطان کے پھندے — پھنسکے نرک جاتے انسان
داس مسیح جی بنتی کرت ہیں — بخشو ہمیں اپنی پہچان

٦٠٦

بھجن کرو نت بھور بھائی — ...... بھجن کرو نت بھورے
یسوع چرن پر سیس نوائے — رہو سدا کر جورے
بھجن گائے کلا نکھر جائے — پاپی من سنو مورے
گیان کرو پریم اپجائے — تب ملے سکھ تورے
بھکتی بنا جھوٹھے نرگاوت — وئے پرانی کو رے
پریم بہیں بھجن ہن مانو — شوان کرت جیمی شورے
سور آدت کیچڑ سب جاگے — گیان کری ہیا کھورے
نرپاپی سوت السانے — لجّت من ہو نہ ہورے
جاگی اٹھو چت چیت کرو تم — کلیدان تین اگھ دھورے

جان ادھم نرنج ہن گو تو
جیون جگ دن دورے

٦٠٧

جے جے ایشور جے پربھو یشوع — جے سب بدھ سکھ دائی
دین سمے پربھو چین دیو تم — دیو پرات جگائی
سکل دیوس کے کارن ہے پربھو — کیجئے مور سہائی
من تنگ پے گیان تہارو — انکس راکھو لگائی
سنت پرتپا دیا لو جیسے — کرے جانی بھلائی
سیوک پرنت تیسا کیجئے — رکھئے پاپ بچائی

٦٠٨

جے جن رنجن جے دکھ بھنجن — جے جے جن سکھ دائی
اشرن کے شرناگتی وایک — پربھو یسوع جگ رائی
پاپ نبارن دشٹ بدارن — سنتن کے سہائی
ادبھت مہا جگت دکھائی — بھومی نو اسبن آئی
الکھ اگوچر انتر جامی — نرتن دیہہ دھرائی
ات گن تیرو کت میں گنیہوں — تارنی تین ادھکائی
آودادھی سمانا پریم تہارو — جا بدھ جگت سمائی
جان ادھم جن کو پربھو دیجئے — بند وسمانا تھانی

٦٠٩

جے پربھو یشوع جے ادھراج — جے پربھو جے کاری
پاپ نمت دکھ لاج اٹھائی — پران دیو بلہاری
تین دنوں تب یشوع گور میں — تجا دیو[illegible] نہاری
پرات سمے اتوار دنا میں — سراپ نواسا چھاری

بھور سویرے گھور مرن کا — توڑا بندھن بھاری
ہار گیو شیطان زبل ہو — پایو لاج اپاری
سنت پوتر تُرنت ترگ ہوں — منگل اونرا چھناری
بھاسکر جگ پرکاشک یسوع — آشرت کرو نستاری

٦١٠

جے پربھو یشوع جے پربھو یشوع — جے پربھو یشوع سوامی
جے جگ ترا تا جے سکھ داتا — جے جے پربھو انو پامی
جے جے بھنجن جے جن رنجن — جے پورن ست کامی
پاپ تیز گھن ناشک تم ہی — دھرم دواکر نامی
کلیس دوشن کرتا تم ہی — سنکٹ بٹ سہہ گامی
ترتن دھاری لیو اوتارا — تجی سُند ردیو دھامی
دسیج پران آباری لیو تم — پاپن بہو ڈر کامی
اس گن تیرو کس میں گاؤں — چھند پر بندھ نہ ٹھامی
آپٹی ٹیرن جانک سنیو — پتیت اُدھورن نامی

٦١١

جیسا ہوں میں تیسا آوت — ہے یسوع پاس تمہارے ہو
تم ہی تک میں آنکھ اُٹھاوت — کچھ نہیں ساتھ ہمارے ہو
ہوئی ہے یوہنی شدھ نہ انس — ایک ہو پاپ نہ نیارے ہو
کیول ترا لہو دھوئی ہے — میں ہوں دین بچارے ہو
مکتی لاسک میں ہوں تیرے — سب کچھ پاس تمہارے ہو
بھر دیئے گا مکتی اپارا — کر دی ہے ہم نستارے ہو

پیانکرت تو پاپن کیرا　　تم ہی جگت ادھارے ہو

۶۱۲

کال بتال کا جیتن ہارا　　بیڑا پار لگاؤ ہمارا
بھول گئے پنتھ کو جو پنتھی　　پنتھ بتاؤ پربھو پرچارا
میں بلہن بل تو سوامی　　مارگ میں ہو ساتھ سہارا
مکتی کر ہم ہیں اتی بھوکھے　　دیو ہمے تم سورگ اہارا
کنڈ بلوری کھول تو دیو　　نکسی جا سو جیون دہارا
آگ میگھ کا کھمبھ ساتھ دے　　یا ترا بھر مو ہی لے ہو سمبھارا
یسوع پربل تو ڈھال ہمارو　　تکشن ہو ہو تو ہی ترو ارا
مرتیو ندی کے تیر جو آؤں　　بھے کھٹکا تو مٹا دے سارا
ہے پربھو سوامی سہایک ہیرو　　نتے کروں ہر شنائے تہارا

۶۱۳

کرو میری سہائے مسیحا جی　　تجھ بن کچھو نہ سہائے
ورشن دیجئے اپنوں کیجئے　　لیجئے مو سے بچائے
یا جگ کو نستارن کارن　　جنم لیو تم آئے
تین دنا میں اُٹھے قبر تیں　　دشمین تیں بتر آئے
سُن لیجئے پربھو بنتی میری　　اوگن پے نہیں جائے

۶۱۴

کرنا ندھان پربھو یسوع　　سنیئے کرنا میری
تم ورتی کے جنکاری　　نردیہ اچھوں دھاری
جب سے نام تہارو　　سب سنکھین کے من بھایو

ہم دو شٹی دین بچارو — سب پاپن تین نِروارو
تم دیا سِندھو جگ میں — ہم ڈوب رہے ہیں اگّویں
نر پرانن کے رکھوارو — بھجے موچن نام تہارو
ہم بوڑے جات یا ہیں — یہ گان ہمارا دگا دیں
بھوسِندھو اگم اپارا — اب لیجے بیگ اودھارا
اب کرپا درشٹی کیجے — تن من اپنو کر لیجے

۶۱۵

کون ہرے میرو بھار تم بن

ہے پربھو پاپی ہوں اپرادھی — دشٹ دکھی دراچار
پاپ بھرا پربھو میرو مانس — کون سکے تیہی ٹار
ہے پربھو تونے مکتی کمائی — اور تہ تار نہار
ہے پربھو میرو پاپ مٹاکو — کرہو نیا من جھار
توردہائی ہے پربھو جو تو — پاپ آتار نہار
گیان دھرم پربھو دے اب موکو — گڑھ ہو کرو نستار
تیرے رکت نہاؤں جو میرو — مانس دھو و نہار
ہے پربھو یسوع دیال تہارو — دھرم پاپ چھٹکار
یسوع مسیح سدا ہیں تیرو — گیہوں جے جے کار

۶۱۶

کون کرے موہے پار تم بنو

دیندیال دیا مے سوامی — دکھ سکھ پالن ہار
نراپرادھی کیسے تر ہیے — دارن بھوندو دھار

مایا جل ندھی کیوٹ کا یا — اچھیا دھرے پتیار
ترشنا ترنگ یون اٹھاوت — کپٹ پال ہنکار
سوہ جلد ھر گرجن لاگے — چھدمہ لیو کر وآر
کامنی دامنی ایسی چمکت — بھرت نین نہار
آسا لنگر توہی پہ باندھو — تم ہی تم کرٹ یہپار
جان او ھم بوڑت بھوار نو — کوئی نہ آوت کار

٦١٧

کوئی نہ بچا دن ہارے بنا

جگ میں موہے بھلائی ڈگریا — کوئی نہ بٹا ونہارے بنا
آکے پھنسے اگھ دلدل ماہی — کوئی نہ ابارنہار تمہرے بنا
کرو دھادک ریپو مارت موکو — کوئی نہ جتا ونہار تمہرے بنا
دشٹ آتما موہے گھیرے آوت — کوئی نہ بھگا ونہار تمہرے بنا
نرکھ جہا دکھ ساگر جوئی — کوئی نہ چھٹا ونہار تمہرے بنا
پاپ مہا تن روگ جو بھاری — کوئی نہ نشا ونہار تمہرے بنا
ہے پربھو سورگ پٹھاؤ موکو — کوئی نہ پٹھا ونہار تمہرے بنا
ھو پاپی کی آس ہتی ہے — کوئی نہ سدار کھوار تمہرے بنا

٦١٨

یسو اوتار اہیت لیو سوئی جگریا

دیش یہوداہ میں کتنے گڑریے — کھیتوں میں جو سب باس کرتا
رات سمے سب جھنڈ رکھاویں — ادبھت بھا ایک رات سمئیا
ایشور کا ایک دوت جو آیو — ٹھاڑھ ہو بھیو سب کے نیارے تا

تاہی سمے پربھو تیج پرکاشیو — پل میں خفاتی بھئے اوجیار تیا
سب رے گڑر یئے دیکھن ڈرانے — دوت کہا کچھ نہ ڈرو بھیّا
آنند کا ہم حال سناویں — و گن کو سُکھ مود لبیّا
ایشور سے ابھی ناشی جو کی — سوئی پربھو سب تران کرتیا
داؤد کے نگری بیچ سو کی — جنم لیو پر بھو یشوع سہیّا
واکی پتہ میں تم سے بتاؤں — جا سو لکھو تم جا جنگریا
جو وہ بالک بستر لیٹا — چرنی دیکھو تمہے سب بھیّا
تب ہی اچانک سورگی سینا — دوت کے ساتھ پہنچ گئے ہلّیا
ایشور کی ستوتی جو کرے بولے — جے پربھو جے پربھو جو کی کیّا
سورگی پربھو گن بادسو ہو ویا — شانتی دھرا منہ ہو سکھ ہوتیا
مانش پئے سُکھ مود سو چھاجے — ہو وئی سدا سکھ سے جگتیا

٦١٩

میں گن تمھارے گاؤں گو
یسوع میں گن تمھارے گاؤں گو

پیبھو سورگ بھون میں — چھوڑ کے آپ یا بھون میں
آئے نِستار کر نو جن — بھئے ایشور اوتار
میں کہا کروں کا بستار — یشوع ہے انا تھ کو دھن
آنپے کیو جب آرمبھ — بہت سے کئے تب اچنبھ
جن تیں ایشو پرگٹ بھئے — اندھے دیکھن پاوت بھئے
گونگے بچن بولت بھئے — لنگڑے کودت پھرت ہے
آپے روگی اچھے بھئے — مرے جی کے پھر اٹھے

ایسے تم نے کئے بہت — پکڑے جے تھے بھوتن تین
بکھر سے گئے بھت اُن تین — سب تمھارے بسی بھوت
جیسے آپ نے یہ سب کئے — تیسے ہم تیں اب کیجے
مٹاؤ نے کوں ہمارو پاپ — بچن چلن لوچن دیؤ
مرے سبھن کوں جلاؤ — ہم تیں ٹارو سب سنتاپ
ہم سب پاپی اپرادھی — گن تمھارے سو آگادھی
آپ نے دیو پران کو دان — کیسو پریم تمھارو پر بھو
ایسو کون ملیگو کبھو ؟ — جیسے یشوع ہو ہمارے تران

٦٢٠

میں کچھو جانوں نہ کروس سوالی

جانے پربھو یسوع جگدیشا — پران دیو یچ آ سے
کوئی نانا بدھی کی ودیا — جانت بھید بتا سے
بہو تک گڑھ توڑن کو جانت — بہو تک بان چلا سے
بہو تک روپ سوروپ دیوانے — ایشو ر پریم بھلا سے
کوئی دھن سمپتی پہ پھولت — یچ پربھو کو بسرا سے
داس نبل پربھو یسوع کر دیچ — رہے گی در شٹی لگا سے

٦٢١

میں تو یسوع کو من میں منا رکھیہوں — کوئی انو نہ مانو تو میں کیا کر یہوں ؟
یشوع مسیح ہے تارنہارا — کوئی جانو نہ جانو میں جتا رکھیہوں
یشوع مسیح پربھو تم سے ورس کو — میں تو من چت ادھری لگا رکھیہوں
عاصی کی منتی سنو پیارے بندھو — تم جیتو نہ جیتو میں جیتا رکھیہوں

۶۲۲

من مندر آئے پربھو یشوع کیجیے اپنو باسا جی
یہی اپاون مندر ماجھے شترن ڈار یو پاسا جو
پربھو تم تاکو کاٹی ور اگو دکھائے ڈنڈک ترا سا جو
جو دلیش گھیرے بشئے برودھی من پچھا یا گراسا جی
کاہ کروں کچھو سوجھت ناہیں تیر وترانگ آشا جی
جوگ نہ جوں ہیں ہوں پربھو تیرے کرہو دیا پر گاسا جی
پتی سبھو تم دکھیتن کا رن میرو یہی دلاسا جی
اور کر و متی مور پر یکھن چھنک بھرے یہی سواسا جو
کیتے پتیتن تم تاریو پر بھو جانہو تیرو داسا جی

۶۲۳

موری میحا سے لاگی نجریا (نظریا)

نرگن ہوں پربھو گن نہیں مجھ میں تیرے ہاتھ موری باری عمر
دینن پر کرپال مسیحا دینا بندھو موری لیجو
دھنا سمپت اپنے سم جانو لے جیہو کیا باندھ گٹھر
اگم اپار بہت ہے ساگر پار کرو پربھو موری نو
مانس سودا کرلے سویرا جگا و دیناکی جان بزر
حاہر پر پربھو نیک نہارو پربھو یشوع تیری پیاری نظر

۶۲۴

اوہو مسیحا آیا زمین پر خوشی ہوتی ہے سارے آسما
آسمان، آسمان، آسمان، آسمان - آسمان

اپنے گلوں کی کرتے رکھواری　　گڈریے باری باری ہو چپکے پاسبان
پاسبان پاسبان پاسبان پاسبان
اُن پہ چمکا اجالا بڑا والا　　کہ جس سے ہوا روشن تمام وہ میدان
وہ میدان وہ میدان وغیرہ
ایک لشکر تب آیا آسمانی　　سُنائی سورگی بانی بہت ہی خوش الحان
خوش الحان وغیرہ
رب کو اوپر بڑائی نیچے صلح ہو　　سلامتی ہو منت ہوں راضی سب انسان
سب انسان سب انسان سب انسان سب انسان

۶۲۵

پتیاں پڑوں یسوع میں میری سنو سائیاں

نس باسر میں بکھیں ماتا　　جنم بریتھا جو بتائیاں
راؤ رنگ میں الیسو رانچیو　　نج پربھو کو لسرائیاں
اپنی کرنی من میں جانی　　چنتا بہت سمائیاں
کال دیال اب آوت گھیرے　　تن کی بھے ڈھلائیاں
اب نہیں کوئی سُرکشک میرو　　متھی ہوہو ہوسائیاں
کرپا درشٹی سے موہی اُبارو　　سورگ دھام پہنچائیاں

۶۲۶

پاتک ڈنڈ چھڑاون یسوع　　کروس اُٹھایو اتی دُکھ دائی
پربت نائیں اگھ تم بھاری　　اپنو تن پر لینہہ اُٹھائی
بوجھ لئے پربھو انگ پسینہ　　رُدھر سمانا ٹپکت جائی
ہائے ہائے اس پاپ ہمارا　　جیون پتی کو جگت مٹائی

میرے پاتک کارن سو سہنے　　جو دُکھ لینہہ کہا نہیں جائی
نسی بھر بیرن اتی دُکھ دینہا　　پرات بچار آسن پہنچائی
بہو بدھ جھوٹھے دوش لگائی　　تو پربھو ادبھوت دھیر دکھائی
باندھے کر پیر کنٹک گوندھے　　کاندھے پر پھر کروش دھرائی
تب پربھو کو ڈاکن کے ساتھی　　بکٹ کاٹھہ پر گھات کرائی
یشوع دیا مے جگ جن ترا تا　　کروش چڑھائے سنکٹ پائی
ٹھونکے کیل ہاتھ پگو سندر　　رکت بہا نر مکتی آ پائی
کہی ہے داس دھرم پیارو　　پربھو پر آشا سب شکھدائی
باڑ ہے دھرم کریں شبھ کاما　　شوک دوکھ مدھ ساہس پائی

۶۲۷

پربھو یشوع درشن دیجے جی　　موہے شرن اپنو لیجے جی
تم تو جگ کے تارن وارے　　ہم تو پاپی دین بچارے
کرپا اپنی ہی کیجے جی
تم تو ہو سورگن کے راجا　　آئے جگت میں دینن کاجا
موہے اپنو کر لیجے جی
یہ شیطان بڑو دکھدائی　　جانے جگت ہی سکل بھلائی
یا کو بندھن کیجے جی
ہم تو ان پشین میں بھولے　　گھر کی چنتا میں رہ پھولے
دھرم آتما دیجے جی

۶۲۸

پربھو ہے میری اَوَر نہارو

پرجا پتر ہم ہوں پربھو تیرو — جو ہُس آ گیا ٹارو
ہوں ہم جنم ہی تین اپرادھی — من بچکا یا سارو
کو نو کرم نہ مو نسو چھوٹا — سب بدھ بات بگاڑو
ہوں اپرادھین میں ہم نامی — تم نامی جگ تارو
نام بڑائی جگت میں موہے — تاریوے میں تہارو
سیس چڑھائے پاپک بھارا — آئے تورد وارو
کویہ جانک بھاتارے — یسوع کھرشٹ بنارو

۶۲۹

پورب دیش سے چلے مجوسی

تارے سے دیکھو تارے سے — پتہ یسوع کا پایا ہے
یروشلم جا پوچھن لاگے — کس گھرجی راجہ کس گھرجی
مکت کا راجہ جایا ہے
جنگل میں منگل دوت مل گاتے — جے جے ہو پربھو جے جے ہو
شانتی میل لایا ہے
دیکھن گڑریے چلے رات میں — دوتن سے سُنکے دوتن سے
مسیح مریم کے جایا ہے
داس سُنا جب پریم مسیح کا — تن من سے لو گو تن من سے
شرن یسوع کی آیا ہے

۶۳۰

سُنئیے بنتی ہماری پربھو میرو

نیم سو کر کے بہو بدھ باندھا | توریو بار مبارا
دوکھن تین یہ من پری پورت | بوڑت تجھو کی دھارا
کیول آشا کھرشٹ چرن کی | جو کر گہے ہمارا
کھرشٹ سکل اپکارک جگ میں | اُترت میرو بھارا
دھن دھن پربھو دین بندھو | واسک تارنہارا

۶۳۱

تو میرے دل کا ہے عزیز | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تجھ بن نہیں ہے کوئی چیز | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو میرا راجہ ہے یسوع | بچانے والا ست گرو
تن من اور دھن کا مالک تو | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
ہو دولت دوسرے لوگوں کی | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو ہی دولت میری | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
کیا فائدہ ہوگا سونے سے | جو موت آوے میرے سلئے
پکارونگا تب میں تجھے | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
رات دن تجھ ہی سے ہے بات چیت | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
گو دعا ہو یا گاوں گیت | یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو سب سے پہلے اور پیچھے | تسلی دیتا ہے مجھے
تو پیارا ہے سب لوگوں سے | یا مسیح یا مسیح یا مسیح

۶۳۲

تم ہم پر کرپا کینھی ہو　　یسوع ابن اللہ
باپ اور بیٹا اور روح پاکرتم　　تینوں ہو بجوئیا
بپت پڑے کوئی کام نہ آوے　　مات پتا اور بھیّا
جو پاپی یسوع کنے آوے　　یسوع ہے بچوّیا
روح قدس دنیا میں آیا　　دین کے کام کے سکھیّا
پاپ ہمارے کھو و نہارے　　دل کے صاف کریا

۶۳۳

تم تو مسیحا میری آنکھوں کے تارے　　بھولو نہ میری خبریا
راہ باٹ ہم بھولے پھرت ہیں　　پاپ کی باندھے گٹھریا
ہا ہا کہت تیری بنتی کرت ہوں　　اپنی بپتا دوڈگریا
پاپ کی ندیا گہری بہت ہے　　بوجھ کی اُٹھت لہریا
لے چل کھیون ہار مسیحا　　میری تو ٹوٹی نوریا
من کی چادر میلی جو ہوگئی　　جیسے کاری بدریا
اپنے رکت میں دھوکے مسیحا　　من کی یہ میلی چدریا
کبھو تو سوئے محلا دو محلا　　کبھو اوپچی اٹریا
رہیو سہائی میرو مسیحا　　جب لگ ہم سوئی قبریا
یہ شیطان بڑو دکھ دائی　　ملکے مارت کٹریا
صابر کے اوگن چھپا اور بچا
مسیح تیری تو پیاری نظریا

۶۳۴

یسوع دیاندھی سمرو پیارو — سنکٹ شوک ہریا
بپت سمے تم واہی پکارو — وہی دکھ بھنجن بھیتا
بہو دکھ ماہی کام وہی آئے — پن وہی کام اوتیا
واپر سکل بھروسہ راکھو — سب کو گئیا ن ودتیا
سگر واگھ دکھ ہارک یسوع — اس کو کمتی کرتیا
تن منا ساتوں وایتں ملہی — بچ بل کچھو نہ ملیتا
آشرت توہی کہت ہے پربھوجی — تو مم آس پرتیا

۶۳۵

یسوع تونے کیا نہال جب میں شرن تیری آیا

یسوع آکر تیرے دوار — برکت پائیں بے شمار
کرپا تیری ہوئی اپار — میرے دل کا میل مٹایا
تونے بچائے میرے پران — دینی کروس پہ آکر جان
تجھ سے ہار گیا شیطان — میرے من میں توہی سمایا
تیری صفتیں عجب نرالی — دیکھی صورت خوب جلالی
میرے دلمیں ہے خوشحالی — میں نے جیون کا سکھ پایا
جو تیری شرن میں آوے — وہ پاپوں سے بچ جاوے
من میں دھرم آتما پاوے — اسکو میں نے ہے آزمایا
ہے داس ترا بشواسی — کاٹی تونے کال کی پھانسی
دھن دھن امرلوک کے باسی — درشن تیرا میں نے پایا

۶۳۶

یسوع پیارے لاکھوں نام لکھائی دیجو

جگ اندھیرے پت نہیں سوجھے — دل کو تم رف آئی دیجو ہو
جنم جیون کو سووت سنیا — گیان تک نیند جگائی دیجو ہو
ہم پاپن کی عرض مسیح جی — پاپک بند چھڑائی دیجو ہو

بھجن بشارت

۶۳۷

اور کسی بات کی بڑائی نہ کریں — یسوع مسیح کی بڑائی کو چھوڑ
یسوع نے کہا جیون کی روٹی — جیون کی روٹی میں ہی ہوں
یسوع نے کہا سچا گڈریا — سچا گڈریا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا مارگ اور سچائی — مارگ اور سچائی میں ہی ہوں
یسوع نے کہا جگت کا اجیالا — جگت کا اجیالا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا موت سے جلاوا — جیون بھی دیتا میں ہی ہوں

۶۳۸

ارے ہاں رے من یسوع کو جپنا — یسوع سوا کوئی پار نہ کریے
یسوع پر چیت دھرنا

مایا موہ میں پھل نا ہیں — یسوع کو رٹنا ہے
جب لگ پران رہت گھٹ میں — تب ہی تلک اپنا
گیان دھیان سے دیکھو من میں — دنیا ہے سپنا
کہتا ہے داس سن بھائی سادھو — آخر ہے مرنا

۶۳۹

ارے من بھولا رہا جگ موں — ارے من بھول
یہ جگ تو من چھوڑ چلو گے — یسوع کو مت بھول
یہ تن کا من آس نہ کیجے — ہوگا دھول میں دھول
جب لگ جیون ہے من جگ موں — تب ہی تلک من پھول
سُن رے عاصی من چیت دیکھے — یسوع ہے جگ مول

۶۴۰

بھائی سنہیں لے جیہو دَھن — باندھ گٹھریا
جب تو ہی کال آن کے گھیرے — چھوڑ چلے گھربار اٹریا
جو کچھ رنگ میں ہو گا تمھارے — اسکی سب ہی باندھیں گٹھریا
اب ہی چیت کرو نر مورکھ — پڑے کال کی کرنے خبریا
ایک وِنا پر بھو لیکھو مانگی ہے — تب تیرو ہے کہو کون بچیا
پربھو داس بنتی کر ٹھاڑھو — یسوع چرن پے دھیان دھر دھیا

۶۴۱

بولو دھنیہ مسیح سب بولو — جے یسوع کیر سدائی
جتنے ہیں جگ کے جن سارے — چھوٹ بڑے اور دین دکھارے
اونچ نیچ سب یسوع مسیح کی — جے بولو ہر کھائی
اگھ کے بھارا تارن کارن — سورگ دھام کا دوار اُگھاڑے
پاپن شکھ دینے آیو — سیج تنو دکھ اُٹھائی
اپنی رُدھِر دیو پربھو جو کی — اپنو پران کیو بلی اوکی
سب کے گرہن یوگ پربھو سوئی — یسوع مسیح جگ رائی

جَے جَے کار کرو جن سارے　　بولو یسوع نام پرچار رے
مکتی کام سب بیدھ نبھاوے　　دیکھو سب رے بھائی
متھیا کی کشٹیہ بولو سارے　　یسوع مسیح کی جَے جَے کار رے
بولو سب رے بھائی لوگو　　بانس چڑھی لگائی

۱۴۶

چھایا سمان ڈھل جائے رے عمریا

بِشے کر لے بہت سوں من مورکھ　　اِک دن آخر جائے قبریا
سودا جگ کا جگ میں کر لے　　انت ملے نہیں پھر بزریا
یا جگ میں مت بھول مسافر　　ہوشیار رہ لے باندھ کمریا
مکتی کی راہ پربھو یسوع سے پوچھو　　وا بن بیہو نہ کوئی ڈگریا
سو ئی جگ تارک مکتی سوداتا　　وا بن نہیں کوئی اور دوسریا
جس دن واہی کو بھیج لے رے غافل　　واہی نے لی نت تیری خبریا
اب بشواس پربھو یسوع پر لاؤ　　اِک دن چلنا ہے واکی نگریا

۶۴۳

چیت کرو سب پاپی لوگو　　نیائے کرن پربھو آوے گا
کیا اُتر پیارے تو دی ہے　　اور کہاں پاپ چھپاوے گا
اُتر تو ہے کچھو نہ آئے ہے　　من ہی من پچھتاوے گا
یسوع پریم بھی آ رجا کے　　من ہی من ہرکھاوے گا
واکو یسوع سورگ دھام میں　　دھن دھن کہی پہنچاوے گا
ابھی چیتو رے ابھیمانی　　ناہیں بہت لجاوے گا
دھار چڑھے پل ناہی باندھی ہے　　کیوں اپنے کو نساوے گا

پربھو لیوں پر دھر بھو اسا	تو تو دھنیہ کہاوے گا
جا سو پریم کو آوے نہ انسا	اس کہوں پریم نہ پاوے گا
شرن گھن میں دیر جو لاوے	ہائے ار رہی جاوے گا
داس نیل پربھو لیوع چرن پہے	سیس دھرے گن گاوے گا

۹۴۴

دین دیال سکل تر داتا	دے جس گا دل کو اپدیشا
مٹھوسے نراگم دنا بھی	تور دیا جل بہت ہمیشا
وان تین تن من کشل ملت ہے	دھنیہ جگت پالک پر میشا
غلط اپرا دھی نرتارن کو	سیوک کا پربھو لیو بھیسا
دین شکٹ پتھ دھارا	کرو س سہت ہی لاج کلیشا
سنج جن انتر بل کرن کو	ہے پربھو تو ہے سکتی بشیشا
تور آتما گن تن جت میں	دیوس جوت سم کرت پرویشا
تب تس مرت بھو نہیں ہووے	مرگ بھوں جمی جوت اشیشا
آنشرت شمریچ بھجن کرا کو	ثاری کٹل تن درمتی لیشا

۹۴۵

دنیا میں دل نا ہیں لگانا	یہ زندگی کے کون ٹھکانا
خوابوں میں جس مال خزانہ	پائے کرے من موج اپانا
چونک پڑے سب دھو ریلانا	تیسی تو دنیا مانو ندانا
پرناری دھن دیکھی دیوانہ	فضیحت کھائے پران گنوانا
جو نت ملے نہیں کام بھرانا	پڑ مجھوات بات اڑانا
ہوش کرو دور تپس میرا نا	لیوع میچ پولا کو اپنا

جان ادھم یہی سانچ سکھانا   بوں سکھ چاہو آپر بڑھانا

۶۴۳

ایک نام یسوع سانچ   سرب جھوٹھ آور وے
خد نام چھاڑی موڑھ   پڑت بھرم بھور ورے
امیا سوری سکھد کنڈ   لکھت نا ہیں بور ورے
آن نام چھلی ٹھام   ہاتھ لاے چھور ورے
اور ناہیں بھرتا کھاے   گھاٹ سوان کو روے
جیسی ترشنا کو رنگ   گہن چہت دو ورنے
آے نکٹ دوری جات   جات پران ٹھور دے
یسوع نام ترن دھام   ناہیں جگت اور ورے
جان جنی سہی تبت   سیس نمتی سوز ورے

۶۴۴

ہمارا من لاگا یسوع جی کے چرن

کوئی پہرے کنٹھی مالا کوئی تلک لگاوے جی
کوئی گلے مین سیلی پہرے کوئی گلے میں تاگا
کوئی انگہ بھبوت لگاوے کوئی اوڑھے مرگ چھالا جی
کوئی کالا کمبل اوڑھے کوئی پھرت ہے ناگا
کوئی پوجے دیوی دیوا کوئی گنگ نہاوے جی
کوئی پہیر پانی چھوڑے کوئی جاوے کاگا
کوئی بن بن تیرتھ بھرمیں کوئی ہاتھ سکھاوے جی
کوئی پانچ اگن کو تاپے دیکھ بھرم میں بھاگا

پھبو داس ہے کر جوڑے سُن بالک نرناری جی
یسوع مسیح جو دیا کینھیں بھرم نیند میں جاگا

۶۴۸

ہم سے برنی نہ جائے مسیح تمھاری مہما

تم سورگ چھوڑ کر آئے تم نگت پد ارتھ لاسے
پاپی لئے بچائے
اندھوں کو آنکھیں دینا کوڑھن کو چنگا کینا
مردے جلائے
پانی پر چل دِکھلایا تونے ہوا کو ڈانٹ تھمایا
چیلے لئے بچائے
میرے پاپ چھپا سب کینا میرے دل میں درشن دینا
پربھو سے دیا ملائے
سولی پر برچھی کھائی تونے امرت دھار بہائی
داس سدا گن گائے

۶۴۹

ہم یسوع کتھا پرچار کریں کھل مانگو جا سو دیا شدھ ہریں
تن ہے پربھو دینی ناتھ بھرا بچ ہاتھن روگن شوک ہرے
بدھوا بنتی جب کان سُنے تب ہی منسا پربھو تا سو بھرے
پربھو کو ڑھن انگ اپاون ہے شکھ دیون کو بچ ہاتھ دھرے
تم باسن ہے آس کینھ میا ست سورج ہو جگ کو تارے
ڈکھو سنکٹ یسوع اپار سہا ہم ہی کارن سے نرلوک ترین

رنت دین دیال پربھو یسوع دیا ہم آشرت پربھو دھام میں

۶۵۰

ہو پربھو آپ کرپا ہو جیم ہوں غلام تیرو
بار بار گھٹی بیچ جگ بھئی گھنیرو آئے اب نکٹ تو رمورا وربیرو
یسوع بدت تو رنام سوامی تم میرو کون پاس داس جائے کہو کون کیرو
ترال لایکت بوری پانی اترتا چاپیرو ایک پیر موہے تورکرن اپنا چیرو
لیجے آو باری موہے کشٹن کالا گھیرو جان ادھم سیس نائے پرت چرن تیرو

۶۵۱

جن یشوک نام آدھار گہے تن حانی کہاں شیطان کیو
نج پریت پاول کو جگ مون یگر وست سادھک بیر کیو
پربھو سوں جب جوست پریم کیے اگھا بیادھی ہی نٹھی پو ترکیو
آنیا جر بجکت سو آشرت کو دن چار ہوئے پر جیو دیو
پرتیت کری ڈرڑھ جو پربھو کی تن ہر تنک بندھن توڑ دیو
کرجوڑی کروں پربھو تو رہے تم آئے کبھو آپ مور ہیو
نج داس آدھینک بانہہ گہو تم پاپن کارن پران دیو

۶۵۲

جیون مکتی بہو نر ناری

آپ ہی یسوع جگ میں آیا کومل ہانک پکاری
اُن کی مورت سونا چاندی مانش ہاتھ سدھاری
جب سے پوجے دیوی دیوا تب سے مت گئی ماری
جوت ایشور سورگ براجے دیکھت نین پساری

کرکے دیا یسوع جگ آیا   دانش دیہ جو دھاری
اپنے سر پر سنکٹ سہکے   پاپن بین ابھاری
اب پربھو داس کہیں کر جوڑے   سُنئے بنتے ہماری
یسوع جی سے ایسے مانگو   بچے نبل بھکاری

۶۵۳

جن پرتیت یسوع پر ناہیں   کس یا وین بھویا را ہو
گیانی پنڈت جبت جگ بھیو   ڈوب گئے یہی دھارا
ایشور بچن انادی انتا   سو نی دیت سہارا
سرگ چھوڑ جگ میں پربھو آیو   میگھ جہاں اندھیارا
جنی گربھ بیچ تن دھارا   سکل سرشٹی کرتارا ہو
نرسب بھولے بھیڑ سمانا   جن کا نہیں رکھوارا
تن کو یسوع حیات سکھ دینا   دکھ سبھی کینہہ آودھارا
داس کرے کہاں لگ پرسنسا   پریم امیت بستارا ہو
آو سب ملی پیارو بھائی   سینت گہو نستارا ہو

۶۵۴

کانیان سمجھو جیا نو   یہ سورگن کو راج
جیسے وہ موتی کے کارن   تجتی سکل بیپارا نو
کاہو پاس دیکھ وہ موتی   من میں اتی للچیا نو
اپنی سکل سمپدا دیکے   واکون تب سے آنو
اب میں کہوں بات اک تم سوں   یہ سایق کر جیا نو
مانک بڑے مول کے یسوع   واہی کون بیچا نو

اُن کی شرن بھلی ہے بھیّا	پاپن تیں بچی جانو
جو تم سورگن کو سکھ چاہو	تو اُنھیں کو مانو

۶۵۵

کر بشواس یسوع پربھا کی	جیسے بیل برکش لپٹائی
چڑھت چڑھت چڑھ جائی	تیسے منوا دھیان لگادے

تب تیرو سپھل کمائی

پھولے پھلے بیل ترو پائی	پورسے پھل لائی
پرگٹ دیا ترو ور کی دیکھو	اپنی دیہہ کٹائی
سورگ سنہاسن چھوڑ یسوع	منش دیہہ دھرائی
اپنے سیر پر سنکٹ سبکے	پاپن لین بچائی
اب پربھو اس کیں کر جوڑے	سبنے چیت لگائی
جو کوئی ادر ہے یسوع کی	سورگ دھام سکھ پائی

۶۵۶

کون کرے موہے پار تم بن

ٹوٹی ناؤ طوفان ہے بھاری	کیسے میں اتروں پار
تھر تھرات تن نربل مانس	کیسے میں اتروں پار
تیر نہ جانو جنم ہی سے میں	بڑا سندھو مجھدھار
نوکا پار پہنچی تب ہی	پربھو پکڑے پتوار
تم بن موہے نہ اور بھروسہ	تم ہی کرتیا پار
مورت پوجک سب چڑھ ڈوبے	پتھر ناؤ مجھدھار
ایشور ایک جو یک ہی بھجیو	ملتی دان اودھیکار

بھوم سورگ بیچ کیول یسوع ہے   نام ہے تارنہار

۶۵۷

کیا کہونگا میں سُکھ تیرے؟   لجّت ہوں بیچ کرم نہارے
پاپ ہمارا اتی شے ہوا   نبھوٹون ادبھو مان پسارا
تھکتی ہیں تن من اکولانا   سیس چڑھائے الیسو بھارا
تنکو ساہس نہیں موکو   تھر تھر کمپت گات ہمارا
کاہ کہوں کچھو واکیہ نہ نکست   نیائے دو بس کو کرے سہارا؟
یسوع کھرسٹ جگ بیچ جگتارک   شانتی شبد سو کینہ اُچارا
درڑھ مہ لبھو اس دھرے جو پر   گری سم پاپ مٹاون ہارا
داس آدھین تہارہوں پربھو   مکھہ بانی پر آس ہمارا
بنیائے کرن جب جگ مہ آیو   تم اَورے کرہو سنبھارا

۶۵۸

کیوں من بھولا ہے یہ سنسارا؟   من مت دے ٹک کرلے گوارا
اِس جگ میں سُکھ نِت نہیں بھائی   یہ تو ہے جیسے پانی کی دھارا
مات پتا اور خویش کُٹمب سب   سنگ نہیں کوئی جاونہارا
انت سمے سب دیکھن آئی ہیں   چھن بھر میں سب ہوئی ہیں نیارا
جو کچھ انگ میں ہوگا تمہارا   وہ بھی سب مل لئی ہے آتمارا
بھائی مکت کی کھوج کرو تم   یسوع مسیح پربھو تارنہارا

عاصی تو پربھو داس تمہارا
تم بن ناہیں کوئی ہمارا

۶۵۹

کیوں نہیں گیہیوں گن شتبارا — اسمرت ہے نہیں یہ سنسارا
تین لوک پتی نر تن لے کے — سہیو دکھ اور شوک اپارا
پران دان جگ ہیتو کیو ہے — جگت کہیں نہیں ایسو پیارا
یسوع سمپ چلو نر پاپی — وہ نشچے جگ تا رنہارا
بیرن ہت بیرن میں آیو — چھل کری بیرن واہی سنہارا
بہتر نمت نر مرت نہ کوئی — سترن کو پربھو کینہہ ادھارا
آ غیرت لاکھوں دھنیہ کہت ہے — دھنیہ سدا پربھو نام تہارا

۶۶۰

لکھو رے نر اپن ریبل شریر — پران پرش جب نکسن لاگے
روکے کو بل بیر
دھن سمپتی ارو کل پریوارا
پڑا رہا سبھی تیر
یسوع مسیح کی شرن گہو تم
وہی دیت من تھیر
پاپن کارن رکت اپانا
دینہہ جگت کو نیر
جو یہ نیر پیت من لائی
پاوت تن من دھیر
تاکو یسوع انت دنا مین
دیگو امر شریر

۶۶۱

من بھجو مسیح کو چت سے — وہ تمھیں اُدھارے نرک سے
جو من بھولو من سے واکو — تو کیسے بچوگے نرک سے؟
دُکھ سُکھ دونوں واکے بس میں — وہ تمھیں بچاوے جھپٹ سے
جب تم پاپ میں ڈوب رہے تھے — وہ آیا بچانے سُرگ سے
بھولے مت تو واکو عاصی — وہ تجھے چُنا ہے جگت سے

۶۶۲

من کاہے کو ہو نِراسا؟ — پربھو یسوع سے راکھو آسا
جن مُرت بھون میں آئے — رتن مُکتی پدارتھ لائے
تم واتیں کر پرتی آسا — تب پیہو سرگ نواسا
یسوع مرتیو بھون بچن کاری — رتن سو رگ لوگ ادھیکاری
عاصی واتیں کرو تم آسا — تب پیہو من میں دلاسا

۶۶۳

تن مرن سے جب آوے گا — من مرن سے .....
دھن سمپتی اور محل سرائے — چھوٹی سب، تب جاویگا
گیان مان ودیا گُن مایا — کیتے چیت اُرجاوے گا
مرگ ترشنا جس تر کھٹا گے — تیسی سب بھرماوے گا
ماتو پِتا سُت ناری سہودر — جھوٹے ماتھ ٹھٹھاوے گا
پنجر گھیرے جو ندش سب بلیے — سگوا پریا اُڑ جاوے گا
ایسو کال شمسان سماتا — کر گہی کون بچاوے گا
جان ادھم جن جوں لپٹواہی — یسوع پار لگاوے گا

٦٦٤

مسیح اُس یُیر سُنا ئی　　سب چت میں لیہو سمائی
دوا دش ہکمہ پربھو سنگ لوائے　　نگرن دھوم مچائی
بات کہت اردھانگی اُٹھایو　　پر تک بہت جلائی
کوڑھین کو پربھو چنگا کینھا　　بدھیرن دینہہ سنائی
پانچ سہسہ کو پانچہی روٹی　　ٹوکن ڈھیر اُٹھائی
ایک سمے پربھو نوکا بیٹھیو　　چلت بیار ہوائی
چیلے سب گھبراوت بولے　　پربھو جی لیہو بچائی
ٹھاڑے ہو پربھو ہانک پکاری　　سب دکھ دینہہ بھگائی
ایسے کام پربھو اگنیت کینھا　　جگ میں نام چلائی

٦٦٥

مسیح جی کو سمرو بھائی　　تم سورگ دھام سکھدائی
سمرن کیجے چت میں لیجے　　ستیہ سیلتا پائی
آنند بیکے جے جے کیجے　　انتر دھیان لگائی
یہ زندگانی پھول سمانی　　دھوپ پڑے کمھلائی
او سر چوک پھر پچھتیہو　　آخر دکھا کھائی
جو چیتے سو ہوت سویرے　　کیا سوچے من لائی
کل پریوار کام نہیں آوے　　پران چھوٹ چھین جائی
ستیہ پدارتھ کھو ست جگ آئے　　سب پاپی اپنائی
نہچل باس کرو نِس باسر　　امر نگر کو جائی
انتر تِل پھر دیہو بچاری　　شُدھی بُدھی میں لسرائی

یسوع نام کی بنتی کیجے　　اوگن میں گن پائیے

۶۶۶

میرا من دھو دینا پربھو بنتی کروں بار بار

من میرا ہوگیا پاپوں سے میلا　　میں دھوتے دھوتے ہوا لاچار
گنگا جمنا تیرتھ نہایا　　اور نہایا جاکر ہردوار
میں نے بھول کری بڑی بھاری　　آیا نہیں میں تمہارے دوار
بیبل بھیتر میں سنے پایا　　تم ہی ہو دل کے دھوونہار
داس کہیں اس پاپی من کو　　کرپا کر تم دیجیو نکھار

۶۶۷

او ہو پیارو مسیحا جاہے　　چلو درشن کو سکھی
سورگ چھوڑ پربھو پاپن کارن　　جگ میں کروس سہی
ایسی بپت دھن دھن سوامی　　خود ہی آن سہی
تیجے دن تک پکی قبر میں　　یسوع کی لاش رہی
سرکاری پہرے بیٹھ گئے　　اور گور پر مہر کری
بھور سویرے مریم رو رو　　گور پر دیکھن گئی
بولا فرشتہ زندہ کو کیوں　　مردوں میں ڈھونڈھ رہی
اچرج کر کر تھر تھر کانپت　　یسوع سے بات کری
پھرتی کر وہ جھٹ پٹ چھوٹی　　چیلوں کو خبر کری
کتھا ن یان مکت گیان کی پرچا　　ان سنگ بہت رہی
چالیس دن کے انت میں　　یسوع جا سورگ باس کری
داس کرے پرچار جگت میں　　پربھو نے گیان دئی

جیون کے ست گرو سیو ع مکتی لے لو ا بھی

۴۶۸

پاپن کا ہنکاری سیما جی بوڑت جگ کو دیکھی دیالا
سرگ سنہاسن تیاگے پاپن کارن پران دیو بجی
آس پورت انورا گے

جیسے کرتا گو سے اٹھیو ذوکھن نیوت پیاری
سکل لوگ چودس سے دھاؤ کھرسٹ رودِ دھرگن کاری
پرکٹ ہوا تو سب پیارو کھرسٹ نام گہی لیجئے
سب تن من کے کلیش لبارے امرت رس تب پیجے
کھرسٹ نام بہو پد سکھدائی گہیو جن سو پایو
گھاتک ایک کروس پر ٹیریو سرگ دھام سو دھایو
مورنو بین سنئے پربھو جی نتی تُل موکو کیجئے
میں گن ہیں ادھن مسیح جی تارے مو ہے توں لیجے

۴۶۹

پیارا کوئی پار تارن کو جے

یہی سنسار دھا اگم ساگر تاسو جو گہم کو کہے
سابھی تکھن تم اب چھا سے سندھو لہر ہل رہے
ہے سب سے نکٹ کے باسی بیگ چڑھو جن سے لیجے
ترن ترن پرشن دھاؤ جگت ہانی سب سہے
یہ لوکا پربھو سیوع مسیحا: ترے لاکھو نر گہے

۶۷۰

پیارو ہمت باندھو آگے بڑھو کروس کا یو نشان
جیتیں گے ہم یارو ہارے گا شیطا
ڈولو پھر لی کرو یسوع ہے کپتان
ہمت باندھو آشا رکھو بھاگے گا شیطا ا
پاپ و دکھ میں چاروں طرف مرتے ہیں انسان
دیا کرو بھارت پر وہ ہوا پریشا ا
گھر گھر جا کر کرو پیارو یسوع کا بیان
وہ ہے راجہ مکتی داتا سب پر مہربا
جلدی کرو سناؤ سب کو یسوع کا فرمان
پاپی بچتے جاتے لاتے جو اُس پر ایما
داس کہیں بیری شرماتے سُن یسوع کا گیان
لوگ مسیح کو مانتے جاتے ہارتا ہے شیطا

۶۷۱

پربھو گن نا ہیں لکھن جائے — نا ہیں لکھن جائے رے
آٹھ کر بیا چون چودس تیرو — جہی منگل نت چھائے رے
لیکھی سکوں نہیں تو گی جو لگی — پاپ ہی متی اُر چھائے رے
تہاری کارن تم آ یسو — دیہی دکھ اپنائے رے
لے اوتارا تب جگت را — یسوع نام دھرائے رے
پریم اگم تا پر چڑھا سیو — بوجھ نہ جو کچھ جائے رے
بلی کر دیو پران آپنو — تم سم کون سہائے رے

پتت اُدھورن نام تہارو — بنتے کروں سیر نائے رے
کرپا کٹاکشی پربھو ٹک ہیرو — جا نہو تب تری جائے رے

۶۷۲

پربھو یسوع مسیح بن کون ہمارو؟ — ہم تو ہیں پربھو داس تہارو
پاپ کی اگن اتی دُکھدائی — اِس اگن کو نبھارو
میرو من پربھو مانت ناہیں — اپنی دیا تیں سُدھارو
دین ہیں ہم ہیں بیچارے — کرپا درشٹی نہارو
میں اتی پاپی کرم کو ناہیں — آپ نبا ہن ہارو
یشوع ہے دُکھ بوجھن ہارو — تجھ بن کون ہمارو؟
پاپن کارن پران دیو ہے — پاپ کا بھار اُتارو
عاصی تمھاری شرن گہت ہے — میرو پاپ بسارو

۶۷۳

پریم ندھان سو کرپا کیجے — درشن ہے پربھو ہمکو دیجے
ہم اتی پاپی تن او من سوں — ہے پربھو پاپ چھاب کیجے
سیوک ہم ہر بھانتی نکمے — بل بدھ دیکر سیوا لیجے
یہ بھو ساگر میں نت شنکا — پرتی دن سیوک رکشا کیجے

۶۷۴

تُو دھرم امول یسوع جی سکھائی — تُو دھرم امول
مکتی امول پیار تو سادھو — آدمہ دینا گنوائی
الیشور پتر دیا لو ہمارو — پھر سے مکتی کمائی
بھٹکے کو جتا یسوع آئے — مانش دیہہ بنائی

اپنا لہو بدلہ دے کے — بھر کے مکتی کمائی
ڑدِھرا مول یسوع کا جگ میں — مکتی ہیتو ٹھہرائی
دھارا پانچ مسیحا جی نے — بادل سے جل برسائی
دِوس تیسرے یسوع جی نے — مرتیو اوپر جے پائی
پربھو داس کی بنتی سادھو — لینو موہے بچائی

۶۷۵

سمجھت ناہیں کت سمجھائے — منوا تو بھرما نا رے
کیتے آئے گئے ہیں کیتے — رہیو نہ نام نشانا رے
بر کشن کے چھایہ تل جیسے — ایسی یہ تھک بلا نا رے
سربس کیتے اتے کماے — نرکھ ہیں جے ہرکھا نا رے
کو نچک ڈنکا باجن لاگے — سپنا بھوگ بلا نا رے
پریم لگائے نات برھائے — مدھو ماکھی لپٹا نا رے
چور سمانا کال ہی آئے — لوٹیو مول خزانا رے
پربھو یسوع اب آس تمارو — سُدھی بُدھی سب بسرانا رے
کر پا کٹا کشی پربھو تک ہیرو — جا بک کون ٹھکانا رے

۶۷۶

راجہ یسوع آیا راجہ یسوع آیا — شیطان کو جیتنے کیلئے راجہ یسوع آیا
دنیا میں تو پاپ اور دکھ ہوتے ہیں گھنیرے — پوری شانتی دینے کیلئے راجہ یسوع آیا
دیکھے کروس پہ اپنی جان اسکو کیا بلیدان — سارے جگ کا ترا تا ہو کے راجہ یسوع آیا
ہوا میں آنندت پا کر پاپ کی معافی — دلکو صاف کرنے کیلئے راجہ یسوع آیا
راجہ یسوع آیا میرے دل میں آیا — مجھکو مکتی دینے کیلئے راجہ یسوع آیا

٦٧٧

سب دن ناہیں برو برتیں　　کبھو تپن کبھو چھا نہیں
کبھو من شوگی کبھو سکھ بھوگی　　جی دن رات رلاحیں
ایک دیوس ملی ہے سکھ راشی　　اگلے دوس نا ہی
بادل رنگ زنگ جس ہوتے　　تس جگ بدلت جا ہی
راجہ پرجا دھنکھ بھکاری　　سب کی ہے گتی یا ہی
جگ میں کھو آنسو بھو انسی　　ساگر جس لہرا ہی
یا بھو سیندھو بیچ بہتیرے　　مکتی رتن بسرا ہیں
سوچو من یا چنچل جگ میں　　کون دیال بچا ہی؟
دین دیال کرپا ندھی یسوع　　جو کھم پار لگا ہیں
ست بشواس ہو لنگر جانو　　کھرسٹ تیر ٹھہرا ہیں
واس سدا لو لین رہو تم　　تو کچھو شنکا ناہیں

٦٧٨

سورج نکلا ہوا سویرا　　ابتک تو کیوں سوتا ہے؟
بکال کھڑا ہے سیر پر تیرے　　ناحق جیون کھوتا ہے
گیانی پنڈت گیان بچارے　　وید پڑھے جس طوطا ہے
کو کرم کرکے مایا جوڑی　　پاپ نہیں بیچ دھوتا ہے
تیج پٹھ پڑھ عمر گذاری　　کہرے کیا ہوتا ہے؟
دل میں ہو رکھا بچھا　　ہر دم سوچے روتا ہے
پہلا بن کے کرو بنا پھر　　کڑوے بیجا بوتا ہے

چلو پیا سو پاس یسوع کے — سوئی جل کا سوتا ہے
نریل کو وہ بلی بناوے — جو کہدے سو ہوتا ہے

۶۷۹

تم بن میرو کون سہایک — پربھو یسوع سرگ باسی
اگنت پاپن کو تم تاریو — تم ہے جو بسواسی
دین ہیں شرناگت جی — بتی دیو سکھراسی
ہم پاپن کو اُدھار پربھوجی — کرپا ورشٹ ہماری
اورن کو پربھو اور بھروسہ — ہم کو شرن تمھاری

۶۸۰

واسے بھجو من جو پیارو ہاں — جو نرن کارن تارن ہے
دھرم اوتار بتار سنسار — جو جگت بھار اُتارے ہے
جو بھار تو بھیو وانے اُٹھایو — اور سگر و سہیو وہی تو ہے
اپنو ہی پران تو بلدان — ہنے گیو تراہن ہیں تین ہے
پاتیں جو پاپ اور سار اسرپ — جتنے سنتاپ سب جاتے ہیں
جو پچھتاوے اور پاس آوے — سو نسچے پاوے جو تارن ہے
پربھو یسوع نام سو گن دھام — ارو واکے کام جگت تارن ہے

۶۸۱

ذرا ادھر دھر و ادھر دھر و ادھر و دھر و دھیان
ہم جو سناتے ہیں یسوع کا فرمان
پہلے ہم تھے دیوی پوجک اور تھے اگیان
اب تو ہم نے پایا پار و یسوع جی کا گیان

مکہ ڈھونڈھا کاشی ڈھونڈھا ڈھونڈھا وید پران
جیل بھیتر ہم نے پایا پتا پتھر کا گیان
رہے کمر کسی اور ہاتھ میں نشان
اِس چھوٹی سی منڈلی کا یسوع نگہبان

۶۸۲

یسوع نام یسوع نام یسوع نام گاؤ رے
یسوع نام گنن دھام دھرم گرنتھ ٹھاؤ رے
رلت نام پرت کام ست پریم بھاؤ رے
سورا ورت جلچ مدست است ہی گرجاؤ رے
سنت کمل نام کرن تیسی اگاؤ رے
نام استر شستر نام جدھ بدھ داؤ رے
تری بدھ تاپ جیہی داپ سرب دوری جاؤ رے
سبھی حال سبھی کال بھگت شکتی پاؤ رے
جان ادھم سوئی نام نرنی مکتی ٹھاؤ رے

۶۸۳

یا جگ میں ہیں پاپ گھنیرے کام کرودھ مد مایا جگ میں
باس کرت سب کے من میں رے
یا جگ پر بشواس نہ کیجے جا وے گا یہ بیت سویرے
رے من مورکھ چیت رہو تم جیون دن کٹ جینگے تیرے
پربھو یسوع پر دھر دل بشواسا وا میں ہیں آنند گھنیرے
عاجز کی یہی بنتی پربھوجی پاپ چھڑا اب کیجے میرے

۶۸۴

یسوع نام تمھارو پربھو جی — کرپا ورشٹی نہارو جی
تم پرمیشور نر تن دھارا — میرو سنکٹ ٹارو جی
جو تٹے بھگت جو بھگت کہاویں — سب کو بھرم مٹاؤ جی
تھر پو جکے گتی نہیں پاویں — اپنو شرن لگاؤ جی
پاپن کارن پران گنوایو — یشوع دیال ہمارو جی

۶۸۵

یسوع پر لا ایمان لوگ دھرمی بنجاتے ہیں

جو ایمان مسیح پر لاتے — پاپ دلوں سے ہیں دھل جاتے
وے پاتے دل میں چین — نرک سے وے بچ جاتے ہیں
نیا جنم ایشور سے پاتے — دھرم آتما سے بھر جاتے
اور پاتے جیون حکمت — ایشور کے پتر کہاتے ہیں
دیا دھرم اور نیک کمائی — کرتے ہیں ایشور کی چاہی
تب صبر خوشی آنند — پریم سے دل بھر جاتے ہیں
یسوع کی جو آئے شرن میں — داس کہیں وے لوگ گن
ہر حالت میں خوشحال — سدا گن او سکے گاتے ہیں

۶۸۶

یشوع بنا پھر ہیں نر بھٹکے

دس ماس رہ تو برس بتاہیں — نشٹ ہوت نر آگھ میں
دیکھو من بچ نین پسارے — نر کو آگو کس ٹکو میں
کوئی جتن تیں تران نہ پاویں — مرگ سو تیہو سے ادھو

درگت پاپن پاپ ہرن کو　　یسوع کر دس پر ہوگا لٹکے
داس ہو رکھو نج سیوا میں　　دُشٹ راج سب بندھن جھٹکے

٦٨٧

یسوع کیر پیار دیکھ تران کار جوئی رے

لین ہے اوتار آئے جگت مانجھ سوئی رے　　پھیر بال کو دکھلایا بات کیا ہی وئی رے
ایسو بچتر زنگ بشو سوامی ہوئی رے　　سِرشٹی کیر کرنہاری ست سوامی جوئی رے
دیکھ دین ناری کیر آپ بال ہوئی رے　　سمجھ بھن بات اِہ بہت ستیہ توئی رے
جگت سوامی چرنی مانجھ آپڑ وپڑ وئی رے　　یسوع تو ہے نج جانو جگت مانجھ کوئی رے
رکھو تو ہی من مجھار یسوع چت گوئی رے　　کر ہو مور ہر دیہ گیہہ نت باسی ہوئی رے

٦٨٨

یسوع مسیح میرو پران بچیا

جو پاپی یسوع کنے آوے　　یسوع ہے واکی مکتی کرتیا
یسوع مسیح کی میں بلی جیہوں　　یسوع ہے میرو تران کرتیا
گہری وہ ندیا ناؤ پرانی　　یسوع ہے میرو پار کرتیا
دین ناتھ انا تھ کے بندھو　　تم ہی ہو پربھو پاپ ہرتیا
عاصی کو اپنے شرن میں رکھیو　　انت سمے میری لیجے خبریا

٦٨٩

چھوڑو جگ کی مایہ منوآ　　یا جگ میں سکھ ناہیں منوآ
اس جگ کی پرتیت نہ کیجے　　جھوٹھا ہے یہ جگ رے منوآ
یسوع مسیح کی شرن گہو تم　　تب سرگ باس تم پیہو منوآ
یہ تن میں من بھول رہے ہو　　اسمیں تو ہے دکھ رے منوآ

واہی سمے میں کیا کریو تم جب نکسن لگی ہے کایا منوآ
اتنی بنتی عاصی کی سنئیے یسوع ہے بچوتیا منو آ

۶۹۰

گنک گن پوجن آئے جگ رائی

پورب دشا تیں پوچھت آئے نچھتر کے انو جائی
یہودن کے بھوپالا کونے؟ کہاں جنم کے ٹھائیں!
جوتا را دیکھیو دِگ پورب سوئی چلے اگوائی
ٹھٹکت بھئے آئے گِرہ اوپر جنم یسوع جا نہ پائی
نرکھ ہی تارا بھوری ہرکھانے رجی تو بھی دھن پائی
سمیپ آئے ڈنڈوت کینھا درشی نین جڑائی
کُندر مُر دھوپ بدھی نانا سونا روپ چڑھائی
جاتی مناوت دیش سدھائے دھنیہ بھاگ اپنائی
جے جے جے سب آشرت گاؤ ہلسی ہلسی سر نائی
جان ادھم تم دھرو لبھواسا تمھو درشن پائی

۶۹۱

ہے میرے پربھو؛ موپاپی اُدھاریو
چھوڑو نہ کبھو نہ موہے بڑا ریو
ہے پربھو میں پاپی یہ سنجے آپ جانیو
ہائے کیسو سنتاپی موڈ کہہ پہچانیو
ہے کرو پا نکیتو موپاپی پے لکھیو
اور تارن کے ہیتو؛ موہے چرن پے رکھیو

میں اتی پاپی اشودھ ہے — اشودھ مد کون شودھ کریو
میں اتی نربدھی — نربدھی کون بدھی بھریو
میں ادھم ایوگ — تو آپ پہ نزا نیو
پنے آپ پاپی لوگ — نت اپنی اور تانیو
جب ہوتنگو مرن — تب پربھو شانتی کریو
اور جب لوں ہے جیون — موہے پریم کرکے بھریو

۶۹۲

رکھو پربھو کی آشا منوا — تار نہار دہی ہے منوا
ست ہے نسچے پربھو کی باچا — پربت سے اتی درڑھ ہے منوا
مرنے تیں پربھو پریم دکھایو — اگم سندھو کی نائیں منوا
یشوع پربھو گن گھور جگت میں — کرن روپ جھلکت ہے منوا
مکرشٹ سناتن راج رہت ہے — پرلے کال نہیں گھٹی منوا
آشرت اسپر آس لگاؤ — نیا یہ دلوس نہیں تنکا منوا

پنجابی بھجن۔

۶۹۳

آگیا سرن تمھاری — مسیح جی میں بندہ ہاں تیرا
بندہ ہاں تیرا تو مالک ہے میرا — اپنے توکدیں پلا رہیں
دیوی تاں سنگڑی ہاں تہا ہے — پر تو آگے دل میرا
کوئی تاں جاوے گلا کے سانسی — کوئی تپ کریں دڈھیرا

بجنے پر نیت یسوع نے ناہیں کرت نا شرک بسیرا
دُنیا دے پاپ نوں چکے مسیحا دکھ تیئں سہیا گھنیرا
سولی تے چڑھ جان آپنی گنوائی تیجے دن آپی اٹھیرا
موت شیطان تے فتح تئیں پاکے کیتا آسمان بسیرا
تیری ہوں مہاگا دان مسیح جی کر میرے من منہ تو ڈیرا
تیرا جو راج ہے دنیا وچ ہیں آوے دور کر سب پاپ اندھیرا

۶۹۴

آیا عیسیٰ یار سڈے پاس آج اپنا روپ چھپا کے
سنو فرشتے کی گاندے ہینگے کس دا ذکر سناندے ہینگے
کیسے ساز بجوندے ہیں گے راگ آواز پلا کے
جنم خدا دے پتر لیتا راہ نجات اس کھول ہے دتا
مکتی دے کمان نو پورا کیتا آدم شکل بنا کے
آسے دا ناؤں ہوں گا گالیندے پاپیا نوں خوشخبری ونڈدے
عیسیٰ ناؤں دی حمد کرندے بربط بین بجا کے
ہون کمزور ہوں الیسا بھیجا تیرا بھیجیا سپا
پاک حضوروں لیا دھکا توں شیطنوں مار مکا کے
آؤ دلیر ہوں سبھے بندے حکم خدا دا دل نال سنئے
موذی نال دلیر ہو لڑیئے مدد مسیح کولوں پا کے
عرض کرے میرا تن من بلا ناں زندگی بخشے بے تول تینوں
صرف کران میں سال وچ نیا تیریاں صفتاں گا کے
منت کروا ایہ بندہ تیرا سچا جانن ناؤں تیرا

دل وا دُکھڑیں تیں انھیرا   نور نوں توں چمکا کے
عاجزدی اِہ منت پیارے   بخشنے تیرے لوک بچا کے
بیٹھن بچے پاسے سارے   راج کریں جد آ کے

۶۹۵

دَسیتو مالیا دستیو مالیہ   پربھو دے بدن نوں دسیتو مالیہ
انھیاں نوں وتے نین   لنجیاں نوں-د تے انگ
موئیا ہو گیا لعزر جس نوں   کبر تھیں اُٹھا لیا
پربھو دے درس نوں   آئی ہاں سویرے
ڈردی ڈردی دشمناں تھوں   پاون دی ہاں پھیرے
آہ تھا ن مینوں دسیں جتھے   رکھیا ہے مالیا
پربھو دے بنا تو میرا   کوئی نہیں بھائی وے
چھیتی دسیں مینوں بھیتا   رب دی دہائی وے
درشن دی میں بھکھی ویرا   پربھو پاس آئی وے

۶۹۶

جیبی دسے درتے جاہیدا سے جانا   ایہو رب دا ہے جے فرمانا
آوے بے صبرا آجائیا پیچو   باجھ میرو نا ہور بچانا
آہ تان وندا زندگی دا پانی   اُسنوں پیکے تیرہ نون بجھانا
اُس روٹی کول ہے زندگی دی بیلی   آس نوں کھا کے بھوکھ نوں مٹانا
اُس نے پکار یاہ آجاؤ بانذیو   اپنے من وچ سُکھ چین پانا
آہ تان رایلی بیڈاں دا بیکا   تھلیاں بھیڈاں نوں پاس پاہ پانا
وہے پایاں تھوہے بلی   اُس نے سینے نوں ا رنگھنا

ہور کسے تھوں کمتی نہ ہوسی ۔ وچ سُرگ دے عیسیٰ بوجھانا
بندہ کرتا بنتی تیری ۔ مینوں دِن اِک دسے کول بہانا

۶۹۷

عیسیٰ گناہیاں دا یار تے ٹھکانا ۔ اُس دُول ہیں چیت چاہیدے لانا
اُس دیاں متاں دل نال سُنیئے ۔ چاہیدا اے اُس دول من نوں لانا
ساڈے گناہیاں دے بدلے مرن نوں ۔ دنیا وِچ ہو گیا اُس دا آنا
اوہ تاں پُت ہے رب سچے دا ۔ اُس دے ناں نوں جت لئے جانا
سدا ہے سب نوں آپنے پیچھے ۔ اُس دے مگر سے لوڑی دا جانا
اوہناں نوں اکھیاں دتیاں عیسیٰ ۔ جھکھیاں نوں دتا سُننے ہے کھانا
کوڑھیاں نوں چنگیاں اُس نیں ہکیتا ۔ پاپیاں دا اکوڑھ بی اُسنے مِٹانا
لنجیاں نوں ٹنڈیاں نوں تھم اُس دتے ۔ آئے جو دِل دا ہووے نمانا
کم اُہدے سارے ہیں خدا دے ۔ ننگیاں نوں لتاں دیکے ترانا
ہوں تسیں چلو صدا تو بانوں ۔ مردہ دِلاں نوں اُس جوانا
ساڈیاں نیکیاں کوڑیاں دے مُل ہیں ۔ سُرگ مسیح بن ہتھ نہیں آنا
اوہ تاں قدرت حکمت والا ۔ اُس دا ناں پیار دِل نال گانا
بندہ کہندا سُنو پیارے بھائیو ۔ عیسیٰ تے سچا ایمان لے آنا

۶۹۸

عیسیٰ نال پریت جنہاں دی ۔ سو پاپی تر جا دیں گے
آیویں عمر گوائی مورکھ ۔ دیتاں کوڑ پسارائی
ہوں بے سوچ سمجھدا ویلا ۔ پھر دن ہتھ نہ آوینگے
نال کجھ نہیں لیجانا پیارے ۔ آیویں کمبت کھپ مرنا ای

دھن دولت مال خزانہ ایتھے ہی رہ جاویں گے
جنہاں بدلے توں پاپ کماوے یار کسے نا بننا ای
ماں مِتر یار پیارے نال کوئی نہ جاوینگے
اُچے محل چوبارے تیرے ہور ناں نے مل لینی
باہر تینوں وچ اُجاڑیں اکلا چھڈ کے آوینگے
موت سنیہا جدلے آوے چھیتی چھیتی ہووے گی
ماں مِتر بہن بھرا سبھ رو رو جان کھپاویں گے
گنگا جمنا تیرتھ نہاوے گیان گیان کی بندائی
عیسیٰ نام جپن بن پیارے نرک اگن وچ پاویں گے

۶۹۹

میرا عیسیٰ بلا مینوں خدایا تیرے در تے میرے مالک میں آیا
میرا دلبر میرا جانی مسیحا میرا خالق میرا مالک پیارا
کدی بھلاں نا میں اپنا مسیحا میرے بدلے سی اوہ دنیا تے آیا
میرے جانی نے جان اپنی گنوائی میرے جان نوں گناہیوں چھڈایا
پیا پھرداساں میں بھٹکیا بھٹکدا مسیح پیارے نے ہُن مینوں بلایا
میرے عاصی دے اُتے رحم کرکے میرے دکھاں دا بھار اوہ نے اُٹھایا
کسے نوں دکھ نہیں دتا سی اوہنے پکڑ ظالم نے سولی تے چڑھایا
ارے ظالم توں ایہ کی قہر کیتا؟ تیرے دل وچ نا رب دا خوف آیا
تیرے در دے اسیں سارے سوالی اساں سجناں نوں توں ہیں خیر پایا
تیرے ہتھ وچ ہے میری زندگانی تیری رحمت دا عاجز تے ہے سایہ
قبول کر جھٹ تے پیارے جھولی بھراوہ تاں ہے غماں ٹھگاں جایا

۴۰۰

ناں گل متھوں توجا میرے مسیحا — میرے پرچھوتوں ہیں میرا پیار
میرے عاجز دی توں فریاد سن لے — کدی نا چھوڑ دے مینوں خدا
توہوں راں نوں تے سدا ہیں ہمیشہ — بلا مینوں تیرے در تے ہاں آ
فضل دے تخت دے نیڑے میں جاواں — تسلی چین جتھوں سبھ نے پا
کریندا عاجزی تے خاکساری — نوائی سیس ہے میں بنے خدا
بنا تیرے کریگا کون آفینا — میری اس بے ایمانی دا جو جا
تیری محبت دا مینوں آسرا ہے — تیرے دیدار دا مشتاق آ
میرے گھائل تے ٹٹے دل نوں پیارے — توں کر دے فضل آپنی نال چنگا
ملے ہے دلبری تیتھوں ہمیشہ — توں مینوں زندگی تھوں ودھ
نا ہے میرا کوئی تجھ بن زمین تے — تے نا آسماں تے کوئی ہے میرا
پیارے سن توں اہ بندے دی منت — مینوں کر پاک تیرے کول آ

۴۰۱

پیارے عیسیٰ عیسیٰ بول — تیرا کیا لگے گا مول
مکتی دی جے لوڑ ہے تینوں — ایدھر کر دھیان [illegible]
جھوٹھ فریب نوں چھڈ پیارے — آ جا عیسیٰ کول
گلاں باتاں چال چلن وچ — کریں چلاکی کی خوب
مکر دغے دی بھن دہ ونڈی — بچ بچ پورا تول
کی گلا کی کیتے پیارے — کی تے جا [illegible]
دل وچ بھریا کوڑ ہے تیرے — [illegible] دی گھنڈی کھول
دنیا وچ توں لبھیں کی کیہ؟ — [illegible]

کرکے پاپ توں ہویو پاپی ۔ دِل نوں ذرا توں پھول
پاپاں کراں جھوٹھ فریباں ۔ دِتّا سبھ نوں گال
دینا ای جواب خدا نوں ۔ کر توں دل وچ ہول
ویکھ بلاوے عیسیٰ پیارے ۔ مکتی دینے جوگ
جے ہے لوڑ تاں آجابندے ۔ کرلے دِل وِچ ڈول

۴۰۲

تجھ بن کون کرے ساڈول پیار ۔ توں تے پیارا سبھ ناداجانی
توں ہے پالن ہار

تیریاں شاں کردے ہاں پیارے ۔ ہیں توں بچاون ہار
تیرا ای ناؤں تاں عیسیٰ مسیح ہے ۔ توہیں تارنہار
ڈبے اسیں ہاں وِچ گناہ دے ۔ توہیں کر ہوں پار
آؤندے ہاں تیرے ولّے مسیحا ۔ توں کرنا لوں پیار
دُکھ گناہ وِچ مردے ہاں جاندے ۔ ساڈوں بچالے اے یار
پاپیاں دا ابھار اٹھونداہے عیسیٰ ۔ جِسنے کھاڈی ہے مار
ڈبے اسیں ہے وِچ گماں دے ۔ توہیں ہے غمخوار
رب دا پتر توں ہیں پیارا ۔ جِسنے چکی سی بار
بندہ کرھا بنتی تیری ۔ آ ہ دا لاہ سٹ بھار

پنجابی زبور

۲۰۳

(زبور-۱)

ہے کیا ہی مبارک اوہو آدمی   صلاح تے شریراں دی چلدا نہیں
نہ بُریاں دے راہ اُتے کھلوندا   ٹھٹھولیاں دے جھنڈی وچ نہ بیٹھدا
خدا دی شریعت دے وچ ہے مگن   ہے دن رات سوچدا آہنوں لگن
اوہ اس بوٹے وانگر ہے رہندا ہرا   جو نہر دے اُتے ہے لگیا ہویا
اوہ پھل دیندا ہے اپنے ویلے تے   نہ سکھدا کوئی اوہدا پتر کدی
اوہ سب اپنے کاماں دے وچ ہے بھلا   تے رہندا اے پھلدا تے پھلدا سدا
اجیہا نہیں پر شریراں دا حال   اوہ اُڈ جاندے جیویں توڑی اڈ جاندی
عدالت دے تھاں نہ کھلون بدکار   نہ بدکار اوہ بیٹھن جتھے ہون سچیار
خدا سچیاں دا جانے راہ جاندا   شریراں دا راہ ناس ہو جاوےگا

۲۰۴

(زبور-۱۵)

کون سلامت رہے گا   تیرے گھر وچ اے خدا
کون تیرے سُچے پاک پہاڑ   اُتے رہیگا سدا
سیدھی چال جو چلدا ہے   اوہ راستی نال کام کردا
اپنے دل نال بولدا سچ   تے چغلی نہیں کردا
اپنے حق ہمسائے نال اوہ   کردا نہ برائی
عیباں دا اوہنا نوں گل   اوہ کدی نہ لائی

چنگے آگے بڑا آدمی ہے بخشا بندہ
بڑا وہ جہڑا رب تھوں ڈردا اوہنوں عزت دیندا
اپنی سونہہ تھوں کدی نہ مڑدا بھاویں گھاٹا کھاوے
دیندا اوہ ادھار پر اُستے کدی بیاج نہ لاوے
نیکاں دے ستاون لئی وڈھی کدی نہ لیندا
جہڑا کم ایجیہے کردا سدا سلامت رہندا

۴۰۵

(زبور - ۱۸)

مبارک خداوند نوں میں آکھاں گا کر دتی ہے جس مینوں چنگی صلاح
کہ راتیں دے ویلے راہ گردے میرے سکھاندے ہی رہندے ہیں جیوں سدا
خدا اُتے میری نگاہ ہے ہمیش اوہ ہے میرے سجے نہ ٹل جاوانگا
میرے دل نوں ایسے سبب ہے خوشی ہے خوش میری عزت میرا مرتبا
سنویگا میرا جسم امید وچ نہ جان میری نوں گور وچ رکھیگا
تیرے پاک قدوس دا جسم وی ذرا قبر دے وچ نہ سڑ جاویگا
کہ راہ زندگی دا جو سدھا ہے صاف خداوند آپوں مینوں وکھلاویگا
تیرے گھر دے وچ ہے خوشی خوشی تیرے سجے ہتھ عشرتاں ہیں سدا

۴۰۶

(زبور - ۱۹)

میری سُن لے آپ دعا آپیں دعا رحمٰن
سچیاں سُن توں اے خداوند رکھ فریاد تے دھیان
میری دعا جو سچے دل تھوں آکھیں تے رکھ تو کان

میری کر عدالت یا رب | سچ نوں توں پہچان
پرکھیا تا یا توئیں مینوں | راتیں ویں نگاہ بان
میرے وچ نہ کجھ برِیائی | پاویں گا رحمٰن
میرا منہ نہ بولے آہ گل | جس تھوں ہو نقصان
لوکاں دے کم بھیڑے ویکھ کے | شرع نوں پہچان
بُرے آن راہاں تھوں بچایا | آپنوں اے سبحان
میرے قدماں نے راہ تیرا | پکڑیا ہے ہوں آر
میرے پیر ہوں کدی نہ تھڑکن | کدی نہ ٹھیڈا کھان

۲۰

(زبور-۲۰)

دکھاں دے ویلے تیری | خداوند سُنے دعا
عزت تیری ودھاویگا | یعقوب دا خدا
ہیکل تھوں اپنی گھلے | تیرے واسطے مدد
صیہون وِچوں آپیں | سنبھالے تینوں س
قربانی تیری ساری | کرے آپ ہو قبول
تے نذراں تیریاں نوں | بھی اوہ یاد کرے گا
بخشے گا تینوں سب جو | تیرے دل دی ہے مراد
پورا کرے گا اوہ تیرا | مطلب ذرا ذرا
گاواں گا گیت یا ربا | تیری نجات دے
جھنڈا کراں گے اپنے | خداوند دا کھڑا
درخواستاں اوہ تیریاں | پوریاں کرے گا آپ

۷۰۸

(زبور-۲۳)

رب ایالی میرے کول میرے دل نوں نہیں ٹوٹ دل
کدی نہ ہووے گی تھوڑ مینوں رب جو میرا ایالی ہے
ہری گھا تے مینوں بہالے میٹھے پانی کول
میری جان نوں آپ ہی خداوند مُڑ کے جلاوے گا
اپنے نان دی خاطر مینوں لیندا سچائی کول
موت دے سائے دا جو جنگل جدیں اوس وچ جاواں
خوف بلا داں دا نہ ہرگز ہووے گا میرے کول
تیری سوٹی تیری لاٹھی مینوں لین سنبھال
کیوں جو تدوں توں خداوندا ہووینگا میرے کول
دشمن اگے میرے واسطے رب وچھاندا میز
تیل بھی میرے سر دے اُتے اوہو وندا ڈوہل
رحم تے مہر ساری عمر رہنگیاں میرے نال
میں خداوے گھر وچ سدا رہانگا اوہدے کول

۷۰۹

(زبور-۲۴)

رب خداوند بادشاہ ہے اوہ جلال دا بادشاہ ہے
اُٹھ کے دیر و دروازیو اُچے ہو سب در و
جلدی جلال دا بادشاہ آوے سر نا چے گر د

اِہ جلال دا بادشاہ کون ہے؟ کون بادشاہ کمال دا ہے؟
رب جو جنگ وِچ ہے زورآور دا اوہ بادشاہ جلال دا
اُچے کرو سِر دروازیو اُچے ہو سب درو
جان جلال دا بادشاہ آوے سِر تد اُچے کرو
اِہ جلال دا بادشاہ کون ہے؟ کون بادشاہ کمال دا؟
لشکراں دا رب خداوند اوہ بادشاہ جلال دا

۱۰ے

(زبور-۲۷)

ہے ڈر مینوں کس دا جو مالک خدا — خلاصی ہے میری تے چانن سدا
خدا ہے میری زندگی دی چٹان — میں کیوں خوف کھاواں تے ہوواں حیران؟
جدوں میرے دشمن تے ویری بدکار — میرے اُتے چڑھ آئے مارکے للکار
کہ کھا جاوانگے اس دا کچا ہی ماس — سو ٹھیڈھیں کرکے ڈگے نہ اُٹھن دی آس
میرے اُتے اک فوج آوے جو چڑھ — نہ تاں وی میرے دل نوں ہوویگا ڈر
جے ضد میری وچ کوئی چھڑ جائے جنگ — میری آس رب تے رہیگی نسنگ

۱۱ے

(زبور-۳۲)

اوہ دھن جیہدے بخشے گئے سب گناہ — تے ڈھکے گئے سارے اوگن سدا
نہ رب جیہدے پاپاں دا کردا حساب — اوہ دھن ہے تے دل اوہدا نہیں خراب
میں جد چپ رہا تد میری ہڈیاں — کراہندے ہوئے سارا دن گھل گیاں
دنے وی تے راتیں وی میرے خدا — تیرا ہتھ میرے اُتے بھارا رہا
تے چربی میری ساری پگھر گئی — تے گرمی دے خشکی نال بدل گئی

تیرے کول کیتا گناہ دا اقرار — اُس دم لیتا بخش تے آپ اُٹھایا بار
میں کہیا کہ جو کجھ ہے میرا قصور — میں منّاں گا اپنے خدا دے حضور
سو میری بدخلقی دا بھار اَگناہ — توں بخش دتا مینوں اے میرے خدا
اسواسطے یار تیرا جو لوگ ہین نیک — توں جد تیکر لبھیں اودکرا نگے پکار
تے بھاویں میاں وچ اُٹھے طوفان — نہ اوہناں نوں ہووے گا کجھ وی نقصان
ہیں تھاں میرے لکن دا توہیں خدا — بچاندا ہیں دکھاں تھوں توئیں سدا
خوشی بخشدا مینوں کردا نہال — توں گھیردا چھٹکارے دے گیتاں دے نال

۱۲۷

(زبور ۴۲)

پانی دے سوتیاں دی ہرنی ہو جیوں ترہائی
روح میری تینوں ہیں ربا تیری پیاسی آہی
روح میری ترسے پئی زندہ خدا دی خاطر
میں کد لیجاواں تیرے سامنے ہو واں حاضر؟
میرے اتھرو میری رات دی ہوئی ہیں غذا
پچھدے رہندے جدوں مینوں تیرا کتھے ہے خدا؟
جان اپنی نوں جھکاندا ہاں میں ایہہ کر کے یاد
جاندا ساں عید مناون نوں جدوں میں دل شاد
جاندا ساں گھر نوں خدا دے وچ جیوں ٹولیاں نال
شکر دے گاؤندا ساں گیت تے دل وچ کھیڈیاں نال

۱۳ے

(زبور-۴۵)

سُن اے بیٹی توں اوہ سوچ کے ۔ اپنا کان توں ایدھر کر
اپنی قوم تے اپنے پیو دا ۔ دل تھوں توں بُھلا دے گھر
تاں جو بادشاہ عاشق ہووے ۔ تیری خوش جمالی دا
اوہدے اگے سجدہ کر توں ۔ اوہو تیرا ہے خدا
تیر دی بیٹی تیرے اگے ۔ نذران تحفے لے آوے گی
قوم دے دولت والے پھون ۔ تیرے سب خوشامدی
گھر دے اندر ہے شاہزادی ۔ کُل جلال نال جلوہ گر
اوسدا سب لباس سُنہرا ۔ بوٹیدار ہے سراسر
شاہ دے کول لے آئی جاندی ۔ رنگا رنگ پوشاکاں پہن
سب کنواری سہیلیاں اوہدیاں ۔ پچھے پچھے آوندیاں ہین
اوہ پہچائی جاندیاں ہین سب ۔ دل وچ خوشی ہے کمال
شاہ دے محلاں اندر داخل ۔ ہوندیاں اوہ سب خوشیاں نال
تیرے سارے پتّر ہوون ۔ تیرے پیو دادے آن دی جا
اوہناں نوں ہر دھرتی اُتے ۔ توں سردار ٹھہرا دیں گا
سب قوماں دے اندر تیرا ۔ نام کراواں گا میں یاد
تیری جہاں سدا اُستکر ۔ گاوینگے سب آدم زاد

۷۱۴

(زبور-۴۶)

رب اساڈا وند بچنے لئی ساڈی جی پناہ — وقت مدد اوہ مصیبتاں وچ جھٹ اساڈا ہے خدا
اس لئی کجھ ڈر نہیں بھاویں زمین جاوے الٹ — سارے پربت رڑھ کے بھاویں وچ سمندر جا پین
بھاویں جھگ کر شہو مچاوے نالے پانی کرن شور — خوف نہ کرئیے پہاڑاں بھاویں جھٹکاں کھان
اک ندی ہے دھاراں جس دیاں شہر نوں خوش کر دیاں — پاک رب دے مسکناں نوں جس دا مالک ہے خدا
ہے خدا وچ اوس دے اوہ نوں نہ جنبش ہووے گی — فجرے ہی ہووے گا مددگار رب اوس شہر دا
قوماں آئیاں جوش وچ تے بادشاہیاں ہلیاں — دھرتی گئی ساری پگھر رب نے جد ول کیتی صدا
لشکراں دا جو خدا ہے آپ ساڈے نال ہے — جو خدا یعقوب دا ہے سو ہی ساڈی ہے پناہ

۷۱۵

(زبور-۴۷)

سب لوکو تاڑیاں مارو ہوں رل مل کرو خوشی — اپنے خدا دے اگے جا نعرے مارو تسی
خداوند دی شان ڈاہڈی ہے جو دھرتی دا ہے شاہ — اوہ ساڈے ہیٹھاں کریگا کل امت دنیا دی
اوہ ساڈے واسطے آپ میراث پسند ہی کریگا — یعقوب تے ہووے سربلند ہے خواہش اوہدی
للکاراں مار کے چڑھ گیا خدا آسماناں تے — ستائش کرو اوسے دی گیت گاؤ وی تسی
جہان دا خالق مالک ہے، خداوند پاک خدا — گیت گاؤ سوچ تے سمجھ نال تعریف کرو اوہدی
سب قوماں اتے پاک خدا بادشاہی کردا ہے — جلال دے نال اوہ بیٹھا پاک تخت دے اتے ہی
خدا جو ابراہیم دا ہے منیا سب قوماں نے — جہان دی ڈھال سب دی ہے ذات اچی اوہدی

۷۱۶

(زبور-۵۱)

دیکھ خداوند دل دی چاہندا ہیں سچائی

میرے دل وچ اے رب   میتوں بخشش دا بانی
زور نال توں صاف کر   تدوں پاک میں ہوندا
برف دا انگر ہو دا ں   جد توں مینوں دھونڈا
مینوں ہوں خوش خبری   آپ سنائیں ربّا
ٹٹیاں ہڈیاں تد دل   ہو گیاں خوش سدا
بخش خطا توں میری   سب گناہ معاف کر
دے توں اپنی پاک روح   مینوں پاک صاف کر
ہٹ نہ اپنے اگوں   روح نہ میتھوں لئے توں
مکتی دی بخش خوشی   روح نال دعا سناوے توں
تدوں میں راہ تیرا   بُرے آن نوں سکھلاواں
توبہ تداوہ کریں گے   جدوں میں سناواں
خونوں مینوں پاک کر   اے خدا آساڈے
اُچی دِتی گاواں   تیرے حکم نیارے

۶۱۶

(زبور-۶۲)

خداوندنوں اُڈیکدی رہ   آرام نال میری جان
کہ اوس تھوں میری امید   اوہ میری ہے چٹان
اوہ میری جاندا قلعہ ہے   نجات تے پناہ گاہ
سو میں ستے اپنی جگہ تھوں   نہ کدی ٹلاں گا
خدا تھیں میری ہے نجات   ہے اوس تھیں میری شان
خداوند میری پناہ ہے   زور میری دی چٹان

تس اوہدے اُتے رکھو سب اے اُتو سدا
جھکاؤ اوہدے آگے دل کہ اوہو ہے خدا

۴۱۸

(زبور-۶۶)

سارے لوکو ساڈے رب نوں دھن دھن آکھ کے گاؤ
اوہدی اُستت دے وچ سب ہو خوش آواز سناؤ
ساڈی زندڑی نوں جیاتی آپ عطا فرماوے
ساڈے پیراں نوں خداوند تلکن تھوں بچاوے
اے خداوند توں تے سانوں آپی ہے آزمایا
تایہ توں اجیہا سانوں جیوں رُپے نوں تایا
ساڈیاں لکّاں تے دُکھ بدّھا پھاہی وچ پھسایا
توئیں ساڈیاں سراں اُتّے لوکاں نوں چڑھایا
پانی اگ وچ پیے پر خدایا توئیں
سانوں کڈھ کے چنگی تھاں وچ آپ بچایا توئیں
سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر وچ جاواں
تیرے اگے اے خداوند نذراں سب چڑھاواں
جیہڑیاں اپنے موں ہوں منیاں دُکھ جب سر تے آیا
اوہ سب گذرانانگا میں میرے پاک خدایا
پلے ہوئے وچھے بکری بھیڈاں دی خوشبوئی
سوختنی قربانی رتا تیرے آگے دھوئی

۱۹ے

(زبور ۶۷)

رب اساڈا ساڈے اُتے ‏ اپنا رحم وکھاوے

برکت دیوے چہرہ اپنا ‏ ساڈے تے چمکاوے

تیری راہ اس دھرتی اُتے ‏ یلدب جانی جاوے

سب قوماں وچ تیری مکتی ‏ صاف پچھانی جاوے

اے خدا سب لوکی تیری ‏ اُستت تے وڈیائی

تیری اُستت تیری جہاں ‏ گاوے سب لوکائی

ساریاں قوماں آپس اندر ‏ خوشی مناون تیری

خوشیاں دے وچ لہراں دے نال ‏ اُستت گاون تیری

کیوں جو لوکاں دی عدالت ‏ توئیں آپ چکاوین

دھرتی اوپر اُمتاں نوں ‏ توئیں راہ وکھلاوین

اے خدا لوک گاون تیری ‏ اُستت تے وڈیائی

تیری اُستت تیری جہاں ‏ گاوے سب لوکائی

ہو ویگی ہوں دھرتی اُتے ‏ پیداوار بھتیری

سانوں دیویگا رب ساڈا ‏ برکت آپ گھنیری

برکت دیوے گا رب ساڈا ‏ دھرتی دے کنارے

منینگے سب لوک خدا تھوں ‏ منینگے ڈر سارے

۲۰ے

(زبور ۶۹)

مصیبت دے وچ پھسیا ہاں ‏ دُکھیارا دُکھ وچ دھسیا ہاں

خلاصی دیونگا خدا — بلندی مینوں بخشیگا
خداوے نال دی اہ زباں — تد کریگی تعریف بیاں
شکرانے ہیں مناونگا — بزرگی اُسدی گاونگا
یہ گل خداوندے حضور — ہاں وڈھے کی ہوندی ہے منظور
تے وچھے چھے خوب تیار — ہوں سب کُھردے تے سنگدار
تے بجھے دل اہ ویکھنگے — خوشی ہوون مارے خوشی دے
جو ڈھونڈدے ہیں خدادا راہ — دل زندہ ہووے اوہنادا
رب پج مُچ اوسدی سندا ہے — دعا جو اوس تھوں منگدا ہے
اپنے اسیراں نوں خدا — حقیر نہ کدی سمجھے گا

۲۱ے

(زبور-۱۷)

میرا بھروسہ تیرے ہی اُتے ہے خدا — شرمندہ مینوں توں نہ کدی ہونے دیونگا
سچیائی نال اپنی بچا مینوں دے نجات — کان اپنا میرے ول توں کر مینوں توں چھڈا
توں میرے رہنے دے لئے مضبوط چٹان — تاں میرا آنا جانا تیرے کول ہوسدا
میرے بچانے دے لئے دتا ہے حکم توں — تو ئیں میری چٹان ہیں گڑھ میرا اے خدا
توں قابو تھوں شریر دے چھٹکارا مینوں دے — بے مہر کینے بند تھوں مینوں لئی چھوڑا

۲۲ے

(زبور-۸۶)

ہے خداوند اپنی راہ — اپنے بندے نوں وکھا
تیری ہی سچیائی دے — کرانگا میں پیروی
میرا دل اک پاسے کر — تاں میں رکھاں تیرا ڈر

اے خداوند پُر جلال — اپنے سارے دِل دے نال
تیری اُستت گاواں میں — سدا تک سناواں میں
تیرے ناں دے اے خدا — میں وڈیائی کرانگا
تیری رحمت ہے کمال — اے خدا اس بندے نال
گوردے وِچ سی میری جان — تویں اوہنوں اے رحمٰن
قبردے پاتال تھوں دی — توں خلاصی بخشی سی

۲۲۳

(زبور ۹۲ حصہ ۱)

تیریاں صفتاں دے گاؤنے گیت۔ کرنا شکر خدا
میرے رب اِہ ہے چنگی ریت۔ کرنا شکر خدا

یارب تیرے کم وڈیرے — ڈونگھے ہیں منصوبے تیرے
کرئے یاد سدا

احمق اوہنوں کدی نہ جانے — جاہل اوہنوں نہ پچھانے
کرئے یاد سدا

جد شریر گھاہ وانگر اُگدے — تے بدکار خوشی وچ جھلدے
کرئے یاد سدا

اسلئے اِہ ہے خدایا — تاں اوہ ہون فنا ہمیشہ
کرئے یاد سدا

پرتوں میرے پاک خدایا — ہیں ہمیشہ تیکر اُچا
کرئے یاد سدا

کیونکہ تیرے دشمن ربا ہوونگے سب ناس ہوینا
کرے یاد سدا
سب بدکاری کرنیوالے کھلر پُھر جاون سارے
کرے یاد سدا
گینڈے دے جیون سِنگ میرے تون بناویگا سنگ میرے
کرے یاد سدا
ملکے سجرا تیل چنگیرا چوپڑیگا تو آپ سر میرا
کرے یاد سدا
میرے جو ہین دوقی دائیری اوہناں دی حالت ویکھن میری
کرے یاد سدا

۲۲۴

(زبور ۹۲ حصہ دوم)

کھجور دے درخت وانگر صادق لہلہاوےگا
جیون لُبنان دا شمشاد اوہ وی ودھیگا
اوہ جو لگائے گئے گھر دے وچ خداوند دے
اوہ درگاہاں وچ خدا دی پھلدے رہنگے
بڈھے ویلے وی سب صادق میوہ دیندے رہینگے
ہرے بھرے تے ودھ پھلدار رونق ہوونگے
راستی تے سچا ہے خداوند اوہ کرنگے بیان
اوہدے وچ ناحقی کجھ ہے نہ اوہ میری چٹان

۷۲۵

(زبور-۹۶)

آؤ اک نواں گیت رب نے گاؤ — سب جو زمین دے وسن گاون لئی آؤ
کرو سب بزرگی خداوند دے ناں دی — روز روز مکتی او سدی شناؤ
اوہدے وڈے کم تسی لوکاں نوں دسو — قوماں اگے بزرگی بتاؤ
کیوں جو رب ہے سب دیوتاں نالوں وڈا — توسی لائق طور نال اوہنوں وڈیاؤ
لوکاں دے بت سارے جھوٹھے تے نکمے — اسمان دے خداوند نوں خالق بتاؤ
اوہدے حضور وچ ہے عزت تے دولت — پاک گھر وچ اوہدے نیکی نال آؤ

۷۲۶

(زبور-۹۸)

گیت نواں گاؤ

گاؤ اک نواں گیت — گاؤ اک نواں گیت

گیت نواں گاؤ

گیت اک نواں گاؤ رب دا — گاؤ نواں گیت
گیت اک نواں گاؤ رب دا — اوہدے ہین عجائب کام

گیت اک نواں گاؤ

اوہدے سجے ہتھ نے اوس نوں فتح بخشی ہے تمام
پاک خدا نے رحمت کر کے آپ نجات دکھائی ہے

گیت اک نواں گاؤ

قوماں اتے ظاہر کیتی جو اوہدی سچیائی ہے
اسرائیل لئے یاد فرمائی رحمت نے امانت دی

دھرتی دے سب کنڈھیاں وکھی کتی سارے ربی دی
اے سب دھرتی رب دے واسطے نعرہ مارو خوشی دا
خوشیاں دے نال آکھی ویتی اپنے رب دی اُستت گا
گاؤ سب وجا کے بربط حمد خدا دی خوشیاں نال
گاؤ حمد وجا کے بربط ٹھیک سب ہووے سُرتے تال
تُرہیاں تے نرسنگے پھونکو خوشیاں دی آواز سناؤ
اپنے رب دے آگے گاؤ جیہڑا ساڈا اے خدا
کُل سمندر شور مچاوے اُہدی سب بھرپوری دی
سارا عالم ملکے گاوے کُل آبادی دُنیا دی
خوش پہاڑ ہوون رب دے اگے نہراں ملکے دیون تال
دھرتی دی عدالت کرنے آوندا اے رب پُر جلال
دنیا دی عدالت آپ راستی نال رب کریگا
قوماں دا انصاف کریگا نال سچیائی دے خدا

۴۲۷

(زبور-۱۰۱)

گیت تیرے نیاں دے میں گاواں ربا   تنا رحم تیرے دی میں سناواں ربا
جیہڑا لکے حال سُنا ندا اے   ہمسائے تے عیب جو لاندا اے
میں تے ایسے نوں مار مکاواں ربا
جیہڑا اکڑ دے وچ آیا اے   جہدے وچ گھمنڈ سمایا اے
میں تے اوہدی کدی نہ سہاراں ربا

میری نظر اُہناں اُتے دائم ہے ۔ جیہڑا وِچ ایمان دے ...
میں تے ایسے نوں ساتھی پا ...
جیہڑا چال سدّھی پیا تُردا ہے ۔ ...
ایسے کولوں میں شامل کر لاں ربّا
جیہڑا دغا تے جھوٹ کماندا ہے ۔ میرے گھر دے وِچ نہیں ...
اپنے ساہمنے میں نہ ٹھہراواں ربّا
میں ناس کراں بدکاراں دا ۔ وڈے ویلے اُہناں نوں ...
تیرے شہروں بدی نوں مُکاواں ربّا

۱۲۸

(زبور ۱۰۳)

رحمت نال ہے بھریا ہویا پاک خدا رب ساڈا ۔ رحمت نال ہے بھریا ...
غصے تے کرنے دے وِچ ہے آہستہ دھیما ۔ پیار ات اوسدا ہے ...
ساڈے تے اُتے وی رب ساڈا ۔ سدا نہیں جھگڑا ...
اوہ کدی تیکر نہیں ساڈے اُتے ۔ اپنا کرودھ ...
جیویں اساڈی ہے بُرائی ۔ تیویں سلوک نہ کر ...
ساڈے پاپاں دا ذکر سانوں ۔ بدلہ نہیں ...
جتناں اُچا اس دھرتی توں ۔ اے آسمان ہے ...
رب دے ڈرن والیاں اُتے ۔ رحم ہے اوہدا ...

۱۲۹

(زبور ...)

مضبوط میرا دل ہے ۔ شوکت دے نال گا ...

تعریف اپنے رب دی تے حمد میں سناواں
رہواں تے میں جاگ گے میں جاگانگا سویرے
[illegible] شکر اسنے گاواں تیرے
[illegible] تیری ہے رحمت آسماناں تھیں دی اُچی
[illegible] تیری امانت ہے بدلیاں تیک پہنچی
آسماناں اُتے ہو توں اُچا میرا خدایا
سب دھرتی اُتے ظاہر ہووے جلال تیرا

۴۳۰

(زبور ۱۱۱)

تسی گاؤ ثنا۔ گاؤ ثنا تسی رب دی

[illegible] ٹولی وچ دل نال گاواں ثنا سناواں میں رب دی
[illegible] ات ہیں وڈیرے قدرت اُہدی صاف بھعدی
[illegible] بیتاں ہے بھو جلالی اُہدی سچیائی ہے ابدی
[illegible] عجائب کم جو کیتے یادگاری رکھی سب دی
[illegible] ذات مہربان ہے رحمت بے حد رب دی
[illegible] نے نیکے نہ بھیرے آس جنہاں نوں رب دی
[illegible] نے عہد ہے کیتا یاد اوہ رکھدا ابدی

۴۳۱

(زبور ۱۱۹)

[illegible] صاف رکھے گا اپنا راہ؟
ترے کلام دے موافق چلے رکھے اُہدے تے نگاہ

تینوں میں ڈھونڈیا غیوں ہوں دے　　اپنے حکماں تھوں گمراہ
تیرے کلاموں میں دل وچ رکھیا　　کراں نہ تیرا گناہ
تو ہیں خدایا دھن ہیں سوہنیوں　　اپنی شرع سکھلا
کیتا بیان تیرے سارے نیاں دا　　میرے ہوٹھاں نے خدا
تیری شرع تھوں میں ایسا خوش ہاں　　جیسے خزانہ ملا
دھیان کرانگا تیری شرع تے　　ہساویں رکھاں تیرا راہ
تیرے میں حکماں وچ مگن رہانگا　　بھولاں کلام نہ تیرا

۲۳۲

(زبور ۱۲۱)

اکھیاں چکنا ہاں میں ول پہاڑاں　　مدد لئی میں کستوں پکاروں؟
اکھیاں چکنا ہاں میں ول پہاڑاں
میری مدد نوں رب آپ ہیں آیا　　جس نے دھرتی آکاش بنایا
تیرے پیراں نوں دیوے تھلا راں
تیرا راکھا نہ کدی اونگھلاوے　　تیرے رب نوں نیند رو ی نہ آوے
اسرائیل دیاں رکھدا اوہ تاڑاں
آپ ہیں تیرا خداوند رکھوالا　　تیرے اُتے اوہ چھاں کرن والا
شکر آسے دا ہر دم گزاراں
دنے سورج نہ تینوں ستاوے　　راتیں چن دی نہ کجھ دکھ پہچاوے
خوف کھاویں گا نہ وچ اجاڑاں
تیرا رب تینوں آپ بچاندا　　ساری بدیاں تھوں تینوں چھڈاندا
تیری جندڑی دیاں رکھے تاڑاں

تیرے راہ وچ خداوند تعالیٰ سدا ہوویگا تیرا رکھوالا
میں تے رب ہی نوں ہر دم پکاراں

۱۳۳

(زبور ۱۲۲)

میں خوش ہوا گیا جد مینوں آکھن لگے | کہ آؤ خداوند دے گھر چلئے
اے یروشلم توں خداوند دا شہر | تیرے بوہیاں وچ ہوں کھڑے ساڈے
اے یروشلم توں عجائب بنی | تیری ساری وسوں ہے ڈاہڈی گھنی
تے جس وچ خداوند دی سب قبیلیاں | گواہی دی خاطر ہیں چڑھ جاندیاں
کہ تاں اسرائیل دے اوہ شاہد ہین | خداوند دے ناں دی ستائش کرن
کہ اوس وچ دھرے ہین عدالت دے تخت | کہ داؤد دے سب گھرانے دے تخت

۱۳۴

(زبور ۱۳۶)

شکر کرو تسیں رب دا پیار یو | شکر کرو تسیں رب ہی دا
شکر کرو تسیں آہدا جہڑا | ہے خداوند دا خدا
کیوں جو اوہو بھلا ہے گا | رحمت آہدی ہے سدا
وڈے وڈے کم جو کردا | شکر کرو تسیں اسے دا
جس نے ہیں آسمان بنائے | رحمت آہدی ہے سدا
جس پانی تے دھرتی رکھی | شکر کرو تسیں اسے دا
تارے جس نے نور بنائے | رحمت آہدی ہے سدا
دن دا پہرا سورج کردا | راتیں کرداچن ادا
تارے جنہاں نوں ساتھی دتے | رحمت آہدی ہے سدا

جس پلوٹھے مصر دے ملے ۔ چک اپنا ہتھ غضب دا
کڈھے مصروں اسرائیلی ۔ رحمت ابدی ہے خدا
جس قلزم دو حصے کر کے ۔ لئی اسرائیل پار لنگھا
فوج سنے فرعون نوں ڈوبے ۔ رحمت ابدی ہے سدا

۲۳۵

(زبور ۱۳۷)

بابل دیاں نہراں تے جدوں بیٹھے اسیں جا
صیہون نوں کر یاد تدوں روئے مار دھاڑ
ٹنگ دِتیاں اساں بید بطاں بیٹھاں دے رکھاں نال
ساڈے قید کرنوالے کہندے وپو کجہ ست
اپنے خدا دے گیت اسیں گاونڈے کس طرح
اوہ سی بیگانہ دیس نالے غیرا دہ جگ
یروشلم یروشلم بھولجا داں جے کدی
استادی اپنی دیوے میرا سجا ہتھ بھلا
اپنی خوشی بھیں وڈے ملکے جے میں یاد نہ رکھاں
تد جیبھ میری میرے تالو نال لگے جب

۲۳۶

(زبور ۱۴۳)

خدایا توں سن میری چھیتی دعا ۔ کہ ہے خاتمہ نیڑے روح میری
توں منہ اپنا بندے تھوں نہ پھیرلے ۔ کتاں ڈگ پاواں میں وچ گور د
محبت دی آواز فجرے سنا ۔ کہ ہے تیرے اُتے میرا آسرا

توں ہن اپنی راہ اُتے مینوں چلا — تیرے ول میری جان تکدی سدا
میرے ویریاں کولوں مینوں چھڈا — تیرے کول آکے میں لیندا اپنا
توں اپنی ہی مرضی تے چلنا سکھا — کہ توئیں ہے میرا خداوند خدا
دکھاوے تیری نیک روح مینوں راہ — تاں سچیائی دے ملک جا پونہچانگا
توں نام اپنے دے واسطے اے خدا — میری جان نوں زندگی کر عطا
توں اپنی صداقت دی خاطر خدا — میری جان ڈاہڈے دکھاں تھوں چھڈا
میرے اُتے کر رحم میرے خدا — میرے دیاں نوں توں چھیتی مکا
توں کر ناس ہوں موذی تمام — خداوندا تیرا ہی میں ہاں غلام

۲۳۲

(زبور۔ ۱۴۸)

کرو رب دی ہوں وڈیائی — سب اسماناں دی اُچیائی
تعریف تعریف کرو بلندی پر
تعریف کرن فرشتے سارے — اُہدیاں فوجاں مارن نعرے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
چن سورج چمکیلے تارے — سب آسمان تے پانی سارے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اُسنے حکم کیتا جاری — خلقت پیدا ہوئی ساری
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اُس اجیہے مضبوط بنائے — تاں جو کجھ دی ٹل نہ جائے
تعریف تعریف کرو بلندی پر

انتخابی سبق

ا- زبور ۱- امثال ۳: ۱۳- ۱۸
مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی
صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ
ہر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کی
مجلس میں نہیں بیٹھتا۔
بلکہ خداوند کی شریعت میں مگن رہتا
اور دن رات اسکی شریعت میں
سوچا کرتا ہے۔
سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو
پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جائے
اور اپنے وقت پر میوے لائے۔ جسکے
پتے مرجھاتے نہیں۔ اور اپنے ہر ایک
کام میں پھولتا پھلتا رہیگا۔
شریر ایسے نہیں۔ بلکہ وہ بھوسے
کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہے۔
سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہیں گے
نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں۔
کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ

جانتا ہے پر شریروں کی راہ نیست
نابود ہوگی۔
کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جو
دانائی کو پایا ہے۔ اور وہ آدمی جس
عقلمندی کو حاصل کیا۔
کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی
سوداگری سے اور اُسکا حاصل چوکھے
سونے سے بہتر ہے
کہ وہ لعلوں سے زیادہ بیش قیمتی ہے
اور ساری چیزیں جنکی خواہش تو رکھ سکتا
اُسکے برابر نہیں۔
عمر کی درازی اُسکے دہنے ہاتھ
اور اُسکے بائیں ہاتھ میں دولت
عزت ہیں۔
اُسکی راہیں خوشی کی راہیں ہیں ا
اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں
وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں
زندگانی کا درخت ہے۔ خوشحال

جو اُسے لئے رکھتا ہے۔

۲۔ زبور ۲۔

قومیں کس لئے جوش میں ہیں
اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں؟
زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں
اور سردار آپس میں خداوند کے اور
اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے
باندھتے ہیں۔
کہ آؤ ہم اُنکی بند کھول ڈالیں اور
اُنکی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں۔
وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا
اور خداوند اُنھیں ٹھٹھوں میں اُڑائیگا
تب وہ غصے میں اُنسے باتیں کریگا
اور نہایت بیزار ہوکے اُنھیں پریشانی
میں ڈالیگا
میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس
صیہون پر بٹھلایا ہے۔
میں حکم کو آشکارا کرونگا کہ خداوند نے
میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے میں
آج کے دن تیرا باپ ہوا۔
مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا
وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضہ
میں کرونگا۔
تو لوہے کے عصا سے اُنھیں توڑیگا۔ کمہار
کے برتن کی مانند تو اُنھیں چکناچور کریگا۔
پس اب اے بادشاہو ہوشیار ہو
اے زمین کی عدالت کرنیوالو تربیت پاؤ
ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور
کانپتے ہوئے خوشی کرو۔
بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو
اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب
اُسکا قہر یکایک بھڑکے۔ مبارک
وہ سب جنکا توکل اُسپر ہے۔

۳۔ زبور ۹: ۱ و ۲ و ۹ - ۱۱ و ۱۸: ۱-
۳ و ۲۰ - ۳۲ و ۳۵ -

میں اپنے سارے دل سے خداوند کی
ستائش کرونگا۔ میں تیرے سارے
عجائب کاموں کا بیان کرونگا۔
میں تجھ سے خوش اور خوشوقت
رہونگا۔ اے حق تعالیٰ میں تیرے
نام کی ستائش کروں گا۔
خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہے

اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ
وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا
رکھیں گے کہ تو نے اے خداوند اُن کو
جو تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں
کیا ہے۔
خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے
ستائش کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے
درمیان اُسکے عجائب کاموں کا بیان
کرو۔
اے خداوند جو میری قوت ہے
میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔
خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور
میرا چھڑانے والا ہے۔
میرا خدا میری چٹان جس پر میرا بھروسا
ہے۔ میری ڈھال اور میری نجات کا
سینگ اور میرا اونچا برج۔
میں خداوند کو جو ستائش کے
لائق ہے پکارتا ہوں۔ اور
یوں اپنے دشمنوں سے رہائی
پاتا۔
خداوند کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا
سخن تایا ہُوا ہے۔ وہ اُن سب
جنھیں اُسکا بھروسا ہے سپر ہے۔
خداوند کے سوا خدا کون ہے؟ اور
ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہے؟
خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط باندھتا
ہے اور میری راہ کو کامل کرتا۔
تو نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت
کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو
سنبھالا اور تیرے احسان نے
مجھکو بزرگ کیا۔

۴۔ زبور ۱۹۔

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں
اور فضا اُسکی دستکاری دکھلاتی ہے
ایک دن دوسرے دن سے
باتیں کرتا ہے اور ایک رات
دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے۔
اُنکی کوئی لغت اور زبان نہیں اُن
کی آواز سُنی نہیں جاتی۔
پر ساری زمین میں اُنکی تار گونجتی ہے
اور دُنیا کے کناروں تک اُن کا
کلام پہنچا ہے۔ اُن میں اُس نے

آفتاب کیلئے خیمہ کھڑا کیا ہے۔
جو دولہا کی مانند خلوتخانہ سے نکل آتا ہے
اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے
سے خوش ہوتا ہے۔
افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد
ہے اور اُسکی گردش اُس کے
دوسرے کنارے تک ہوتی۔
اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں
خداوند کی توریت کامل ہے۔ کہ دل
کی پھیرنے والی ہے۔ خداوند کی شہادت
سچی ہے۔ کہ سادہ دلوں کو تعلیم
دینے والی ہے۔
خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں
کہ دل کی خوشی بخشتی ہیں خداوند
کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو
روشن کرتا ہے۔
خداوند کا خوف پاک ہے کہ اُس کو
ابد تک پایداری ہے خداوند کی
عدالتیں سچی اور تمام وکمال سیدھی
ہیں۔
وہ سونے سے بلکہ بہت کندن سے
زیادہ نفیس ہیں۔ شہد اور اُسکے
چھتے کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں
اُسکے سوا تیرا بندہ اُنسے تنبیہ پاتا ہے
اُن کے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہے۔
اپنی بھول چوکوں کو کون جان
سکتا ہے۔ ۹ تو مجھکو گناہِ پنہانی
سے پاک کر۔
اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے
بھی باز رکھ۔ اُنھیں مجھ پر غالب
ہونے مت دے۔ تب میں راست
ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک
رہونگا۔
میرے مُنھ کی باتیں اور میرے
دل کے سوچ تیرے حضور میں
پسند آویں اے خداوند میری
چٹان اور میرے فدیہ دینے والے

۵۔ زبور ۲۳

خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھ کو کچھ
کمی نہیں۔
وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں
بٹھلاتا ہے۔ وہ راحت کے

چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے۔
وہ میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے نام
کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں
لئے پھرتا ہے۔
بلکہ جب میں موت کے سایہ کی
وادی میں پھروں تو مجھے کچھ
خوف وخطر نہ ہوگا۔ کیونکہ تو
میرے ساتھ ہے۔ تیری چھڑی اور
تیری لاٹھی وہ ہی میری تسلی
کے باعث ہیں۔
تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے
آگے دسترخوان بچھاتا ۔ تو میرے
سر پر تیل ملتا۔ میرا پیالہ لبریز ہو کے
چھلکتا ہے۔
لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر
میرے قدم سے لگی رہیں گی
اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر
میں سکونت کرونگا۔

۶۔ زبور ۲۵: ۱-۷
اے خداوند میں اپنی جان کو تیری
طرف اٹھاتا ہوں۔
اے میرے خدا میں تجھ پر بھروسا
رکھتا ہوں۔ مجھے شرمندہ ہونے
نہ دے۔ میرے دشمن مجھ پر
شادیانہ نہ بجائیں
اور اُن میں سے بھی جو تجھ سے اُمید
رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ
وہ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں
شرمندہ ہوں۔
اے خداوند مجھے اپنی راہیں
دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا۔
اپنی صداقت میں مجھکو لے چل اور
مجھکو تعلیم دے کہ میرا نجات دینے والا
خدا تو ہے۔ سارے دن میں تیرا
انتظار کھینچتا ہوں۔
اے خداوند اپنی رحمتوں کو اور
اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وہ قدیم
سے ثابت ہیں۔
میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے
قصوروں کو یاد مت کر۔ تو اپنی رحمت
کے مطابق اپنی خوبی کیلئے اے
خداوند مجھے یاد فرما۔

خداوند بھلا اور سیدھا ہے
اسلئے وہ گنہگاروں کو راہِ حق
دکھلاتا ہے۔
وہ حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہے
اور مسکینوں کو اپنے راہ کی بات
سکھلاتا ہے۔
خداوند کی ساری راہیں رحمت
اور صداقت ہیں اُنکے لئے جو اُس
کے عہد اور اُسکی شہادتوں کو
یاد رکھتے ہیں
اے خداوند اپنے نام کے واسطے میری
بدی کو بخشدے کہ وہ بڑی ہے۔
وہ کونسا انسان ہے جو خداوند
سے ڈرتا ہے؟ وہ اُسکو وہی
راہ جو پسند ہے بتلائیگا۔
اُسکا جی چین سے رہیگا اور اُس کی
نسل زمین کی وارث ہوگی۔
خداوند کا بھید اُن پاس ہے
جو اُس سے ڈرتے ہیں وہ اُنکو
اپنے عہد کی شناسائی عنایت
کرے گا۔

۷۔ زبور ۳۲

مُبارک ہے وہ جسکا گناہ بخشا گیا اور
خطا ڈھانپی گئی۔
مُبارک ہے وہ آدمی جس کے
گناہوں کو خداوند حساب میں
نہیں لاتا اور جس کے دل میں دغا
نہیں۔
جب میں چپ رہا تو میری ہڈیاں
سارے دن کراہتے کراہتے گھل گئیں
کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر
بھاری تھا۔ میری تراوٹ گرمیوں
کی خشکی سے بدل ہوئی۔
میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار
کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں
چھپائی۔ میں نے کہا میں خداوند کے
آگے اپنے گناہ کا اقرار کروں گا
سو تو نے میری بدذاتی کے گناہ کو
بخشدیا۔
اسی لئے ہر ایک جو دیندار ہے
اُس وقت جب تو مل سکتا ہے
تجھ سے دعا مانگے گا۔ یقیناً جو بڑے

پانیوں کے سیلاب آئیں وہ اُسے
نہ پہنچیں گے۔
تو میرے چھپنے کا مکان ہے۔ تو مجھے
دُکھوں سے بچاتا ہے۔ نجات کے
گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہے۔
میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس
راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے
سکھاؤنگا۔ تیری رہنمائی
کیلئے میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا۔
تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت
ہو کہ اُن کو سمجھ نہیں اور اُنکا منہ
لگام اور باگ کے سر نجام سے بند
کرنا ہے نہ ہو کہ وہ مجھ تک آئیں۔
شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں پر وہ
جسکا بھروسا خداوند پر ہے رحمت
سے گھیرا جاتا ہے۔
اے صادقو خداوند کے سبب خوش
ہو اور شادمانی کرو۔ اور تم سب جو
راستدل ہو خوشی سے چلاؤ۔

۸۔ زبور ۳۴: ۱ - ۱۷

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا۔
اُسکی ستائش صدا میرے منہ میں
ہوگی۔
میری روح خداوند پر فخر کریگی
غریب لوگ سنیں گے اور خوش
ہوں گے۔
میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو۔ ہم
مل کے اُسکے نام کو بلند کریں۔
میں نے خداوند کو ڈھونڈا۔
اُس نے میری سُنی۔ اور مجھے
میرے سارے خوفوں سے رہائی
دی۔
اُنہوں نے اُس پر نظر کی اور روشن
ہو گئے اور اُنکے منہ شرمندہ نہ ہوئے
یہ مسکین چلایا اور خداوند نے
سُنا اور اُسے اُسکی ساری
مصیبتوں سے بچالیا۔
خداوند کا فرشتہ اُن کی چاروں طرف
جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا
ہے اور اُنھیں بچاتا رہتا ہے۔
اے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند
مہربان ہے مبارک ہے وہ آدمی

جسکا بھروسا اُس پر ہے۔
اے اُس کے مقدس لوگو خداوند سے
ڈرو۔ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنھیں
کچھ کمی نہیں۔
شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے اور
بھوکے رہتے ہیں۔ پر جو خداوند
کے طالب ہیں اُنھیں کسی نعمت
کی کمی نہیں۔
آؤ اے لڑکو اور میری سنو۔ میں تمھیں
خداترسی سکھلاؤنگا۔
وہ کون اِنسان ہے جو زندگی کا
مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے
تاکہ بھلائی دیکھے؟
اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں کو
دغا کی بات کہنے سے باز رکھ۔
بدی سے بھاگ اور نیکی کر۔ صلاحتی
کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر۔
خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور
اُسکے کان اُن کی فریاد پر ہیں۔
خداوند کا منہ اُنکے برخلاف ہے
جو بدکردار ہیں تاکہ اُنکی یادگاری
زمین پر سے مٹا ڈالے۔
صادق چلاتے ہیں اور خداوند سنتا ہے
اور اُنھیں اُن کے سارے دکھوں سے
رہائی دیتا ہے۔

۹ - زبور ۳۷: ۱-۱۱

بدکاروں کے سبب توُ مت کڑھ۔
بُرے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر
کہ وہ جلدی گھاس کی مانند کاٹ
ڈالے جائیں گے اور ہرے سبزے
کی طرح مرجھا جائیں گے۔
خداوند پر توکل رکھ اور نیکی کر۔ تو زمین
میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری چرا کر
خداوند کی یاد میں مسرور رہ کہ وہ
تیرے دل کے مطالب پورے کریگا۔
اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے۔ اُس پر توکل
کر وہ خود بنا لیگا۔
وہ تیری صداقت کو نور کی طرح
ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو
دوپہر کی سی روشنی بخشیگا۔
خداوند کی طرف چپکے رجوع ہو اور
اُسکے انتظار میں ٹھہرا رہ۔ اُس شخص کے

سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب
ہوتا ہے اور برے منصوبے باندھتا
ہے مت کڑھ۔
غصہ کرنے سے باز آ اور غضب
کو ترک کر۔ اپنے تیئں مت اُسکا
ایسا نہو کہ تو شرارت میں گرے۔
کہ بدکار کاٹ ڈالے جائیں گے۔ لیکن
وہ جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کو میراث
میں لینگے۔
کہ ایک تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر
نہوگا۔ تو غور کرکے اُس کا مکان
ڈھونڈھیگا اور وہ نہ ہوگا۔
لیکن وہ جو حلیم ہیں زمین کے وارث
ہونگے۔ اور بہت سی راحت پا کے
خوشدل ہونگے۔

۱۰- زبور- ۵۱: ۱-۱۴

اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر
شفقت کر اپنی رحمتوں کی کثرت کے
موافق میرے گناہ مٹا دے۔
میری بُرائی سے مجھے خوب دھو
اور میری خطا سے مجھے پاک کر
کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں
اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے
میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور
تیرے ہی حضور بدی کی ہے۔
تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق
ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے
تو تو پاک ظاہر ہو۔
دیکھ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی
اور گناہ کے ساتھ میری ماں نے مجھے
پیٹ میں لیا۔
دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے
سو باطن میں مجھکو دانائی سکھلا۔
زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف
ہوجاؤں۔ مجھ کو دھو کہ میں برف سے
زیادہ سفید ہوؤں۔
مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا
کہ میری ہڈیاں جنھیں تو نے
توڑ ڈالا شادماں ہوں
میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور
میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال۔
اے خدا میرے اندر ایک پاک دل

پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے
باطن میں نئے سرے سے ڈال -
مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور
اپنی روحِ پاک مجھ سے نہ نکال -
اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر
عنایت کر اور اپنی آزاد رُوح سے
مجھکو سنبھال
تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں
سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع
کرینگے -
اے خدا میرے نجات دینے والے
خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی
دے کہ میری زبان تیری صداقت
کے گیت بلند آواز سے گائے -

۱۱ - زبور ۶۳ : ۱ - ۸

اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھ کو
ڈھونڈھونگا میری جان تیری پیاسی
اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی
ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا
مشتاق ہے -
تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت
کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت مقدس
میں دیکھا ہے -
اس لئے کہ تیری مہربانی زندگی سے
بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری ستائش
کرتے ہیں گے -
اسیطرح جب تک کہ میں جیتا ہوں
تجھ کو مبارک کہا کرونگا اور
تیرا نام لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا
میری جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا
اور چربی سے - اور میرا مُنہ خوشی کرتے
ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش
کریگا -
جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد
کرتا ہوں اور رات کے پہروں
میں تیرا دھیان کرتا ہوں -
اس لئے کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں
تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی
مناؤنگا -
میری جان تیرے پیچھے لگی ہے
تیرا دہنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہے

۱۲- زبور ۶۷

خدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت دے
اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے
تاکہ تیری راہ زمین میں جانی
جائے اور تیری نجات ساری
قوموں میں۔
اے خدا لوگ تیری ستائش کریں
سب لوگ تیری مدح خوانی کریں۔
امتیں خوش ہوں اور خوشی کے
مارے گائیں۔ کہ تو راستی سے
لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین
پر امتوں کی ہدایت فرمائیگا۔
اے خدا لوگ تیری ستائش کریں
سارے لوگ تیری ستائش کریں۔
زمین اپنا حاصل پیدا کرے گی
خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا۔
خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے
کنارے اُسکا ڈر مانینگے۔

۱۳- زبور ۷۲

اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں
عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی
صداقت دے
وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے
حکم کرے گا اور تیرے مسکینوں
میں عدالت سے
پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کریں
گے اور ٹیلے بھی صداقت سے۔
وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف
کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں
کو بچائیگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے
کرے گا۔
جب تک کہ سورج اور چاند باقی
رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے
ڈرا کرینگے۔
وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے
گھاس پر پڑے نازل ہوگا۔ اور
پھوہی کے مینہ کی طرح جو زمین
کو سیراب کرتا ہے۔
اُسکے عصر میں جب تک کہ چاند باقی
رہے گا صادق پھلینگے اور سلامتی
فراواں ہوگی۔
سمندر سے سمندر تک اور دریا سے

انتہاے زمین تک اُس کا حکم
جاری ہوگا
وہ جو بیابان کے باشندے ہیں اُس کے
سامنے جھکیں گے اور اُس کے دشمن خاک
چاٹیں گے۔
ترسیس اور جزیروں کے سلاطین
نذریں لائینگے اور سبا اور سیبا کے
بادشاہ ہدیے گذرانینگے
ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور
سجدہ کرینگے ساری گروہیں اُس کی
بندگی کرینگی۔
کیونکہ وہ دہائی دینے والے محتاج
کو اور مسکین کو اور اُن کو جنکا کوئی
مددگار نہ ہو چھڑائیگا۔
وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور
محتاجوں کی جان بچا لیگا۔
وہ اُن کی جانوں کو ظلم اور غضب سے
بچا لیگا۔ اُن کا خون اُسکی نظر
میں بیش قیمت ہوگا۔
وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا۔ اُسکے حق میں سدا دعا

ہوگی - ہر روز اُسکی مبارکبادی کیجیگی
اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں
کی چوٹیوں پر ہوگی - اُس کا پھل
لبنان کے درخت کی طرح جھومیگا
اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس
کی مانند سرسبز ہونگے۔
اُس کا نام ابد تک باقی رہیگا جبتک
کہ آفتاب رہیگا اُسکے نام کا رواج ہوگا
لوگ اُسکے باعث اپنے تئیں مبارک
کہیں گے ساری قومیں اُسے مبارکبادی
دینگی۔
خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا
ہی عجائب کام کرتا ہے مبارک ہے
اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک ہے
سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہو۔
آمین اور آمین۔

۱۴ - زبور ۸۴

اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن
کیا ہی دلکش ہیں۔
میری روح خداوند کی بارگاہوں کے
لئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے

میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے
لئے للکارتا ہے۔
گورے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے
اپنا آشیانہ تو پایا ہے جہاں وہ اپنے بچے
رکھیں۔ تیری قربان گاہوں کو اے
لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور
میرے خدا۔
مبارک وہ ہیں جو تیرے گھر میں بستے
ہیں وہ سدا تیری ستائش کرینگے
مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھ سے
ہے اُن کے دل میں تیری راہیں ہیں
وہ بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے
اُسے ایک کنؤ بناتے۔ پہلی برسات
اسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔
وہ قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے
جاتے ہیں یہانتک کہ خدا کے آگے صیون
میں حاجز ہوتے ہیں۔
اے خداوند رب الافواج میری
دعا قبول کر اے یعقوب کے خدا
کان دھر۔
اے خدا اے ہماری سپر نظر کر اور
اپنے مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔
کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں
کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے
لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت
کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے
کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے او
سپر ہے۔ خداوند فضل و جلال بخشے
اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے
کوئی اچھی چیز دریغ نہ کرے گا۔
اے لشکروں کے خداوند مبارک
وہ انسان ہے جسے تیرا بھروسا

۱۵- زبور ۹۰

اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ
پیشتر اس سے کہ پہاڑ پیدا
ہوئے اور زمین اور دنیا
تو نے بنایا ازل سے ابد تک تو
خدا ہے۔
تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے
فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو۔
کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے
جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور

ایک پہر رات ۔
تو انہیں یوں لیجاتا ہے جیسے سیلاب سے
وہ گویا نیند ہیں۔ وہ فجر کو اُس گھاس
کی مانند ہیں جو اُگتی ہو۔
وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور ترو تازہ
ہوتی ہے۔ شام کو کاٹی جاتی ہے
اور سوکھ جاتی ہے ۔
کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے
غضب سے پریشان ہوئے۔
تونے ہماری بدکاریاں اپنے آگے
رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ
اپنے چہرے کی روشنی میں۔
کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں
گذرے اور ہمارے برس خیال کی
طرح بسر ہو گئے ۔
ہماری زندگی کے دن ستر برس
ہیں۔ اور اگر قوت ہو تو اسّی برس
لیکن یہ توانائی محنت اور مشقت
ہے ۔ کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں
اور اُڑ جاتے ہیں۔

تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون
ہے ؟ اور تیرے غضب کا جو تیرے
رعب کے مطابق ہے ؟
ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا
ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں ۔
اے خداوند پھر کب تک ؟ اور اپنے
بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو۔
ہمکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت
رہیں ۔
جتنے دنوں تک تونے ہمکو دکھی رکھا
اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی
اتنے برسوں تک ہمکو خورسندی دے
اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی
شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھلا۔
اور خداوند ہمارے خدا کی نعمت ہم پر ہو
اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم ہو
ہاں تو ہمارے ہاتھوں کے کام کو
قائم کر۔

١٦- زبور ٩١: ١-١٢
وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے
سو قادرِ مطلق کے سایہ تلے رہیگا۔
میں خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ
وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہے میرا
خدا جس پر میرا توکل ہے۔
یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور
مہلک وبا سے رہائی دیگا۔
وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپائیگا
اور اُسکے بازوؤں کے نیچے تجھے پناہ
ملیگی۔ اُسکی وفاداری تیری سپر اور
پھری ہوگی۔
تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس
تیر سے جو دن کو اُڑتا ہے۔
اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے
میں چلتی ہے اور نہ اُس مری سے
جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔
تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائینگے اور
دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر لیکن وہ
تیرے نزدیک نہ آئے گی۔
فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا
اور شریروں کے بدلے کو دیکھیگا
کیونکہ تو اے خداوند میری پناہ گاہ
ہے۔ تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اختیار
کیا۔
اسلئے تجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی
اور کوئی وبا تیرے خیمے کے پاس
نہ پہنچیگی۔
کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو
حکم کریگا کہ وہ تیری سب راہوں
میں تیری نگہبانی کریں۔
کہ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
تانہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے
ٹھیس لگے۔

١٧- زبور ٩٨
خداوند کیلئے ایک نیا گیت گاؤ۔ کیونکہ
اُس نے عجائبات کئے۔ اُس کے
دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے اُسے
فتح بخشی۔
خدا نے اپنی نجات ظاہر کی۔ اُس نے

اپنی صداقت اُمتوں کو کھول کے
دکھلائی۔
نے اسرائیل کے گھرانے کی بابت
رحمت اور امانت کو یاد فرمایا۔
مین کے سارے کناروں نے ہمارے
ا کی نجات کو دیکھا۔
اے ساری زمین خداوند کے لئے
خوشی کا نعرہ مار۔ آواز بلند کر اور
خوشی منا کے مدح گا۔
وند کے لئے بربط بجا کے گاؤ۔ بربط
کے اور سُر باندھ کے گاؤ۔
نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے
خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی
آوازیں کرو۔
مندر اور اُسکی معموری شور مچائیں۔
اری دنیا بھی اور سب جو اُس میں
تے ہیں۔
نہریں تالیاں دیں اور پہاڑیاں
مل کے خوشیاں کریں۔
اوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت
نے آتا ہے۔ وہ صداقت سے دُنیا

کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت
کرے گا۔

۱۸۔ زبور ۱۰۰

اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے
خوشی کا نعرہ مارو۔
خوشی سے خداوند کی عبادت کرو
گاتے ہوئے اُسکے حضور میں حاضر ہو
تم جانو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے
ہمکو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں۔ ہم اُسکے
لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں۔
شکر گذاری کرتے ہوئے اُس کے
دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے
اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔
اُسکا احسان مانو۔ اُسکے نام کو
مبارک کہو۔
کہ خداوند بھلا ہے اُسکی رحمت ابدی ہے
اور اُس کی وفاداری پشت در پشت ہے

۱۹۔ زبور ۱۰۳

اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔
اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُس کے مقدس نام کو
خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان

اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش
نہ کر۔
وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہے۔ وہ
تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔
وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے
وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج
رکھتا ہے۔
وہ تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ
کرتا ہے۔ کہ تو عقاب کی مانند از سر نو
جوان ہوتا ہے۔
خداوند سارے مظلوموں کے لئے
صداقت اور انصاف کرتا ہے۔
اُس نے اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں اور
اپنے کام بنی اسرائیل کو۔
خداوند رحیم اور کریم ہے غصے ہونے
میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے۔
اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں۔ وہ اپنے غصے
کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا۔ اُس نے
ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک
نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق
بدلا نہیں دیا۔

بلکہ جسطرح آسمان زمین کے اوپر بلند ہے
اُسی طرح اُسکی رحمت اُن پر بڑی ہے
جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
پورب پچھم سے جتنی دُور ہے اتنی ہی دور
تک اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے
جدا کیا۔
جسطرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہے
اُسی طرح خداوند اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں۔ ترس کھاتا ہے۔
کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہے۔ وہ
یاد رکھتا ہے کہ ہم مٹی ہیں۔
انسان جو ہے اُسکے دن گھاس
کی مانند ہیں۔ وہ جنگلی گل کی مانند
پھولتا ہے۔
کہ ہوا اُس پر سے گذری اور وہ نہیں
اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا۔
لیکن خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہے اور
اُسکی صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر۔
جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُسکے

حکموں کو یاد کرکے اُنپر عمل کرتے ہیں ۔
خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت
قائم کیا اور اسکی بادشاہت سب پر
مسلط ہے ۔
خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے فرشتو
تم جو زور میں سبقت لیجاتے ہو اور اسکے
حکموں پر عمل کرتے ہو اور اُسکے کلام
کی آواز کو سُنتے ہو ۔
خداوند کو مبارک کہو اے سب
اُسکے لشکر والے اُسکے خدمت کرنے
والو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو ۔
خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے سارے
مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں اے
میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ ۔

۲۰ - زبور ۱۲۱
میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا
ہوں - کہاں سے میری مدد آئیگی ؟
میری مدد خداوند سے ہے جس نے
آسمان و زمین کو پیدا کیا ۔
وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا ۔ وہ جو تیرا
محافظ ہے نہ اونگھیگا ۔
دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے
ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا ۔
خداوند تیرا محافظ ہے - خداوند تیرے دہنے
ہاتھ پر تیرا سائبان ہے ۔
آفتاب نہ دن کو اور ماہتاب نہ
رات کو تجھے کچھ ضرر پہنچیگا ۔
خداوند ہر ایک برائی سے تجھے محفوظ رکھیگا
وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا ۔
خداوند تیرے آنے جانے میں اسوقت سے
لیکر ابد تک تیرا محافظ رہیگا ۔

۲۱ - زبور ۱۳۹ : ۱-۱۲ و ۲۳ و ۲۴
اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے ۔
تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہے
تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت
کرتا ہے ۔
تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہے
بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہے
کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی
بات نہیں کہ جس سے تو اے خداوند
بالکل آگاہ نہیں ۔
تو آگے پیچھے میرا گھیر نے والا ہے - اور تو نے

اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے۔
ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجیب ہ
ہے یہ بلند ہے میں اُس تک نہیں
پہنچ سکتا۔
تیری روح سے میں کدھر جاؤں ؟
اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟
اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں
تو تُو وہاں ہے۔ اگر میں پاتال میں
اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں
بھی ہے۔
اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں
جا رہوں۔
تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا
اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔
اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپالے گی۔
تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی۔
یقیناً تاریکی تیرے سامنے تیرگی
نہیں پیدا کرتی۔ پر رات دن کی
مانند روشن ہے۔ تاریکی اور روشنی
دونو یکساں ہیں۔
اے خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو

جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو
پہچان۔
دیکھ کیا مجھ میں کوئی بد انگیز عادت
ہے کہ نہیں۔ اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔

۲۲۔ زبور ۱۴۳: ۱-۸ و ۱۰

اے خدا میری دعا سن میری منتوں پر
کان رکھ۔ اپنی وفاداری سے اور اپنی
صداقت سے میرا جواب دے۔
اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت
میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتی
جان تیرے حضور راستباز نہیں ٹھہر
سکتا۔
کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہے
اُس نے میری زندگی کو خاک پر پٹک
کیا۔ اُس نے مجھکو اُنکی مانند جو مدت
سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے۔
اِس لئے میرا جی مجھ میں اداس
ہو گیا ہے میرا دل میرے بیچ میں
اُجڑ گیا ہے۔
میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں میں
تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں

تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں۔
میں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہوں
میری روح خشک زمین کی مانند
تیری پیاسی ہے۔
اے خداوند جلد میری سن۔ میری روح
تمام ہونے پر ہے۔ مجھ سے منہ نہ موڑ
نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے
میں گرتے ہیں۔
مجھکو صبح کے وقت اپنی شفقت
کی آواز سُنا۔ کیونکہ میرا توکل تجھ
پر ہے۔ اپنی راہ جس میں میں
چلوں مجھے بتا۔ کیونکہ میں اپنی
روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں
مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا۔ کیونکہ تو ہی
تو میرا خدا ہے تیری نیک روح مجھے
راستی کے ملک میں لے چلے۔

۴۴۔ زبور ۱۴۵: ۱۰۔ ۲۱

اے خداوند تیری ساری دستکاریاں
تیری ثنا خوانی کرتی ہیں۔ اور تیرے
مقدس لوگ تجھے مبارک باد کہتے۔
وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان
کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے
تاکہ آدمی زادوں پر اُسکی قدرتیں اور
اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں
تیری بادشاہت ابدی بادشاہت
ہے اور تیری حکومت پشت در پشت
قائم رہتی۔
خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے
اور اُن سب کو جو جھک گئے ہیں۔ کھڑا
کرتا ہے۔
سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔
تو انہیں وقت پر اُن کی روزی
دیتا ہے۔
تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر ایک جاندار
کا پیٹ بھرتا ہے۔
خداوند اپنی ساری راہوں میں
صادق ہے اور اپنے سب کاموں
میں رحیم ہے۔
خداوند اُن سب سے جو اُسکو پکارتے
ہیں نزدیک ہے۔ اُن سب سے جو
سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں۔
وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے

ڈرتے ہیں پوری کریگا۔ وہی اُنکی
فریاد سُنے گا اور انہیں بچائیگا۔
خداوند اُن سب کی جو اُس سے محبت
رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے۔ لیکن سارے
شریروں کو نابود کریگا۔
میرا مُنھ خداوند کی ستائش کا
مضمون کہیگا۔ ہاں ہر ایک بشر
ابدالآباد اُسکے مقدس نام کو مبارک
کہا کرے۔

۴۳۔ زبور ۱۴۶

خداوند کی ستائش کرو۔ اے میری جان
خداوند کی ستائش کر۔
میں جب تک جیتا رہونگا خداوند
کی ستائش کروں گا۔ میں جبتک
موجود ہوں خداوند کی ثناخوانی
کرونگا۔
امیروں پر آدمزادے پر توکل نہ کرو
کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت نہیں
اُسکا دم نکل جاتا ہے۔ وہ اپنی مٹی میں
پھر جاتا ہے اُسی دن اُسکے منصوبے
فنا ہو جاتے ہیں۔
مبارک ہے وہ جسکی کمک یعقوب
کا خدا ہے۔ اور جسکا توکل خداوند
اُسکے خدا پر ہے۔
جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا
اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہے جو ہمیشہ
اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہے۔
جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے اور
اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے خداوند
اسیروں کو چھڑاتا ہے۔
خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا
ہے خداوند اُنھیں جو نیچے جھکے ہیں
سیدھا کھڑا کرتا ہے۔ خداوند صادقوں
کو عزیز رکھتا ہے۔
خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہے
وہ یتیموں اور بیواؤں کو سنبھالتا ہے
لیکن شریروں کی راہ کو اُونچا
نیچا کرتا ہے۔
خداوند ابد تک سلطنت کریگا ہاں تیرا
خدا اے صیہون پُشت در پُشت
خداوند کی ستائش کرو۔

۲۵۔ زبور ۱۵۰

خداوند کی ستائش کرو۔ اُسکے مقدس
میں خدا کی ستائش کرو۔ اُسکی قدرت
کی فضا میں اُسکی ستائش کرو۔
اُسکی قدرتوں کے سبب اُسکی
ستائش کرو۔ اُسکی بزرگی کی کثرت
کے مطابق اُسکی ستائش کرو۔
قرنائی پھونکتے ہوئے اُسکی ستایش
کرو۔ بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُسکی
ستایش کرو۔
طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے
اُسکی ستائش کرو۔ تاروالے
سازوں کو بانسلیوں کو بجاتے ہوئے
اُسکی ستائش کرو۔
بلند آواز جھانجھ بجا کے اُس کی ستائش
کرو۔ خوش آواز جھانجھ بجا بجا کے اُس
کی ستائش کرو۔
ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے
خداوند کی ستائش کرے۔ خداوند
کی ستائش کرو۔

۲۶۔ یسعیاہ ۳۵

بیابان اور ویرانہ اُنکے سبب سے شادمان
ہونگے۔ اور دشت خوشی کریگا۔ اور
نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔
وہ کثرت سے کلیاں لائیگا اور
شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی
کرے گا۔ لبنان کی شوکت اور
کرمل اور شارون کی شرافت اُسے
دیجائیگی۔ وہ خداوند کا جلال
اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھیں گے
کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں
کو پائداری بخشو۔
اُنکو جو کچہ دلے ہیں کہو ہمت باندھو
مت ڈرو دیکھو تمھارا خدا سزا اور
جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہے۔ ہاں
خدا ہی آئیگا اور تمھیں بچائیگا۔
اُسوقت اندھوں کی آنکھیں وا کیجائینگی
اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔
تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں
بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی
کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں

ندیاں پھوٹ نکلینگی۔
بلکہ سراب تالاب ہوجائیگا اور پیاسی زمین
پر پانیوں کے چشمے ہونگے۔ بھیڑیوں کے
مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا۔
نے اور نرکل کا ٹھکانا ہوگا۔

اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ
اور ایک شاہراہ ہوگی۔ اور
وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی۔ وہ
جو ناپاک ہے اُسپر گذر نہ کریگا۔
وہ انھیں کے لئے ہے۔ مسافر اگرچہ
ناواقف ہوں اُس میں گمراہ نہونگے۔
وہاں شیر ببر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ
اُسپر چڑھیگا۔ وہ وہاں نہ ملیگا۔ مگر وہ
جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے۔
ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے
لوٹینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے
آئینگے اور ابدی سرور اونکے سروں
پر ہوگا وہ خوشی اور شادمانی حاصل
کرینگے۔ اور غم اور آہ سرد دفع
کیجائیگی۔

---

۳۶ - یسیاہ ۴۰: ۲۶-۳۱
اپنی آنکھیں اوپر اٹھاؤ۔ اور دیکھو کس نے
اِن سبھوں کو خلق کیا۔ وہ اُنکے لشکر کو
شمار کرکے نکالتا ہے اور اُن میں سے
ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا ہے۔ اُس
کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور
اُسکے بازو کی توانائی کے سبب ایک
بھی غیر نہیں رہتا۔
سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہے
اور اے اسرائیل تو کس لئے فرماتا ہے
کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے
اور میری عدالت میرے خدا سے
گذر گئی۔
کیا تونے نہیں جانا؟ کیا تونے نہیں سُنا؟
خداوند سوابدی خدا ہے۔ زمین کے
کناروں کا پیدا کرنیوالا۔ وہ تھک نہیں
جاتا۔ اور ماندہ نہیں ہوتا اُسکے فہم کی تھاہ
نہیں ملتی۔
وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے
اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ
کرتا ہے۔

کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندہ
ہو جائینگے اور خاص جوان بالکل گر پڑینگے
لیکن وہ جو خداوند کی راہ تکتے ہیں
سر نو زور پیدا کرینگے - وہ عقابوں
کی مانند بال و پر سے اڑینگے - وہ
دوڑینگے اور نہ تھکیں گے وہ چلینگے
اور سست نہ ہو جائینگے -

۲۸- یسعیاہ ۴۱: ۱۰ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۰
و ۱۹ و ۴۳: ۲ و ۳

تو مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں - ہراساں
مت ہو کہ میں تیرا خدا ہوں - میں تجھے زور
بخشوں گا - میں تیری کمک کرونگا - میں
اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے
سنبھالونگا -
محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈتے
پھرتے پر وہ نہیں ملتا - اُنکی
زبان پیاس سے خشک ہے - میں
خداوند اُنکی سنونگا - میں اسرائیل
کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا -
میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں میں
چشمے بہاؤنگا - میں صحرا کو تالاب اور
سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کر دونگا
اور اندھوں کو اُس راستے سے کہ
جسے وہ نہیں جانتے لے جاؤں گا -
میں اُنہیں اُن راستوں پر جنسے
وہ آگاہ نہیں لیچلوں گا - میں اُنکے
آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی
نیچی جگہوں کو میدان کردوں گا -
میں اُنسے یہ سلوک کروں گا
اور اُنہیں ترک نہ کروں گا -
جب تو پانیوں میں گذریگا تو میں
تیرے ساتھ ہونگا - اور جب تو ندیوں
میں ہو کے جائیگا تو وہ تجھے نہ ڈبائینگی
جب تو آگ کے درمیان چلیگا
تو تجھے آنچ نہ لگے گی - اور شعلہ تجھے
نہ جلائیگا -
کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں
اسرائیل کا قدوس تیرا بچانیوالا
میں ہوں -

۲۹- یسعیاہ ۹: ۲ و ۴۲: ۱۶ و ۷
۱۲: ۱-۵

وہ لوگ جو تاریکی میں چلتے تھے پھریں

روشنی دیکھتے اور اُن پر جو موت کے
سایہ کے ملک میں رہتے تھے نور چمکتا۔
تو امت کو زیادہ کرتا جنکی خوشی
تو نے افزود کی تھی وہ تیرے
آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو
کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ خوش ہوتے ہیں
کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا۔ اور
ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت
اوسکے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس
نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب۔ مشیر۔
خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ
اُس کی سلطنت کے اقبال اور
سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد
کے تخت پر اور اُسکی مملکت پر آج
سے لیکے ابد تک بند و بست کریگا
اور عدالت اور صداقت سے اُسے
قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی
غیوری یہ کرے گی۔
اور اُس دن تو کہے گا کہ اے خداوند
میں تیری ستائش کروں گا کہ اگرچہ تو
مجھ سے ناخوش تھا۔ پر تیرا غصہ ٹل گیا
اور تو نے مجھے تسلی دی۔
دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُسپر
توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا کہ یاہ
یہوواہ میرا زور اور میرا سرود ہے
اور وہ میری نجات ہوا ہے۔
سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے
پانی بھروگے۔
اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند
کی ستائش کرو۔ اُس کا نام لو
لوگوں کے درمیان اُسکی قدرتیں
بیان کرو اور کہو کہ اوسکا نام
عالیشان ہے۔
خداوند کی مدح سرائی کرو۔ اسلئے کہ
اُس نے ایک جلیل کام کیا ہے ساری
زمین کو یہ معلوم ہے۔

۵۴ - لوقا ۲: ۴-۱۴

پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرہ
سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو
یہودیہ میں ہے اس لئے کہ وہ داؤد
کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔

تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو
حاملہ تھی نام لکھوائے۔
جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے
جنے کا وقت آپہنچا۔
اور وہ پلوٹھا بیٹا جنی اور اُس کو
کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا
کیونکہ ان کے واسطے سرائے میں
جگہ نہ تھی۔
اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو
میدان میں رہ کر اپنے گلے کی نگہبانی
کر رہے تھے۔
اور خداوند کا فرشتہ اُنکے پاس
آکھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال
اُنکے چوگرد چمکا۔ اور وہ نہایت
ڈر گئے۔
مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔
کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی
بشارت دیتا ہوں۔ جو ساری اُمت
کے واسطے ہوگی۔
کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے
لئے ایک منجی پیدا ہوا یعنی مسیح
خداوند۔
اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم
ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں
پڑا ہوا پاؤ گے۔
اور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ
آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی
حمد کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا کہ
عالم بالا پر خدا کی تمجید۔ اور زمین پر اُن
آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے۔
صلح۔

۱۴۔ متی ۵: ۳-۱۲

مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں
کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے
مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ
وہ تسلی پائیں گے۔
مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ
زمین کے وارث ہوں گے۔
مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے
بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ
آسودہ ہوں گے۔
مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر

رحم کیا جائے گا۔
مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں
کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔
مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ
وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے۔
مبارک ہیں وہ جو راستبازی
کے سبب ستائے جاتے ہیں۔
کیونکہ آسمان کی بادشاہت انہیں
کی ہے۔
جب میرے سبب لوگ تمہیں لعن طعن
کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری
باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے
تو تم مبارک ہو گے۔
خوشی کرنا اور نہایت شادمان
ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔

۱۴۳۔ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۰-۲۲ و ۵۳-
۵۰۔

لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے
جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا
پھل ہوا۔
کیونکہ جب آدمی کے سبب سے
موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے
مُردوں کی قیامت بھی آئی۔
اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے
ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے۔
لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے
پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر
اُس کے لوگ۔
کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ
پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا
جامہ پہنے۔
اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ
پہن چکیگا۔ اور یہ مرنے والا جسم
حیات ابدی کا جامہ پہن چکیگا تو
وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت
فتح کا لقمہ ہو گئی۔
اے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اے
موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟
موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا
زور شریعت ہے۔
مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے ہمکو فتح بخشتا ہے۔

پس اے میرے عزیز بھائیو - ثابت
قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام
میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو -
کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمھاری محنت
خداوند میں بیفائدہ نہیں ہے -

۴۳ - مکاشفہ ۴: ۸ و ۱۱؛ ۵: ۱۲ و ۱۳ و
۱۹: ۵ و ۶ و ۱۱: ۱۷؛ ۵: ۱۲

قدوس - قدوس - قدوس - خداوند خدا
قادر مطلق - جو تھا اور جو ہے اور جو آنے
والا ہے -
اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی
تمجید اور عزت اور قدرت کے
لائق ہے - کیونکہ تو ہی نے ساری
چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی
مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں -
اے خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام
بڑے اور عجیب ہیں - اے ازلی بادشاہ
تیری راہیں راست اور درست ہیں -
اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا؟
اور کون تیرے نام کی بڑائی نہ کریگا؟
کیونکہ صرف تو ہی قدوس ہے -
اور ساری قومیں آکر تیرے سامنے
سجدہ کرینگی -
اے اُس سے ڈرنے والے بندو چھوٹے
ہو خواہ بڑے - تم سب ہمارے خدا کی
حمد کرو -
ہللویاہ - اس لئے کہ خداوند ہمارا خدا
قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے -
اے خداوند خدا - قادر مطلق جو ہے اور
جو تھا - ہم تیرا شکر کرتے ہیں - کیونکہ تو نے
اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لیکر بادشاہی
کی -
جو تخت پر بیٹھا ہے اوسکی اور برہ
کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت
ابد الآباد رہے -

۴۴ - خدا کا جلال -

آسمان پر خدا کو جلال - اور زمین پر
سلامتی - اور آدمیوں سے رضامندی
ہووے -
ہم تیری تعریف کرتے ہیں - ہم تجھے
مبارک جانتے ہیں -
ہم تیری عبادت بجا لاتے ہیں ہم تیرا

جلال ظاہر کرتے ہیں۔
ہم تیری بڑی عظمت کیلئے تیرا
شکر بھیجتے ہیں۔ اے خداوند خدا
آسمانی بادشاہ خدا قادر مطلق
باپ۔
اے خداوند یسوع مسیح اکلوتا بیٹا۔
تو جو جہان کے گناہوں کو لیجاتا ہے
ہمپر رحم کر۔
تو جو جہان کے گناہوں کو لیجاتا
ہے ہماری دعا قبول کر۔
تو جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے ہم پر
رحم کر کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے
تو صرف خداوند ہے۔
تو ہی اکیلا۔ اے مسیح۔ روح القدس
کے ساتھ خدا باپ کے جلال میں اعلےٰ
درجے پر ہے۔ آمین۔

۴۵۔ (ٹی ڈیم) "Te Deum"

اے خدا ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ ہم
اقرار کرتے ہیں کہ تو ہی خداوند ہے۔
ساری دنیا تجھ ازلی باپ کی
پرستش کرتی ہے۔
سارے فرشتے آسمان۔ اور اسکی
تمام قوتیں تجھ کو پکارتی ہیں۔
کروبیم و اسرافیم ہر دم تجھے
پکارتے ہیں۔
قدوس۔ قدوس۔ قدوس لشکروں کا
خداوند خدا۔
آسمان اور زمین تیرے جلال کے
دبدبے سے بھرے ہیں
رسولوں کی بزرگ جماعت تیری تعریف
کرتی ہے۔
پیغمبروں کی شریف مجلس تیری
تعریف کرتی ہے۔
شہیدوں کی نامدار فوج تیری تعریف
کرتی ہے
تمام جہان کی مقدس کلیسیا تیرا اقرار
کرتی ہے۔ کہ تو باپ تیرا دبدبہ بے حد
تیرا بزرگ حقیقی اور اکلوتا بیٹا۔
اور روح القدس بھی تسلی دینوالا۔
اے مسیح تو جلال کا بادشاہ ہے۔
تو باپ کا ازلی بیٹا ہے۔
جب تو نے انسان کی نجات اپنے ذمہ لی

تونے کنواری کے پیٹ میں جنم لینے سے
نفرت نہ کی۔
جب تو موت کی سختی پر غالب آیا
تو نے آسمان کی بادشاہت سارے
ایمانداروں پر کھولدی
تو باپ کے جلال میں خدا کے دہنے
بیٹھا ہے
ہمیں یقین ہے کہ تو ہمارا انصاف
کرنے کو آویگا۔
اسلئے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنے
بندوں کی مدد کر۔ جنکو تو نے اپنا
قیمتی لہو دیکے چھڑایا ہے۔
انھیں ہمیشہ کے جلال میں اپنے
مقدسونکے ساتھ شمار کر۔
اے خداوند اپنے لوگوں کو بچا اور اپنی
میراث میں برکت دے
انکی ہدایت کر اور انھیں ہمیشہ
کو سرفراز فرما۔
ہر روز ہم تیری بڑائی کرتے ہیں۔
اور تیرے نام کی عبادت ہمیشہ
کیا کرتے ہیں۔

اے خداوند مہربانی کرکے آج ہمیں گناہ
سے بچالے۔
اے خداوند ہمپر رحم کر۔ ہم پر رحم کر۔
اے خداوند اپنی رحمت ہم پر نازل کر کہ
ہمارا بھروسا تجھ پر ہے۔
اے خداوند مجھے تیرا ہی بھروسا ہے
کبھی مجھکو شرمندہ نہ ہونے دے۔

۳۶۔ دس احکام

خروج ۲۰۔ ۱-۱۷

پھر خدا یہ سب باتیں بولا اور کہا کہ خداوند
تیرا خدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی کے
گھر سے نکال لایا میں ہوں۔
۱۔ میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا
نہ ہو۔
۲۔ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز
کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے
زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے
مت بنا۔ تو انکے آگے اپنے تئیں
مت جھکا اور نہ ان کی عبادت کر۔
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا
ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں

اُنکی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں
تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں
پر اُنمیں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے
اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں۔ رحم
کرتا ہوں۔

۳۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ
مت لے کیونکہ جو اُسکا نام بے فائدہ
لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا

۴۔ تو سبت کا دن پاک رکھنے کیلیے
یاد کر۔ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے
سارے کام کاج کر۔ لیکن ساتواں دن
خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔ اُس
میں کچھ کام نہ کر۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری
بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرے
مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں
کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں
آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ
جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن
آرام کیا۔ اِس لئے خداوند نے سبت
کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس
ٹھہرایا۔

۵۔ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ
تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا
تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

۶۔ تو خون مت کر۔

۷۔ تو زنا مت کر۔

۸۔ تو چوری مت کر

۹۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے

۱۰۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر
تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور
اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُس کے
گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے
لالچ مت کر۔

شاگردوں کی دعا

اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا
نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت
آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری
ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جسطرح ہم اپنے تقصیرداروں کو
معاف کرتے ہیں۔ تو ہماری تقصیریں
معاف کر۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے
بچا کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور
جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

عقیدۂ عام

میں اعتقاد رکھتا ہوں خدا قادر مطلق
باپ پر جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔
اور اسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح پر کہ وہ روح القدس سے
مجسم ہو کر کنواری مریم سے پیدا ہوا۔
پنطس پلاطس کی حکومت میں دکھ
اوٹھایا صلیب پر کھینچا گیا۔ مر گیا اور دفن
ہوا۔ عالم ارواح میں اترا تیسرے دن
مردوں میں سے جی اوٹھا۔ آسمان پر چڑھ
گیا اور خدا قادر مطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے
جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کا انصاف
کرنے کو آوے گا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں
روح قدس پر۔ پاک کلیسیا
عام پر۔ مقدسوں کی رفاقت۔
گناہوں کی معافی۔ جسم کے جی اوٹھنے
اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین

فہرست گیتوں کی

ب

۵۰۹	C. G. Deauble.	حمد اللہ خدا ہے الفت
۱۵۶	C. G. Deauble.	حمد تیری اے باپ تو نے بخشا
۸۷		حمد ہو جلال و عزت
۱۵۷	E. P. Newton.	حیات کے چشمہ یا اللہ

خ

۲۵۰	I. Fieldbrave.	خبر دو کہ قومیں جائیں
۳۹۶	Shankar Dayal.	خدا بندگی کے سزاوار ہے
۵۲۵	J. F. Ullmann.	خدا پیدا کنندہ کو
۴۴۱	S. A. Newton.	خدا رحیم باپ مہربان
۵۸۲	Shankar Dayal.	خدا کا خوف کر غافل نہ ہو
۵۸	J. F. Ullmann.	خدا کا دیکھو کیسا پیار
۱۶	J. F. Ullmann.	خدا کی اب تعریف
۴۹		خدا کی ثنا گاتے ہیں
۴۴	J. F. Ullmann.	خدا کی ثنا گانے کو
۲۷۲		خدا کی نظر ہے
۲۸۷	J. F. Ullmann.	خدا کے برگزیدو
۴۱۸	J. Newton, Sr.	خدا کے بترے پیارے یار
۲۸۱		خدا میرا حصہ محبوب
۴۳	C. G. Deauble.	خدا نے ایسی الفت سے
۳۸۰	J. F. Ullmann.	خداوند اپنے بندوں پر
۳۲۳	I. Fieldbrave.	خداوند اپنے فضل سے
۴۱	J. F. Ullmann.	خداوند تو ہے زندہ

رب اٹھو زور سے گانا لے	
رب اٹھو لیج زندہ خدا	J. F. Ullmann
رب ایا لی میرے کول	
رب جس سے ہے موجود جہان	
رب خداوند بادشاہ ہے	
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا	Mrs. Hoskins.
رب فرماتا وہ دن آتا	C. G. Deauble
رب کا اے بھائیو	J. F. Ullmann
رحمت نال ہے بھریا	
رحم سے معمور مسیحا	J. Caldwell.
اکھو پربھو کی آشا	John Parsons.
روح القدس اے پاک معلم	J. F. Ullmann.
روح القدس تو اتر آ اپنی قدرت	
روح القدس تو اتر آ اپنی کرنوں کو	
روح الٰہی روح مقدس	I. Fieldbrave.
روح قدس آسمان سے نازل ہو	J. F. Ullmann
روح میری پیاسی ہے	
روح میری خوش ہوتی صرف تیرے	N. K. Mukerje
ردھرا مول یشوع جی کو بھائی	
رہ میرے پاس ہر آن رحیم خدا	I. Fieldbrave.
رہ میرے ساتھ شام ہوتی جاتی ہے	J. F. Ullmann

ز

س

۵۰۸	J. F. Ullmann.	سبھا میں لڑکا ہوں
۳۱۹	J. F. Ullmann.	سپاہی نظر کو
۳۴۳	Nain Sukh.	مسیح اس روشنائی پر
۳۰۰	I. Fieldbrave.	مسیح تو میرا پیارا ہے
۴۱۵	J. F. Ullmann.	مسیح تو میرا رشتہ ہے
۴۴	C. G. Deaubie	مسیح جی اٹھا ہے
۴۲۵	Nain Sukh.	مسیح جی کو سمجھو بھائی
۲۰۹	J. F. Ullmann.	مسیح خداوند نجات
۵۸۶		مسیح سے دو ہوئیں جب
۲۵۵	J. F. Ullmann.	مسیح ضرور ہے مجھے
۲۰۲	J. F. Ullmann.	مسیح کا خون اور نیکی خاص
۲۵۳	C. G. Deauble.	مسیح کا دیکھو کیسا پیار
۲۵۳	J. F. Ullmann.	مسیح کا میں سپاہی ہوں
۲۲۹	J. F. Ullmann.	مسیح کلیسیا کے سر
۲۳۰	A. Broadhead.	مسیح کو یاد کر میری جان
۵۹۹		مسیح کے خون اقدس سے
۲۲۹	J. F. Ullmann.	مسیح کی میرے ہے دہائی
۱۰۹	J. F. Ullmann.	مسیح میرے گناہوں کا
۲۲۵	I. Fieldbrave.	مسیح ہم تجھ پاس آتے ہیں
۲۷۸	C. G. Deauble.	مسیح ہے سب سے پیارا
۲۸۱		مسیحی دین کا جھنڈا

زبور اور گیت کی کتاب

حصّہ

جوپنٹ لوگوں کی طرف سے

تیار کیا گیا

۱۹۳۰ء

ا

فہرست

نمبر		
		ڈ
۷	Prem Chand.	ڈوب گئی پربھو پردن ماہی
		ر
۲	Miss I. M. Angus.	رات کو جب گڈریے
		س
۲۳	Kabir.	سادھ سنگت پیتم
۲۵	Kabir.	سادھو بھائی جیوت ہی کر آسا
		ع
۲۶	Miss Budden.	عزیزو کریں پیار۔
		ک
۲۰	J. I. Hasler.	کون مسیح کے واسطے
		گ
۳	Miss I. M. Angus.	گائیں سب خوشی منائیں۔
		م
۹	Prem Chand.	من ہے یسوع ناتھ بھجو۔
۳۲	Kabir.	موہی تو ہی لاگی کیسے چھوٹے۔
۱۹	A. L. O. E.	میں پیاسا ہوں جل کہاں سے پاؤنگا۔
۱۱	R. F. Guyton.	میں مسیح کا خادم ہونگا۔
		ہ
۲۴		ہمارے من میں یسوع جی۔
۱۳	H. Perfect.	ہے پریم جو نہیں چھوڑتا ہے۔
۶	Prem Chand.	پہروں یتر ٹھاڑے پربھو پہیرو۔
۱۵	Miss I. M. Angus.	یسوع کہتا ہے چمکاؤ نور۔

۱

۱- اے خداوند رہبر ہو
اور ہمارا نگہبان
جب ہمارا سفر ہو
اس سنسار کے درمیان
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۲- جہاں مشکل ہووے راہ
بخشدے تقویت بھرپور
جہاں کہیں ہوں گمراہ
تو ہدایت دے ضرور
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۳- جہاں سڑک ہو ویران
اور ہم ڈریں خطروں سے
جب ہم ہوویں پریشان
دل بڑھا کر صبر دے
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۴- جہاں چلنا ہو آسان
جب آفتاب چمکے سدا
اور ہم رہتے ہوں شادمان
غافل ہونے سے بچا
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۵- ہمکو آگے بڑھا دے
ہم کو اپنا علم سکھلا
ہم کو بنا سچ چیلے
آخر وطن پہ پہنچا
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۲

۱۔ رات کو جب گڈریئے — جھنڈ کی چوکی کرتے تھے
چمکا تب خدا کا نور — ہوا ملکوں کا ظہور
خبر خوشی کی سنائی — عالم میں نجات اب آئی
رضامندی سے انسان — صلح درمیان جہان

جے نو پیدا بادشاہ جے
وہ مسیح خداوند ہے

۲۔ آیا وہ نجات دہندہ — وہ شاہزادہ صلح کا
زندگی اور نور بخشندہ — ہے حکومت بقا
بوجھ گناہوں کا اٹھایا — مر آپ انسان بچایا
جان سے اپنے کیا میل — اسکا نام عمانوایل

جے نو پیدا بادشاہ جے
وہ مسیح خداوند ہے

۳

گائیں سب خوشی سنائیں
بڑا دن ہے آج صحیح
آنند ہو شوک دور کریں
جنا آج یشوع مسیح

کورس:۔ یشوع خورشید ہمارا تو
نرک سے بچاتا سب
[illegible] سبھی

۲۔ داؤد کے شہر کو کہاں پائیں
بندھوؤں کو جو مکتی دے
ہوئے پاپ میں سب بھرمائے
بیڑیاں توڑیں اسی نے

۳۔ دیکھ وہ چرنی میں ہے لیٹا
داس کی نائی کنگال ادھین
جگ میں آن خدا کا بیٹا
پھرتا تھا انجان دکھن میں

کورس:- یشوع پیارے مکتی داتا
جگ میں رہنے آیا ہے
اُسکی جے

۴- گھٹنے ٹیک کے کون کون آئے
کرنے راجا کو پرنام
وہ ہیں اپنے دان پہنچاتے
یہ ہیں کرتے پریم سلام

۵- ڈرے سن کے یہ چرواہے
سماچار آن دوتوں کا
جیوتشی وہ سونا لائے
تارا سے سندیشا پایا

کورس:- یشوع کھرشٹ ہمارا ترا تا
نرک سے بچاتا ہے اُسکی جے

۶- گائیں سب خوشی منائیں
بڑا دن ہے آج سیج
آنند ہو شوک دور کرائیں
جنما آج یشوع مسیح

کورس:- یشوع پیارے مکتی داتا
جگ میں رہنے آیا ہے
اُس کی جے

غوطہ

۴

۱- خداوندا نے فضل سے
اِن شخصوں کو تو برکت دے
ایمان جو تجھ پر لاتے ہیں
سو اب بپتسمہ پاتے ہیں

۲- اے روح القدس تو اُتر آ
اور دلوں میں اب نور چمکا
تو اپنے نازل ہونے سے
اِن بندوں کو بپتسمہ دے

۳- خاص تیری برکت ہے درکار
اے روح القدس اے مددگار
تو ان کے دل کو نیا کر
کہ چلیں راہ راستی پر

۴- یہ بخشش کر یہ ہوں تابعدار
ہوں یشوع میں نت میوہ دار
تو اپنے بڑے کرم سے
اِن سبھوں کو قبول کرے

۵

۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

۱- اے خداوند دیکھ یہ بندے
تیرے سامنے آتے ہیں
ظاہر کرنے کہ مسیح پر
سچ ایمان وہ لاتے ہیں
اور وہ اب سبھوں کے سامنے
کرنے چاہتے یہ اقرار
جھوٹے فعلوں کو ہم چھوڑ کے
ہیں مسیح کے ایماندار

۲- اپنا روح تو فضل کر کے
بھائیوں کو عنایت کر
کہ ایمان میں اور اقرار میں
سچے ہوں خداوند پر
جبکہ ڈبکی ان کو ملے
تب یہ اُن پر ظاہر ہو
کہ خداوند اپنی قوم میں
گنتا ہم غریبوں کو

۳- اور تو اُنھیں یہ توفیق دے
کہ مسیحی جنگی ہوں
اور ہر وقت تیار رہ رہیں
شر کا سامنا کرنے کو
اے خدا بخش اُنھیں طاقت
راہِ راست پر چلنے کی
اور مسیح کے ہاتھ وہ پاویں
زندگانی ابدی

۶

۱- یہ دن تیر ٹھاڑے پربھو ہیرو
اکھل جگت سرجن جنہ کینھا
نربھو دھاری ہیرو

۲- دین دیالا پاپن کارن
پاپ لئے سب گیرو
پاپن سب ٹھاڑے ندھارے
ڈوب لین کو دیرو

۳- جوڑی پانی ہوت یوحن ہو
ناتھ ہوا ہو تم میرو
تو آپن ہی انکھوں یگ نیں
ویسوں ڈوب کس تیرو

۴- یوحن سو بھگت ہی کہت پربھو
جنی اب اکو ہو ہیرو
پتو کیہ آبسو پورن کارن
جنم بھید ہی میرو

۵- پربھو بھگت پربھو پدانو پائی
جل دھار اب کھڑیرو
پریم دین پربھو یشوع دیال
دیہی سو سب کیرو

۷

۱- ڈوب لئی پربھو یردن ماہی
اچرج نرناری دیکھ پرے
بھو اچرج دیب چھاہی
۲- آکاش پٹ جھٹ کھل گئے
بانی نبھ بچراہی
تیرے ہم پران پیارا
بچن ستو تم تاہی
۳- کپوت سمانا پریش آتم
اُڑ آئے تبی پاہی
چکت بھئے سب دیکھنہارے
مرم سو پایو ناہی
۴- دھنیہ بھاگ ما پرادھن کو
شیچی بدھی جن بھاہی
تج ناتھ پونیت آپیو مانی
ڈوب لیئے جل ماہی

۸

۱- پربھو ہے آئے شرن تہارو
ادھم ایوگ اناتھ ابل
آئے شرن تہارو
۲- پاپ تاپ انو دن جارے
نت بیتھت من ہمارو
دیہو موہے ونید یال
سوا آو لیہہ ہمارو
۳- پالت ہوں اب ڈوب تبدھی
تو آگیا انوساری
داس بھیو پربھو اب تیرو
ہر دکھ ٹن اگو بھاری
۴- جیت دن بانچ رہوں جگموں
کرتہو مور سمہارو
پریم جن بربھوا نوگامی
تن پائے نستارو

۹

من ہے یشوع ناتھ بھجو
۱- بھو بھگن برے جن ٹیک مئے
کت پاپن کو تن تار دیئے
تج دھام سدا سکھ ماہی بھرا
نر پاپن کارن آئے دھرا

۲- جگ چولا پیاس کٹھور کرے
تن گیان نہی ندھ یشوع ترے
تو آیسو مان سناتھ نیرا
جل ڈوب لئے تو ٹیک دھرا

۳- رنج ڈوب لئے پربھو یشوع برے
تن ٹیک دھرے نر پار ترے
ست آتم ہی پربھو دان کرو
جن پریم رتے اگھو تاپ ہرو

۱۰

پربھو میرا تارن ہارا

۱- اگھ بھار ھی پتیرت ہم دھلئے
آئے تور دوارا

۲- تن من پربھو تو ہے سونپت ہوں
تم سم راکھن ہارا
جگ سب جھوٹھے آشا تیاگے
ایک آشا تمھارا

۳- جل ڈوب لئے تب داس بھئے
آئے شرن تمہارا
من میل مور پربھو دور کرو
اندر ہو اجیارا

۴- دھرم آتما کا اب دان کیجے
من مور کرے ادھکارا
جڑ پریم کہے بن یسوع ناہیں
نر پاوے نستارا

۱۱

Tune: "Men of Harlech"

۱- میں مسیح کا خادم ہونگا
اپنے تئیں اُسی کو دونگا
اُسکے حکم سب مانونگا
میں مسیح کا ہوں

کورس- میرے واسطے آیا میرے واسطے جیا
میرے واسطے دکھ اٹھایا
میرے واسطے موا
میرے واسطے گاڑا گیا
میرے واسطے پھر جی اٹھا
میرے واسطے اوپر چڑھا
میرا ہے مسیح

۲- مجھ سے گناہ بھاری ہوا
یسوع کیلئے وہ موا
لیا میں نے اُسکا جوا
میں مسیح کا ہوں

۳- میں نے بڑا بار ہا کیا
رنج مسیح کو پھر پھر دیا
میرا بوجھ اُسی نے لیا
میں مسیح کا ہوں
۴- میں ایمان یسوع پر لایا
اب چھٹکارا میں نے پایا
اُسکے جھنڈے تلے آیا
میں مسیح کا ہوں

۱۲

Tune - Wanted

۱- دِرڑھ اور بشواسی ہے راجا ہمارے
تیری کرپا سے ہم ہونگے سدا
تیرے سہارے لڑینگے برابر
آگے بڑھائینگے راج کا جھنڈا
کورس- چپکے کون رہے
سب زور سے للکاریں
آنند سے گاویں اُسکی حمد
دِرڑھ اور بشواسی ہے راجا ہمارے
تیری کرپا سے ہم ہونگے سدا
۲- دِرڑھ اور بشواسی ہے راجا ہمارے
سدا لوں مانگے آگیا تیری

پر شرم کرینگے ہو آگیا کاری
آنند اور ہرش بھرے منوش ہی
۳- دِرڑھ ہیں پربھو تو کتھا ہماری
جانتا ہے کیسے ہم من کے نربل
پاپی اور کچے من تو بھی شدھ کاری
پاپ سے اور چھل سے کر انکو نربل
۴- دین بشواسی ہم ہے پربھو یسوع
اپنے سار تجھ سے ہمکو سنبھال
من اپنے سونپتے ہیں تیرے دِرڑھ ہاتھوں میں
تیرے ہی ہیں پربھو پیارے رکھوال

۱۳

O love that will not let me go.

۱- ہے پریم جو نہیں چھوڑتا ہے
میں تھکا ہو کے آتا ہوں
میں جیون دیتا پھر تجھے
کہ تیرے بھر پور سے بھر کے
وہ پورن دھنی ہو
۲- ہے جیوت جو مارگ دکھاتا ہے
میں اپنا مشعال لاتا ہوں
من اپنی کرن پھیرتا ہے
کہ پاکے سورج کی جیوتی

وہ ادھک اُجالا ہو

۳- ہے سکھ جو دُکھ سے مکھ چھپا ہے
تجھ سے من بند نہ سکوں گا
میں تجھ ہی میں دھنش دیکھتا
پڑ گیا پر شبواس رکھتا
کہ بھورا ایک ہو گا

۴- ہے کروس جو سر اٹھاتا ہے
میں تجھ سے بھاگنے نہ مانگو
میں دھول میں ڈالتا اپنا مان
اور وہاں اُگتا پھلا ایکساں
جیون جو امر ہے

۱۴

Jesus, Tender Shepherd, Hear me

۱-
پیارے چوپان سُن تو میری
چھوٹی بھیڑ کو برکت دے
پاس رہ تو ہے رات اندھیری
بھور تک میری خبر لے

۲- تو ہی ہوا رکھوال میرا
پالا پوسا ہے دن بھر

دھنہ باد میں مانوں تیرا
سانجھ کی بنتی کر ہن کر

۳- بھول چوک میری سب مٹا دے
گھر کے لوگ کی رکچھا کر
جب میں مروں تب پہنچا دے
مجھے اپنے سورگیہ گھر

۱۵

Jesus Bids us Shine

۱- یسوع کہتا ہے کہ چمکاؤ نور
جیسے نور چراغ کا رات کو پہنچے دور
ویسے دنیا میں ہم چمکتے ہیں
اپنی اپنی جگہ تم بھی اور میں

۲- میرے لئے چمکو ہے اُسکا فرمان
دیکھی ہو گر روشنی یسوع لیگا جان
دیکھتا ہے آسمان سے کیسے روشن ہیں
اپنی اپنی جگہ تم بھی اور میں

۳- پس چمکتے رہو ہے اُسکی بات
پھیلی ہوئی دنیا میں اندھیری رات
رنج اور دکھ اور گناہ اب چھا رہے ہیں
جگہ جگہ چمکیں تم بھی اور میں

16

Hushed Was the Evening Hymn.

۱- بند ہوا شام کا گیت
خاموش خدا کا گھر
اور دھیا جلتا تھا چراغ
مکان اندر
کہ لو! آواز خداوند کی
خاموشی میں سنائی دی

۲- سور ہا عیلی جب
حافظِ پاک مکان
تب چھوٹا سموئیل جاگتا تھا
ہو نگہبان -
جو بڈھے سے بات چھپی تھی
سولڑکے کو فاش ہو رہی

۳- خدایا مجھے بخش
کہ سموئیل کا سا کان
میں رکھوں چوکس و بیدار
آواز پہچان
کہ میں بھی بولوں رب فرما
ہے سنتا بندہ دل لگا

۴- دل بھی عنایت کر
کہ بنے تیرا گھر
اور میں بھی تیرے گھر میں ہوں
عمر بھر -
نت تیرے خدمت میں ہوشیار
حلیم مستعد تابعدار

17

B. C. H. 166 Theodora
9. S.

Rest of the weary
joy of the sad.

۱- مکت اور تمکت کا ہے تو چین
آشا تو اس کا جوت دن اور رین
گھر تو بے گھر کا لڑتو نکا جیت
جو کم میں آسرا او دھارک او میت

۲- تیری گود ٹیک کر کروں گا پریم
مرتوں کی شانتی جیتو نکا نیم
چلتوں کا راج مارگ نیونکا پریت
شدھونکا سانس تو او دھارک اور میت

۳- پاؤں پھسل جائے جب ہاتھ میرا تھام
کشٹ دکھ اور کلیش میں دکھ تو بشرام
ٹھنڈ میں تو دھوپ ہے
دھوپ میں تو سیت
پیارا اور پریتم او دھارک اور میت

۴- نام تیرا لوں گا پربھو جان
سیکھ بھی مانوں گا گرو سو گیان
دھنباد اور استوتی آنند کا گیت
تیرا گاؤں گا ادھارک اور سیت

۱۸

Break Thou the Bread of Life.

۱- تونے سمندر پار
روٹی بانٹی
حیات کی غذا بانٹ
خاطر میرے
ڈھونڈوں تجھ خدا کو
پڑھ کے پیغام
روح میری ہانپتی ہے
زندہ کلام

۲- تو زندہ روٹی ہے
میرے لئے
کلامِ پاک تعلیم
حیات جو دے
بخشندے کہ کہا کے جیون
تجھ ساتھ خدا
تو ہی محبت ہے
حق کو سمجھا

۳- بخش اپنا روحِ پاک
اِس آن مجھے
آنکھ میری روح کی کھول
اور دیکھنے دے
کتاب میں ظاہر کر
حق موجود
تا اُس میں جانوں میں
خداوند خود

۴- تونے اُس روٹی کو
مبارک کی
غذائے روح پر بخش
برکت الٰہی
تب ڈر اور شبہہ کا
ہوگا انجام
تجھ میں میں پاؤں گا
کامل آرام

۱۹

۱۔ میں پیاسا ہوں جل کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
امرت جل میں دیونگا
مکتی میں دیوں گا

۲۔ میں بھوکا ہوں بھوجن کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
بھوجن میں دیوں گا
مکتی میں دیوں گا

۳۔ میں تھکا ہوں بسرام کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
بسرام میں دیوں گا
مکتی میں دیونگا

۴۔ میں پاپی ہوں معافی کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
معافی میں دیوں گا
مکتی میں دیوں گا

۲۰

6, 5, 12 Lines.

۱۔ کون مسیح کے واسطے
خدمت کرے گا
کون مسیح کی طرف
شاگرد لائیگا
عیش و عشرت چھوڑ کے
کون مسیح کے سنگ
دشمنوں کے سامنے
کرے گا خوب جنگ

کون اب تیری آواز سُنکے
تیرے فضل سے
ہم ہیں تیری طرف
مسیح ہمیں لے

۲۔ نہ انعام کے واسطے
واسطے نہ آرام
اوسکے پیرو ہوتے
کرتے اوسکا کام

اوسکے پریم کے زور سے
جسنے جان بھی دی
اوسکو ہنجی مالک
مانتے ہم مسیح
۳- گر سخت ہو لڑائی
دشمن زبردست
تاہم اوسکے پیرو
کھائینگے نہ شکست
اوسکے جھنڈے تلے
جتنے لڑینگے
فتحمند ہمیشہ
ضرور ہوینگے
۴- لڑنے کو بلاتے
اپنے دیس سے دور
فدا مسیح اوپر
ہمت سے بھرپور
ایسے ہی ہم ہونگیں
کبھی نہیں سُست
اوسکی شاہی خدمت
کرنے میں ہوں چست
کورس- ایسا ہمیں بنا
اپنے فضل سے
یسوع ہمیں بنا
آبدتک اپنے

۲۱

اور کسی بات کی بڑائی نہ کریں
یسوع مسیح کے کروس کو چھوڑ
۱- کھرشٹ کے کروس پر چڑھایا گیا
تو بھی میں ابتک جیتا ہوں
۲- میں تو نہیں پر یسوع مسیح
وہی مجھ میں جیتا ہے
۳- وہ مردوں سے اُٹھایا گیا
تاکہ میں دھرمی ٹھہرونگا
۴- جب میں پاپی ہو رہا تھا
کھرشٹ میرے لئے مرگیا
۵- یسوع مسیح شریر میں آیا
پاپ کے ڈنڈ کی آگیا دی
۶- پاپ کیلئے مردہ ہوتے
ایشور کیلئے میں جیونگا
۷- اوس کے سنگ میں دکھ اٹھاؤ
تو مہما بھی پاؤنگا۔
۸- یشوع نے آپکو خوش نہیں کیا
ڈشٹوں کی نندا سہ لیا
۹- اور کسی بات کو ہم نہ جانیں
مارے گئے کھرشٹ کو چھوڑ
۱۰- دام دے کھرشٹ نے ہمیں مول لیا
تو اوسکی مہما پرگٹ کر

۲۲

موہی تو ہی لاگے کیسے چھوٹے
جیسے کمل پر جل باسا
ایسے تم صاحب ہم داسا
جیسے چکور تکت نیو چندا
ایسے تم صاحب ہم داسا
موہی تو ہی آدی انت بنا کی
اب کیسے لگن دورائی
کہیں بندہ ہمرا من لاگا
جیسے سینتا سیدھ سمائی

۲۳

۱۔ سادھ سنگت پیتم
وہاں چل جائے
۲۔ بھاؤ بھگتی اوپدیش
تہاں سے پائے
۳۔ سنگت ہی جلی جائے
نہ چرچا نام کی
۴۔ دُلہا بنا برات
کہو کس کام کی
۵۔ دُبدھا کو کر دور
پیتم کو دھیائے
۶۔ آن دیو کی سیو
ناچت نگائے
۷۔ آن دیو کی سیو
بھلی نہیں ہے جیو کو
۸۔ کہیں بندہ بچار
نہ پاوے پیو کو

۲۴

ہمارے من میں یسوع جی
بیج تو بویا ایسا
۱۔ بونیوالا گھر سے نکلا جھولی میں لیکر بیج من جی
چاروں طرف بیج بکھیرا ادھو ملیگا کیسا
۲۔ بیٹا جائے آر پار کھیت کا دھرتی لوبے سوکھی جی۔
کوتے آنے چگ چگ لیتے ادہو ملیگا کیسا۔
۳۔ کنکر پتھر بہت ہیں دھرے مٹی پانی کم ہیں جی۔
دھوپ تو نکلی پودھ جل جاتے ادھو ملیگا کیسا۔
۴۔ جنگل کانٹے بہت ہیں کھڑے گیہوں سنگ اُگ جاتے جی
جنگل بڑھتا گیہوں دباتا ادہو ملیگا کیسا۔
۵۔ چوکھی زمین ہے ہل جُت گیا صاف اور نم ٹھیک ہے جی
تیس ساٹھ سو گنا پھل لاتی ادہو ملیگا کیسا

۶- من ہمارا جو کھی زمین ساصاف اور نرم
ٹھیک کرجی۔
بیج جو بوئے پھل جو لائیں ادھو لیگا
کیسا۔

۲۵

۱- جیوت سمجھے جیوت بوجھے
جیوت مکتی نواسا
۲- جیوت کرم کی پھانس نہ کاٹے
موئے مکتی کیا آسا
۳- تن چھوٹے جیو ملن کہت ہے
سو سب جھوٹی آسا
۴- ابھی ملا سو تبھی ملیگا
نہیں تو جمپور باسا
۵- ست گہے ست گرو کو چینے
ست نام بشواسا
۶- کہیں داسی سادھن ہتکاری
ہم سادھن کے داسا

۲۶

۱- پورب ڈھونڈھا پچھم ڈھونڈھا
ڈھونڈھ پھرا جگ سارا
خواہش کشٹ کوئی کام نہ آوے
مطلب کا سنسارا
یسوع مسیح جب آیا
اس تیں ہوا نستارا
۲- قرآن پران سب ہی پڑھ دیکھا
کہیں نہیں ملت سہارا
دھرم پستک پڑھ کر راہ جو پایا
کھوج لیو جگ سارا
۳- بھولے جان تم کاہے بھرت ہو
آئے پڑ وست دوارا
واہی یسوع کا میں بلی جیوں
جا تیں ہیں آو دھارا
۴- یا پن بھاری ناؤ ہماری
ڈوبت ہے منجھی دھارا
وا بن اب کچھ بن نہ پڑت ہے
لاکھ جتن کرے ہارا
۵ ارے من ست داسی تو [illegible] ۔
[illegible] نہیں گزارا

۲۷

۱- عزیزو کریں پیار خدا پیار ہے
اور صرف خدا ہی میں پیار کامل ہے
۲- عزیزو کریں پیار کہ پیار ہے نور
اور پیار نہ کرنے سے ہے روشنی دور
۳- عزیزو کریں پیار پیار ہے آرام
اور پیار نہ کرنے سے ہے رنج تمام
۴- عزیزو کریں پیار صرف پیار ہی سے
اوس پیار سے باپ کے پاس ہم رہ سکتے

۲۸

۱- خدا نے محبت کو کیونکر دکھایا
کہ یسوع کے ذریعے جہان کو بچایا
۲- حضرت مریم سے پیدا ہو کے وہ آیا
اور توبڑے میں پڑا گڈریوں نے پایا
۳- چھوٹوں میں چھوٹا بنکے وہ آیا
اپنے ہی ہاتھوں سے کام کو کیا
۴- محنت کو چھوڑ کے پیغام کو سنایا
الٰہی بادشاہت کو آتے فرمایا
۵- ہر صورت کے دکھ و تکلیف کو ہٹایا
ایک جنم کے اندھے کو بینا بنایا
۶- ایک بیوہ کے لڑکے کو موت سے
جلایا
بدکاروں کو پانچ روٹی ہی سے
کھلایا-
۷- بدکاروں کو گناہ کی راہ سے
پھرایا
نجات کا اپنے کو راستہ بتایا
۸- صلیب پر ہمارے عوض دکھ
اٹھایا
جان کو قربان کر کے ہم کو بچایا
۹- تیسرے دن قبر سے زندہ
ہو آیا
آسمان پر گواہوں کے
سامنے چڑھ گیا
۱۰- خدا نے اس یسوع کو تخت
پر بٹھایا
کیا تم نے اس یسوع پر دل لگایا